جواب دِیا اَور کہا۔ ہم نے خُداوند کا گُناہ کِیا ہے ہم چڑھائی کریں گے اَور اُس سب کے مُطابِق جنگ کریں گے جو خُداوند ہمارے خُدا نے فرمایا ہے۔ اَور تُم میں سے ہر ایک نے جنگ کے ہتھیار باندھے اَور پہاڑ پر چڑھنے کے لئے آگے بڑھے۝

۴۲ تب خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ اُن سے کہہ کہ تُم نہ چڑھائی اَور نہ جنگ کرو کیونکہ مَیں تُمہارے ساتھ نہیں ہُوں۔ تاکہ تُم اپنے ۴۳ دُشمنوں کے سامنے سے شِکسَت نہ کھاؤ۝ مَیں نے یہ تُم سے کہا۔ مگر تُم نے میری نہ سُنی۔ بلکہ خُداوند کے حُکم سے سَرکشی ۴۴ کی۔ اَور شیخی کر کے پہاڑ پر چڑھے۝ تب اَموری جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے۔ تُمہارے خلاف نِکلے اَور شہد کی مکھیوں کی طرح تُمہارے پیچھے پڑے اَور سعِیر سے حُرمہ تک تُمہیں قتل کِیا۝ ۴۵ تب تُم واپس آئے اَور خُداوند کے آگے روئے۔ مگر خُداوند نے ۴۶ تُمہاری آواز نہ سُنی نہ تُمہاری طرف توجُّہ کی۝ لہٰذا تُم قادیس میں رہے اَور بہُت دِن وہاں ٹھہرے+

باب ۲

۱ **قادیس سے اَرنون کا سفر** تب ہم لَوٹے اَور بُحیرۂ قُلزم کی راہ بِیابان میں آئے۔ جیسا کہ خُداوند نے مُجھے فرمایا تھا اَور ۲ بہُت دِنوں تک کوہِ سعِیر کے گِرد پھرتے رہے۝ تب خُداوند ۳ نے مُجھ سے کلام کر کے فرمایا۝ کہ تُم اِس پہاڑ کے گِرد کافی مُدّت ۴ تک پھر چُکے ہو۔ اَب شِمال کی طرف جاؤ۝ اَور تُو لوگوں کو حُکم کر اَور اُن سے کہہ کہ تُم اپنے بھائیوں بنی عیسَو کی حد میں سے، جو سعِیر میں رہتے ہیں، گُزرو گے۔ اَور وہ تُم سے خوفزدہ ۵ ہوں گے۔ لہٰذا تُم بڑی خبرداری کرو ۝ تُم اُنہیں نہ چھیڑو۔ کیونکہ اُن کے مُلک میں سے مَیں تُمہیں قدم بھر بھی نہیں دُوں گا۔ اِس لئے کہ کوہِ سعِیر مَیں نے عیسَو کو مِیراث میں دِیا ہے۝ ۶ تُم نقدی دے کر اُن سے خُوراک مول لو اَور کھاؤ۔ اور چاندی ۷ دے کر پانی خریدو اَور پِیئو ۝ کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تُجھے برکت دی۔ اُس نے اِس عظیم بِیابان میں تیرا کُوچ کرنا جانا۔ اِن چالیس برسوں میں خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ تھا اَور تُجھے کِسی چیز کی کمی نہ ہوئی۝

۸ تب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسَو کے پاس سے جو سعِیر میں رہتے ہیں۔ عرابہ کی راہ۔ ایلت اَور عِصیون جابر سے ہو کر گُزرے۔ پھر ہم لَوٹے اَور موآب کے بِیابان کی راہ میں کُوچ ۹ کِیا۝ تب خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ موآبیوں کو دُکھ نہ دے اَور نہ جنگ میں اُن کا مُقابلہ کر۔ کیونکہ اُن کی سَرزمین میں سے مَیں تُجھے کُچھ مِیراث نہ دُوں گا۔ کیونکہ مَیں نے بنی لُوط کو عار ۱۰ مِیراث دے دِیا ہے۝ اَور پہلے وہاں اِیمیم رہتے تھے اَور وہ ۱۱ عناقیم کی طرح زورآور۔ کثیرُالتعداد اَور دراز قد تھے۝ اَور وہ عناقیم کی مانند رفائیم سمجھے جاتے تھے۔ لیکن موآبی اُنہیں اِیمیم ۱۲ کہتے تھے۝ اَور سعِیر میں پہلے حوری رہتے تھے۔ اُنہیں بنی عیسَو نے نِکال دِیا اَور اپنے سامنے سے نابُود کِیا اَور اُن کی جگہ میں آپ بسے جیسے بنی اِسرائیل نے اپنی مِیراث کی اُس سَرزمین ۱۳ میں کِیا جو خُداوند نے اُنہیں عطا کی۝ اَب تُم اُٹھو اَور وادی زارد ۱۴ کے پار جاؤ۔ تب ہم وادی زارد کے پار گئے۝ اَور ہمارے قادیس برنیع سے روانہ ہونے کے وقت سے لے کر وادی زارد کے پار جانے تک اَڑتیس برس کا عرصہ تھا اِس مُدّت میں خَیمہ گاہ میں سے سب جنگی مَرد مَر گئے۔ جیسے خُداوند نے اُن ۱۵ کی بابت قسم کھائی تھی۝ اَور خُداوند کا ہاتھ اُن کے خلاف تھا۔ تاکہ اُنہیں خَیمہ گاہ سے فنا کرے۔ یہاں تک کہ وہ خاتِمہ کو پُہنچے۝

۱۶ پس جب جنگی مَرد قوم میں سے جاتے رہے اَور مَر گئے۝ ۱۷،۱۸ تو خُداوند نے مُجھ سے کلام کر کے فرمایا کہ ۝ تُو آج عار میں ۱۹ سے جو موآب کی سَرحد ہے، گُزرے گا۝ جب تُو بنی عمّون کی سَرحد کے نزدِیک پُہنچے گا تو اُنہیں دُکھ نہ دینا اَور نہ اُنہیں چھیڑنا۔ کیونکہ بنی عمّون کی سَرزمین سے مَیں تُجھے کوئی مِیراث نہ دُوں ۲۰ گا۔ کیونکہ مَیں نے وہ بنی لُوط کو مِیراث دے دی ہے۝ اَور وہ بھی رفائیم کی سَرزمین سمجھی جاتی تھی۔ کیونکہ پہلے وہاں رفائیم

۲۱ رہتے تھے اَور بنی عمّونؔ اُنہیں زمزمیمؔ کہتے تھے۝ اَور وہ لوگ عناقیمؔ کی طرح زورآور کثیر اُلتعداد اَور دَرازقد تھے۔ خُداوند نے اِنہیں اُن کے سامنے سے ہلاک کر دِیا۔ تو اُنہوں نے اُنہیں
۲۲ نِکال دِیا اَور اُن کی جگہ میں آپ رہنے لگے۝ جس طرح اُس نے بنی عیسوؔ کے لئے کِیا تھا جو سعیرؔ میں مُقیم ہیں کہ اُن کے سامنے سے حوریوںؔ کو ہلاک کر دِیا تو اُنہوں نے اُنہیں دفع کِیا۔ اَور اُن
۲۳ کی جگہ میں آج تک رہتے ہیں۝ اَور کفتوریمؔ نے کفتورؔ سے نِکل کر عوّیمؔ کو جو اپنے دیہات میں غزہؔ تک رہتے تھے ہلاک
۲۴ کر دِیا۔ اَور اُن کی جگہ میں بسنے لگے۝ پس اُٹھو۔ کُوچ کرو اَور وادی ارنونؔ کے پار چلو۔ دیکھ۔ مَیں نے سیحونؔ، اموری، حِشبونؔ کے بادشاہ اَور اُس کی سَرزمین کو تیرے ہاتھ میں دے دِیا ہے۔ پس تُو اُس کی مملُکت لینا شرُوع کر۔ اَور اُس کے ساتھ لڑائی
۲۵ کر۝ اَور آج کے دِن مَیں تیرا خوف اَور رُعب آسمان کے نیچے کی قوموں پر ڈالنا شرُوع کرُوں گا۔ تاکہ جب وہ تیری خبر سُنیں گی تو تیرے سامنے ڈر جائیں گی اَور کانپیں گی۝

۲۶ **سیحونؔ پر فتح** تب مَیں نے قدیموتؔ کے بیابان سے حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ کے پاس ایلچیوں کو بھیجا۔ جو صُلح کی
۲۷ بات کر کے کہیں۝ کہ مُجھے اپنی سَرزمین کی راہ سے گُزرنے دے۔ مَیں رستے پر چلا جاؤُں گا اَور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ
۲۸ مُڑوں گا۝ تُو چاندی کے عِوض مُجھے خُوراک بیچ تو مَیں کھاؤُں گا اَور چاندی کے بدلے پانی مُجھے دے تو مَیں پیئوں گا۔ فَقط
۲۹ مُجھے پاؤں پاؤں نِکل جانے دے۝ جس طرح بنی عیسوؔ نے جو سعیرؔ میں رہتے ہیں۔ اَور موآبیوںؔ نے جو عارؔ میں بستے ہیں ہمارے ساتھ کِیا۔ یہاں تک کہ مَیں اُردنؔ کے پار اُس مُلک
۳۰ میں جاؤُں جو خُداوند ہمارا خُدا ہمیں دے گا۝ مگر حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ نے ہمیں اپنے مُلک میں سے گُزر کر جانے دینے سے اِنکار کِیا۔ کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے اُس کے مزاج کو کڑا اَور اُس کے دِل کو سخت کِیا۔ تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں
۳۱ دے دے۔ جیسا تو آج دیکھتا ہے۝ تب خُداوند نے مُجھے فرمایا۔ دیکھ مَیں نے سیحونؔ اَور اُس کے مُلک کو تیرے ہاتھ میں دینا شرُوع کِیا۔ تُو اِسے قبضہ میں لینا شرُوع کر اَور اُس
۳۲ کے مُلک کا وارِث بن۝ تب سیحونؔ مع اپنی ساری قوم کے
۳۳ یاہصؔ پر ہمارے خلاف لڑنے کو نِکلا۝ اَور خُداوند ہمارے خُدا نے اُسے ہمارے ہاتھوں میں کر دِیا۔ تب ہم نے اُسے اَور اُس
۳۴ کے بیٹوں کو اَور اُس کی ساری قوم کو قتل کِیا۝ اَور اُسی وقت ہم نے اُس کے تمام شہروں کو لے لِیا۔ اَور ہر ایک شہر کے آدمیوں اَور
۳۵ عورتوں اَور بچّوں کو ہلاک کِیا۔ ہم نے کِسی کو باقی نہ چھوڑا۝ لیکن چوپایوں کو ہم نے اپنے لئے غنیمت کر کے پکڑا مع اُن شہروں کی
۳۶ لُوٹ کے جو ہم نے لئے تھے۝ عروعیرؔ سے لے کر جو وادی ارنونؔ کے کِنارے پر ہے اَور اُس شہر سے لے کر جو وادی کے بِیچ میں ہے۔ جِلعادؔ تک کوئی ایسا شہر باقی نہ رہا جو ہمارے لئے دُشوار تھا بلکہ خُداوند ہمارے خُدا نے سب کو ہمارے ہاتھوں میں کر دِیا۝
۳۷ لیکن بنی عمّونؔ کے مُلک اَور وادی یبّوقؔ کی سب نواحی اَور پہاڑ کے شہروں اَور اُن سب جگہوں کے جِن کی بابت خُداوند ہمارے خُدا نے منع کِیا۔ تُم نزدِیک نہ گئے+

باب ۳

۱ **عوجؔ پر فتح** تب ہم پِھرے اَور باشانؔ کی راہ میں چڑھے اَور باشانؔ کا بادشاہ عوجؔ مع اپنی سب قوم کے ہمارے خلاف
۲ ادرعیؔ میں لڑائی کے لئے نِکلا۝ تو خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ اُس سے مت ڈر۔ کیونکہ مَیں نے اُسے اَور اُس کی ساری قوم کو اَور اُس کی سَرزمین کو تیرے ہاتھ میں دے دِیا ہے۔ تُو اُس سے ویسا ہی کرنا جیسا اموریوں کے بادشاہ سیحونؔ سے جو حِشبونؔ
۳ میں رہتا تھا، کِیا۝ چُنانچہ خُداوند ہمارے خُدا نے باشانؔ کے بادشاہ عوجؔ کو بھی اَور اُس کی سب قوم کو ہمارے ہاتھ میں کر دِیا۔ اَور ہم نے اُسے مارا یہاں تک کہ اُس کا کوئی باقی نہ
۴ رہا۝ اَور اُسی وقت ہم نے اُس کے سب شہر لے لئے۔ اَور کوئی ایسا قصبہ باقی نہ رہا۔ جو ہم نے نہ لِیا۔ یہ ساٹھ شہر تھے یعنی ارجوبؔ کا وہ تمام علاقہ جو باشانؔ میں عوجؔ کی مملُکت میں

۵ شامل تھا○ یہ سب حصین شہر اُونچی دِیواروں اَور پھاٹکوں اَور سلاخوں سے مضبُوط تھے۔ ماسِوائے اِن کے اَور بُہت شہر جو میدان ۶ میں تھے○ اَور ہم نے اِنہیں تباہ کِیا۔ جیسا ہم نے حسبوؔن کے بادشاہ سیحوؔن سے کِیا تھا۔ اَور ہم نے ہر ایک شہر کے مَردوں اَور عورتوں ۷ اَور بچّوں کو قتل کِیا○ لیکن ہم نے مواشی اَور شہروں کی غنیمت ۸ اپنے واسطے لُوٹ لی○ اَور اُسی وقت ہم نے اموریوؔں کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے وہ زمین جو اُردؔن کے پار وادی ارنوؔن ۹ سے لے کر کوہِ حرموؔن تک ہے، لے لی○ (صیدُونی حرموؔن کو ۱۰ سریوؔن اَور اموری اُسے سنیر کہتے ہیں)○ میدان کے تمام شہر اَور سارا جِلعاد اَور سارا باشاؔن سلکہ اَور ادرعی تک جو باشاؔن میں عوؔج کی مملکت کے شہر تھے، لے لئے۔ عوؔج باشاؔن کا ۱۱ بادشاہ رِفائیم کی نسل میں سے اکیلا باقی تھا۔ اَور اُس کا مَرقد سنگِ مُوسیٰ کا ہے۔ وہ ربّتِ اموّن میں ہے۔ آدمی کے ہاتھ کے مُطابِق نَو ہاتھ لمبا اَور چار ہاتھ چوڑا ہے○

۱۲ **اُردؔن کے پار کی تقسیم**

اَور اُسی وقت ہم نے یہ مُلک عروعیر سے لے کر جو وادی ارنوؔن پر ہے اپنے قبضہ میں کر لیا اَور کوہِ جِلعاد کا نِصف مع اُس کے شہروں کے رُوبینیوں اَور ۱۳ جادیوں کو دِیا○ اَور جِلعاد کا بقیّہ اَور تمام باشاؔن یعنی عوؔج کی مملکت مَیں نے منسّی کے آدھے قبیلہ کو دے دی۔ ارجوب کا سارا علاقہ اَور باشاؔن کا یہ سارا مُلک رِفائیم کا مُلک کہلاتا تھا○ ۱۴ اَور یائر بن منسّی نے ارجوب کا سارا علاقہ جسوریوں اَور معکیوں کی حد تک لے لِیا اَور باشاؔن کا نام اُس نے اپنے نام سے ۱۵ ادوّت یائر رکھّا۔ یہی آج تک ہے○ اَور مَیں نے جِلعاد ۱۶ ماکیر کو دِیا○ اَور جِلعاد سے وادی ارنوؔن تک وادی کا آدھا، جو اُن کی حد ہے۔ اَور وادی یبّوق تک جو بنی عمّوؔن کی حد ہے ۱۷ رُوبینیوں اَور جادیوں کو دِیا○ اَور عرابہ اَور اُردؔن جو اُن کی حد ہے۔ کِنارت سے لے کر عرابہ کے سمندر یعنی بحیرۂ ملح تک جو مشرق کی طرف کوہِ فِسجہ کے دامن میں ہے○

۳:۱۱ ”مَرقد“ اِس لفظ کے دو ترجمے کئے جاتے ہیں۔ یعنی سنگِ مُوسیٰ کا مقبرہ یا لوہے کا پلنگ +

اَور اُسی وقت مَیں نے تُمہیں حُکم دے کر کہا۔ کہ خُداوند ۱۸ تُمہارے خُدا نے تُمہیں یہ سر زمین میراث میں دی۔ پس تُم سب طاقتور مَرد اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کے آگے ہتھیار باندھ کر پار اُترو○ لیکن تُمہاری عورتیں اَور تُمہارے بچّے اَور ۱۹ تُمہارے مواشی جو مُجھے معلُوم ہے کہ بُہت ہیں، وہ تُمہارے اُن شہروں میں رہیں جو مَیں نے تُمہیں دِیئے ہیں○ تاوقتیکہ ۲۰ خُداوند تُمہارے بھائیوں کو تُمہاری طرح آرام بخشے اَور وہ بھی اُس مُلک کے مالِک بنیں۔ جو خُداوند تُمہارا خُدا اُنہیں اُردؔن کے پار دے گا۔ تب تُم سب اپنی اُس میراث کو جو مَیں نے تُمہیں دی ہے، واپس آ جاؤ○ اَور اُسی وقت مَیں نے یشوؔع کو ۲۱ حُکم دے کر کہا۔ کہ تُو نے اپنی آنکھوں سے وہ سب کُچھ دیکھا جو خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن دو بادشاہوں سے کِیا۔ پس ایسا ہی خُداوند اُن سب مملکتوں سے کرے گا۔ جہاں جہاں تُو اُن کے خلاف جائے گا○ پس تُم اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ خُداوند ۲۲ تُمہارا خُدا تُمہاری طرف سے آپ لڑے گا○ اَور اُسی وقت ۲۳ مَیں نے خُداوند کے آگے عاجزی کر کے کہا○ اَے خُداوند ۲۴ خُدا! تُو نے اپنے ہاتھوں کی قُدرت اَور اپنی عظمت اپنے بندے کو دکھانا شرُوع کی۔ آسمان اَور زمین میں کوئی خُدا ایسا نہیں جو تیرے کاموں اَور تیری قُدرت کے مُطابِق کُچھ کر سکے○ مُجھے ۲۵ پار جانے دے کہ مَیں اُس اچھّے مُلک کو جو اُردؔن کے اُس طرف ہے اَور اُس اچھّے پہاڑ اَور لُبناؔن کو دیکھوں○ لیکن خُداوند مُجھ ۲۶ پر تُمہارے سبب سے ناراض ہُؤا اَور اُس نے میری نہ سُنی بلکہ کہا کہ یہ تیرے لئے کافی ہے۔ اِس اَمر کے بارے میں میرے ساتھ اَور بات نہ کر○ مگر فِسجہ کی چوٹی پر چڑھ اَور مغرب اَور ۲۷ شِمال اَور جنُوب اَور مشرق کی طرف اپنی نظر اُٹھا اَور اپنی آنکھوں سے دیکھ۔ کیونکہ تُو اِس اُردؔن کے پار نہیں جائے گا○ اَور یشوؔع ۲۸ کو حُکم دے۔ اُسے مضبُوط کر اَور اُس کی حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہ اِن لوگوں کے آگے پار جائے گا اَور جس مُلک کو تُو دیکھے گا وُہی اُسے تقسیم کرے گا○ پھر ہم وادی میں بیت فعوؔر کے مُقابِل ۲۹ ٹھہرے رہے+

باب ۴

وفاداری کے بارے میں نصیحت

۱ اَب اَے اِسرائیل! وہ
قوانین اَور قضائیں جو مَیں تُمہیں سِکھاتا ہوں سُنو! تاکہ تُم اُن
پر عمل کر کے زِندہ رہو اَور اُس مُلک میں جو خُداوند تُمہارے
باپ دادا کا خُدا تُمہیں دے گا، داخِل ہو۔ اَور اُس کے مالِک
۲ بنو ○ جو کُچھ مَیں تُمہیں حُکم دیتا ہوں تُم اُس پر کوئی بات نہ بڑھاؤ
اَور نہ اُس میں سے کُچھ گھٹاؤ۔ خُداوند اپنے خُدا کے اُن اِحکام
۳ کو جِن کا مَیں نے تُمہیں حُکم دِیا، مانتے رہو ○ تُمہاری آنکھوں
نے دیکھا۔ کہ خُداوند نے بَعل فعور کی وجہ سے کیا کِیا یعنی کہ
خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن سب کو جو بَعل فعور کی پیروی کرتے
۴ تھے تُمہارے درمیان سے ہلاک کر دِیا ○ مگر تُم جو خُداوند اپنے
۵ خُدا سے چِمٹے رہے، آج کے دِن سب زِندہ ہو ○ دیکھو! مَیں
نے وہ قوانین اَور قضائیں جو خُداوند میرے خُدا نے مُجھے
فرمائیں۔ تُمہیں سِکھائیں۔ تاکہ اُس مُلک میں اُن پر عمل کرو
۶ جس پر قبضہ کرنے کے لئے تُم جاتے ہو ○ پس اُنہیں مانو اَور
اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ یہ اُن قوموں کی نِگاہ میں تُمہاری عقلمندی
اَور دانِشوری ہوگی۔ جو اُن قوانین کو سُن کر کہیں گی۔ یقیناً یہ قوم
۷ بڑی ہے۔ یہ لوگ عقلمند اَور دانِشور ہیں ○ کیونکہ ایسی بڑی قوم
کون سی ہے جس سے مَعبُود ایسے نزدِیک ہوں۔ جیسے خُداوند
ہمارا خُدا ہر ایک بات میں جو ہم اُس سے مانگتے ہیں نزدِیک
۸ ہے؟ ○ اَور کون سی ایسی بڑی قوم ہے جس کے قوانین اَور
قضائیں ایسی راست ہَیں جیسی یہ ساری شریعت ہے۔ جو آج
۹ کے دِن مَیں تُمہیں دیتا ہُوں؟ ○ خبردار رہ۔ اَور اپنی جان کی بڑی
حِفاظت کر۔ تُو اُن باتوں کو فراموش نہ کرے جو تیری آنکھوں
نے دیکھیں۔ اَور وہ تیری زندگی کے تمام دنوں میں تیرے دِل
۱۰ سے جاتی نہ رہیں۔ بلکہ تُو اپنے بیٹوں اَور پوتوں کو سِکھا ○ جس
دِن تُو خُداوند اپنے خُدا کے سامنے حوریب میں کھڑا ہُؤا۔ جب
خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ لوگوں کو میرے سامنے اِکٹھّا کر۔
تاکہ مَیں اُنہیں اپنا کلام سُناؤں تاکہ وہ سب دِنوں میں جب
تک کہ زمین پر زِندہ رہیں مُجھ سے ڈرنا سِیکھیں اَور اپنے لڑکوں
۱۱ کو سِکھائیں ○ چُنانچہ تُم نزدِیک آئے اَور پہاڑ کے نِیچے کھڑے
ہُوئے اَور پہاڑ آسمان کے اندر تک آگ سے روشن تھا اَور اُس
۱۲ کے گِرد اگِرد تارِیکی اَور بادل اَور بڑا اندھیرا تھا ○ تب خُداوند
نے آگ میں سے تُمہارے ساتھ کلام کِیا۔ تُم نے کلام کی آواز
۱۳ تو سُنی۔ مگر کوئی شکل نہ دیکھی۔ صِرف آواز ہی سُنی ○ اَور اُس
نے اپنا عہد تُمہیں بتایا۔ اَور اُس کی بابت اُس نے حُکم فرمایا۔
کہ تُم اُس پر عمل کرو۔ یعنی اُن دس کلمات پر جو اُس نے پتّھر کی
۱۴ دُو لوحوں پر لِکھے ○ اَور اُسی وقت خُداوند نے مُجھے حُکم دِیا۔ کہ
تُمہیں قوانین اَور قضائیں سِکھاؤں تاکہ اُس مُلک میں جس
۱۵ کے مالِک بننے کے لئے تُم جاتے ہو۔ تُم اُن پر عمل کرو ○ پس تُم
اپنی جانوں کے لئے خُوب یاد رکھّو۔ کہ جس روز حوریب پر خُداوند
نے آگ کے درمیان سے تُمہارے ساتھ کلام کیا۔ تُم نے اُس
۱۶ روز کوئی شکل نہ دیکھی ○ ایسا نہ ہو۔ کہ تُم بِگڑ جاؤ۔ اَور اپنے لئے
کوئی گھڑی ہُوئی مُورت، کِسی صُورت کے مُشابِہ مَرد یا عورت
۱۷ کی بناؤ ○ یا کِسی ایسے حیوان کی شکل جو زمین پر ہے۔ ایسے پَردار
۱۸ جانور کی شکل جو آسمان میں اُڑتا ہے ○ یا کِسی چیز کی شکل جو زمین
پر رِینگتی ہے۔ یا کِسی ایسی مچھلی کی جو زمین کے نِیچے کے پانی میں
۱۹ ہے ○ ایسا نہ ہو۔ کہ تُو اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائے اَور
سُورج اَور چاند اَور سِتاروں کو یعنی سب آسمانی لشکر کو دیکھ کر
جِنہیں خُداوند تیرے خُدا نے آسمان کے نِیچے کی سب قوموں
کی خدمت کے لئے بنایا۔ تُو دھوکا کھائے اَور اُنہیں سجدَہ کرے۔
۲۰ اَور اُن کی خدمت کرے ○ لیکن خُداوند نے تُمہیں چُن لِیا اَور
مِصر کے لوہے کے تنُور سے تُمہیں نِکالا۔ تاکہ تُم اُس کی مِیراث
۲۱ کے لوگ ہو جیسا کہ آج کے دِن ہے ○ اَور تُمہارے سبب سے
خُداوند مُجھ پر بھی ناراض ہُؤا اَور قسم کھائی کہ تُو اُردن کے پار نہ
جائے گا۔ اَور نہ اُس اچھّے مُلک میں، جو مَیں اُنہیں مِیراث
۲۲ کے طور پر دُوں گا داخِل ہوگا ○ لہٰذا مَیں اِسی مُلک میں مَر جاؤں
گا۔ مَیں اُردن کے پار نہیں جاؤں گا۔ لیکن تُم پار جاؤ گے اَور

۲۳ اُس اچھّی زمین کے وارِث ہو گے○ پس اپنے آپ میں خبردار رہو۔ کہ تُم خُداوند اپنے خُدا کا عہد جو اُس نے تُمہارے ساتھ کِیا، بُھول نہ جاؤ۔ اَور اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مُورت اُس چیز ۲۴ کی نہ بناؤ۔ جس سے خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے منع کِیا○ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے، وہ غیُور خُدا ہے○

۲۵ اَور جب تُمہارے بیٹے اَور بیٹوں کے بیٹے پیدا ہوں گے اَور تُم مُدّت تک مُلک میں رہ چُکے ہو گے اَور تُم بگڑ جاؤ گے اَور اپنے لئے کِسی چیز کی گھڑی ہوئی مُورت بناؤ گے اَور خُداوند ۲۶ اپنے خُدا کے سامنے شرارت کرو گے اَور غُصّہ دلاؤ گے○ تو مَیں آج کے دِن تُمہارے خلاف آسمان اَور زمین کو گواہ لاتا ہُوں کہ تُم اُس زمین سے جس کے وارِث ہونے کے لئے تُم اُردنؔ کے پار جاتے ہو۔ جلد ہی فنا کئے جاؤ گے۔ تُم وہاں مُدّت ۲۷ تک نہ رہو گے۔ بلکہ بِالکُل نیست ہو جاؤ گے○ اَور خُداوند تُمہیں قوموں میں پراگندہ کرے گا یہاں تک کہ اُن قوموں میں جِن کے درمیان تُمہیں خُداوند لے جائے گا تُم کم تعداد رہ ۲۸ جاؤ گے○ اَور وہاں تُم آدمی کے ہاتھوں کے بنائے ہُوئے لکڑی اَور پتھّر کے معبُودوں کی بندگی کرو گے جو دیکھتے نہیں اَور سُنتے ۲۹ نہیں اَور کھاتے نہیں اَور سُونگھتے نہیں○ مگر وہاں سے بھی تُو خُداوند اپنے خُدا کا طالِب ہو گا۔ تُو اُسے پائے گا۔ اگر تُو اپنے ۳۰ سارے دِل اَور ساری جان سے اُسے ڈُھونڈے گا○ اَور جب تُجھ پر مُصِیبت پڑے اَور یہ سب باتیں آخری دِنوں میں تُجھ پر آئیں تو تُو خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع کرے گا۔ اَور اُس ۳۱ کی آواز سُنے گا○ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا رحیم خُدا ہے وہ تُجھے نہ چھوڑے گا۔ نہ تُجھے فنا کرے گا اَور نہ اُس عہد کو بُھولے گا۔ جس ۳۲ کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی○ اَور اب قدیمی دِنوں کی بابت جو تُجھ سے پہلے گُزر گئے، پُوچھ کہ خُداوند نے اِنسان کو زمین پر آسمان کے ایک کنارے سے لے کر دُوسرے کنارے تک پیدا کِیا۔ کہ آیا ایسا اَمرِ عظیم کبھی واقع ہُوا۔ یا اُس کی مانند ۳۳ کبھی سُنا گیا؟○ کیا کِسی قوم نے آگ کے درمیان سے خُدا کے ۳۴ بولنے کی آواز سُنی۔ جیسا کہ تُو نے سُنی اَور زِندہ رہا؟○ یا کبھی خُدا نے ایسا کِیا۔ کہ قوموں کے درمیان سے ایک قوم کو اِمتحانوں اَور نشانیوں اَور مُعجزوں کے وسیلے اَور لڑائیوں اَور زورآور ہاتھ اَور بڑھائے ہُوئے بازُو اَور بڑی دہشتوں سے اپنے لئے لِیا۔ جس طرح خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہاری آنکھوں کے سامنے تُمہارے لئے مِصرؔ میں کِیا؟○ ۳۵ یہ تُجھے دِکھایا گیا تاکہ تُو جانے کہ خُداوند وُہی خُدا ہے۔ اُس کے سِوا کوئی خُدا نہیں○ ۳۶ اُس نے آسمان پر سے اپنی آواز تُجھے سُنائی۔ تاکہ تیری تادِیب کرے اَور زمین پر اُس نے بڑی آگ تُجھے دِکھائی اَور تُو نے اُس کا کلام آگ کے بیچ میں سُنا○ ۳۷ اَور یہ اِس لئے کہ اُس نے تیرے باپ دادا کو پیار کِیا اَور اُن کے بعد اُن کی نسل کو چُن لِیا۔ اَور اپنی بڑی قُدرت سے تُجھے مِصرؔ سے آپ ہی نِکال لایا○ ۳۸ تاکہ اُن قوموں کو جو زورآور اَور تُجھ سے بڑی ہیں۔ تیرے سامنے سے نِکال دے۔ اَور اُن کے مُلک میں تُجھے داخل کرے۔ اَور اُسے تُجھے مِیراث میں دے۔ جیسا تُو آج دیکھتا ہے○ ۳۹ پس آج کے دِن جان لے اَور اپنے دِل میں خیال رکھّ کہ خُداوند ہی آسمان کے اُوپر اَور زمین کے نیچے خُدا ہے۔ اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں○ ۴۰ اَور تُو اُس کے قوانین اَور اَحکام مان جن کا آج کے دِن مَیں تُجھے فرمان دیتا ہُوں تاکہ تیرا اَور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو اَور تیرے دِن اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دیتا ہے زمانہ کے انجام تک بڑھائے جائیں○

۴۱ تب مُوسیٰ نے مشرق کی طرف اُردنؔ کے پار تین شہر الگ کر دِیئے○ ۴۲ تاکہ جس کِسی خُونی نے اپنے ہمسائے کو نادانِستہ قتل کِیا جب کہ وہ ایک دو دِن پہلے اُس کا دُشمن نہ تھا وہ وہاں پناہ لے۔ جب وہ اُن شہروں میں سے کِسی میں بھاگ جائے تو جیتا رہے○ ۴۳ باصرؔ کو جو بیابان میں رُوبینیوں کے میدانی علاقہ میں ہے اَور رامُوتؔ کو جو جادیوںؔ کے جِلعادؔ میں ہے اَور جَولانؔ کو جو منسّیوںؔ کے باشانؔ میں ہے○

۴۴ یہ وہ شریعت ہے جو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لئے مُرتّب کی○ ۴۵ اَور یہ وہ شہادتیں اَور قوانین اَور قضائیں ہیں جو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل سے اُن کے مِصرؔ سے نِکلنے کے بعد بیان کئے○

۴۶ اُردؔن کے پار وادی میں بَیت فغورؔ کے مُقابِل اموریوں کے
بادشاہ سیحوؔن کے مُلک میں جو حشبوؔن میں رہتا تھا۔ جِسے مُوسیٰؔ
۴۷ اَور بنی اِسرائیل نے مِصرؔ سے نِکلنے کے بعد مارا۝ اَور وہ اُس کے
مُلک اَور باشاؔن کے بادشاہ عوؔج کے مُلک کے مالِک بنے یہ دونوں
اموریوں کے بادشاہ تھے جو اُردؔن کے پار مشرق کی طرف رہتے
۴۸ تھے۝ عروعیؔر سے لے کر جو وادی ارنوؔن کے کِنارے پر ہے
۴۹ کوہِ صیہوؔن یعنی حرموؔن تک۝ سارا عرابہؔ اُردؔن کے پار مشرق
کی طرف جو عرابہؔ کے سمُندر تک اَور کوہ فِسجؔہ کے دامن تک ہے+

باب ۵

۱ دس اِحکام کا دہراؤ اَور مُوسیٰؔ نے سارے اِسرائیؔل کو بُلایا۔
اَور اُن سے کہا۔ اَے اِسرائیؔل یہ قَوانین اَور قضائیں سُن لو۔
جو آج کے دِن مَیں تُمہارے کانوں میں پہُنچاتا ہُوں۔ تُم
۲ اُنہیں سیکھ لو اَور اُن پر عمل کرنے کے مُشتاق ہو۝ خُداوند
۳ ہمارے خُدا نے حوریؔب میں ہم سے عہد کِیا ہے۝ اُس نے
ہمارے باپ دادا سے نہیں بلکہ ہمارے ہی ساتھ یہ عہد کِیا ہے
۴ یعنی ہم سب سے جو آج کے دِن جیتے ہیں۝ خُداوند نے آگ
۵ کے درمیان سے پہاڑ پر تُم سے رُوبرُو کلام کِیا۝ اَور اُس وقت
مَیں خُداوند اَور تُمہارے درمیان کھڑا تھا۔ تاکہ خُداوند کا کلام
تُمہیں پہُنچاؤں۔ کیونکہ تُم آگ سے ڈر گئے اَور پہاڑ پر نہ
۶ چڑھے۝ تب اُس نے کہا۔
مَیں خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تُجھے مُلکِ مِصرؔ یعنی جائے
غُلامی سے باہر نِکال لایا۝
۷ میرے حضُور میں تیرے لئے کوئی دُوسرے معبُود نہ ہوں۝
۸ تُو اپنے لئے تراشی ہُوئی مُورت یا کِسی اَیسی چیز کی صُورت نہ بنانا
جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے کے پانی میں
۹ ہے۝ تُو اُسے سجدہ نہ کرنا اَور نہ اُس کی خدمت کرنا۔ کیونکہ مَیں
خُداوند تیرا خُدا خُدائے غیُور ہُوں اَور جو مُجھ سے عداوت رکھتے
ہیں مَیں اُن کے باپ دادا کی بدکاریوں کی سزا اُن کی اولاد کو

۱۰ تیسری چوتھی پُشت تک دیتا ہُوں۝ مگر جو مُجھ سے مُحبّت رکھتے
اَور میرے اِحکام کو مانتے ہیں مَیں اُن پر اُن کی ہزاروں پُشتوں
۱۱ تک رحم کرتا ہُوں۝ تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے جا مت لے۔
کیونکہ خُداوند اُسے بے گُناہ نہ ٹھہرائے گا جو اُس کا نام بے جا
لیتا ہے۝
۱۲ تُو سبت کے دِن کو مان اَور اُسے پاک رکھّ جیسا کہ
۱۳ خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے فرمایا۝ چھ دِن تُو مِحنت کر اَور اپنے
۱۴ سب کام کر۝ مگر ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے
تُو اُس میں کُچھ کام نہ کر۔ نہ تُو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غُلام
نہ تیری لونڈی نہ تیرا بَیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا کوئی چوپایہ اَور نہ کوئی
مُسافِر جو تیرے دروازوں کے اندر ہے۔ تاکہ تیرا غُلام اَور تیری
۱۵ لونڈی تیری طرح آرام پائیں۝ اور یاد رکھّ کہ جب تُو مُلکِ مِصرؔ
میں غُلام تھا۔ تو خُداوند تیرا خُدا اپنے زورآور ہاتھ اَور بڑھائے
ہُوئے بازُو سے تُجھے وہاں سے باہر نِکال لایا۔ اِس لئے خُداوند
تیرے خُدا نے تُجھے حُکم فرمایا کہ تو سبت کے دِن کو مان۝
۱۶ تُو اپنے باپ اَور اپنی ماں کی عِزّت کر۔ جیسا کہ خُداوند
تیرے خُدا نے تُجھے حُکم فرمایا تاکہ اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا
خُدا تُجھے دے گا تیری عُمر درازی اَور تیرا بھلا ہو۝
۱۷ تُو خُون مت کر۝
۱۸ تُو زِنا مت کر۝
۱۹ تُو چوری مت کر۝
۲۰ تُو اپنے ہمسائے پر جُھوٹی گواہی مت دے۝
۲۱ تُو اپنے ہمسائے کی بیوی کی آرزُو مت کر۔
تُو اُس کے گھر کا لالچ مت کر نہ اُس کے کھیت نہ اُس
کے غُلام نہ اُس کی لونڈی نہ اُس کے بَیل نہ اُس کے گدھے اَور
نہ اَور کِسی چیز کا جو تیرے ہمسائے کی ہے۝
۲۲ یِہی باتیں خُداوند نے پہاڑ پر آگ اَور بادل اَور تارِیکی
کے درمیان سے تُمہاری ساری جماعت کو بڑی آواز سے
فرمائیں اَور زیادہ نہ کہا اَور اُنہیں پتّھر کی دو لوحوں پر لِکھا۔ اَور
۲۳ اُنہیں میرے سپُرد کِیا۝ اَور جب تُم نے اندھیرے کے درمیان

سے آواز سُنی اَور پہاڑ کو آگ سے جلتے دیکھا۔ تو تُمہارے قبیلوں
۲۴ کے سب رئیس اَور تُمہارے بزُرگ میرے پاس آئے○ اَور تُم
نے کہا۔ دیکھ خُداوند ہمارے خُدا نے اپنا جلال اَور اپنی عظمت
ہمیں دِکھائی۔ اَور ہم نے اُس کی آواز آگ کے درمیان سے
سُنی۔ آج کے دِن ہم نے دیکھا۔ کہ خُداوند نے اِنسان سے
۲۵ کلام کِیا اَور وہ جیتا رہا○ اَور اِس وقت ہم کیوں ہلاک ہو جائیں
اَور کیوں یہ بڑی آگ ہمیں بھسم کرے۔ کیونکہ اگر ہم خُداوند اپنے
۲۶ خُدا کی آواز پھر سُنیں گے۔ تو ہم مر ہی جائیں گے○ کیونکہ ایسا
کون بشر ہے۔ جس نے ہماری طرح آگ کے درمیان سے زِندہ
۲۷ خُدا کے کلام کی آواز سُنی اَور جیتا رہا○ تُو ہی نزدِیک جا اَور سب کُچھ
جو خُداوند ہمارا خُدا فرمائے۔ سُن۔ اَور جو کُچھ خُداوند ہمارا خُدا
تُجھے فرمائے تُو ہم سے کہہ۔ تو ہم سُنیں گے اَور عمل کریں گے○
۲۸ اَور جب تُم نے مُجھ سے یہ کہا۔ تو خُداوند نے تُمہارے کلام کی آواز
سُنی اَور خُداوند نے مُجھ سے فرمایا کہ جو کُچھ لوگوں نے تُجھ سے کہا
اُن کے کلام کی آواز مَیں نے سُنی۔ جو کُچھ اُنہوں نے کہا۔ وہ اچھّا
۲۹ ہے○ کون اُنہیں ایسا دِل دے گا کہ وہ مُجھ سے ڈریں اَور میرے
اِحکام کو ہر وقت مانیں۔ تاکہ اُن کا اَور اُن کی اولاد کا ہمیشہ تک
۳۰ بھلا ہو○ تُو جا اَور اُن سے کہہ کہ اپنے خیموں کو لوٹ جاؤ○
۳۱ مگر تُو یہاں میرے پاس کھڑا رہ۔ اَور مَیں وہ تمام اِحکام اَور قوانین
اَور قضائیں تُجھے بتاؤں گا۔ جو تُو اُنہیں سِکھائے گا۔ تاکہ اُس
مُلک میں جو مَیں اُنہیں مِلکیّت کے لئے دُوں گا اُن پر عمل کریں○
۳۲ پس خواہشمند رہو۔ کہ جو کُچھ خُداوند تُمہارے خُدا نے فرمایا ہے
۳۳ اُس پر تُم عمل کرو۔ اَور دہنے یا بائیں نہ مُڑو○ بلکہ اُن سب
راہوں میں جِن کی بابت خُداوند تُمہارے خُدا نے فرمایا ہے
چلتے رہو۔ تاکہ تُم جیتے رہو اَور تُمہارا بھلا ہو اَور اُس مُلک میں
جس کے تُم وارث ہو گے۔ تُمہارے دِن بہُت ہوں+

باب ۶

۱ یہ وہ اِحکام اَور قوانین اَور قضائیں ہیں۔ جو خُداوند
تُمہارے خُدا نے مُجھے فرمائے۔ کہ مَیں تمہیں سِکھاؤں تاکہ تُم
اُس مُلک میں اُن پر عمل کرو جس کے مالِک بننے کے لئے تُم
جاتے ہو○ تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے ڈرے۔ تاکہ تُو اُن ۲
سب قوانین اَور اِحکام کو مانے جِن کا مَیں نے تُجھے حُکم کِیا۔ تُو
اَور تیرا بیٹا اَور تیرا پوتا اپنی عُمر بھر، تاکہ تیرے دِن بڑھائے
جائیں○ پس اَے اِسرائیل! سُن اَور شوق سے اُن پر عمل کر ۳
تاکہ تیرا بھلا ہو اَور اُس مُلک میں جس میں دُودھ اَور شہد بہتا
ہے تُو بہُت بڑھ جائے۔ جیسا کہ خُداوند تیرے باپ دادا کے
خُدا نے تُجھ سے وعدہ کِیا ہے○

خُدا کی مُحبّت اَور تابعداری

سُن اَے اِسرائیل! کہ خُداوند ۴
ہمارا خُدا! وہی اکیلا خُداوند ہے○ پس تُو خُداوند اپنے خُدا کو ۵
اپنے سارے دِل اَور اپنی ساری جان اَور اپنی ساری طاقت
سے پیار کر○ اَور یہ باتیں جِن کا مَیں آج کے دِن تُجھے حُکم دیتا ۶
ہوں۔ تیرے دِل میں رہیں○ اَور تُو یہ اپنے لڑکوں کو بار بار ۷
بتا۔ اَور اُن کی بابت اُن سے ذِکر کر جس وقت تُو اپنے گھر میں
بیٹھے اَور جس وقت تُو راہ میں چلے اَور جس وقت تُو لیٹے اَور جس
وقت تُو اُٹھے○ اَور نشانی کے لئے تُو اُنہیں اپنے ہاتھ پر باندھ ۸
اَور وہ تیری آنکھوں کے درمیان ٹِیکوں کی طرح ہوں○ اَور تُو ۹
اُنہیں اپنے گھر کے دروازوں کی چوکھٹوں پر اَور اپنے دروازوں
پر لِکھ○ اَور جب خُداوند تیرا خُدا تُجھے اُس مُلک میں داخِل ۱۰
کرے گا۔ جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا اِبراہیم اَور
اِسحاق اَور یعقوب سے قسم کھائی۔ کہ وہ تُجھے وہ بڑے اَور اچھّے
شہر دے گا جو تُو نے نہیں بنائے○ اَور سب اچھّی چیزوں سے ۱۱
بھرے ہُوئے گھر بھی جو تُو نے نہیں بھرے اَور وہ کُھدے
ہُوئے تالاب جو تُو نے نہیں کھودے اَور وہ انگُورِستان اَور زیتُون

باب ۶: ۴، ۵ اِن آیات میں مُوسوی شریعت کی بُنیاد اَور تثنیۂ شرع کا خُلاصہ
پایا جاتا ہے۔ چُونکہ خُداوند صرف ایک ہی خُدا ہے۔ اِس لئے ہمیں اُسے
سارے دِل و جان سے پیار کرنا ہے۔ خُداوند یسُوع مسیح اِن الفاظ کا حوالہ پیش
کر کے کہتا ہے۔ ''سب سے بڑا اَور پہلا حکم یہی ہے'' یعنی یہ خُدا کی تمام
شریعت کا خُلاصہ ہے۔ (متّی ۲۲: ۳۷)+

۱۲ کے درخت جوتُو نے نہیں لگائے○ اَور تُو کھائے گا اَور سیر ہوگا○
[۱۳] پس خبردار رہو۔ کہ تُو اپنے خُداوند کو بُھول نہ جائے جو تُجھے مُلک مِصؔر یعنی جائے غُلامی سے نِکال لایا۔ بلکہ خُداوند اپنے خُدا
۱۴ سے خوف کر اَور اُسی کی عِبادَت کر اَور اُسی کے نام کی قَسم کھا○
تُو دُوسرے مَعبُودوں کی یعنی اُن قوموں کے مَعبُودوں میں سے
۱۵ جو تیرے اِردگِرد ہیں کِسی کی پیروی نہ کر○ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تُمہارے درمیان ہے خُدائے غیُور ہے ایسا نہ ہو کہ تُجھ پر خُداوند تیرے خُدا کا غضب بھڑکے اَور وہ تُجھے رُوئے زمین
۱۶ سے فنا کر ڈالے○ تُم خُداوند اپنے خُدا کو مت آزماؤ۔ جیسا کہ
۱۷ تُم نے مسّؔہ میں اُسے آزمایا○ بلکہ خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں پر اَور اُس کی شہادتوں پر اَور اُس کے قَوانین پر جو اُس نے
۱۸ تُمہیں فرمائے عمل کرو○ اَور تُو وہی کر۔ جو خُداوند کی نِگاہ میں راست اَور دُرست ہے تا کہ تیرا بھلا ہو اَور تُو اُس اچھّے مُلک میں جس کی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادا سے قَسم کھائی۔
۱۹ داخِل ہو اَور اُس کا مالِک بنے○ تا کہ وہ تیرے سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے دفع کرے۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا○
۲۰ اَور کل جب تیرا بیٹا تُجھ سے پُوچھے کہ یہ شہادتیں اَور قوانین اَور قضائیں جو خُداوند ہمارے خُدا نے تُمہیں فرمائیں کیسی
۲۱ ہَیں؟○ تو تُو اپنے بیٹے سے کہنا کہ جب ہم مِصؔر میں فِرعَوؔن کے غُلام تھے تو خُداوند اپنے زور آور ہاتھ سے ہمیں وہاں سے
۲۲ نِکال لایا○ اَور خُداوند نے ہماری آنکھوں کے سامنے ہی مِصؔر میں فِرعَوؔن اَور اُس کے تمام گھرانے کی مُخالِفت میں نِشانیاں
۲۳ اَور عظیم اَور ہَولناک عجائبات کِئے○ اَور ہمیں وہاں سے نِکال لایا تا کہ ہمیں اُس مُلک میں لائے جس کی بابت اُس نے ہمارے
۲۴ باپ دادا سے قَسم کھائی تھی اَور اُسے ہمیں عطا کرے○ پس خُداوند نے ہمیں فرمایا۔ کہ تُم یہ قَوانین بجالاؤ اَور خُداوند اپنے خُدا سے ڈرو۔ تا کہ زِندگی کے سب ایّام میں تُمہارا بھلا ہو۔
۲۵ اَور آج کے دِن کی مانند تُم زِندہ رکھّے جاؤ○ اَور اِس میں ہماری

باب۶ : ۱۳ ''اُسی کی عِبادَت کر'' خُداوند یسُوؔع مسیح نے اِس آیت کا حوالہ اُس وقت دِیا تھا جب وہ شیطان کے زیرِ آزمائش تھا۔ (متّی ۴:۱۰)+

راستبازی ہوگی کہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اُن تمام اِحکام پر عمل کرنے کے مُشتاق ہوں۔ جیسا اُس نے فرمایا+

باب ۷

کِنعانیوں کے ساتھ رِفاقت ممنُوع

۱ جب خُداوند تیرا خُدا تُجھے اُس مُلک میں داخِل کرے۔ جس کے وارِث ہونے کے لئے تُو جاتا ہے اَور تیرے سامنے سے بہُت سی قوموں کو جڑ سے اُکھاڑ ڈالے۔ یعنی حِتّیوؔں اَور جرجاؔشیوں اَور اموریوؔں اَور کِنعاؔنیوں اَور فرِزّیوؔں اَور حِویّوؔں اَور یبُوسیوؔں کو جو سات بڑی
۲ اَور تُجھ سے زیادہ زور آور قومیں ہَیں○ اَور جب خُداوند تیرا خُدا اُنہیں تیرے ہاتھ میں دے دے اَور تُو اُنہیں مارے۔ تو تُو اُنہیں بِالکُل ہلاک کرنا۔ تُو اُن کے ساتھ کوئی عہد نہ باندھنا
۳ اَور نہ اُن پر مہربانی کرنا○ تُو اُن کے ساتھ بِیاہ نہ کرنا۔ اپنی بیٹی اُن کے بیٹے کو نہ دینا اَور اُن کی بیٹی اپنے بیٹے کے لئے نہ لینا○
۴ کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی کرنے سے بہکائے گی۔ کہ وہ دُوسرے مَعبُودوں کی بندگی کرے۔ تب خُداوند کا غضب تُم پر بھڑکے گا اَور وہ جلد تُمہیں نابُود کر دے گا○
[۵] بلکہ تُم اُن سے یُوں کرنا کہ تُم اُن کے مذبحوں کو ڈھادو۔ اَور اُن کے ستُونوں کو توڑ دو۔ اُن کے کھمبوں کو کاٹ ڈالو۔ اَور اُن کی تراشی ہوئی
۶ مُورتوں کو آگ میں جَلاؤ○ کیونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی مُقدّس قوم ہے اَور خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے چُن لِیا۔ تا کہ اُن سب لوگوں میں سے جو رُوئے زمین پر ہیں۔ تُم اُس کے خاص لوگ
۷ ہو○ نہ اِس لئے کہ تُم دیگر سب قوموں سے زیادہ تھے خُداوند نے تُمہیں پسند کِیا اَور چُن لِیا۔ کیونکہ تُم سب قوموں سے بہُت

باب ۷ :۵ ستُون ۔عِبرانی میں ''مسبّوت'' یعنی تراشے ہُوئے پتّھر کے وہ ستُون تھے جو بَعَل کی عِزّت میں نَصب کئے جاتے تھے+
''کھمبے'' عِبرانی میں ''عشروت'' یعنی گھڑی ہُوئی لکڑی کے وہ کھمبے جو کِنعانیوں کی دیوی اشیؔرہ کی عِزّت میں نَصب کئے جاتے تھے یہ دونوں کِنعانیوں کے مندروں میں مذبح کے پاس رکھّے جاتے تھے+

۸ تھوڑے تھے ○ لیکن چُونکہ خُداوند نے تمہیں پیار کیا اَور اُس
قسم کا لحاظ رکھا جو اُس نے تُمہارے باپ دادا سے کھائی۔ اِس
لئے خُداوند تمہیں زورآور ہاتھ سے نِکال لایا۔ اَور جائے غُلامی
سے اَور مِصؔر کے بادشاہ فِرعُونؔ کے ہاتھ سے تُمہیں چُھڑایا ○
۹ پس جان رکھّ کہ خُداوند تیرا خُدا وہی خُدا ہے۔ وہ وفادار خُدا
ہے جو عہد کو اَور رحمت کو اُن کے لئے ہزاروں پُشتوں تک یاد
رکھتا ہے جو اُسے پیار کرتے ہیں اَور اُس کے حُکموں کو مانتے ہیں ○
۱۰ اَور وہ اُنہیں ہلاکت سے بدلہ دیتا ہے جو اُس سے کینہ رکھتے
ہیں۔ وہ ایسوں کے ساتھ دیر نہیں کرتا لیکن اُن ہی سے اِنتقام
۱۱ لیتا ہے ○ پس تُو وہ اَحکام اَور قوانین اَور قضائیں مان جن پر
عمل کرنے کے لئے مَیں آج کے دِن تُجھے حُکم دیتا ہُوں ○
۱۲ وفاداروں کے لئے برکت
پس اگر تُو اُن قضاؤں کو سُنے
گا۔ اُنہیں مانے گا اَور اُن پر عمل کرے گا تو وہ تُجھے اَجر دے گا۔
یعنی خُداوند تیرا خُدا تیرے لئے اپنے اُس عہد اَور اپنی اُس
رحمت کو یاد رکھّے گا جس کی اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم
۱۳ کھائی ○ وہ تُجھے پیار کرے گا اَور تُجھے برکت دے گا اَور تُجھے
بڑھائے گا۔ وہ تیرے رِحم کے پھل اَور تیری زمین کے پھل کو
بھی یعنی تیرے غلّے اَور تیری مَے اَور تیرے تیل اَور تیرے
مواشی کے بچّوں اَور تیری بھیڑ بکری کے گلّوں کو اُسی مُلک میں
برکت دے گا جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم
۱۴ کھائی تھی کہ تُجھے عطا کرے گا ○ اَور تُو سب قوموں سے بڑھ کر
مُبارک ہوگا اَور تُمہارا کوئی چوپایہ بانجھ نہ ہوگا اَور تُم میں کوئی
۱۵ خواہ مَرد ہو خواہ زن بے اولاد نہ رہے گا ○ اَور خُداوند ہر ایک
بیماری تُجھ سے دُور کرے گا اَور مِصؔر کے اُن سب بُرے
مرضوں میں سے جنہیں تُو جانتا ہے کوئی مرض تُجھ پر نہ لائے
۱۶ گا۔ بلکہ اُنہیں تیرے دُشمنوں پر ڈالے گا ○ اَور تُو اُن سب
قوموں کو جنہیں خُداوند تیرا خُدا تیرے حوالے کرے گا نابُود
کر دے گا۔ پس تیری آنکھیں اُن پر ترس نہ کھائیں اَور نہ تُو
اُن کے مَعبُودوں کی بندگی کرنا، ایسا نہ ہو۔ کہ وہ تیرے لئے
پھندا ہوں ○

۱۷ اگر تُو اپنے دِل میں کہے کہ یہ قومیں مُجھ سے زیادہ ہیں
مَیں اُنہیں کِس طرح نِکال سکُوں گا ○ ۱۸ تو تُو اُن سے نہ ڈرنا۔
بلکہ یاد کرنا کہ خُداوند تیرے خُدا نے فِرعُونؔ اَور تمام مِصریوں
کے ساتھ کیا کیا ○ ۱۹ یعنی وہ بڑی آفتیں جو تیری آنکھوں نے
دیکھیں۔ وہ نِشانیاں۔ وہ عجائبات۔ وہ زورآور ہاتھ اَور بڑھایا
ہُوا بازُو جس سے خُداوند تیرا خُدا تُجھے باہر نِکال لایا۔ اِسی طرح
خُداوند تیرا خُدا اُن تمام قوموں سے کرے گا جن سے تُو ڈرتا
ہے ○ ۲۰ اَور خُداوند تیرا خُدا اُن پر زنبُور بھیجے گا۔ تاکہ اُن باقی ماندوں
کو بھی، جو تیرے سامنے سے چُھپ گئے، ہلاک کرے ○ ۲۱ پس تُو
اُن سے خوف نہ کھانا کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تُمہارے درمیان
ہے۔ عظیم اَور مُہیب خُدا ہے ○ ۲۲ اَور خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں
کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کر کے دفع کرے گا۔ تُو اُنہیں
جلد فنا نہ کرے گا۔ ایسا نہ ہو کہ جنگلی درندے تُجھ پر بڑھ جائیں ○
۲۳ بلکہ خُداوند تیرا خُدا اُنہیں تیرے حوالے کر دے گا اَور اُن پر
سخت گھبراہٹ ڈالے گا۔ یہاں تک کہ وہ فنا ہو جائیں گے ○
۲۴ اَور وہ اُن کے بادشاہوں کو تیرے ہاتھ میں دے دے گا۔ پس
تُو اُن کے نام آسمان کے نیچے سے مِٹا ڈالے گا۔ اَور کوئی
تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا جب تک تُو اُنہیں فنا نہ کرے ○
۲۵ تُو اُن کے مَعبُودوں کی تراشی ہوئی مُورتوں کو آگ سے جَلا۔ تُو
اُس چاندی اَور سونے کا جو اُن پر ہے لالچ نہ کر اَور اُسے اپنے
لئے نہ لے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے لئے پھندا ہوں کیونکہ یہ
خُداوند تیرے خُدا کے سامنے مکرُوہ ہے ○ ۲۶ اَور تُو بُت کی کوئی
چیز اپنے گھر کے اندر نہ لا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کی طرح ملعُون
ہو۔ تُو اُس سے کمال نفرت کر۔ اَور وہ تیرے لئے غلاظت کی
طرح ہو۔ کیونکہ وہ ملعُون ہے +

باب ۸

خُدا کی مہربانیوں کی یاد آوری

۱ اُن تمام اِحکام کو جن کی
بابت آج کے دِن مَیں تُمہیں فرمان دیتا ہُوں تُم مانو اَور اُن پر

عمل کرو۔ تا کہ تُم جیتے رہو اَور بہُت ہو جاؤ۔ اَور اُس مُلک میں
جس کی بابت خُداوند نے تُمہارے باپ دادا سے قسم کھائی
۲ داخِل ہو اَور اُس کے مالِک بنو○ اَور تُو اُس سارے رستے کو یاد
رکھّ جس میں خُداوند نے بیابان میں چالیس برس تک تُجھے
چلایا۔ تا کہ تُجھے تکلیف دے کر آزمائے۔ اَور تیرے دِل کی
۳ بات دریافت کرے کہ تُو اُس کے اِحکام مانے گا یا نہیں○ پس
اُس نے تُجھے تکلیف دی اَور تُجھے بُھوکا رکھّا اَور تُجھے وہ مَنّ
کِھلایا جِسے نہ تُو جانتا تھا اَور نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے۔
تا کہ تُجھے سِکھائے کہ اِنسان صِرف روٹی ہی سے نہیں جیتا بلکہ
ہر ایک کلمہ سے جو خُداوند کے مُنہ سے نِکلتا ہے۔ اِنسان جیتا
۴ ہے○ اِن چالیس برسوں میں تیرے کپڑے تُجھ پر پُرانے نہ
۵ ہُوئے اَور نہ تیرے پاؤں سُوجے○ پس اپنے دِل میں جان
لے کہ جیسے آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہہ کرتا ہے۔ خُداوند تیرے
۶ خُدا نے ویسے ہی تیری کی ہے○ پس تُو خُداوند اپنے خُدا کے
۷ اِحکام مان۔ اَور اُس کی راہ میں چل اَور اُسی سے ڈر○ کیونکہ
خُداوند تیرا خُدا تُجھے اچھّے مُلک میں داخِل کرے گا۔ یعنی اُس
مُلک میں جس میں پانی کی نہریں اَور چشمے اَور سوتے میدانوں
۸ اَور پہاڑوں میں پُھوٹ کر نِکلتے ہیں○ وہ گیہوں اَور جَو اَور انگُور
۹ اَور انجیر اَور انار کا مُلک ہے۔ تیل اَور شہد کا ملک○ ایک ایسا
مُلک جہاں تُو اپنی روٹی تنگی سے نہ کھائے گا۔ اَور جس میں تُجھے
کِسی چیز کی کمی نہ ہو گی۔ ایک ایسا مُلک جس کے پتّھروں سے
۱۰ تُو لوہا اَور جس کے پہاڑوں سے پیتل کھودے گا○ تب تُو
کھائے گا اَور سیر ہو گا اَور خُداوند اپنے خُدا کو مُبارک کہے گا۔
۱۱ اِس لئے کہ اُس نے ایسا اچھّا مُلک تُجھے عطا کیا ہے○ خبردار
ہو! تا کہ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو بُھول جائے
اَور اُس کے اُن اِحکام اَور قضاؤں اَور قوانین پر عمل نہ کرے

باب ۸:۳ ''صِرف روٹی ہی سے نہیں'' خُداوند یسُوعؔ مسیح نے آزمائش کے وقت اِس آیت کا حوالہ دِیا (متّی ۴:۴) اِس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا اُن کی فِکر کرتا ہے جو اُسے پیار کرتے ہیں۔ اور اُن کی ضرُوریات مُہیّا کرتا ہے۔ (متّی ۶:۲۵-۳۴)+

۱۲ جن کی بابت آج کے دِن مَیں نے تُجھے حُکم دِیا ہے○ ڈرتا رہ ایسا
نہ ہو کہ جب تُو کھائے اَور سیر ہو اَور عُمدہ گھر بنائے اَور اُن میں
۱۳ رہے○ اَور تیرے گائے بَیل اَور بھیڑ بکری بڑھ جائیں اَور تیری
۱۴ چاندی اَور تیرا سونا اَور تیرا سب مال زیادہ ہو○ تو تیرا دِل پُھول
جائے اَور تُو خُداوند اپنے خُدا کو بُھول جائے جو مُلکِ مصؔر یعنی
۱۵ جائے غُلامی سے تُجھے نِکال لایا○ اَور جس نے اُس عظیم اَور
خوفناک بیابان میں تیری رہبری کی۔ جہاں آتشی سانپ اَور
بچھُّو اَور ایسی پیاسی زمین تھی جہاں پانی نہ تھا۔ وہاں اُس نے
۱۶ تیرے لئے سخت چٹّان سے پانی نِکالا○ اَور اُس نے بیابان میں
تُجھے مَنّ کھلایا۔ جس سے تیرے باپ دادا ناواقِف تھے۔ تا کہ
تُجھے تکلیف دینے اَور تیرا اِمتحان کرنے کے بعد آخر کار تیرے
۱۷ ساتھ بھلائی کرے○ اَور تُو اپنے دِل میں نہ کہے کہ میری ہی
قُوّت اَور میرے ہی ہاتھوں کی طاقت نے یہ دولت میرے لئے
۱۸ پیدا کی ہے○ بلکہ خُداوند اپنے خُدا کو یاد کرے کیونکہ اُسی نے
تُجھے دولت کمانے کی قُوّت عطا کی۔ تا کہ اپنے اُس عہد کو پُورا
کرے۔ جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی۔
۱۹ جیسا کہ آج تُو دیکھتا ہے○ لیکن اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کو
بُھول جائے اَور اجنبی معبُودوں کی پیروی کرے۔ اُن کی
بندگی کرے اَور اُنہیں سجدہ کرے۔ تو مَیں آج کے دِن ہی
تُمہارے خلاف گواہی دیتا ہوں کہ تُم بالضرُور اُن قوموں کی
۲۰ طرح ہلاک ہو جاؤ گے○ جنہیں خُداوند نے تُمہارے آگے
سے دفع کیا۔ تُم ہلاک ہو جاؤ گے۔ اِس لئے کہ تُم نے خُداوند
اپنے خُدا کی آواز نہ سُنی +

باب ۹

قوم کی بے وفائی کی یادآوری

۱ اَے اِسرائیل! سُن۔ تُو آج
کے دِن یردؔن کے پار جانے والا ہے تا کہ ایسی قوموں کا جو تُجھ
سے زیادہ اَور بڑی ہیں۔ اَور ایسے بڑے شہروں کا جن کی
۲ دِیواریں آسمان تک اُونچی ہیں مالِک بنے○ یہ وہ بڑے اَور

قدآور لوگ یعنی عناقیم کی اولاد ہیں جنہیں تُو جانتا ہے۔ اَور تُو نے سُنا ہے کہ عناقیم کی اولاد کے سامنے کون کھڑا ہو سکتا ہے؟۝ ۳ پس آج کے دِن تُو جان لے کہ خُداوند تیرا خُدا بھسم کرنے والی آگ کی طرح تیرے آگے جاتا ہے۔ وہ اُنہیں ہلاک کرے گا۔ وہ اُنہیں تیرے سامنے پست کرے گا۔ تب تُو اُنہیں نِکال دے گا اَور جلد اُنہیں فنا کرے گا۔ جیسا کہ خُداوند نے تُجھے فرمایا۝ ۴ اَور جب خُداوند تیرا خُدا اُنہیں تیرے سامنے سے نِکال دے تو تُو اپنے دِل میں نہ کہنا کہ میری راستبازی کے سبب سے خُداوند نے مُجھے اِس مُلک کا مالِک بننے کے لئے داخل کِیا ہے کیونکہ فی الواقع اُن قوموں کی بدی کے سبب سے خُداوند اُنہیں ۵ تیرے سامنے سے نِکالتا ہے۝ تُو اپنی نیکوکاری اَور دِل کی راستی کے سبب سے اُن کے مُلک کا مالِک نہیں بنتا۔ بلکہ اُن قوموں کی بدی کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا اُنہیں تیرے سامنے سے نِکالتا ہے اَور اِس لئے بھی کہ اپنے اُس قول کو پُورا کرے۔ جس کی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادا ابرہام اَور اِضحاق اَور یعقوب سے قسم کھائی۝

۶ پس جان رکھ کہ تیری نیکوکاری کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا تُجھے اُس اچھے مُلک کا مالِک نہیں بناتا۔ کیونکہ تُو سخت گردن ۷ قوم ہے۝ یاد کر۔ بھُول نہ جا کہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کو بیابان میں غُصّہ دِلایا۔ کیونکہ اُس دِن سے لے کر کہ تُو مُلکِ مصر سے نِکلا اُس دِن تک کہ تُو اِس مقام میں آیا۔ تُو خُداوند کی نافرمانی ۸ کرنے سے باز نہ آیا۝ اَور حورِب میں تُو نے خُداوند کو غُصّہ ۹ دِلایا تو وہ تُجھ سے ناراض ہُؤا۔ اَور تُجھے فنا کر دینے کو تھا۝ جس وقت مَیں پتھّر کی لوحیں لینے کو پہاڑ پر چڑھا۔ یعنی اُس عہد کی لوحیں جو خُداوند نے تیرے ساتھ باندھا۔ اَور مَیں پہاڑ پر چالیس دِن اَور چالیس رات رہا۔ اَور مَیں نے نہ روٹی کھائی اَور نہ پانی ۱۰ پیا۝ تب خُداوند نے خُدا کی اُنگلی سے لِکھی ہُوئی پتھّر کی دو لوحیں مُجھے دیں۔ اَور اُن پر وہ سب باتیں تھیں جو خُداوند نے ۱۱ پہاڑ پر آگ کے درمیان سے مجمع کے دِن فرمائیں ۝ چالیس دِن اَور چالیس رات کے بعد خُداوند نے پتھّر کی لوحیں یعنی عہد کی لوحیں مُجھے دیں۝ اَور خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ اُٹھ۔ ۱۲ یہاں سے جلد نیچے اُتر جا۔ کیونکہ تیرے وہ لوگ جنہیں تُو مصر سے نِکال لایا۔ بگڑ گئے ہیں۔ وہ اُس راہ سے جو مَیں نے اُنہیں بتائی، جلد پھر گئے ہیں اَور اپنے لئے ایک ڈھالی ہُوئی مُورت بنالی ہے۝ ۱۳ اَور خُداوند نے مُجھ سے کلام کر کے فرمایا کہ مَیں نے اُن لوگوں پر نظر کی ہے اَور دیکھ۔ یہ سخت گردن لوگ ہیں۝ ۱۴ پس اَب مُجھے اِنہیں فنا کرنے دے تاکہ اِن کا نام آسمان کے نیچے سے مِٹا ڈالوں۔ اَور مَیں تُجھ ہی کو ایک بڑی قوم اَور اِن سے زیادہ بناؤں گا۝ ۱۵ تب مَیں پھرا اَور پہاڑ سے نیچے اُترا۔ اَور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔ اَور عہد کی دونوں لوحیں میرے ہاتھ میں تھیں۝ ۱۶ اَور مَیں نے نظر کی۔ تو دیکھو۔ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کا گُناہ کِیا تھا اَور تُم نے اپنے لئے ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا تھا اَور اُس رستے سے جلد پھر گئے تھے جو خُداوند نے تُمہیں بتایا تھا۝ ۱۷ تو مَیں نے ان دونوں لوحوں کو پکڑا اَور اُنہیں اپنے ہاتھ سے پھینک دِیا اَور تُمہاری آنکھوں کے سامنے ہی اُنہیں توڑ ڈالا۝ ۱۸ پھر مَیں خُداوند کے سامنے پہلی دفعہ کی طرح چالیس دِن اَور چالیس رات اَوندھا پڑا رہا۔ مَیں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔ تُمہارے اُن گُناہوں کے باعث جو تُم نے کِئے تھے جب تُم نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی اَور اُسے غُصّہ دِلایا۝ ۱۹ کیونکہ مَیں اُس غضب اَور سخت غُصّے سے جو خُداوند کو تُمہارے سبب سے ہُؤا اَور جس میں وہ تُمہیں فنا کرنے کو تھا خوفزدہ ہُؤا۔ لیکن خُداوند نے اِس دفعہ بھی میری سُن لی۝ ۲۰ لیکن خُداوند ہارُون سے بُہت ناراض ہُؤا۔ یہاں تک کہ اُسے ہلاک کرنا چاہا۔ لیکن مَیں نے اُس وقت ہارُون کے لئے بھی مِنّت کی۝ ۲۱ اَور مَیں نے اُس چیز کو لے کر جس سے تُم نے گُناہ کِیا تھا یعنی اُس بچھڑے کو جو تُم نے بنایا تھا اُسے آگ میں جلا دِیا۔ اَور اُسے ٹُکڑے ٹُکڑے کِیا اَور پیسا یہاں تک کہ وہ غُبار سا باریک ہو گیا۔ اَور مَیں نے اُس غُبار کو اُس ندی میں ڈال دِیا جو پہاڑ سے نِکلتی تھی۝

۲۲ اَور تبعیرہ اَور مسّہ اَور قبروت تاوَہ میں بھی تُم نے خُداوند کو ناراض کِیا۝ ۲۳ اَور جب خُداوند نے یہ کہہ کر قادیش برنیع سے

تُمہیں روانہ کِیا کہ جاؤ اَور اُس مُلک پر قبضہ کر لو جو مَیں نے تُمہیں دِیا ہے۔ تو تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کی نافرمانی ۲۴ کی اَور اُس کا اِعتبار نہ کِیا اَور اُس کی آواز نہ سُنی۝ جس دِن سے مَیں نے تُمہیں جانا تُم خُداوند کی نافرمانی کرنے سے باز نہ ۲۵ آئے۝ چُنانچہ مَیں خُداوند کے سامنے چالیس دِن اَور چالیس رات اَوندھا پڑا رہا کیونکہ خُداوند نے کہا تھا کہ مَیں تُمہیں ۲۶ ہلاک کرُوں گا۝ اَور مَیں نے خُداوند کی مِنّت کی اَور کہا۔ اَے خُدا! اَے خُداوند! اپنے اُن لوگوں کو یعنی اپنی مِیراث کو ہلاک نہ کر۔ جِنہیں تُو نے اپنی قُدرت سے چُھڑایا۔ اَور جِنہیں تُو اپنے ۲۷ زورآور ہاتھ سے مِصر سے نِکال لایا۝ اپنے بندوں اِبراہیم۔ اِسحاق اَور یعقُوب کو یاد کر۔ اَور اِن لوگوں کی سخت دِلی اَور بدی اَور ۲۸ خطا پر نِگاہ نہ کر۝ ایسا نہ ہو کہ اُس مُلک کے لوگ جہاں سے تُو ہمیں نِکال لایا کہیں کہ خُداوند اُنہیں اُس مُلک میں، جس کا اُس نے اُن سے وعدہ کِیا تھا داخِل نہ کر سکا اَور اُنہیں اِس لئے نِکال لے گیا کہ اُسے اُن سے نفرت تھی۔ تاکہ بیابان میں اُنہیں ہلاک ۲۹ کرے۝ تاہم یہ تیرے ہی لوگ یعنی تیری ہی مِیراث ہیں جِنہیں تُو اپنی عظیم قُوّت اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے نِکال لایا+

باب ۱۰

خُدا کے خوف کے بارے میں نصیحت

۱ اُس وقت خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ پہلی لوحوں کی مانند اپنے لئے پتّھر کی دو لوحیں تراش کر بنا۔ اَور پہاڑ پر میرے پاس چڑھ آ۔ اَور اپنے ۲ لئے لکڑی کا ایک صندُوق بنا۝ اَور مَیں اُن لوحوں پر وُہی اِحکام لِکھ دُوں گا۔ جو اُن پہلی لوحوں پر تھے جِنہیں تُو نے توڑا۔ تُو ۳ اُنہیں صندُوق میں رکھّ لینا۝ تب مَیں نے سَنَط کی لکڑی کا ایک صندُوق بنایا۔ اَور پہلی لوحوں کی مانند پتّھر کی دو لوحیں ۴ تراشیں اَور لوحوں کو ساتھ لے کر پہاڑ پر چڑھ گیا۝ تب اُس نے اُن پر پہلی لکھائی کی طرح وہ دس اِحکام لکھے۔ جو خُداوند نے پہاڑ پر آگ کے درمیان سے مجمع کے دِن فرمائے تھے اَور ۵ خُداوند نے اُنہیں مُجھے دِیا۝ تب مَیں لَوٹ کر پہاڑ سے اُترا اَور جیسا خُداوند نے مُجھے فرمایا تھا لوحوں کو اُس صندُوق میں رکھّا جو مَیں نے بنایا تھا۔ چُنانچہ وہ وَہیں ہیں۝

۶ اَور بنی اِسرائیل نے بیروت بنی یعقان سے موسیرہ کو کُوچ کِیا۔ وہاں ہارُون نے وفات پائی اَور وہ وَہیں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا اِلیعازار اُس کی جگہ کہانت پر مامُور ۷ ہُؤا۝ اَور وہاں سے اُنہوں نے جُدجودہ کو کُوچ کِیا اَور جُدجودہ سے یُطبات کو، جو پانی کی ندیوں کا مُلک ہے۝ ۸ اُس وقت خُداوند نے لاوی کے قبیلے کو علیحدہ کِیا۔ تاکہ خُداوند کے عہد کا صندُوق اُٹھائے۔ اَور خُداوند کے حضُور حاضِر ہو کر اُس کی خدمت ادا کرے۔ اَور اُس کے نام سے برکت دے۔ آج کے دِن تک یُوں ہی ہوتا ہے۝ ۹ اِسی سبب سے لاویوں کو کوئی حِصّہ یا مِیراث اُن کے بھائیوں کے ساتھ نہ مِلی۔ کیونکہ خُداوند ہی اُن کی مِیراث ہے جیسا کہ خُداوند تیرے خُدا نے اُنہیں فرمایا۝ ۱۰ اَور پہلے دِنوں کی طرح مَیں پہاڑ پر چالیس دِن اَور چالیس رات ٹھہرا رہا۔ اَور اِس دفعہ بھی خُداوند نے میری سُن لی۔ اَور نہ چاہا کہ تُجھے ہلاک کرے۝ ۱۱ تب خُداوند نے فرمایا کہ اُٹھ اَور لوگوں کے آگے کُوچ کرتا ہُؤا چل۔ تاکہ وہ اُس مُلک میں جس کی بابت مَیں نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ کہ مَیں اُنہیں عطا کرُوں گا، داخِل ہوں اَور اُس کے مالِک بنیں۝

۱۲ اَب اَے اِسرائیل! خُداوند تیرا خُدا تُجھ سے کیا چاہتا ہے؟ فقط یہ کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے ڈرے۔ اُس کی سب راہوں پر چلے۔ اُسے پیار کرے۔ اَور اپنے سارے دِل اَور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کرے۝ ۱۳ اَور اُس کے سب اُن اِحکام اَور قوانین کو مانے جِن کی بابت مَیں آج کے دِن تُمہیں حُکم دیتا ہوں تاکہ تیرا بھلا ہو۝ ۱۴ کیونکہ فلک اَور فلک الافلاک اَور زمین اَور جو کُچھ اُس میں ہے، یہ سب خُداوند تیرے خُدا ہی کا ہے۝ ۱۵ لیکن اُس نے تیرے باپ دادا کو عزیز جانا اَور اُنہیں اپنی مُحبّت کا مُدعا بنا لیا۔ اَور اُن کے بعد اُن کی اولاد کو یعنی تُمہیں قوموں کے درمیان سے چُن لیا۔ جیسا

۱۶ تُم آج دیکھتے ہو○ پس اپنے دِلوں کے غِلاف کا ختنہ کرو۔ اَور
۱۷ سخت گردن نہ رہو○ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا وہی خُداؤں کا خُدا
اَور خُداوندوں کا خُداوند ہے یعنی وہ خُدائے عظیم و جبّار و مُہیب
۱۸ جو مُنہ کا لحاظ نہیں کرتا اَور رِشوَت قبُول نہیں کرتا○ وہ یتیموں اَور
بیواؤں کا اِنصاف کرنے والا ہے۔ پردیسی سے وہ مُحبّت رکھنے
۱۹ والا جو اُسے کھانا اَور کپڑا دیتا ہے○ پس تُم پردیسیوں کو پیار کرو۔
۲۰ کیونکہ تُم بھی مِصؔر کے مُلک میں پردیسی تھے○ تُو خُداوند اپنے
خُدا سے ڈر۔ اَور اُسی کی عِبادت کر۔ اُسی سے لِپٹا رہ۔ اَور اُسی
۲۱ کے نام کی قَسم کھا○ وہی تیرا فخر ہے اَور وہی تیرا خُدا ہے۔ اُسی
نے تیرے لئے وہ بڑے بڑے اَور ہَولناک کام کئے جو تیری
۲۲ آنکھوں نے دیکھے○ تیرے باپ دادا جب مِصؔر کو گئے تو سترّ
آدمی تھے۔ پر اِس وقت خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے کثرت
میں آسمان کے سِتاروں کی مانند کر دِیا ہے+

باب ۱۱

۱ خُدا کے اِحکام کی تابعداری

پس تُو خُداوند اپنے خُدا کو پیار
کر۔ اَور اُس کی شرع یعنی اُس کے قوانین اَور قضاؤں اَور
۲ اِحکام کو ہمیشہ یاد رکھّ○ میرا کلام تُمہارے بیٹوں سے نہیں۔
جِنہوں نے خُداوند تُمہارے خُدا کی تنبیہہ کو نہ جانا اَور نہ دیکھا۔
اُس کی قُدرت اَور اُس کے زورآور ہاتھ اَور اُس کے بڑھائے
۳ ہُوئے بازُو کو جان لو○ اَور اُس کی اُن نِشانیوں اَور کاموں کو بھی
جو اُس نے مِصؔر میں مِصؔر کے بادشاہ فِرعُوؔن سے اَور اُس کے
۴ تمام مُلک سے کِئے○ اَور جو کُچھ اُس نے مِصریوں کی فوج اَور
اُن کے گھوڑوں اَور اُن کی گاڑیوں کے ساتھ کِیا۔ اَور جب
اُنہوں نے تُمہارا تعاقُب کِیا تو کیسے بُحیرۂ قُلزؔم کے پانی نے
اُنہیں ڈھانپ لِیا اَور خُداوند نے کیسے اُنہیں آج کے دِن تک
۵ نابُود رکھّا○ اَور جو کُچھ اُس نے بیابان میں تُمہارے ساتھ کِیا
۶ جب تک کہ تُم اِس مقام میں نہ آئے○ اَور جو کُچھ اُس نے
داتاؔن اَور ابی رؔام بنی اِلی آؔب بِن رُوبِؔن سے کِیا۔ جس وقت
زمین نے اپنا مُنہ کھولا۔ اَور اُنہیں مع اُن کے اَسباب اَور اُن
کے خیموں کو مع اُن کی سب چیزوں کُل اِسرؔائیل کے رُوبرُو نِگل
۷ گئی○ تُمہاری آنکھوں نے خُداوند کے یہ سب بڑے بڑے
۸ کام جو اُس نے کِئے، دیکھے○ پس تُم اُن سب حُکموں پر عمل کرو
جِن کا آج کے دِن مَیں تُمہیں فرمان دیتا ہُوں تاکہ تُم مضبُوط
ہو جاؤ۔ اَور اُس کے مُلک میں داخِل ہو جس کے مالِک بننے
۹ کے لئے تُم پار جاتے ہو۔ اَور اُس پر قبضہ کرو○ اَور تُمہارے دِن
اُس مُلک میں بڑھ جائیں جس کی بابت خُداوند نے تُمہارے
باپ دادا سے قَسم کھائی کہ تُمہیں اَور تُمہاری نسل کو عطا کرے گا۔
۱۰ اَور جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے○ کیونکہ جس مُلک پر تُو قبضہ
کرنے کے لئے جاتا ہے۔ وہ مُلکِ مِصؔر کی طرح نہیں۔ جہاں
سے تُو نِکل آیا ہے۔ جہاں تُو اپنا بیج بو کر اُسے سبزی کے کھیتوں
۱۱ کی طرح آپ پاؤں سے پانی دیتا تھا○ لیکن جس مُلک پر تُم
قبضہ کرنے کے لئے پار جاتے ہو۔ وہ پہاڑوں اَور وادیوں کا
مُلک ہے۔ اَور وہ بارِش کے پانی سے سیراب ہُوا کرتا ہے○
۱۲ اُس مُلک کی خُداوند تیرا خُدا خبر گیری کرتا ہے اَور سال کے شرُوع
سے لے کر آخر تک اُس کی آنکھیں ہمیشہ اُس پر لگی رہتی ہیں○
۱۳ پس اگر تُم اُن اِحکام کو سُنو جِن کی بابت آج کے دِن مَیں
تُمہیں فرمان دیتا ہُوں۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرو۔ اَور
۱۴ اپنے سارے دِل اَور ساری جان سے اُس کی عِبادت کرو○ تو
وہ تُمہارے مُلک پر عین وقت پر پہلا اَور پچھلا مینہ بَرسائے گا۔
۱۵ اَور تُو اپنا غلّہ اَور اپنی مَے اَور اپنا تیل جمع کرے گا○ اَور وہ
تیرے چوپایوں کے لئے تیرے کھیتوں میں گھاس اُگائے گا۔
۱۶ اَور تُو کھائے گا۔ اَور سیر ہو گا○ خبردار ایسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل
فریب کھا جائیں۔ اَور تُم پھر جاؤ۔ اَور تُم اجنبی مَعبُودوں کی بندگی
۱۷ کرو اَور اُنہیں سجدہ کرو○ اَور خُداوند کا غضب تُم پر بھڑکے اَور
وہ آسمان کو بند کرے۔ تو مینہ نہ بَرسے اَور زمین اپنا حاصل نہ
دے اَور تُم اُس اچھّے مُلک سے جو خُداوند تُمہیں دے گا جلد ہی
۱۸ فنا ہو جاؤ○ پس تُم میری اِن باتوں کو اپنے دِل اَور اپنی جان میں
سنبھالے رکھّو اَور نِشان کے طور پر اِنہیں اپنے ہاتھوں پر باندھو

۱۹ اَور یہ تُمہاری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی طرح ہوں○ اَور تُم اِنہیں اپنے لڑکوں کو سِکھاؤ اَور جس وقت تُم اپنے گھروں میں بیٹھو ۲۰ اپنے رستے میں چلو اَور لیٹو اَور اُٹھو تو اِنہی کا ذِکر کِیا کرو○ اَور تُم اِنہیں اپنے گھروں کے دروازوں کی چوکھٹوں پر اَور اپنے پھاٹکوں ۲۱ پر لِکھو○ تاکہ جب تک آسمان زمین کے اُوپر ہے تُمہارے دِن اَور تُمہاری اولاد کے دِن اُس مُلک میں بہُت ہوں۔ جس کی بابت خُداوند نے تُمہارے باپ دادا سے قسم کھائی۔ کہ وہ ۲۲ تُمہیں دے گا○ کیونکہ اگر تُم اُن سب اِحکام کو، جن کی بابت مَیں تُمہیں فرمان دیتا ہوں مانو اَور اُن پر عمل کرو۔ اَور اِس کی ۲۳ سب راہوں میں چلو اَور اُس سے لپٹے رہو○ تو خُداوند اِن سب قوموں کو تُمہارے سامنے سے دفع کرے گا اَور تُم ایسی قوموں کو اُن کی مِلکیّت سے محرُوم کرو گے جو تُم سے بڑی اَور زورآور ہیں○ ۲۴ ہر ایک جگہ جہاں تُمہارے پاؤں کے تلوے پڑیں گے، تُمہاری ہو جائے گی۔ بیابان اَور لُبنان سے اَور بڑے دریا یعنی دریائے ۲۵ فُرات سے لے کر مغربی سُمندر تک تُمہاری سَرحد ہو گی○ کوئی آدمی تُمہارے خلاف کھڑا نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارا خوف اَور ڈر اُس تمام مُلک پر جہاں کہیں تُم چلو، ڈالے گا جیسا اُس نے تُمہیں فرمایا ہے○

۲۶ دیکھو۔ مَیں آج کے دِن میں تُمہارے آگے برکت اَور ۲۷ لعنت دونوں رکھتا ہُوں○ برکت اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے اُن اِحکام کو سُنو جن کا مَیں تُمہیں آج کے دِن فرمان دیتا ہوں○ ۲۸ لیکن لعنت اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے اِحکام کو نہ سُنو اَور اُس رستے سے پھر جاؤ جو مَیں آج کے دِن تُمہیں دِکھاتا ہوں اَور اجنبی ۲۹ مَعبُودوں کی پیروی کرو جن سے تُم ناواقف تھے○ اَور جب خُداوند تیرا خُدا تُجھے اُس مُلک میں داخل کرے جس کا مالِک بننے کے لئے تُو جاتا ہے تو تُو برکت کو، کوہِ جرزیم پر اَور لعنت کو، کوہِ عیبال ۳۰ پر رکھّے گا○ کیا وہ اُردن کے پار واقع نہیں؟ یعنی مغرب کی راہ کی پرلی طرف اُن کنعانیوں کے مُلک میں جو جِلجال کے مُقابل ۳۱ مورہ کے بلُوط کے قریب عرابہ میں رہتے ہیں○ کیونکہ تُم اُردن کے پار جانے والے ہو تاکہ اُس مُلک میں داخل ہو جو خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں عطا کرتا ہے اَور اُس پر قبضہ کرو۔ پس تُم اُس کے مالِک بنو گے اَور اُس میں رہو گے○ ۳۲ پس اِحتیاط کر کے اُن سب قوانین اَور اِحکام پر عمل کرو جو مَیں آج کے دِن تُمہارے سامنے رکھتا ہُوں+

باب ۲۹:۱۱ تثنیۂ شرع ۲۷، ۲۸ اَور یشوع ۸+

باب ۱۲

بُت پرستی کا دُور کرنا

۱ یہ وہ قوانین اَور قضائیں ہیں جن پر تُم اُس مُلک میں جو خُداوند تیرے باپ دادا کا خُدا۔ تُجھے عطا کرے گا۔ اپنی زندگی کے کُل ایّام میں عمل کرو۔ جب تک کہ اس میں بستے رہو○

۲ تُم اُونچے اُونچے پہاڑوں اَور ٹیلوں پر اَور ہر ایک سرسبز درخت کے نیچے کی اُن سب جگہوں کو مِسمار کرو۔ جہاں اُن قوموں نے جن کے تُم وارث ہوئے۔ اپنے مَعبُودوں کی پُوجا ۳ کی○ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو۔ اُن کے ستُونوں کو توڑ ڈالو۔ اُن کے کھمبوں کو آگ سے جلاؤ۔ اُن کے مَعبُودوں کے بُتوں کے ٹُکڑے ٹُکڑے کرو۔ اَور اُس جگہ سے اُن کا نام تک مِٹا ۴، ۵ ڈالو○ لیکن خُداوند اپنے خُدا سے ایسا نہ کرنا○ بلکہ وہ جگہ جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے سب قبائل کے درمیان سے پسند کرے گا۔ کہ اپنا نام وہیں رکھّے اَور وہیں سکُونت کرے اُسے ۶ تُم ڈھونڈو اَور وہیں جایا کرو○ اَور تُم وہیں اپنی سوختنی قُربانیاں اَور اپنے ذبیحے اَور اپنی دہ یکیاں اَور اپنے ہاتھوں کے ہدیے اَور اپنی نذریں اَور اپنی خُوشی کی قُربانیاں اَور اپنی گائے بَیل ۷ اَور بھیڑ بکری کے پہلوٹھوں کو گُزرانو○ اَور تُم وہیں خُداوند اپنے خُدا کے آگے کھاؤ اَور اپنے گھرانوں سمیت اپنے ہاتھ کے اُن سب کاموں کی خُوشی کرو جن میں خُداوند تُمہارے خُدا نے ۸ تُمہیں برکت دی ہو○ تُم ایسا نہ کرو۔ جیسا کہ ہم آج کرتے ہیں۔ کہ ہر ایک جو کُچھ اُس کی نظر میں اچھّا ہے وہی کرتا ہے○ ۹ کیونکہ ابھی تک تُم اُس آرام اَور میراث کو نہیں پُہنچے جو خُداوند

۱۰ تُمہارا خُدا تمہیں دے گا○ پس جب تُم یردن کے پار جاؤ اَور اُس
مُلک میں جو خُداوند تُمہارا خُدا تمہیں میراث کے طور پر دے گا،
رہنے لگو اَور وہ تمہیں تُمہارے اُن سب دُشمنوں سے آرام دے۔ جو
۱۱ تُمہارے گرد ہیں۔ اَور تُم بے خوف سکُونت کرو○ تو جس جگہ کو
خُداوند تُمہارا خُدا چُن لے گا۔ کہ وہاں اپنا نام رکھّے۔ تو تُم جو
کُچھ مَیں تُمہیں حُکم دیتا ہُوں، اُسے وہاں لے جایا کرو یعنی اپنی
سوختنی قُربانیاں اَور اپنے ذَبیحے اَور اپنی دَہ یکیاں اَور اپنے ہاتھ
کے ہدیئے اَور اپنی وہ نیک مَنّتیں جو تُم خُداوند کے لئے مانو○
۱۲ اَور خُداوند اپنے خُدا کے آگے خُوش ہو۔ تُم اَور تُمہارے بیٹے اَور
تُمہاری بیٹیاں اَور تُمہارے غُلام اَور تُمہاری لونڈیاں اَور وہ لاوی
بھی جو تُمہارے شہروں میں ہو۔ کیونکہ اُس کا کوئی حِصّہ یا میراث
۱۳ تُمہارے ساتھ نہیں○ خبردار ایسا نہ ہو کہ تُو اپنی سوختنی قُربانیاں
۱۴ جس جگہ کو دیکھ لے، وہیں گُزرانے○ مگر اُسی جگہ میں جسے خُداوند
تیرے قبائل میں سے چُن لے گا۔ تُو اپنی سوختنی قُربانیاں وہیں
گُزراننا۔ اَور وہ سب کُچھ جس کا مَیں تجھے حُکم دیتا ہُوں، وہیں کرنا○
۱۵ لیکن اگر تُو گوشت کھانا چاہے اَور تیرا دِل خواہش مند ہو
کہ اُسے کھائے تو تُو اپنے سب شہروں میں خُداوند اپنے خُدا
کی اُس برکت کے مُطابِق جو اُس نے تجھے دی ہے ذَبح کر اَور
کھا خواہ تُو پاک ہو خواہ ناپاک، جیسے تُو غزال یا ہرن کھاتا ہے○
۱۶ لیکن تُو خُون ہرگز نہ کھانا۔ بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل
۱۷ دینا○ تیرے لئے یہ جائز نہیں۔ کہ تُو اپنے شہروں کے اندر اپنے
غلّے یا مَے یا تیل کی دَہ یکیاں یا اپنے گائے بَیل اَور بھیڑ بکری کے
پہلوٹھے یا اپنی اُن مَنّتوں کی چیزیں جو تُو نے مانیں یا اپنی خُوشی
۱۸ کی قُربانیاں یا اپنے ہاتھ کے ہدیئے کھائے○ لیکن تُو اُنہیں
خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اُس جگہ میں کھا جو خُداوند تیرا خُدا
چُن لے گا۔ تُو اَور تیرا بیٹا اَور تیری بیٹی اَور تیرا غلام اَور تیری لونڈی
اَور وہ لاوی جو تیرے شہروں میں ہے۔ اَور تُو خُداوند اپنے خُدا
۱۹ کے حضُور اپنے ہاتھ کے سب کاموں میں خُوش رہ○ اَور خبردار
۲۰ رہ۔ کہ جب تک تُو زمین پر رہے۔ لاوی کو فراموش نہ کر○ اَور
جب خُداوند تیرا خُدا اپنے وعدہ کے مُطابِق تیری سرحدوں کو
وسیع کرے۔ اَور تُو کہے کہ مَیں گوشت کھاؤں گا۔ کیونکہ میرا جی
گوشت کھانے کا خواہش مند ہے۔ تو تُو اپنے دِل کی خواہش
۲۱ کے مُطابِق گوشت کھا○ اَور اگر وہ جگہ جسے خُداوند تیرا خُدا چُن
لے گا۔ کہ اپنا نام وہاں رکھّے تُجھ سے دُور ہو تو تُو اپنے گائے بَیل
اَور بھیڑ بکری میں سے جنہیں خُداوند نے تجھے دِیا ہے۔ ذَبح
کر۔ جیسا کہ مَیں نے تجھے حُکم دِیا ہے۔ اَور تُو اپنے شہروں میں
۲۲ جو کُچھ تیرا جی کرے، کھا○ جس طرح غزال اَور ہرن کھائے
۲۳ جاتے ہیں۔ خواہ تو پاک ہو خواہ ناپاک۔ بِلا تمیز کھا○ لیکن
۲۴ خبردار تُو خُون نہ کھانا○ کیونکہ وہ جان ہے۔ چُنانچہ تُو جان کو
۲۵ گوشت کے ساتھ نہ کھانا○ تُو اُسے ہرگز نہ کھانا۔ بلکہ پانی کی
۲۶ طرح اُسے زمین پر اُنڈیلنا○ تُو اُسے نہ کھانا۔ تاکہ تیرا اَور
تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو۔ جبکہ تُو وہ جو خُداوند کی نِگاہ
۲۷ میں راست ہے کرے○ لیکن تُو اپنی مُقدّس چیزیں جو تیرے
پاس ہوں اَور اپنی مَنّتیں اُس جگہ لے جا۔ جسے خُداوند چُن
لے گا۔ اَور اپنی سوختنی قُربانیوں کا گوشت اَور خُون خُداوند
تیرے خُدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائے گا۔ مگر اُن کا گوشت تُو
۲۸ کھائے گا○ اِن سب باتوں کو جن کا مَیں تجھے حُکم دیتا ہُوں تُو
مان اَور سُن۔ تاکہ تیرا اَور تیرے بعد تیری اولاد کا ہمیشہ تک
بھلا ہو۔ جبکہ تُو وہ جو خُداوند تیرے خُدا کی نِگاہ میں نیک اَور
۲۹ راست ہے، کرے گا○ اَور جب خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو،
جن کا وارِث ہونے کے لئے تُو جاتا ہے تیرے آگے سے کاٹ
ڈالے۔ اَور تُو اُن کا وارِث ہو جائے اَور اُن کے مُلک میں رہنے
۳۰ لگے○ پس تُو اپنے آپ میں خبردار رہ۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کا تیرے
سامنے سے فنا ہونے کے بعد بھی تُو اُن کی پیروی کر کے پھندے
میں پھنسے۔ اَور اُن کے مَعبُودوں کی بابت یہ کہہ کر پُوچھے۔ کہ
یہ قومیں اپنے مَعبُودوں کی کس طرح بندگی کرتی تھیں۔ کہ مَیں
۳۱ بھی ویسا ہی کرُوں○ تُو خُداوند اپنے خُدا سے ایسا نہ کرنا۔
کیونکہ اُنہوں نے اپنے مَعبُودوں کے لئے ہر ایک وہ مکرُوہ ہیّت
کی جس سے خُداوند کو نفرت ہے۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے
اپنے مَعبُودوں کے نام پر اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو آگ میں

۳۲ ڈال کر جَلا دِیا○ اِن سب باتوں پر جن کا مَیں تمہیں حُکم دیتا ہُوں۔ تُم عمل کرنے کے خواہش مند ہو۔ اُن پر کُچھ نہ بڑھانا۔ اَور اُس میں سے کُچھ نہ گھٹانا+

باب ۱۳

۱ **جُھوٹے نبی کی سزا** اگر تُمہارے درمیان کوئی نُبوّت کرنے والا یا خواب دیکھنے والا اُٹھ کھڑا ہو۔ اَور تُمہیں کوئی نِشان ۲ یا مُعجزہ دکھائے○ اَور وہ نِشان یا مُعجزہ جس کی اُس نے خبر دی وقُوع میں آئے۔ اَور وہ تُم سے کہے کہ آؤ ہم اجنبی مَعبُودوں کے پاس جِنہیں تُم نہیں جانتے تھے، جائیں۔ اَور اُن کی بندگی ۳ کریں○ تو تُم اُس نبُوّت کرنے والے یا خواب دیکھنے والے کی نہ سُننا۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں آزماتا ہے تاکہ معلُوم کرے۔ آیا تُم خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل سے ۴ اَور اپنی ساری جان سے پیار کرتے ہو○ تُم خُداوند اپنے خُدا کی پیروی کرو اَور اُس سے ڈرو۔ اُس کے حُکموں کو مانو اَور اُس ۵ کی سُنو اَور اُسی کی عِبادَت کرو اَور اُسی سے لِپٹے رہو○ اَور وہ نُبوّت کرنے والا یا خواب دیکھنے والا قتل کِیا جائے گا۔ کیونکہ اُس نے تُمہیں خُداوند تُمہارے خُدا سے جس نے تُمہیں مُلک مِصؔر سے نِکال لا کر جائے غُلامی سے چُھڑا لِیا۔ برگشتہ ہونے کے لئے کہا۔ اَور اُس راہ سے جس میں خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں چلنے کے لئے حُکم دِیا، بہکایا۔ پس تُم اپنے درمیان ۶ سے اِس بَدی کو دُور کرو○ اَور اگر تیرا بھائی یعنی تیرے باپ کا بیٹا یا تیری ماں کا بیٹا۔ یا تیرا ہی بیٹا یا تیری بیٹی یا تیری ہم کِنار بیوی یا تیرا جانی دوست تُجھے پوشِیدگی میں پھسلائے اَور کہے۔ کہ آؤ ہم دُوسرے مَعبُودوں کی بندگی کریں۔ جن سے نہ تیری نہ

تیرے باپ دادا کی واقِفیّت تھی○ یعنی اُن قوموں کے مَعبُودوں ۷ کی جو تیرے اِردگرد نزدِیک یا تُجھ سے دُور زمین کے ایک کنارے سے لے کر دُوسرے کنارے تک رہتی ہیں○ تو تُو ۸ رضامند نہ ہونا اَور نہ اُس کی سُننا۔ اَور نہ تیری آنکھ اُس پر ترس کھائے۔ تُو اُس سے درگُزر نہ کرنا نہ اُسے چُھپانا○ بلکہ تُو اُسے ۹ فوراً عدالت میں پیش کرنا۔ اُسے قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اُس پر پڑے۔ اُس کے بعد ساری قوم کا ہاتھ○ اَور تُو اُسے سنگسار ۱۰ کرنا تاکہ وہ مَر جائے۔ کیونکہ اُس نے تُجھے خُداوند تیرے خُدا سے جو تُجھے مُلکِ مِصؔر یعنی جائے غُلامی سے نِکال لایا، برگشتہ کرنا چاہا○ تب سب اِسرؔائیل سُنیں گے اَور ڈر جائیں گے اَور ۱۱ ایسی شرارت کا کام تیرے درمیان پِھر نہ کریں گے○

۱۲ **بُت پرست شہروں کی سزا** اگر تُو اُن شہروں میں سے جو خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے رہنے کے لئے دِیئے ہیں۔ کِسی کی بابت یہ بات کہی جاتی سُنے○ کہ بعض خبِیث اشخاص تیرے ۱۳ درمیان سے نِکلے اَور اپنے شہر کے رہنے والوں سے یہ کہہ کر اُنہیں گُمراہ کِیا۔ کہ آؤ ہم چلیں۔ اَور اجنبی مَعبُودوں کی بندگی کریں جن سے تُم واقِف نہ تھے○ تو اِس بات کی صداقت کی ۱۴ بابت دریافت کر۔ اَور خُوب تحقیق کر اَور دیکھ اگر یہ سچ اَور یقینی بات ہو کہ یہ نفرتی کام تیرے درمیان کِیا گیا○ تو تُو اُس شہر ۱۵ کے رہنے والوں کو تلوار کی دھار سے مار اَور اُسے اَور سب کُچھ جو اُس میں ہے مع چوپایوں کے تلوار کی دھار سے فنا کر○ اَور ۱۶ اُس کے گھروں کی سب چیزوں کو چوک میں جمع کر۔ اَور اُس شہر کو اَور اُس کی تمام چیزوں کو خُداوند اپنے خُدا کے حضُور آگ سے جَلا دے۔ تو وہ ہمیشہ کے لئے ایک ٹِیلہ ہو گا۔ وہ پِھر بنایا نہ جائے گا○ اَور ایک بھی لعنتی چیز تیرے ہاتھ میں نہ رہے تاکہ ۱۷ خُداوند اپنے غضب کی تُندی سے باز آئے اَور تُجھ پر رحم فرمائے۔ اَور تُجھ پر ترس کھائے اَور تُجھے بڑھائے۔ جیسا اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی○ بشرطیکہ تُو اپنے خُداوند کی سُنے اَور اُس ۱۸ کے اُن سب حُکموں کو مانے جن کی بابت مَیں آج کے دِن تُجھے حُکم دیتا ہوں اَور وہی کرے۔ جو خُداوند تیرے خُدا کی نِگاہ میں

باب ۱۳:۱، ۳، ۵ ’’خواب دیکھنے والا‘‘ یہاں وہ جُھوٹا نبی مُراد ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ خُدا نے اُسے خوابوں میں اِلہام بخشا (اِرمیا ۲۳:۲۵-۳۲، زکریاہ ۱۰:۲) لیکن خواب سچّی نُبوّت بھی ہوسکتے ہیں (عدد ۱۲:۶) اَور صحیح اِلہام بھی (تکوین ۳۷:۵-۹ متّی ۱:۲۰-۲:۱۲)+

راست ہے+

باب ۱۴

۱ **پاک اَور ناپاک جانور** تُم خُداوند اپنے خُدا کے فرزند ہو۔
مُردوں کے لئے اپنے جِسم کو چِیر نہ لگاؤ۔ اَور اپنی آنکھوں کے
۲ درمیان نہ مُونڈواؤ۝ کیونکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے مُقدّس
لوگ ہو۔ اَور خُداوند نے رُوئے زمین کے تمام لوگوں میں
۳ سے تُمہیں چُن لِیا۔ تاکہ تُم اُس کے خاص لوگ ہو۝ تُو کوئی
۴ مکرُوہ چیز نہ کھا۝ چوپایوں میں سے تُو یہ کھا۔ گائے بَیل اَور
۵ بھیڑ اَور بکری۝ اَور ہرن اَور غزال اَور چِکارا اَور کوہی بُز اَور ظبی
۶ اَور نیل گاؤ اَور کوہی میش۝ اَور ہر ایک چوپایہ جس کے کُھر دو
حِصّوں میں چِرے ہوں اَور جو جُگالی کرتا ہو۔ چوپایوں میں
۷ سے تُو یہ کھا سکتا ہے۝ لیکن اُن میں سے جو جُگالی کرتے ہیں یا
جِن کے کُھر چِرے ہُوئے ہیں۔ تُو یہ نہ کھانا۔ اُونٹ اَور خرگوش
اَور وبرُ۔ کیونکہ یہ جُگالی تو کرتے ہیں پر اِن کے کُھر چِرے
۸ ہُوئے نہیں۔ لہٰذا تیرے لئے ناپاک ہیں۝ اَور خنزِیر کیونکہ اِس
کے کُھر تو چِرے ہُوئے ہیں۔ مگر وہ جُگالی نہیں کرتا۔ یہ تیرے
لئے ناپاک ہے۔ تُو اُن کا گوشت نہ کھانا اَور نہ ہی اِن کی لاش
۹ چُھونا۝ اَور پانی کے جانوروں میں سے تُو یہ کھا۔ اُن سب کو
۱۰ جِن کے پَر اَور چِھلکے ہوں تُو کھا سکتا ہے ۝ اَور جِن کے پَر یا
چِھلکے نہ ہوں اُن میں سے کِسی کو نہ کھانا۔ وہ تیرے لئے ناپاک
۱۱،۱۲ ہیں۝ ہر ایک پاک پرندہ تُو کھا سکتا ہے۝ لیکن یہ تُو نہ کھانا۔ نَسر
۱۳،۱۴ اَور ہُما اَور عُقاب۝ اَور چِیل اَور جُرّہ اَور اُن کی اقسام۝ ہر
۱۵ ایک قِسم کے غُراب۝ اَور شُتر مُرغ اَور ابابِیل اَور حواصِل اَور
۱۶،۱۷ شِکرہ کی اقسام۝ اَور چُغد اَور اُلّو اَور بُومِ شب۝ اَور بگلا اَور
۱۸ گدِھ اَور ماہی گِیر ۝ اَور لَقلَق اَور بُوتیمار ہر قِسم کا اَور ہُدہُد اَور
۱۹ چمگاڈر۝ اَور ہر ایک پَردار رِینگنے والا جانور تیرے لئے ناپاک ہے۔
۲۰ اُسے نہ کھانا۝ لیکن جِتنے پرندے پاک ہیں تُو اُنہیں کھا سکتا ہے۔
۲۱ اَور جو جانور اپنے آپ مَر جائے اُسے تُو نہ کھانا۝ تُو اُسے کِسی پردیسی
کو جو تیرے شہروں کے اندر ہو دے تاکہ اُسے کھائے۔ یا
اُسے بیچ دے۔ کیونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی پاک قوم ہے۔ تُو
حلوان کو اُس کی ماں کے دُودھ میں نہ پکا۝
دَہ یکی تُو اپنی کھیتی کے غلّے سے جو سال بہ سال تُجھے زمین ۲۲
سے حاصِل ہو دَہ یکی الگ کر ۝ اَور تُو خُداوند اپنے خُدا کے ۲۳
حضُور اُس جگہ میں جہاں وہ اپنا نام رکھنا پسند کرے گا۔ اپنے
غلّے اَور اپنی مَے اَور اپنے تیل کی دَہ یکی اَور اپنی گائے بَیل اَور
اپنی بھیڑ بکری کے پہلے بچّے کھانا۔ تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے
ہمیشہ خوف کرنا سِیکھے۝ اَور اگر تیرا رستہ دراز ہو۔ کہ تُو اُنہیں اُٹھا ۲۴
کر نہ لے جا سکے۔ اَور وہ جگہ جہاں خُداوند تیرا خُدا اپنا نام رکھنا
پسند کرے گا۔ تُجھ سے دُور ہو۔ اَور خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے
برکت بخشی۝ تو تُو اُسے نقدی کے بدلے بیچ اَور نقدی کو باندھ ۲۵
اَور اُسے اپنے ساتھ لے کر اُس جگہ کو جا جو خُداوند تیرا خُدا چُن
لے گا۝ اَور اُس نقدی سے جو کُچھ تیرا جی چاہے، خرِید لے ۲۶
گائے بَیل یا بھیڑ بکری یا مَے یا شراب یا جو کُچھ تیرے دِل کو پسند
ہو۔ اَور وہاں اُسے خُداوند اپنے خُدا کے حضُور کھا۔ اَور مع اپنے
سارے گھرانے کے خُوشی کر۝ اَور اُس لاوی کو جو تیرے شہروں ۲۷
میں ہے ہرگز فراموش نہ کر۔ کیونکہ تیرے ساتھ اُس کا حِصّہ اَور
مِیراث نہیں۝ تین تین برس کے بعد تُو اُس برس کے اپنے غلّے ۲۸
کی سب دَہ یکیاں نِکال کر اُنہیں اپنے پھاٹکوں کے اندر اِکٹھّا
کر۝ تو لاوی جس کا حِصّہ اَور مِیراث تیرے ساتھ نہیں۔ اَور ۲۹
جو مُسافِر اَور یتیم اَور بیوہ عورتیں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں
وہ آئیں اَور کھائیں۔ اَور سیر ہوں تاکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے
ہاتھ کے اُن سب کاموں میں جو تُو کرتا ہے، تُجھے برکت بخشے+

باب ۱۵

قرض کی مُعافی ہر سات سال بعد تُو مُعافی عمل میں لانا۝ ۱
اَور مُعافی کا یہ طریقہ ہے کہ جس کِسی نے اپنے پڑوسی کو کُچھ ۲
قرض دِیا ہو وہ اُسے مُعاف کرے۔ اَور اپنے بھائی اَور پڑوسی

سے اُسے طلب نہ کرے۔ کیونکہ یہ خُداوند کی مُعافی کا سال
۳ ہے۞ پردیسی سے تُو طلب کرسکتا ہے مگر جو کُچھ تیرا تیرے بھائی
۴ پر ہے تُو اُسے مُعاف کر۞ اَور تیرے درمیان مُحتاج ہوگا بھی
نہیں۔ کیونکہ جو مُلک خُداوند تیرا خُدا تُجھے میراث میں دے
گا۔ کہ تُو اُس کا مالِک بنے۔ خُداوند تُجھے اُس میں برکت دے
۵ گا۞ بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی سُننے اَور اُس کے اُن سب
حُکموں کو جن کی بابت مَیں آج تُجھے فرمان دیتا ہُوں ماننے اَور
۶ اُن پر عمل کرے۞ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تُجھے برکت دے گا۔
جیسا اُس نے تُجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اَور بہُت سی قومیں تُجھ
سے قرض لیں گی اَور تُو قرض نہ لے گا۔ اَور تُو بہُت سی قوموں پر
حُکومت کرے گا اَور وہ تُجھ پر حُکومت نہ کریں گی۞
۷ اگر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دے گا۔ کِسی
شہر میں تیرے درمیان تیرے بھائیوں میں سے کوئی مُفلِس ہو
تو تُو اپنے دِل کو سخت نہ کر۔ اَور اپنے مُفلِس بھائی کی طرف اپنا
۸ ہاتھ بند نہ کر۞ بلکہ اُس کے لئے تُو اپنا ہاتھ کُشادہ کر۔ اَور اُس
۹ کی اِحتیاج کے مُطابِق اُسے قرض دے۞ اَور خبردار ایسا نہ ہو
کہ تیرے دِل میں نالائق خیال جگہ پائے۔ اَور تُو کہے۔ کہ
ساتواں سال مُعافی کا سال نزدِیک ہے۔ اَور تیری نظر تیرے
مُفلِس بھائی کی طرف سے پھر جائے۔ اَور تُو اُسے کُچھ نہ
دے۔ اَور وہ تیرے خلاف خُداوند کے حضُور چِلّائے اَور یہ
۱۰ تیرے لئے گُناہ ٹھہرے۞ بلکہ تُو اُسے دے اَور دیتے وقت
غمگین نہ ہو۔ کیونکہ اِسی بات کے لئے خُداوند تیرا خُدا تیرے
سب کاموں میں اَور اُن سب مُعاملوں میں جن کی طرف تُو
۱۱ ہاتھ بڑھائے۔ تُجھے برکت دے گا۞ چُونکہ مُلک مُفلِسوں سے
خالی نہ رہے گا۔ اِس لئے مَیں آج یہ کہہ کر تُجھے حُکم دیتا ہُوں۔
کہ تُو اپنے اُس مِسکین اَور مُحتاج بھائی کی طرف جو تیرے
مُلک میں ہے، اپنا ہاتھ کُشادہ رکھّ۞
۱۲ **غُلاموں کی رہائی** اگر تیرا کوئی بھائی یعنی عِبرانی مَرد یا کوئی
بہن یعنی عِبرانی عورت تیرے پاس بیچی جائے۔ تو وہ چھ برس
تک تیری خدمت کرے۔ اَور ساتویں برس میں تُو اُسے اپنے
۱۳ پاس سے آزاد کردے۞ اَور جب تُو اُسے آزاد کرکے اپنے
۱۴ پاس سے رُخصت کرے تو اُسے خالی ہاتھ رُخصت نہ کر۞ بلکہ
اپنی بھیڑ بکری اَور کھتّے اَور کولُھو میں سے یعنی اُس برکت میں
سے جو خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے بخشی ہے۔ اُسے کُچھ دے۞
۱۵ اَور یاد کر کہ تُو مُلکِ مِصر میں غُلام رہا۔ اَور خُداوند تیرے خُدا
نے تُجھے چھُڑایا۔ اِس لئے آج کے دِن مَیں تُجھے یہ حُکم دیتا
۱۶ ہُوں۞ لیکن اگر وہ کہے۔ کہ مَیں تیرے پاس سے نہیں جاتا۔
کیونکہ وہ تُجھے پیار کرتا ہے۔ اَور تیرے گھرانے کو پیار کرتا ہے۔
۱۷ اَور تیرے پاس رہنا اُس کے نزدِیک اچھّا ہے۞ تو تُو ایک سُؤا
لے اَور اپنے گھر کے دروازہ میں اُس کا کان چھید تو وہ ہمیشہ
۱۸ تک تیرا غُلام ہوگا۔ اَور تُو اپنی لونڈی سے بھی ایسا ہی کر۞ اَور
جب تُو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رُخصت کرے۔ تو یہ
تُجھ پر دُشوار نہ گُزرے۔ کیونکہ اُس نے چھ برس تیری خدمت
کی اَور یہ مزدُور کی دُگنی اُجرت کے برابر ہے۔ تو خُداوند تیرا
خُدا اُس سب کُچھ میں جو تُو کرے، تُجھے برکت دے گا۞
۱۹ **پہلوٹھوں کی نذر** تیری بھیڑ بکری اَور گائے بَیل کے جِتنے
پہلے نر بچّے پیدا ہوں۔ اُن سب کو تُو خُداوند اپنے خُدا کے لئے
مخصُوص کر۔ تُو اپنی گائے کے پہلے بچّے سے کُچھ کام نہ لے۔
۲۰ اَور نہ اپنی بھیڑ کے پہلے بچّے کے بال کُتر۞ بلکہ تُو اُسے خُداوند
کے حضُور اُس جگہ میں جو خُداوند چُن لے گا۔ سال بہ سال
۲۱ اپنے گھرانے سمیت کھا۞ لیکن اگر اُس میں کوئی عیب ہو۔ کہ
لنگڑا ہو یا اندھا ہو۔ یا کوئی اَور عیب ہو۔ تو تُو اُسے خُداوند
۲۲ اپنے خُدا کے لئے ذَبح نہ کر۞ بلکہ تُو اپنے پھاٹکوں کے اندر
اُسے کھا۔ خواہ تُو پاک ہو یا ناپاک بِلا تمیز کھا۔ جیسے کہ غزال یا
۲۳ ہرن کھاتا ہے۞ مگر اُس کا خُون نہ کھانا۔ پانی کی طرح اُسے
زمین پر اُنڈیلنا+

باب ۱۶

۱ **تین سالانہ عیدیں** تُو اَبیب کے مہینے کو یاد رکھّ۔ اَور اُس

میں تُو خُداوند اپنے خُدا کے لئے فسح کر۔ کیونکہ اَبیب کے مہینے
میں خُداوند تیرا خُدا رات کے وقت تُجھے مِصر سے نِکال لایا○
۲ تُو اپنی بھیڑ بکری اَور گائے بَیل میں سے اُس جگہ میں جہاں
خُداوند اپنا نام رکھنا پسند کرے گا، خُداوند اپنے خُدا کے لئے
۳ فسح ذَبح کر○ تُو اُس کے ساتھ خمیر نہ کھانا بلکہ سات دِن تک
اُس کے ساتھ تُو فطیری روٹی یعنی دُکھ کی روٹی کھانا (کیونکہ تُو
مُلکِ مِصر سے جلدی کر کے نِکلا) تاکہ تُو مُلکِ مِصر سے نِکلنے
۴ کے دِن کو اپنی زِندگی کے سب ایّام میں یاد رکھّے○ اَور تیری
سب سَرحدوں میں سات دِن تک تیرے پاس خمیر کہیں نظر نہ
آئے۔ اَور اُس گوشت میں سے جِسے تُو نے پہلے دِن شام کو ذَبح
۵ کِیا۔ کُچھ دُوسرے دِن تک باقی نہ رہے○ تیرے لئے جائز نہیں
کہ تُو فسح کو اپنے کِسی شہر میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دے گا ذَبح
۶ کرے○ بلکہ اُس جگہ میں، جِسے خُداوند تیرا خُدا چُن لے گا۔
کہ اپنا نام وہاں رکھّے۔ تُو شام کو فسح ذَبح کر۔ آفتاب کے
غرُوب کے قریب یعنی اُسی وقت کہ جب تُو مِصر سے نِکلا○
۷ اَور اُسی جگہ میں جِسے خُداوند تیرا خُدا چُن لے گا بُھون اَور کھا
۸ اَور صُبح کو لَوٹ کر اپنے خیمہ کو چلا جا○ چھ دِن تک تُو فطیری روٹی
کھانا اَور ساتویں دِن خُداوند تیرے خُدا کی محفِل ہو گی۔ تُو اُس
میں کُچھ کام نہ کرنا○
۹ تُو اپنے لئے سات ہفتے گِن۔ غلّے کو درانتی لگانے کے
۱۰ وقت سے تُو سات ہفتوں کا گِننا شرُوع کر○ اَور تُو خُداوند
اپنے خُدا کے لئے ہفتوں کی عید کر۔ جس قدر کہ تیرے ہاتھ کو
خرچ کرنے کی ہِمّت ہے بمُطابِق اُس برکت کے، جو خُداوند
۱۱ تیرے خُدا نے تُجھے دی ہے○ اَور تُو اُس جگہ میں جِسے خُداوند
تیرا خُدا چُن لے گا کہ وہاں اپنا نام رکھّے اپنے بیٹے اَور بیٹی
غُلام اَور لونڈی سمیت مع اُس لاوی کے جو تیرے پھاٹکوں کے
اندر ہو اَور اُس پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کے جو تیرے درمیان ہو
۱۲ خُداوند اپنے خُدا کے حضُور خُوشی کر○ اَور یاد رکھّ کہ تُو مِصر میں
غُلام رہا۔ پس اِن قوانِین کو مان اَور اِن پر عمل کر○
۱۳ جب تُو اپنے کھلیان اَور اپنے کولھو کا پھَل جمع کر چُکے تو
۱۴ سات دِن خیموں کی عید کر○ اَور اپنے بیٹے اَور بیٹی اَور غُلام اَور
لونڈی سمیت مع اُس لاوی اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ جو تیرے
۱۵ پھاٹکوں کے اندر ہو، اپنی اِس عید میں خُوشی کر○ اُس جگہ میں
جِسے خُداوند چُن لے گا۔ سات دِن تک خُداوند اپنے خُدا کے
لئے عید کر۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تیری ساری پیداوار میں اَور
تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں برکت دے گا۔ پس تُجھے سَراسَر
خُوشی ہو گی○
۱۶ تیرے سب مَرد سال میں تین دفعہ یعنی عیدِ فطیر کو اَور
ہفتوں کی عید کو اَور عیدِ خیّام کو خُداوند کے حضُور اُس جگہ
میں جِسے وہ چُن لے گا، حاضِر ہوں۔ اَور وہ خُداوند کے حضُور
۱۷ خالی ہاتھ حاضِر نہ ہوں○ ہر ایک اپنے مقدُور کے مُوافِق اَور
اُس برکت کے مُطابِق جو خُداوند تیرے خُدا نے اُسے دی
ہے، لائے○
۱۸ تُو اپنے اُن تمام شہروں میں جو خُداوند تیرا خُدا تیرے
قبائل کے مُطابِق تُجھے دے گا۔ قاضی اَور حاکِم مُقرّر کر۔ وہ
۱۹ لوگوں کے درمیان اِنصاف سے عدالت کریں○ تُم فیصلہ دینے
میں راستی سے نہ پھرو اَور چہرے کا لحاظ نہ کرو اَور رِشوَت نہ لو۔
کیونکہ رِشوَت عقلمندوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اَور صادِقوں
۲۰ کی باتوں کو بِگاڑ دیتی ہے○ اَور تُو حق کی پیروی کر۔ تاکہ تُو
زِندہ رہے اَور اُس مُلک کا جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے عطا کرے گا
۲۱ مالِک بنے○ تُو خُداوند اپنے خُدا کے اُس مذبح کے نزدِیک جو
تُو بنائے گا۔ اپنے لئے کِسی قِسم کے درخت کا کھمبا نہ لگانا۔ اَور
نہ اپنے لئے کوئی ستُون قائم کرنا۔ کیونکہ اِن سے خُداوند تیرے
خُدا کو نفرت ہے+

باب ۱۷

بُت پرستوں کی سزا

۱ تُو خُداوند اپنے خُدا کے لئے کوئی
گائے بَیل یا بھیڑ بکری جس میں عیب یا کوئی نقص ہو ذَبح نہ
کر۔ کیونکہ خُداوند تیرے خُدا کے سامنے یہ مکرُوہ ہے○ اگر ۲

تیرے درمیان کہیں تیرے شہروں میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے
دے گا۔ کوئی مَرد یا عورت پائی جائے جس نے خُداوند تیرے
۳ خُدا کے آگے بدی کی کہ اُس کے عہد کو توڑا○ اَور جا کر دُوسرے
مَعبُودوں کی بندگی کی اَور اُنہیں سجدہ کیا۔ یا سُورج یا چاند یا
۴ تمام آسمانی لشکر میں سے کِسی کو جِسے میں نے منع کیا○ اَور تُجھے
خبر دی گئی اَور تُو نے سُنا اَور تُو نے بڑی تحقیقات کی اَور یہ بات
دُرست ثابت ہوئی۔ کہ اِسرائیل میں ایسا مکرُوہ کام ہُوا ہے○
۵ تو تُو اُس مَرد یا عورت کو جس نے یہ بُرا کام کیا۔ اپنے پھاٹکوں سے
باہر نِکال لا۔ مَرد ہو یا عورت ہو۔ اَور اُسے سنگسار کر۔ یہاں
۶ تک کہ وہ مَر جائے○ جو کوئی قتل کیا جائے وہ دو یا تین گواہوں
کے بیان سے قتل کیا جائے۔ ایک گواہ کے بیان سے وہ قتل نہ
۷ کیا جائے○ اُس کے قتل کے لئے پہلے گواہوں کے ہاتھ اُس پر
پڑیں اَور اُن کے بعد باقی لوگوں کے ہاتھ۔ تاکہ تُو اپنے درمیان
سے اِس شرارت کو دفع کرے○

۸ اگر تیرے آپس کے خُون یا دعویٰ یا مارپیٹ یا جھگڑے
کے کِسی مُعاملہ کا فیصلہ تیرے پھاٹکوں کے اندر مُشکل ہو۔ تو تُو
۹ اُٹھ اَور اُس جگہ جِسے خُداوند تیرا خُدا چُن لے گا، جا○ اَور لاوی
کاہنوں اَور اُس وقت کے قاضی کے پاس حاضِر ہو اَور اُن
۱۰ سے پُوچھ۔ تو وہ فیصلہ کی بابت تیری ہدایت کریں گے○ اَور تُو
اُس فیصلہ کے مُطابِق عمل کر۔ جو وہ تُجھے اُس جگہ میں بتائیں
جِسے خُداوند چُن لے گا۔ اَور جو کُچھ وہ تُجھے سِکھائیں اُسے
۱۱ مان○ شریعت کے مُطابِق جو کُچھ وہ تُجھے سِکھائیں اَور جو فیصلہ
وہ تُجھے بتائیں۔ اُس کے مُطابِق تُو کر۔ اَور جو بات وہ تُجھے
۱۲ جتائیں اُس سے دہنے یا بائیں نہ مُڑ○ اَور جو آدمی اُس کاہن
کی گُستاخی کرے جو خُداوند تیرے خُدا کی خدمت کرنے کے
لئے وہاں کھڑا ہے یا قاضی کی بات نہ سُنے۔ وہ آدمی قتل کیا
۱۳ جائے۔ اَور تُو اِس شرارت کو اِسرائیل سے دفع کر○ تو سب
لوگ سُنیں گے اَور ڈریں گے اَور پھر گُستاخی نہ کریں گے○

۱۴ **بادشاہ کے فرائض** جب تُو اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا
خُدا تُجھے عطا کرے گا داخِل ہو اَور اُس کا مالِک بنے اَور تُو کہے۔
کہ اُن سب قوموں کی طرح جو میرے اِردگرد ہیں مَیں بھی اپنے
۱۵ اُوپر ایک بادشاہ قائم کرُوں گا○ تو جِسے خُداوند تیرا خُدا چُن لے،
اُسے تُو اپنے اُوپر بادشاہ بنا۔ اپنے بھائیوں ہی کے درمیان سے
اپنے اُوپر بادشاہ قائم کر کِسی اجنبی آدمی کو جو تیرا بھائی نہیں۔ اپنے
۱۶ اُوپر بادشاہ نہ بنانا○ لیکن وہ اپنے لئے بہُت گھوڑے جمع نہ کرے۔
اَور گھوڑوں کی کثرت کے سبب سے وہ لوگوں کو مِصر میں نہ لے
جائے۔ کیونکہ خُداوند نے تُمہیں فرمایا۔ کہ تُم اُس راہ سے پھر کبھی
۱۷ واپس نہ جانا○ اَور اپنے لئے بہُت بیویاں نہ رکھے تاکہ اُس کا
دِل گُمراہ نہ ہو جائے۔ اَور نہ وہ بہُت سونا اَور چاندی جمع کرنے
۱۸ میں لگا رہے○ اَور جب وہ اپنی سلطنت کے تخت پر بیٹھے تو
لاوی کاہنوں کی کِتاب کے مُطابِق اِس شریعت کی ایک نقل
۱۹ اپنے لئے لِکھوائے○ اَور وہ اُس کے پاس ہی رہے اَور وہ اپنی
زِندگی کے سب دِن اُسے پڑھا کرے۔ تاکہ خُداوند اپنے خُدا
سے ڈرنا سیکھے۔ اَور اِس شریعت کی تمام باتوں اَور ان قوانین
۲۰ کو مانے اَور اُن پر عمل کرے○ تاکہ اُس کا دِل اُس کے بھائیوں
کے خلاف مغرُور نہ ہو جائے۔ اَور تاکہ وہ حُکم سے دہنے یا
بائیں نہ مُڑے۔ اَور اِسرائیل کے درمیان اُس کے اَور اُس
کے فرزندوں کے ایّامِ سلطنت دراز ہو جائیں+

باب ۱۸

۱ **کاہنوں کی میراث** کاہنوں اَور لاویوں اَور لاوی کے
تمام قبیلے کا اِسرائیل کے ساتھ حِصّہ اَور میراث نہ ہوگی۔ کیونکہ
وہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں اَور اُس کی میراث سے کھائیں گے○
۲ اَور اُس کی میراث اُس کے بھائیوں کے درمیان نہ ہوگی۔ کیونکہ
خُداوند ہی اُس کی میراث ہے۔ جیسا اُس نے اُسے فرمایا○
۳ لوگوں کی طرف سے جب وہ گائے بَیل یا بھیڑ بکری کی قُربانی
گُزرانتے ہیں۔ تو کاہنوں کا یہ حق ہوگا۔ کاہن کو شانہ اَور دونوں
۴ جبڑے اَور اوجھ دِیئے جائیں○ اَور اپنے غلّے اَور اپنی مے اَور اپنے
تیل کے پہلے پھل اَور اپنی بھیڑوں کی پہلی اُون تُو اُسے دے○

۵ کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے تیرے تمام قبیلوں میں سے اُسے چُن لیا ہے تاکہ وہ اَور اُس کے بیٹے ہمیشہ خُداوند کے نام کی ۶ خدمت کے لئے کھڑے رہیں○ اگر اِسرائیل کے درمیان تیرے کِسی شہر سے جہاں وہ رہتا ہے کوئی لاوی آئے اَور اُس جگہ میں ۷ جسے خُداوند چُن لے گا اپنے دِل کی رغبت سے حاضِر ہو○ تو وہ خُداوند اپنے خُدا کے نام سے اپنے تمام بھائی لاویوں کی طرح جو ۸ وہاں خُداوند کے حضُور کھڑے رہتے ہیں خدمت کرے گا○ اَور وہ اُس کے کھانے کا مساوی حِصّہ دیں گے۔ ماسِوائے اُس کے جو اُسے آبائی مِلکیّت بیچنے سے مِلا ہو○

۹ **باطِل پرستی اَور انبیاء** جب تُو اُس مُلک میں آئے جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے عطا کرے گا۔ تُو اُن قوموں کی مکرُوہات کی طرح ۱۰ کرنا نہ سِیکھنا○ تیرے درمیان کوئی ایسا نہ پایا جائے جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں سے گُزارے یا۔ جو غیب گو سے صلاح ۱۱ لے یا شُعبدہ باز یا فال گیر یا جادُوگر ہو○ نہ منتر پڑھنے والا نہ جِنّات سے سوال کرنے والا نہ رمّال اَور نہ وہ جو مُردوں سے ۱۲ مشورہ کرتا ہے○ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خُداوند کے نزدِیک قابلِ نفرت ہیں اَور اِنہی مکرُوہات کے باعِث خُداوند ۱۳ تیرا خُدا اُن قوموں کو تیرے سامنے سے دفع کرے گا○ بلکہ تُو ۱۴ خُداوند اپنے خُدا کے حضُور کامِل ہو○ کیونکہ یہ قومیں جنہیں تُو نِکال دے گا۔ نجُومیوں اَور غیب گوؤں کی سُنتی ہیں۔ لیکن ایسا کرنے کی خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے اِجازت نہیں دی○

۱۵ خُداوند تیرا خُدا تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے بھائیوں ہی میں سے میری مانند ایک نبی تیرے لئے برپا کرے گا۔ تُم اُس کی سُننا○ ۱۶ جیسا کہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا سے حوریب پر مجمع کے روز اِلتجا کر کے کہا کہ مَیں خُداوند اپنے خُدا کی آواز پھر نہ سُنوں اَور ایسی بڑی آگ بھی پھر نہ دیکھوں۔ تاکہ مَیں مَر نہ جاؤں○ ۱۷ تو خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ اُنہوں نے اچھّا کہا○ ۱۸ مَیں اُن کے بھائیوں کے درمیان سے تیری طرح ایک نبی برپا کرُوں گا۔ اَور اپنا کلام اُس کے مُنہ میں ڈالُوں گا اَور جو کُچھ مَیں اُسے حُکم دُوں گا وہ اُن سے کہے گا○ ۱۹ اَور جو اِنسان میرے کلام کو جو وہ میرے نام سے کہے گا نہ مانے گا۔ تو مَیں اُس کا حِساب اُس سے لُوں گا○

۲۰ اَور جو نبی یہ گُستاخی کرے کہ کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا مَیں نے اُسے حُکم نہیں دِیا۔ یا دُوسرے معبُودوں کے نام سے نبُوّت کرے۔ تو وہ نبی ضرُور قتل کیا جائے○ ۲۱ اگر تُو اپنے دِل میں کہے۔ کہ کیسے معلُوم ہو۔ کہ یہ بات خُداوند نے نہیں کہی؟○ ۲۲ تو اگر وہ نبی خُداوند کے نام سے کُچھ کہے۔ اَور اُس کا کلام پُورا نہ ہوا اَور واقع نہ ہو۔ تو وہ کلام خُداوند نے اُسے نہیں فرمایا۔ بلکہ اُس نبی نے گُستاخی سے وہ بات کہی ہے۔ تُم ایسے سے نہ ڈرنا+

باب ۱۹

۱ **پناہ کے شہر** جس وقت خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو جن کا مُلک خُداوند تیرا خُدا تُجھے عطا کرے گا، کاٹ ڈالے اَور تُو اُن کا وارِث ہو اَور اُن کے شہروں اَور گھروں میں رہنے لگے○ ۲ تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جو خُداوند تیرا خُدا میراث کے طور پر تُجھے عطا کرے گا تُو تین شہر اپنے لئے جُدا کر○ ۳ اَور تُو فاصلہ تعیُّن کر اَور اُس مُلک کو جو خُداوند تیرا خُدا میراث کے طور پر تُجھے دے گا۔ تین حِصّوں میں تقسیم کر۔ تاکہ ہر ایک قاتِل کے لئے جائے پناہ ہو○ ۴ اَور اُس قاتِل کا جو وہاں پناہ لے کر اپنی جان بچائے حال یہ ہے۔ کہ اُس نے اپنے ہمسائے کو

باب ۱۸:۱۵ ”تیرے بھائیوں ہی میں سے میری مانند ایک نبی“ اِن آیات کی رُو سے ظاہر ہوتا ہے کہ مُوسیٰ اُن سب انبیاء کا ذِکر کرتا ہے جو اُس کے بعد آئیں گے۔ لیکن چونکہ خُداوند یسُوع مسیح وہ بڑا نبی ہے۔ جس میں نبُوّت اور نبوی عہدہ کمال اور خاتمہ تک پُہنچتا ہے۔ اِس لئے ہر دو یہُودی اور رسُول تسلیم کرتے ہیں کہ ان آیات کے الفاظ خُداوند یسُوع مسیح میں سچّے نِکلے (یوحنا ۶:۱۴، ۷:۴۰، اعمال ۳:۲۲، ۷:۳۷)+

چونکہ خُداوند یسُوع مسیح یہُودی قوم میں سے تھا۔ اِس لئے الفاظ ”تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے بھائیوں ہی میں سے“ بھی خُداوند یسُوع مسیح میں سچ ثابت ہُوئے+

بِلا اِرادہ قتل کِیا ہو اَور کہ اُس سے گُزشتہ دِنوں میں دُشمنی نہ
۵ رکھّی ہو ۝ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ جنگل میں
لکڑیاں کاٹنے جائے اَور لکڑی کاٹنے کے لئے کُلہاڑا چلائے۔
اَور کُلہاڑا دستے سے نِکل جائے۔ اَور اُس کے ہمسائے کو لگے
اَور وہ مَر جائے۔ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں پناہ لے۔
۶ اَور زِندہ رہے ۝ ایسا نہ ہو۔ کہ مقتُول کا وَلی اپنے قہر کے جوش
میں قاتِل کا پیچھا کرے۔ اَور راہ کے دُور ہونے کے باعِث
اُسے جا پکڑے اَور اُسے قتل کرے حالانکہ اُس پر قتل کا فتویٰ
واجِب نہیں۔ کیونکہ گُزشتہ دِنوں میں اُس کی اُس سے دُشمنی نہ
۷ تھی ۝ اِسی لئے مَیں تُجھے حُکم دے کر کہتا ہُوں کہ تُو اپنے لئے تین
۸ شہر جُدا کر ۝ پھر جب خُداوند تیرا خُدا تیری سَرحد کو بڑھائے۔
جیسا اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی اَور وہ تمام مُلک
تُجھے عطا کرے۔ جس کے دینے کا اُس نے تیرے باپ دادا
۹ سے وعدہ کِیا ۝ (بشرطیکہ تُو اُن سب حُکموں کو جن کی بابت آج
کے دِن مَیں تُجھے فرمان دیتا ہُوں، مانے اَور اُن پر عمل کرے۔
اَور خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرے اَور ہمیشہ اُس کی راہوں پر
چلے)۔ تُو اِن تین شہروں کے علاوہ تین اَور شہر اپنے لئے جُدا
۱۰ کر ۝ تاکہ بے گُناہ کا خُون تیرے اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا
خُدا میراث کے طور پر تُجھے دے گا۔ بہایا نہ جائے۔ ایسا نہ ہو
۱۱ کہ وہ خُون تُجھ پر ہو ۝ لیکن اگر کوئی آدمی اپنے ہمسائے سے
دُشمنی رکھتا ہو۔ اَور اُس کے لئے گھات لگائے اَور اُس پر حملہ
کرے اَور اُسے مُہلک ضرب لگائے جس سے وہ مَر جائے اَور
۱۲ وہ اُن شہروں میں سے کِسی میں پناہ لے ۝ تو شہر کے بزُرگ
اُسے وہاں سے پکڑوائیں اَور مقتُول کے وَلی کے حوالے کر
۱۳ دیں اَور وہ قتل کِیا جائے ۝ تیری نِگاہ اُس پر رحم نہ کرے۔ بلکہ
تُو بے گُناہ کا خُون اِسرائیل سے دفع کر۔ تو تیرا بھلا ہوگا ۝
۱۴ تُو اپنے ہمسائے کی حد کا وہ نِشان جِسے اگلوں نے تیری
میراث میں قائم کِیا ہے۔ اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا
تُجھے وارِث ہونے کے لئے دے گا، پیچھے نہ ہٹا ۝
۱۵ **جھُوٹی گواہی کی سزا** کِسی شخص کے خلاف اُس کے کِسی
گُناہ یا خطا کے بارے میں جو اُس سے سرزد ہوئی فقط ایک ہی
گواہ کھڑا نہ ہوگا۔ لیکن دو یا تین گواہوں کے بیان سے بات
۱۶ ثابِت ہوگی ۝ اگر کِسی کے خلاف کوئی جھُوٹا گواہ اُٹھے اَور اُس
۱۷ کی بدی پر گواہی دے ۝ تو وہ دونوں شخص جن میں جھگڑا ہے۔
خُداوند کے حضُور کاہِنوں اَور اُن دِنوں کے قاضیوں کے سامنے
۱۸ کھڑے ہوں ۝ اَور قاضی خوب تحقیقات کریں تو اگر وہ گواہ
جھُوٹا نِکلے۔ اَور اُس نے اپنے بھائی کے خلاف جھُوٹی گواہی
۱۹ دی ہو ۝ تو تُم اُس سے وہی کرنا۔ جو اُس نے اپنے بھائی سے
کرنا چاہا۔ چُنانچہ تُو شرارت کو اپنے درمیان سے دفع کر ۝
۲۰ تاکہ دُوسرے سُنیں اَور ڈریں۔ اَور آگے کو ایسی شرارت تیرے
۲۱ درمیان پھر نہ کریں ۝ تیری آنکھ ترس نہ کرے۔ جان کا بدلہ
جان، آنکھ کا بدلہ آنکھ، دانت کا بدلہ دانت، ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اَور
پاؤں کا بدلہ پاؤں ہوگا +

باب ۲۰

۱ **احکامِ جنگ** جب تُو اپنے دُشمنوں کے ساتھ جنگ کرنے
کو خرُوج کرے اَور تُو دیکھے کہ گھوڑے اَور گاڑیاں مع لشکر کے
تُجھ سے زیادہ ہیں۔ تو تُو اُن سے خوف نہ کر۔ کیونکہ خُداوند
تیرا خُدا جو تُجھے مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا تیرے ساتھ
۲ ہے ۝ اَور جب جنگ ہونے کے قریب ہو تو کاہِن سامنے
۳ آکر کھڑا ہو اَور لوگوں سے مُخاطِب ہو ۝ اَور اُن سے کہے۔ سُن
اَے اِسرائیل! آج تُم اپنے دُشمنوں سے جنگ کرنے کے
لئے آگے چلتے ہو۔ تُمہارے دِل ہراساں نہ ہوں۔ اَور تُم خوف
نہ کرو۔ اَور نہ کانپو۔ اَور اُن کے سامنے سے دہشت نہ کھاؤ ۝
۴ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ چلتا ہے تاکہ تُمہارے
لئے تُمہارے دُشمنوں سے جنگ کرے اَور تُمہیں چھُڑائے ۝
۵ تب جو منصب دار ہیں وہ لوگوں سے کلام کر کے کہیں۔ کہ اگر
کِسی آدمی نے نیا گھر بنایا ہو۔ اَور اُسے مخصُوص نہیں کِیا۔ تو وہ
چلا جائے اَور اپنے گھر کو واپس ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں

۶ مارا جائے اَور دُوسرا اُسے مخصُوص کرے○ اَور اگر کِسی آدمی نے
تاکِستان لگایا ہو اَور اُس کا پھَل نہیں کھایا۔ تو وہ چلا جائے۔
اَور اپنے گھر کو واپس ہو ایسا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اَور
۷ دُوسرا آدمی اُسے کھائے○ اَور اگر کِسی آدمی نے عورت بیاہی ہو
اَور اُس سے زِفاف نہیں کِیا۔ تو وہ چلا جائے اَور اپنے گھر کو
واپس ہو ایسا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اَور دُوسرا مَرد اُس
۸ کی عورت کو لے○ تب منصب دار لوگوں سے دوبارہ مُخاطِب
ہو کر کہیں۔ کہ اگر کوئی آدمی خوف زدہ اَور بُزدِل ہو تو وہ چلا
جائے اَور اپنے گھر کو واپس ہو ایسا نہ ہو کہ اُس کے بھائیوں کے
۹ دِل اُس کے دِل کی طرح پگھل جائیں○ اَور جب منصب دار
لوگوں سے یہ کہہ چُکیں۔ تو لشکر کے سردار اپنے لوگوں کو جنگ
۱۰ کے لئے تیّار کریں○ اَور جب تُو جنگ کرنے کے لئے کِسی شہر
۱۱ کے نزدِیک جائے تو پہلے اُس سے صُلح کی خواہش کر○ اگر وہ صُلح
منظُور کریں اَور پھاٹک تیرے لئے کھول دیں۔ تو جِتنے لوگ جو
اُس میں رہتے ہیں وہ سب تیرے باجگُزار ہوں گے اَور تیری
۱۲ خدمت کریں گے○ اَور اگر وہ تُجھ سے صُلح نہ کریں۔ بلکہ تُجھ سے
۱۳ جنگ شرُوع کریں۔ تب تُو اُس کا مُحاصرہ کر○ اَور خُداوند تیرا
خُدا اُسے تیرے ہاتھ میں دے دے گا۔ اَور تُو سب مَردوں کو
۱۴ تلوار کی دھار سے قتل کر○ مگر عورتیں اَور بچّے اَور چوپائے اَور
اُس شہر کی سب لُوٹ کو اپنے لئے لے اَور اپنے دُشمنوں کی تمام
۱۵ غنیمت کو کھا جو خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے دی ہے○ اَور
اِسی طرح تُو اُن سب شہروں سے کر، جو تُجھ سے بُہت دُور ہیں
۱۶ اَور جو اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں○ لیکن اُن قوموں
کے شہروں میں سے جنہیں خُداوند تیرا خُدا تیری مِیراث
۱۷ کر دے گا۔ تُو کِسی ذی رُوح کو زِندہ نہ رہنے دے○ بلکہ تُو
اُنہیں ضرُور قتل کر یعنی حِتّیوں اَور اَموریوں اَور کنعانیوں اَور
فِرزّیوں اَور حِوّیوں اَور یبُوسیوں کو۔ جیسا کہ خُداوند تیرے
۱۸ خُدا نے تُجھے حُکم دِیا ہے○ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے اُن مکرُوہ کاموں
کی مانند جو اُنہوں نے اپنے معبُودوں کے لئے کِئے تُمہیں بھی
کرنا سِکھائیں۔ اَور یُوں تُم خُداوند اپنے خُدا کے خلاف گُناہ
کرو○ ۱۹ اَور اگر تُو کِسی شہر کا بُہت مُدّت تک مُحاصرہ کِئے رہے۔
تاکہ لڑائی کر کے اُسے فتح کر لے تو تُو کُلہاڑا چلا کر اُس کے
درختوں کو برباد نہ کر۔ کیونکہ تُو اُن سے کھائے گا۔ پس اُنہیں نہ
کاٹ۔ کیونکہ میدان کا درخت اِنسان تو نہیں کہ تُو اُس کا
مُحاصرہ کرے○ ۲۰ لیکن جس درخت کو کہ تُو جانتا ہے کہ وہ کھانے
کے کام کا نہیں۔ اُسے برباد کر اَور کاٹ ڈال۔ اَور اُس شہر کے
خلاف جس کے ساتھ تُو لڑتا ہے۔ مُحاصرہ کے لئے مورچہ بنا
جب تک کہ تُو اُسے لے نہ لے+

باب ۲۱

مُختلف قوانین

۱ اگر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا
مِیراث کے طور پر تُجھے دے گا۔ کِسی مقتُول کی لاش میدان میں
پائی جائے۔ اَور معلُوم نہ ہو کہ کِس نے اُسے قتل کِیا○ ۲ تب
تیرے بزُرگ اَور قاضی باہر نِکلیں۔ اَور وہاں سے اُن شہروں
تک جو مقتُول کے گرد ہیں ناپیں○ ۳ تو جو شہر سب سے نزدِیک
ہو۔ اُس کے بزُرگ ایک بچھیا لیں۔ جس نے ہَل نہیں کھینچا
اَور جُوئے کے نیچے نہیں آئی○ ۴ تو اُس شہر کے بزُرگ اُسے ایک
اَیسی ناہموار پتّھریلی وادی میں جس میں ہَل نہیں چلایا گیا اَور
بیج نہیں بویا گیا لے جائیں اَور وہاں پر اُس بچھیا کی گردن توڑ
ڈالیں○ ۵ تب کاہن بنی لاوی نزدِیک آئیں۔ کیونکہ خُداوند
نے اُنہیں چُن لیا ہے کہ اُس کی خدمت کریں اَور خُداوند کے
نام سے برکت دیں اَور اُن کے کلام سے سب جھگڑا اَور سب
مارپیٹ کا فیصلہ ہو○ ۶ اَور اُس شہر کے جو مقتُول کے قریب ہے
سب بزُرگ اُس بچھیا کے اُوپر جس کی گردن وادی میں توڑی
گئی ہے اپنے ہاتھ دھوئیں○ ۷ اَور سنجیدگی کے ساتھ اِقرار کریں کہ
ہمارے ہاتھوں نے یہ خُون نہیں کِیا اَور ہماری آنکھوں نے اُسے
نہیں دیکھا○ ۸ اَے خُداوند اپنی قوم اِسرائیل کو مُعاف کر جِسے تُو
نے چُھڑایا ہے۔ اَور بے گُناہ کے خُون کا جُرم اپنی قوم اِسرائیل
کے درمیان نہ رہنے دے۔ تب وہ خُون اُنہیں بخشا جائے گا○

۹ پس جب تُو وہی کرے جو خُداوند کی نِگاہ میں راست ہے تو تُو بے گُناہ کے خُون کا جُرم اپنے درمیان سے دُور کرے گا ۝

۱۰ جب تُو اپنے دُشمنوں سے جنگ کرنے کے لئے خُرُوج کرے اَور خُداوند تیرا خُدا اُنہیں تیرے حوالے کر دے۔ اَور تُو ۱۱ اُنہیں اسیر کر لائے ۝ اَور تُو اسیروں میں کوئی خُوبصُورت عورت ۱۲ دیکھے۔ اَور تیری خواہش ہو کہ تُو اُسے اپنی بیوی بنائے ۝ تو تُو اُسے اپنے گھر میں لا۔ اُس کا سر مُنڈوا اَور اُس کے ناخُن کٹوا ۝ ۱۳ اَور وہ اپنی اسیری کے کپڑے اُتارے اَور تیرے گھر میں رہے اَور ایک مہینہ اپنے باپ اَور اپنی ماں کے لئے ماتم کرے بعد اس کے تُو اُس کے ساتھ خلوت کر۔ اَور اُس کا شوہر بن اَور وہ تیری بیوی ۱۴ بنے ۝ پھر اگر تُو اُس سے خُوش نہ ہو۔ تو اُسے آزاد چھوڑ دے۔ تُو اُسے چاندی کے عوض نہ بیچ۔ اَور نہ زبردستی سے اُس پر ظُلم کر۔ کیونکہ تُو نے اُسے ذلیل کِیا ۝

۱۵ اگر کِسی مَرد کی دو بیویاں ہوں۔ ایک محبُوبہ اَور دُوسری غیر محبُوبہ۔ اَور محبُوبہ اَور غیر محبُوبہ دونوں کے لڑکے ہوں۔ اَور پہلوٹھا ۱۶ بیٹا غیر محبُوبہ سے ہو ۝ تو جب اپنی میراث اپنے بیٹوں میں تقسیم کرے تب اُسے جائز نہ ہوگا۔ کہ وہ پہلوٹھا ہونے کا حق محبُوبہ کے بیٹے کو دے۔ بجائے غیر محبُوبہ کے اُس بیٹے کے جو پہلوٹھا ۱۷ ہے ۝ بلکہ وہ غیر محبُوبہ کے بیٹے کو پہلوٹھا تسلیم کرے اَور اُسے اپنے سب مال میں سے دو حِصّے دے۔ کیونکہ وہ اُس کی شہزوری کا پہلا پھل ہے اَور پہلوٹھا ہونے کا حق اُسی کا ہے ۝

۱۸ اگر کِسی آدمی کا نافرمان اَور سرکش بیٹا ہو۔ جو اپنے باپ کا حُکم یا اپنی ماں کا حُکم نہیں مانتا۔ اَور وہ اُس کی تادِیب کرتے ۱۹ ہیں پر وہ اُن کی نہیں سُنتا ۝ تو اُس کا باپ اَور اُس کی ماں اُسے پکڑیں۔ اَور اُس جگہ کے پھاٹک پر شہر کے بزُرگوں کے پاس ۲۰ اُسے باہر لے جائیں ۝ اَور وہ دونوں شہر کے بزُرگوں سے کہیں۔ کہ یہ ہمارا نافرمان اَور سرکش بیٹا ہے جو ہمارا حُکم نہیں ۲۱ مانتا اَور پیٹُو اَور شرابی ہے ۝ تو شہر کے سب لوگ اُسے سنگسار کریں۔ یہاں تک کہ وہ مَر جائے۔ اَور تُو اِس شرارت کو اپنے درمیان سے دفع کر۔ تاکہ کُل اِسرائیل سُنے اَور خوف کھائے ۝

۲۲ اگر کِسی شخص نے واجِبُ المَوت جُرم کِیا ہو۔ اَور اُسے قتل کِیا گیا ہو۔ اَور وہ دار پر لٹکایا گیا ہو ۝ تو اُس کی لاش دار پر ۲۳ رات نہ رہے۔ بلکہ اُسی دِن اُسے دفن کر۔ کیونکہ جو لٹکایا گیا وہ خُدا کی طرف سے ملعُون ہے۔ تُو اُس مُلک کو جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے میراث کے طور پر دیتا ہے، ناپاک نہ کر+

باب ۲۲

۱ اگر تُو اپنے بھائی کے بَیل یا بھیڑ کو بھٹکا ہُؤا دیکھے۔ تُو اُس سے رُوپوشی نہ کر۔ بلکہ اُسے اپنے بھائی کے پاس واپس پُہنچا دے ۝ ۲ اگر تیرا بھائی تیرے نزدیک نہ رہتا ہو۔ یا تُو اُسے نہ جانتا ہو۔ تو تُو اُسے اپنے گھر میں لے آ اَور وہ تیرے پاس رہے۔ جب تک کہ تیرا بھائی اُس کی تلاش نہ کرے۔ تب تُو اُسے واپس کر دے ۝ ۳ ایسا ہی تُو اُس کے گدھے اَور اُس کے کپڑے سے کر۔ اَور اپنے بھائی کی کِسی گُم شُدہ چیز سے جِسے تُو پائے۔ تُجھ پر واجب نہیں کہ تُو اُس سے رُوپوشی کرے ۝ اَور اگر ۴ تُو اپنے بھائی کے گدھے یا بَیل کو راہ میں گرا ہُؤا دیکھے۔ تُو اُس سے رُوپوشی نہ کر۔ بلکہ اُسے اُٹھانے میں اُس کی مدد کر ۝

۵ کوئی عورت مَرد کا لباس نہ پہنے اَور نہ مَرد عورت کا لباس پہنے۔ کیونکہ جِتنے ایسا کرتے ہیں خُداوند تیرا خُدا اُن سب سے نفرت کرتا ہے ۝ ۶ اگر تُو راہ چلتے ہُوئے زمین پر یا درخت پر کِسی پرندے کا گھونسلا پائے۔ اَور اُس میں بچّے یا انڈے ہوں اَور ماں بچّوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو۔ تو تُو بچّوں کو ماں سمیت نہ پکڑ ۝ ۷ بلکہ تُو ماں کو چھوڑ دے اَور بچّوں کو اپنے لئے پکڑ۔ تاکہ تیرا بھلا ہو۔ اَور تُو بُہت دِن زِندہ رہے ۝ ۸ اگر تُو نیا گھر بنائے تو چھت کی چاروں طرف دِیوار بنا تاکہ تیرے گھر پر خُون نہ پڑے

باب ۲۱: ۲۳ ''جو لٹکایا گیا'' مُقدّس پَولوس غلاطیوں ۳: ۱۳ میں اِن الفاظ کا حوالہ دیتا ہے جہاں مصلُوب خُداوند یسُوعؔ مسیح کے حق میں لِکھتا ہے ''مسیح نے ہمارے بدلے میں ملعُون ہو کر ہمیں شریعت کی لعنت سے چُھڑایا۔ کیونکہ لِکھا ہے کہ جو کوئی دار پر لٹکایا گیا وہ ملعُون ہے''+

۹ جب کوئی وہاں سے گر پڑے○ تُو اپنے تاکستان میں دو طرح کا بیج نہ بو۔ ایسا نہ ہو۔ کہ جو بیج تُو نے بویا ہے اَور تاکستان کا ۱۰ حاصِل دونوں ناپاک ہو جائیں○ تُو ہَل میں بَیل کے ساتھ گدھا ۱۱،۱۲ نہ جوت○ تُو اُون اَور سُوت کا مِلا ہُوا کپڑا نہ پہن○ تُو اپنے اُس پیراہن کے چاروں کونوں میں جسے تُو اوڑھتا ہے، جھالر لگا○

۱۳ **نِکاح کے خلاف جرائم** اگر کوئی مَرد کِسی عورت کو بیوی بنائے۔ اَور اُس سے خلوت کرے۔ پھر اُس سے مُتنفِّر ہو○ ۱۴ اَور اُس کی بابت شرم کی باتیں بولے اَور اُسے بد نام کرے اَور کہے۔ مَیں نے اِس عورت سے بیاہ کِیا۔ مگر جب مَیں اُس ۱۵ کے نزدِیک گیا۔ تو مَیں نے اُسے کُنواری نہ پایا○ تو اُس لڑکی کا باپ اَور اُس کی ماں اُس کے کُنوارپن کی نشانیاں لے کر شہر ۱۶ کے بزُرگوں کے پاس پھاٹک پر نِکل آئیں○ اَور اُس کا باپ بزُرگوں سے کہے۔ کہ مَیں نے اِس مَرد کو اپنی بیٹی بیاہ دی اَور یہ ۱۷ اُس سے نفرت کرتا ہے○ اَور اِس نے شرم کی باتیں اُس کے ذِمے لگائیں اَور کہا۔ کہ مَیں نے تیری بیٹی کو کُنواری نہ پایا چُنانچہ میری بیٹی کے کُنوارپن کی یہ نشانیاں ہیں۔ اَور وہ اُس ۱۸ کپڑے کو شہر کے بزُرگوں کے آگے بِچھا دیں○ تب شہر کے ۱۹ بزُرگ اُس مَرد کو گرفتار کر کے کوڑے لگائیں○ اَور وہ اُس پر چاندی کے سَو مِثقال تاوان لگائیں۔ اَور اُس لڑکی کے باپ کو دیں۔ کیونکہ اُس نے ایک اِسرائیلی کُنواری کی بابت شرم کی باتیں مشہُور کیں۔ اَور وہ اُس کی بیوی رہے گی۔ اَور وہ اُسے ۲۰ اپنی عُمر بھر طلاق نہ دے سکے گا○ پر اگر وہ بات سچ ہو۔ اَور لڑکی ۲۱ میں کُنوارپن نہ پایا گیا○ تو وہ اُس لڑکی کو اُس کے باپ کے گھر کے پھاٹک پر نِکال لائیں۔ اَور اُس شہر کے تمام رہنے والے اُسے سنگسار کریں۔ یہاں تک کہ وہ مَر جائے۔ کیونکہ اُس نے اپنے باپ کے گھر میں بدکاری کر کے اِسرائیل کے درمیان شرارت کی۔ پس تُو اِس بدی کو اِسرائیل سے دُور کر○

۲۲ اگر کوئی مَرد کِسی بیاہی ہوئی عورت سے صُحبت کرتا ہُوا پکڑا جائے تو دونوں قتل کئے جائیں۔ یعنی وہ مَرد جس نے اُس عورت سے صُحبت کی۔ اَور وہ عورت بھی۔ تُو اِس بدی کو یُوں اِسرائیل سے دُور کر○ ۲۳ اگر کوئی کُنواری لڑکی کِسی مَرد کے ساتھ بیاہی گئی ہے اَور کوئی دُوسرا مَرد اُسے شہر میں پا کر اُس سے صُحبت کرے○ ۲۴ تو تُم اُن دونوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر نِکال لاؤ۔ اَور اُنہیں سنگسار کرو۔ یہاں تک کہ دونوں مَر جائیں۔ لڑکی کو اِس لئے کہ وہ شہر میں تھی اَور نہ چلّائی۔ اَور مَرد کو اِس لئے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کی بیوی کو رُسوا کِیا۔ تُو اِس بدی کو یُوں اپنے درمیان سے دُور کر○

۲۵ اَور اگر کِسی مَرد نے بیاہی ہوئی لڑکی کو میدان میں پایا۔ اَور اُس سے جبراً صُحبت کی۔ تو صِرف وُہی مَرد جس نے صُحبت کی، مار ڈالا جائے○ ۲۶ اَور لڑکی سے کُچھ نہ کِیا جائے۔ کیونکہ اُس کا گُناہ واجِبُ القتل نہیں۔ اَور یہ حال ایسا ہے۔ جیسے کوئی مَرد اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اَور اُسے مار ڈالے۔ پس یہ اَمر بھی ویسا ہی ہے○ ۲۷ کیونکہ اُس نے اُسے میدان میں پایا۔ اَور وہ بیاہی ہُوئی لڑکی چلّائی۔ لیکن کوئی نہ تھا جو اُسے بچائے○ ۲۸ اگر کوئی مَرد کِسی کُنواری لڑکی کو پائے جو بیاہی ہوئی نہیں۔ اَور اُس سے جبراً صُحبت کرے۔ اَور وہ پکڑے جائیں○ ۲۹ تو یہ مَرد لڑکی کے باپ کو پچاس مِثقال چاندی دے۔ اَور وہ اُس کے رُسوا ہونے کے بدلے میں اُس کی بیوی ہوگی اَور وہ اُسے زِندگی بھر طلاق نہ دے سکے گا○ ۳۰ کوئی مَرد اپنے باپ کی بیوی سے بیاہ نہ کرے اَور اپنے باپ کا پردہ نہ کھولے+

باب ۲۳

۱ **شرائطِ شمُولِیّت** جس کِسی آدمی کے خُصیے کُچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو۔ وہ خُداوند کی جماعت میں داخِل نہ ہو○ ۲ کوئی وَلدُالحرام خُداوند کی جماعت میں داخِل نہ ہو۔ اُس کی دسویں پُشت تک کوئی خُداوند کی جماعت میں داخِل نہ ہو○ ۳ اَور نہ کوئی عمّونی اَور موآبی خُداوند کی جماعت میں دسویں پُشت تک داخِل ہو۔ اِن میں سے خُداوند کی جماعت میں کوئی کبھی داخِل نہ ہو○ ۴ کیونکہ جب تُم مِصر سے نِکلے۔ تو وہ روٹی اَور پانی لے کر تُمہیں راہ میں نہ مِلے۔ اَور اُنہوں نے فتُور سے جو ارام نہرائم

میں ہے۔ بلعاؔم بِن بعوؔر کو اُجرت دے کر بُلایا۔ تا کہ وہ تُم پر
۵ لعنت کرے ○ مگر خُداوند تیرے خُدا نے نہ چاہا۔ کہ بلعاؔم کی
سُنے۔ بلکہ خُداوند تیرے خُدا نے تیرے لئے لعنت کو برکت
۶ سے بدل دِیا۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تُجھے پیار کرتا تھا ○ تُو اپنی
۷ زندگی بھر کبھی اُن کی سلامتی اَور خیریّت نہ چاہنا ○ تُو اِدوؔمی سے نفرت
نہ کرنا کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے۔ تُو کِسی مِصری سے نفرت نہ کرنا۔
۸ کیونکہ تُو اُس کے مُلک میں مُسافِر رہا ○ اُن کی تیسری پُشت کے جو
لڑکے پیدا ہوں۔ وہ خُداوند کی جماعت میں داخِل ہوں گے ○

۹ **خَیمہ گاہ میں پاکِیزگی** جب تُو خَیمہ گاہ میں اپنے دُشمنوں پر
۱۰ خُرُوج کرنے کو ہو تو ہر ایک بُری چیز سے بچا رہ ○ اگر تُمہارے
درمیان کوئی ایسا مَرد ہو جو رات کے خواب کے سبب سے
ناپاک ہو۔ تُو وہ خَیمہ گاہ سے باہر نِکل جائے۔ اَور خَیمہ گاہ میں
۱۱ نہ آئے ○ پر جب شام ہونے لگے تو وہ پانی سے غُسل کرے۔
۱۲ اَور سُورج ڈُوبنے کے بعد خَیمہ گاہ کے اندر آئے ○ اَور خَیمہ گاہ
سے باہر تُمہارے لئے ایک جگہ ہوگی جہاں تُم رفعِ حاجت کے
۱۳ لئے جاؤ ○ اَور تیرے کَمربند میں تیرے پاس ایک کُھرپی ہو۔
کہ جب تُو باہر جا کر بیٹھے تو اُس سے کھود۔ اَور جو تُجھ سے
۱۴ خارِج ہُؤا ہے۔ اُسے چُھپا ○ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے
خَیمہ گاہ کے درمیان پِھرتا ہے۔ تا کہ تُجھے چُھڑائے اَور تیرے
دُشمنوں کو تیرے حوالے کرے۔ سو تیرا خَیمہ گاہ پاک رہے۔
ایسا نہ ہو۔ کہ وہ اُس میں کوئی ناپاکی دیکھے۔ اَور تیرے پاس
سے چلا جائے ○

۱۵ **مُتفرِّق شرائِع** اگر کوئی غُلام تیرے پاس بھاگ کر آ جائے۔
۱۶ تو تُو اُسے اُس کے آقا کے حوالے نہ کر ○ بلکہ وہ تیرے پاس
کِسی شہر میں جس جگہ وہ چاہے۔ جہاں اُسے اچّھا لگے، رہے۔
تُو اُس پر ظُلم نہ کر ○
۱۷ اِسرؔائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی فاحِشہ نہ ہو۔ اَور نہ
۱۸ اِسرؔائیل کے بیٹوں میں سے کوئی مُغلّم ہو ○ تُو خُداوند اپنے خُدا
کے گھر میں فاحِشہ کی خرچی یا کُتّے کی اُجرت مَنّت کے لئے نہ لانا۔
کیونکہ یہ دونوں خُداوند تیرے خُدا کے نزدِیک کراہِیّت ہیں ○

۱۹ تُو اپنے بھائی کو سُود پر قرض نہ دے۔ نہ نقدی نہ غلّہ نہ اَور
۲۰ کوئی اَور چیز جو سُود پر قرض دی جا سکتی ہے ○ اجنبی کو تُو سُود پر
قرض دے سکتا ہے۔ مگر اپنے بھائی کو سُود پر قرض نہ دینا۔ تا کہ
اُس مُلک میں جس کا مالِک بننے کے لئے تُو جاتا ہے۔ خُداوند
تیرا خُدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت بخشے ○
۲۱ جب تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے لئے کوئی مَنّت مانی۔ تو
اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ کر۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا اُسے
۲۲ تُجھ سے طلب کرے گا۔ اَور تُو گُنہگار ٹھہرے گا ○ اَور اگر تُو نے
۲۳ پہلے مَنّت نہیں مانی۔ تو تُجھ پر کوئی گُناہ نہیں ○ لیکن جو کُچھ تیرے
لبوں سے نِکلا۔ اُسے تُو یاد رکھّ اَور عمل میں لا۔ بمُطابِق اُس
مَنّت کے جو تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے لئے خُوشی سے مانی ہے۔
جس طرح بھی کہ تیرے مُنہ نے کہا ○
۲۴ اگر تُو اپنے ہمسائے کے تاکِستان میں جائے۔ تو اپنی
بُھوک کی خواہش کے مُطابِق انگُور کھا۔ لیکن اپنی ٹوکری میں
۲۵ ہرگز نہ لے جانا ○ اَور اگر تُو اپنے ہمسائے کے کھیت میں
جائے۔ تو تُو ہاتھ سے بالِیں توڑ لے۔ مگر اپنے ہمسائے کے
کھیت کو درانتی نہ لگانا +

باب ۲۴

۱ **طلاق کی بابت** اگر کوئی مَرد کِسی عورت کو لے اَور اُس کا
شوہر بن جائے۔ اَور بعد ازاں کِسی عیب کے باعِث اُس سے
نفرت کرے۔ اَور طلاق نامہ لِکھ کر اُسے دے۔ اَور گھر سے
۲ اُسے نِکالے ○ اَور وہ اُس کے گھر سے نِکل کر دُوسرے مَرد کی

باب ۲۴:۱-۴ شریعت کی رُو سے طلاق یافتہ لوگوں کا نِکاح دوبارہ نہیں ہوسکتا تھا۔ اِس سے یہ بھی مُراد ہے کہ شادی شُدہ لوگ کسی بھی قِسم کے بہانہ سے طلاق دے نہ سکیں۔ خُداوند یسُوؔع مسیح نے اُس کی تفسیر کی جب اُس نے فرمایا ”مُوسؔیٰ نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب تُمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی۔ لیکن شرُوع سے ایسا نہ تھا۔ پر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو سِوائے حرامکاری کے کسی اور سبب سے چھوڑ دے اَور دُوسری سے بیاہ کرے۔ زِنا کرتا ہے اَور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی کو بیاہے زِنا کرتا ہے“ (متّی ۱۹:۸-۹)+

۳ بنے۝ اَور وہ دُوسرا مَرد بھی اُس سے نفرت کرے اَور طلاق نامہ لِکھ کر اُسے دے اَور اپنے گھر سے اُسے نِکالے۔ یا وہ
۴ دُوسرا مَرد جِس نے اُسے اپنی بیوی بنایا، مَر جائے۝ تو اُس کے پہلے شوہر کے لئے جِس نے اُسے طلاق دی تھی۔ یہ جائز نہیں کہ اُس عورت کو اُس کے ناپاک ہونے کے بعد پِھر لے کر اپنی بیوی بنا رکھّے۔ کیونکہ یہ خُداوند کے حضُور مکرُوہ ہے۔ پس تُو اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا مِیراث کے طور پر تُجھے دیتا ہے۔ گُناہ نہ ہونے دے۝

۵ **دردمندی کے فرائض** اگر کِسی مَرد نے کِسی عورت سے نیا بیاہ کیا ہو۔ تو وہ فوج میں نہ جائے نہ اُس پر کِسی کام کا بوجھ ڈالا جائے۔ بلکہ ایک برس تک وہ اپنے گھر میں فارِغ رہے۔ اَور اپنی بیوی کو جو اُس نے کی ہے، خُوش رکھّے۝
۶ کوئی شخص چکّی یا اُس کے اُوپر کے پاٹ کو گِروی نہ رکھّے۔ یہ تو گویا جان کو گِروی رکھنا ہے۝
۷ اگر کوئی اِنسان پایا جائے جو اپنے بھائیوں یعنی بنی اِسرائیل میں سے کِسی کو چُرا لے گیا اَور اُسے غُلام بنایا یا بیچ دِیا۔ تو چُرانے والا مار ڈالا جائے اَور تُو اِس شرارت کو اپنے درمیان سے دفع کر۝
۸ برص کی بیماری کی بابت خبردار رہنا۔ لاوِیوں کے کاہن
۹ جو کُچھ تُجھے سِکھائیں اُس سب پر کوشِش سے عمل کر۝ یاد کر کہ جب تُم مِصر سے نِکلے تو راہ میں خُداوند تیرے خُدا نے مریم سے کیا کِیا۝
۱۰ جب تُو اپنے ہمسائے کو کُچھ قرض دے تو اُس سے گِرو
۱۱ لینے کے لئے اُس کے گھر میں نہ گُھسنا۝ بلکہ باہر کھڑا رہ۔ اَور وہ
۱۲ تیرے پاس گِرو باہر نِکال لائے۝ اگر وہ آدمی غریب ہو۔ تو
۱۳ اُس کا رہن تیرے پاس رات نہ رہے۝ بلکہ جب سُورج غرُوب ہونے کو ہو تو اُسے واپس دے۔ تاکہ وہ اپنے کپڑے میں سوئے اَور تُجھے برکت دے۔ تو یہ خُداوند تیرے خُدا کے آگے تیرے لئے راستبازی شُمار ہوگی۝
۱۴ تُو غریب اَور مِسکین کی مزدُوری دینے سے اِنکار نہ کر۔ خواہ وہ تیرا بھائی ہو یا اُن پردیسیوں میں سے ہو۔ جو تیرے مُلک میں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں۝
۱۵ بلکہ تُو اُس کی مزدُوری اُسی دِن سُورج کے ڈُوبنے سے پہلے اُسے دے۔ کیونکہ وہ مِسکین ہے اَور اُسی سے اپنا گُزارہ کرتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے خلاف خُداوند کے آگے چِلاّئے اَور یہ تُجھ پر گُناہ ہو۝
۱۶ لڑکوں کے بدلے باپ نہ مارے جائیں اَور نہ باپ کے بدلے بیٹے مارے جائیں۔ پر ہر ایک آدمی اپنے ہی گُناہ کے بدلے مارا جائے۝
۱۷ تُو پردیسی اَور یتیم کا مُقدّمہ مت بِگاڑ۔ اَور نہ بیوہ کا کپڑا گِروی لے۝
۱۸ اَور یاد رکھّ کہ تُو مِصر میں آپ غُلام رہا۔ اَور خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے وہاں سے چُھڑایا۔ اِس لئے مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں کہ تُو یُوں ہی کر۝
۱۹ جب تُو اپنے کھیت میں غلّہ کاٹے۔ اَور بُھول کر ایک پُولا کھیت میں چھوڑے۔ تُو اُسے لینے کے لئے مت جا۔ وہ پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کے لئے رہے۔ تاکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے ہاتھ کے سارے کام میں برکت دے۝
۲۰ جب تُو اپنے زیتُون کے درخت کو جھاڑے تو جو شاخوں میں رہ جائے اُسے پِھر نہ لے۔ وہ پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کے لئے رہے۝
۲۱ جب تُو اپنے انگُوروں کو جمع کرے۔ تو جو باقی رہے اُسے پِھر نہ لے۔ وہ پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کے لئے ہوگا۝
۲۲ اَور یاد رکھّ کہ تُو مِصر میں غُلام رہا۔ اِس لئے مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں۔ کہ تُو یُوں ہی کر+

باب ۲۵

۱ **راستی کے قوانین** اگر آدمیوں میں جھگڑا ہو۔ اَور وہ اِنصاف کے لئے آئیں۔ تو قاضی اُن کا فیصلہ کریں۔ تو وہ سچّے کو راست ٹھہرائیں۔ اَور گُنہگار پر فتویٰ دیں۝
۲ اَور اگر وہ گُنہگار کوڑے کھانے کے لائق ہو۔ تو وہ نیچے لِٹایا جائے۔ اَور اُس کے گُناہ کے مُطابِق شُمار کر کے اُسے قاضی کے سامنے کوڑے لگائے جائیں۝
۳ چالیس تک کوڑے اُسے لگائے جائیں۔ اَور زیادہ نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اگر اِس سے زیادہ کوڑے لگائے جائیں۔ تو تیرا بھائی

۴ تیری نِگاہ میں حقیر ہو○تُو گاہتے وقت بَیل کا مُنہ نہ باندھ○

۵ اگر کئی بھائی اِکٹھے رہتے ہوں اَور ایک اُن میں سے مَر جائے اَور وہ بے اولاد ہو۔تو مرحُوم کی بیوی باہر کسی اجنبی مَرد سے بیاہی نہ جائے۔مگر اُس کا بھائی اُس سے خلوت کرے اَور اُسے اپنی بیوی بنائے۔اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے○

۶ جو پہلا بیٹا اُس سے پیدا ہو۔وہ اُس کے مرحُوم بھائی کے نام کو قائم ۷ رکھّے گا۔تا کہ اِسرائیل میں سے اُس کا نام مِٹ نہ جائے○اگر وہ مَرد راضی نہ ہو کہ اپنے بھائی کی بیوی سے بیاہ کرے۔تو اُس کے بھائی کی عورت بزرگوں کے پاس شہر کے پھاٹک پر جائے اَور کہے کہ میرے شوہر کے بھائی نے اِسرائیل میں اپنے بھائی کے نام کو قائم رکھنے سے اِنکار کِیا ہے اَور مُجھے اپنی بیوی بنانے ۸ کے لئے راضی نہیں○تب شہر کے بزرگ اُسے بُلائیں اَور اُس کی بابت اُس سے گُفتگُو کریں۔اگر وہ کھڑا نہ ہو اَور کہے کہ مَیں اُسے ۹ لینے کے لئے راضی نہیں○تو اُس کے بھائی کی بیوی بزرگوں کے سامنے اُس کے نزدِیک آئے اَور اُس کے پاؤں سے اُس کی جُوتی اُتارے اَور اُس کے مُنہ پر تھوکے۔اَور یُوں کہے۔کہ اُس مَرد کے ساتھ جو اپنے بھائی کا گھر نہ بنائے ایسا ہی کیا جائے گا○

۱۰ اَور بنی اِسرائیل میں اُس کا نام "جُوتی اُتارے گئے کا خاندان" رکھّا جائے گا○

۱۱ اگر دو مَرد آپس میں ایک دُوسرے کے ساتھ لڑتے ہوں۔اَور ایک کی بیوی نزدِیک آئے۔کہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھ سے جو اُسے مار رہا ہے، چھُڑائے اَور ہاتھ بڑھا کر اُس کا قضیب ۱۲ پکڑے○تو تُو اُس کا ہاتھ کاٹ ڈال اَور اُس پر ترس نہ کر○

۱۳،۱۴ تُو اپنے تھیلے میں دو باٹ چھوٹا اَور بڑا نہ رکھنا○ اَور نہ ۱۵ تیرے گھر میں دو پیمانے ایک چھوٹا اَور ایک بڑا ہو○ بلکہ تیرا باٹ پُورا اَور ٹھیک اِور تیرا پیمانہ پُورا اَور ٹھیک ہو۔تا کہ اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے عطا کرتا ہے۔تیرے ایّام ۱۶ دراز ہوں○ کیونکہ اُن سب سے جو ایسا کرتے ہیں یعنی اُن سب سے جو ناراست کام کرتے ہیں خُداوند تیرے خُدا کو نفرت ہے○

۱۷ تُو یاد رکھّ۔کہ جب تُو مِصر سے نِکلا تو راہ میں عمالیق نے تیرے ساتھ کیا کِیا○ ۱۸ وہ کیسے راہ میں تُجھ سے مِلا۔اَور جس وقت تُو تھکا ماندہ تھا۔اُس نے تیرے پیچھے کے کمزور آدمیوں کو کیسے ہلاک کیا۔اَور خُدا کا خوف نہ کھایا○ ۱۹ پس جب اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا میراث کے طور پر تُجھے عطا کرتا ہے۔کہ تُو اُس کا مالِک بنے۔خُداوند تیرا خُدا تیرے اِردگرد کے سب دُشمنوں سے تُجھے آرام بخشے۔تو تُو عمالیق کا ذِکر تک آسمان کے نیچے سے مِٹا دے۔یہ مت بھُولنا+

باب ۴:۲۵ "مُنہ نہ باندھ" مُقدّس پولُس کے کہنے کے مطابق یہ حُکم خُداوند کی کلیسیا میں پاسبان اور خادمان سے تعلّق رکھتا ہے کہ اُنہیں سامانِ زِندگی سے محرُوم نہیں رکھنا چاہیئے۔(۱-قرنتیوں ۹:۸-۱۰)+

باب ۲۶

پہلے پھَل کی نذر

۱ جب تُو اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا میراث کے طور پر تُجھے دے گا۔کہ تُو اُس کا مالِک بنے۔داخِل ۲ ہو اَور اُس میں بسنے لگے○تو اُس مُلک میں سے جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دے گا۔اپنی زمین کے سب پہلے پھلوں میں سے جو تُو حاصل کرے، کُچھ لے اَور اُسے ایک ٹوکرے میں رکھ اَور اُس جگہ لے جا جِسے خُداوند تیرا خُدا چُن لے گا۔کہ اپنا نام ۳ وہاں رکھّے○اَور اُن ایّام کے کاہن کے پاس جا کر کہہ۔کہ آج کے دِن مَیں خُداوند اپنے خُدا کے آگے اِقرار کرتا ہُوں۔کہ مَیں اُس مُلک میں داخِل ہو گیا ہُوں۔جس کی بابت خُداوند نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی کہ ہمیں عطا کرے گا○ ۴ تب کاہن تیرے ہاتھ سے ٹوکرا لے اَور خُداوند تیرے خُدا کے مذبح کے آگے اُسے رکھّے○ ۵ تب تُو خُداوند اپنے خُدا کے سامنے آ کے یُوں کہہ کہ میرے باپ دادا گدا گر ارامی تھے جو مِصر میں گئے اَور وہاں پردیسی رہے اَور کم تعداد تھے۔مگر وہاں بُہت بڑی اَور زورآور اَور کثیرالتعداد قوم بن گئے○ ۶ اَور مِصریوں نے ہم سے بدی کی اَور ہمیں دُکھ دِیا اَور ہم پر سخت مُشقّت کا بوجھ ڈالا○ ۷ تب ہم نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے حضُور

فریاد کی۔ تو خُداوند نے ہماری سُنی اَور ہماری تکلیف اَور محنت
٨ اَور مُشقّت کو دیکھا○ اَور خُداوند زور آور ہاتھ اَور بڑھائے
ہُوئے بازُو سے اَور بڑے رُعب اَور نشانیوں اَور عجائبات کے
٩ ساتھ ہمیں مِصرؔ سے باہر نِکال لایا○ اَور اِس مقام پر ہمیں لایا۔
اَور ہمیں یہ مُلک عطا کِیا۔ ایسا مُلک جس میں دُودھ اَور شہد
١٠ بہتا ہے○ اَور اَب دیکھ کہ اِس سرزمین کے پھل کو جسے اَے
خُداوند تُو نے مُجھے دِیا۔ مَیں لایا ہُوں۔ تب تُو اُسے خُداوند اپنے
خُدا کے حضُور رکھ دے۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے آگے سجدہ
١١ کر○ اَور تُو اَور لاوی اَور جو مُسافر تُمہارے درمیان ہے اِن
سب اچھّی چیزوں کے لئے خُوشی کر جو خُداوند تیرے خُدا نے
تُجھے اَور تیرے گھرانے کو بخشی ہیں○

١٢ **دہ یکی** تیسرے سال میں جو دہ یکی کا سال ہے۔ جب تُو
اپنی پیداوار کی ساری دہ یکیاں نِکالنے سے فارِغ ہُوا۔ اَور
لاوی اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کو دیں۔ تاکہ وہ تیرے شہروں
١٣ میں کھائیں اَور سیر ہوں○ تُو خُداوند اپنے خُدا کے آگے یُوں
کہہ کہ مَیں اپنے گھر میں اپنے گھر سے مُقدّس چیزیں نِکال
لایا۔ اَور لاوی اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کو دیں۔ تیرے سب
حُکموں کے مُطابق جو تُو نے مُجھے فرمائے۔ مَیں نے تیرے
١٤ حُکموں سے تجاوُز نہیں کِیا اَور نہ اُنہیں بُھولا○ مَیں نے اُن میں
سے اپنے ماتم کے وقت نہ کھایا اَور نہ مَیں نے اُن میں سے ناپاک
حالت میں کُچھ لِیا۔ نہ مَیں نے مُردہ کے لئے کُچھ دِیا۔ بلکہ خُداوند
اپنے خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کی۔ اَور سب کُچھ جو تُو نے
١٥ حُکم دِیا۔ مَیں نے اُس کے مُطابق کِیا○ تُو اپنے مُقدّس مسکن
سے جو آسمان میں ہے، نیچے نظر کر۔ اَور اپنے لوگوں اِسرائیل کو
اَور اِس مُلک کو برکت دے جو تُو نے ہمیں عطا کِیا۔ جیسا کہ تُو
نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی۔ وہ مُلک جس میں دُودھ
اَور شہد بہتا ہے○

١٦ آج کے دِن خُداوند تیرا خُدا تُجھے حُکم دیتا ہے کہ تُو اِن
قوانین اَور قضاؤں پر عمل کر۔ اُنہیں مان اَور اپنے سارے دِل
١٧ اَور اپنی ساری جان سے اُن پر عمل کر○ تُو نے آج کے دِن خُداوند
کو چُن لِیا ہے کہ وہ تیرا خُدا ہوگا۔ اَور کہ تُو اُس کی راہوں میں
چلے گا۔ اَور اُس کے قوانین اَحکام اَور قضاؤں کو مانے گا۔ اَور
اُس کے حُکموں کی تابعداری کرے گا○ ١٨ اَور آج کے دِن خُداوند
نے بھی تُجھے چُن لِیا ہے کہ تُو اُس کی خاص قوم ہوگا۔ جیسا کہ
اُس نے مُجھ سے کہا۔ تاکہ تُو اُس کے سب حُکموں کو مانے○
١٩ تاکہ سب قوموں پر جو اُس نے پیدا کیں۔ اپنی تعریف اَور نام
اَور جلال کے لئے تُجھے فوقیّت دے۔ اَور تاکہ خُداوند اپنے
خُدا کے لئے تُو ایک مُقدّس گروہ ہو۔ جیسا کہ اُس نے فرمایا+

باب ٢٧

١ **شریعت کا اِعلان** پھر مُوسیٰ اَور اِسرائیل کے بزُرگوں نے
لوگوں سے کہا۔ کہ سب اِحکام جن کی بابت آج کے دِن مَیں
نے تُمہیں حُکم دِیا، مانو○ ٢ جس روز اُس مُلک کی طرف جو خُداوند
تیرا خُدا تُجھے دے گا۔ تُم اُردن کو عبُور کرو تو تُو اپنے لئے بڑے
بڑے پتّھر نصب کرنا۔ اَور اُن پر چُونا لیپنا○ ٣ اَور جب تُو پار چلا
جائے تو اِس شریعت کا سارا کلام اُن پر لِکھنا تاکہ تُو اُس مُلک
میں داخِل ہو جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے عطا کرے گا۔ وہ مُلک
جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے جیسا کہ خُداوند تیرے باپ دادا
کے خُدا نے تُجھ سے کہا○ ٤ چُنانچہ جب تُم اُردن کے پار ہو جاؤ۔
تو اِن پتّھروں کو جن کی بابت مَیں آج کے دِن تُمہیں حُکم دیتا
ہُوں کوہِ عیبال پر نصب کرنا اَور چُونے سے اُن پر لیپ کرنا○
٥ اَور وہاں پر خُداوند اپنے خُدا کے لئے ایک مذبح بنانا۔ ایسے
پتّھروں کا مذبح جنہیں لوہا نہ لگا ہو○ ٦ تُم خُداوند اپنے خُدا کے
لئے اَن گھڑے پتّھروں کا مذبح بنانا اَور اُس پر خُداوند اپنے خُدا
کے لئے سوختنی قُربانیاں چڑھانا○ ٧ اَور سلامتی کے ذبیحے ذبح کرنا
اَور وَہیں کھانا۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے سامنے خُوشی کرنا○ ٨ اَور
اِس شریعت کی ساری باتیں پتّھروں پر صاف اَور واضح لِکھنا○

٩ پھر مُوسیٰ اَور لاوی کاہنوں نے سارے اِسرائیل سے
کہا۔ اَے اِسرائیل! خاموش ہو اَور سُن۔ کہ تُو آج کے دِن

۱۰ خُداوند اپنے خُدا کا گروہ ہُؤا۝ پس خُداوند اپنے خُدا کی آواز سُن اَور سب اِحکام اَور قوانین پر جن کی بابت آج کے دِن مَیں تُجھے فرمان دیتا ہُوں۔ عمل کر۝

۱۱،۱۲ اَور مُوسیٰ نے اُسی دِن لوگوں کو حُکم دے کر کہا۝ کہ جب لوگ اُردن کے پار جائیں گے تو اُنہیں برکت دینے کے لئے کوہِ جرزیم پر یہ کھڑے ہوں۔ شمعُون اَور لاوی اَور یہُوداہ اَور

۱۳ یِساکر اَور یُوسف اَور بنیامین ۝ اَور کوہِ عیبال پر لعنت کرنے کے لئے یہ کھڑے ہوں۔ رُوبن اَور جاد اَور آشر اَور زبُولون

۱۴ اَور دان اَور نفتالی ۝ اَور لاوی بُلند آواز سے اِسرائیل کے سب آدمیوں سے کہیں ۝

۱۵ ملعُون ہو وہ آدمی جو اپنے ہاتھ کی کاریگری سے تراشی ہُوئی یا ڈھالی ہُوئی مُورت بنائے جو خُدا کے نزدیک مکرُوہ ہے اَور اُسے پوشِیدہ جگہ میں رکھّے۔ تو سب لوگ جواب میں کہیں آمین ۝

۱۶ ملعُون ہو وہ جو اپنے باپ اَور اپنی ماں کو حقیر جانتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۱۷ ملعُون ہو وہ جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو پیچھے ہٹاتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۱۸ ملعُون ہو وہ جو اندھے کو راہ سے بھٹکاتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۱۹ ملعُون ہو وہ جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے مُقدمہ کو بگاڑتا ہے تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۲۰ ملعُون ہو وہ جو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے اور اپنے باپ کے پردہ کو کھولتا ہے تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۲۱ ملعُون ہو وہ جو کسی بھی چوپایہ کے ساتھ جماع کرتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۲۲ ملعُون ہو وہ جو اپنی بہن یعنی اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۲۳ ملعُون ہو وہ جو اپنی ساس کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۲۴ ملعُون ہو وہ جو اپنے ہمسایہ کو چھُپ کے قتل کرتا ہے تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۲۵ ملعُون ہو وہ جو رِشوت لیتا ہے۔ تاکہ بے گُناہ کو قتل کرے۔ تو سب لوگ کہیں آمین ۝

۲۶ ملعُون ہو وہ جو اِس شریعت کی باتوں پر قائم نہیں رہتا اَور اُن پر عمل نہیں کرتا۔ تو سب لوگ کہیں آمین +

باب ۲۸

وفاداری کے لئے برکت

۱ اگر تُو سب حُکموں کو جن کی بابت آج کے دِن مَیں تُجھے فرمان دیتا ہُوں یاد رکھّ کر خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے اَور اُس پر عمل کرے۔ تو خُداوند تیرا خُدا تُجھے زمین کی سب قوموں میں سرفرازی بخشے گا۝

۲ اَور یہ سب برکات تُجھ پر نازِل ہوں گی اَور تیرا حِصّہ ہوں گی۔ بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے۝

۳ تُو شہر میں مُبارک ہوگا اَور دیہات میں مُبارک ہوگا۝

۴ اَور تیرے پیٹ کا پھل اَور تیری زمین کا پھل اَور تیرے چوپایوں کا پھل یعنی تیری گائے بَیل کی بڑھتی اَور تیری بھیڑ بکری کے بچے مُبارک ہوں گے۝

۵،۶ اَور تیری چنگیر اَور تیرا لگن مُبارک ہوگا۝ اَور تُو اندر آنے میں مُبارک ہوگا اَور تُو باہر جانے میں مُبارک ہوگا۝

۷ خُداوند تیرے دُشمنوں کو جو تیرے خلاف کھڑے ہوں تیرے آگے گِرا دے گا۔ وہ تُجھ پر ایک راہ سے آئیں گے اَور تیرے سامنے سے سات راہوں میں سے بھاگیں گے۝

۸ خُداوند تیرے انبار خانوں میں اَور سارے کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے تیرے لئے برکت کا حُکم دے گا۔ اَور اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دے گا۔ تُجھے برکت دے گا۝

۹ اَور خُداوند تُجھے اپنی مُقدّس قوم بنائے گا۔ جیسا کہ اُس نے تُجھ سے قسم کھائی۔ بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں کو مانے اَور اُس کی راہوں میں چلے۝

۱۰ اَور زمین کی سب قومیں دیکھیں گی۔ کہ خُداوند کا نام تُجھ پر پُکارا جاتا ہے لہٰذا وہ تُجھ سے ڈریں گی۝

۱۱ اَور خُداوند تیرے پیٹ کے پھل میں اَور تیرے چوپایوں کے پھل میں اَور تیری زمین کے

پھل میں اُس مُلک میں جس کی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی کہ تُجھے دے گا۔ اچھّی چیزوں کی فراوانی بخشے گا○ ۱۲ خُداوند تیرے لئے اپنی اچھّی چیزوں کے خزانے یعنی آسمان کو کھولے گا۔ کہ بروقت تیری زمین پر مینہ برسائے گا۔ اَور تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں برکت دے گا۔ اَور تُو بُہت قوموں کو ۱۳ قرض دے گا مگر تُو قرض نہ لے گا○ اَور خُداوند تُجھے سر بنائے گا دُم نہیں۔ اَور تُو ہمیشہ اُونچا ہو گا نیچا نہیں بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں کو جن کی بابت آج مَیں تُجھے فرمان دیتا ۱۴ ہُوں مانے اَور اُن پر عمل کرے○ اَور اُن سب باتوں سے جن کی بابت آج مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں دہنے یا بائیں نہ مُڑے۔ کہ اجنبی معبُودوں کا پیرو ہو کر اُن کی بندگی کرے○

۱۵ **بے وفائی پر لعنت** لیکن اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کے کلام کی فرمانبرداری نہ کرے کہ سب قوانین اَور احکام کو جن کی بابت مَیں آج تُجھے فرمان دیتا ہُوں یاد رکھّ کر اُن پر عمل نہ کرے۔ تو ۱۶ یہ سب لعنتیں تُجھ پر نازِل ہوں گی اَور تیرا حِصّہ ہوں گی○ تُو شہر ۱۷ میں ملعُون ہو گا اَور دیہات میں ملعُون ہو گا○ اَور تیری چنگیر ۱۸ اَور تیرا لگن ملعُون ہو گا○ اَور تیرے پیٹ کا پھل اَور تیری زمین کا پھل اَور تیری گائے بَیل کی بڑھتی اَور تیری بھیڑ بکری کے بچّے ۱۹ ملعُون ہوں گے○ اَور تُو اندر آنے میں ملعُون ہو گا اَور تُو اپنے ۲۰ باہر جانے میں ملعُون ہو گا○ خُداوند تیرے سب کاموں میں جنہیں تُو ہاتھ لگائے۔ جنہیں تُو کرے۔ تُجھ پر لعنت اَور اِضطراب اَور دھمکی بھیجے گا۔ یہاں تک کہ تُو ہلاک ہو گا اَور جلد نابُود ہو جائے گا اَور تیرے اَعمال کی بدی کی وجہ سے جن کے سبب تُو نے ۲۱ مُجھے ترک کیا○ خُداوند وَبا کو تُجھ سے لپٹائے رکھّے گا۔ یہاں تک کہ تُجھے اُس مُلک سے جس کا وارِث ہونے کے لئے تُو جاتا ۲۲ ہے جڑ سے اُکھاڑے گا○ اَور خُداوند تُجھے سِل اَور تپ اَور بُخار اَور وَرم اَور خُشک سالی اَور بادِ سمُوم اَور گیروئی سے مارے گا۔ وہ تیرے پیچھے پڑیں گے۔ یہاں تک کہ تُو ہلاک ہو جائے○ ۲۳ اَور آسمان جو تیرے سر کے اُوپر ہے پیتل ہو جائے گا۔ اَور زمین ۲۴ جو تیرے نیچے ہے، لوہا ہو گی○ اَور خُداوند تیری زمین کے مینہ کو مٹّی کرے گا۔ اَور آسمان سے غُبار تُجھ پر نازِل ہو گا۔ یہاں تک کہ تُو نابُود ہو جائے گا○ ۲۵ خُداوند تُجھے تیرے دُشمنوں کے سامنے گرا دے گا۔ تُو ایک راہ سے اُن پر چڑھے گا اَور اُن کے سامنے سے سات راہوں سے بھاگے گا اَور زمین کی سب مُملکتوں کے نزدِیک تُو باعثِ اِکراہ ہو گا○ ۲۶ اَور تیری لاش ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے دَرندوں کی خُوراک ہو گی۔ اَور کوئی اُن کا ہنکانے والا نہ ہو گا○ ۲۷ خُداوند تُجھے مِصر کے پھوڑوں اَور بواسیر اَور خارش اَور کھرنڈ سے مارے گا۔ جن سے تُو اچھّا نہ ہو سکے گا○ ۲۸ خُداوند تُجھے جنُون اَور نابینائی اَور حماقت سے مارے گا○ ۲۹ اَور تُو دوپہر کو ٹٹولے گا۔ جیسا کہ اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے۔ تُو رستہ نہ پائے گا۔ اَور ہر وقت تُجھ پر ظُلم اَور سختی ہو گی۔ اَور تیرا چُھڑانے والا کوئی نہ ہو گا○ ۳۰ تُو عورت سے بیاہ کرے گا اَور دُوسرا مَرد اُس سے زِفاف کرے گا۔ تُو گھر بنائے گا پر اُس میں نہ بسے گا۔ تُو انگُورستان لگائے گا۔ پر اُس کے انگُور جمع نہ کرے گا○ ۳۱ تیری آنکھوں کے سامنے تیرا بَیل ذبح کیا جائے گا اَور تُو اُس سے نہ کھائے گا۔ تیرا گدھا تیرے سامنے سے جبراً لیا جائے گا اَور تُجھے واپس دِیا نہ جائے گا۔ اَور تیری بھیڑیں تیرے دُشمنوں کو دی جائیں گی۔ اَور تیرا کوئی چُھڑانے والا نہ ہو گا○ ۳۲ تیرے بیٹے اَور تیری بیٹیاں دُوسری قوم کے حوالے کی جائیں گی۔ اَور تیری آنکھیں سارا دِن اُن کی راہ دیکھیں گی۔ اَور تھک جائیں گی اَور تیرے ہاتھ میں طاقت نہ ہو گی○ ۳۳ اَور تیری زمین اَور تیری محنت کے سارے پھل کو دُوسری قوم جسے تُو نہیں جانتا کھا جائے گی۔ اَور تُو اپنے تمام ایّام مظلُوم اَور کُچلا ہُؤا رہے گا○ ۳۴ یہاں تک کہ اپنی آنکھوں کے نظّارے سے جو تُو دیکھے گا تُو پاگل ہو جائے گا○ ۳۵ خُداوند تیرے گُھٹنوں اَور تیری ٹانگوں کو بُرے پھوڑے سے مارے گا کہ پاؤں کے تلوے سے لے کر سر کی چوٹی تک تُو اچھّا نہ ہو سکے گا○ ۳۶ خُداوند تُجھے اَور تیرے بادشاہ کو جسے تُو اپنے اُوپر قائم کرے گا۔ ایک ایسی قوم میں لے جائے گا۔ جسے نہ تُو نے اَور نہ تیرے باپ دادا نے جانا۔ اَور وہاں پر تُو لکڑی اَور پتّھر کے اجنبی معبُودوں کی بندگی کرے گا○ ۳۷ اَور سب

قوموں میں جہاں خُداوند تُجھے لے جائے گا تُو باعِث حیرت اَور
۳۸ ضربُ المِثل اَور تمسخُر ہو گا ۞ تُو کھیت میں بہُت بیج ڈالے گا اَور تھوڑا
۳۹ جمع کرے گا۔ کیونکہ ٹِڈّی اُسے چاٹ جائے گی ۞ تُو انگُورستان
لگائے گا۔ اُنہیں دُرست رکھّے گا۔ مگر تُو مَے نہ پیئے گا نہ اُنہیں
۴۰ جمع کرے گا۔ کیونکہ اُنہیں کیڑا کھا جائے گا ۞ تیری ساری حُدُود
میں زیتُون کے درخت ہوں گے پر تُو تیل مَلنے کو نہ پائے گا۔
۴۱ کیونکہ تیرے زیتُون کا پھَل گر جائے گا ۞ تیرے ہاں بیٹے اَور
بیٹیاں پیدا ہوں گے مگر وہ تیرے نہ رہیں گے بلکہ اسیری میں
۴۲ جائیں گے ۞ تیرے سارے درختوں کو اَور تیری زمین کے پھَل
۴۳ کو کیڑے مکوڑے برباد کریں گے ۞ پردیسی جو تیرے درمیان
ہے، تُجھ سے اُونچا ہوتا جائے گا اَور تُو نیچے نیچے اُترتا جائے گا ۞
۴۴ تُو اُس سے قرض لے گا۔ اَور وہ تُجھ سے قرض نہ لے گا۔ وہ سر
۴۵ ہو گا اَور تُو دُم ہو گا ۞ یہ تمام لعنتیں تُجھ پر آئیں گی۔ تیرا پیچھا کریں
گی اَور تُجھ سے لِپٹی رہیں گی۔ یہاں تک کہ تُو نابُود ہو جائے
گا۔ کیونکہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری نہ
کی۔ اَور اُس کے اِحکام اَور قوانین کو جس کا اُس نے تُجھے حُکم
۴۶ دِیا، تُو نے نہ مانا ۞ اَور یہ تُجھ پر اَور تیری نسل پر ہمیشہ کے لئے
ایک نِشان اَور عجُوبہ ہوں گی ۞
۴۷ چُونکہ تُو نے سب چیزوں کی فراوانی کے باعِث خُوشی سے
۴۸ اَور دِل کی شادمانی سے خُداوند اپنے خُدا کی بندگی نہ کی ۞ تُو
بھُوک اَور پیاس اَور برہنگی اَور سب چیزوں کی اِحتیاج میں
اپنے دُشمنوں کی جنہیں خُداوند تُجھ پر بھیجے گا خدمت کرے گا۔
وہ لوہے کا جُوا تیری گردن پر رکھّے گا۔ یہاں تک کہ وہ تُجھے فنا
۴۹ کرے گا ۞ خُداوند ایک قوم کو دُور سے زمین کی حُدُود سے تیز
پرواز عُقاب کی طرح تُجھ پر چڑھا لائے گا۔ وہ قوم جس کی
۵۰ زُبان تُو نہ سمجھے گا ۞ ایک تُرش رُو قوم جو بُوڑھے کے مُنہ کا لحاظ
۵۱ اَور لڑکے پر رحم نہ کرے گی ۞ وہ تیرے چوپایوں کا پھَل اَور
تیری زمین کا پھَل کھا جائے گی۔ یہاں تک کہ تُو فنا ہو جائے گا
اَور نہ غلّہ اَور نہ مَے اَور نہ تیل اَور نہ گائے بَیل کی بڑھتی اَور نہ
بھیڑ بکری کے بچّے تیرے لئے باقی چھوڑے گی۔ یہاں تک

کہ وہ تُجھے نابُود کر دے گی ۞ اَور تیرے سارے مُلک میں تمام ۵۲
پھاٹکوں کا مُحاصرہ کرے گی۔ یہاں تک کہ تیری اُونچی اَور
مضبُوط دِیواریں جن پر تیرا بھروسا تھا تیرے سارے مُلک
میں گِرائی جائیں گی۔ وہ تُجھے تمام مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا
تُجھے عطا کرے گا تیرے سب شہروں میں تُجھے گھیر لے گی ۞ تُو ۵۳
اُس مُحاصرے میں اَور سختی میں جس سے تیرا دُشمن تُجھے تنگ کرے
گا۔ اپنے پیٹ کا پھَل اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کا گوشت جو
خُداوند تیرا خُدا تُجھے دے گا، کھائے گا ۞ وہ آدمی جو تُم میں نازپروردہ ۵۴
اَور بہُت نازک ہے اپنے بھائی اَور اپنی ہمکِنار بیوی اَور اپنے
تمام لڑکوں کو جو باقی ہوں گے، بُری نگاہ سے دیکھے گا ۞ کہ اپنے
لڑکوں کے گوشت میں سے جنہیں وہ کھائے گا۔ اُن میں سے ۵۵
کِسی کو کُچھ نہ دے گا۔ کیونکہ اُس مُحاصرے اَور سختی میں جس سے
تیرے دُشمن تُجھے تیرے سارے شہروں میں تنگ کریں گے۔
اُس کے لئے کُچھ باقی نہ رہے گا ۞ اَور وہ عورت بھی جو تُم میں ۵۶
نازپروردہ اَور نازک ہے جو نزاکت اَور نرمی سے عادی نہ تھی۔
کہ زمین پر اپنا تلوا لگائے۔ اپنے پہلُو کے شوہر اَور بیٹے اَور
بیٹی ۞ اَور اپنے ہی نوزائیدہ بچّے کو جو اُس کی رانوں کے بیچ سے ۵۷
نِکلا ہو بلکہ اپنے تمام بچّوں کو جنہیں وہ جنَنی، بُری نِگاہ سے
دیکھے گی۔ کیونکہ مُحاصرے میں اَور سختی میں سے تیرا دُشمن تیرے
شہروں میں تُجھے تنگ کرے گا۔ سب چیزوں کی مُحتاجی کے باعِث
چُھپ کر اُنہیں کھائے گی ۞ اگر تُو اُس شریعت کی ساری باتوں ۵۸
کو جو اِس کِتاب میں لِکھی گئیں، نہ مانے اَور اُن پر عمل نہ کرے
اَور خُداوند اپنے خُدا کے جلالی اَور ہَولناک نام سے نہ ڈرے ۞
خُداوند تیری آفتوں کو عجیب اَور تیری اولاد کی آفتوں کو عجیب تر ۵۹
اَور دیرپا اَور بُری بیماریوں کو مدید بنائے گا ۞ اَور مصر کی ساری ۶۰
وَبائیں جن سے تُو خائف ہے تُجھ پر واپس لائے گا۔ اَور وہ
تُجھے چمٹی رہیں گی ۞ اَور سب بیماریاں اَور آفتیں جو اِس شریعت ۶۱
کی کِتاب میں بھی لِکھی نہیں گئیں۔ خُداوند تُجھ پر غالِب کرائے
گا۔ یہاں تک کہ تُو فنا ہو جائے گا ۞ اَور تُم تھوڑے سے آدمی رہ ۶۲
جاؤ گے۔ باوجُود اِس کے کہ تُم کثرت کے باعِث آسمان کے

سِتاروں کی مانند تھے کیونکہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کی
۶۳ فرمانبرداری نہ کی ۝ اَور ایسا ہوگا کہ جس طرح خُداوند تُم سے
خُوش ہوتا تھا کہ تُم سے نیکی کرے اَور تُمہیں بڑھائے۔ ایسا ہی
وہ خُوش ہوگا۔ کہ تُمہیں فنا کرے اَور کاٹ ڈالے۔ اَور اُس
سَرزمین سے جس کا مالِک ہونے کو تُو جاتا ہے تُو نِکالا جائے
۶۴ گا ۝ اَور خُداوند تُجھے تمام قوموں میں زمین کے ایک کِنارے
سے دُوسرے کِنارے تک پراگندہ کرے گا اَور وہاں تُو اجنبی
مَعبُودوں کی جو پتّھر اَور لکڑی کے ہیں جِنہیں نہ تُو نے اَور نہ
۶۵ تیرے باپ دادا نے جانا، بندگی کرے گا ۝ اَور اُن قوموں میں
تُجھے آرام نہ مِلے گا۔ اَور نہ تیرے پاؤں کے تلوؤں کو قرار ہوگا۔
کیونکہ خُداوند تُجھے خائف دِل اَور پژمُردہ آنکھیں اَور غمگین
۶۶ رُوح دے گا ۝ اَور تیری زِندگی تیرے سامنے گویا لٹکتی رہے
گی۔ اَور رات اَور دِن تُو ڈرتا رہے گا۔ اَور تُجھے اپنی زِندگی پر
۶۷ بھروسا نہ ہوگا ۝ اپنے دِل کے خوف سے جس سے تُو ڈرے گا
اَور اُن چیزوں کے نظّارے سے جِنہیں تُو آنکھوں سے دیکھے
گا۔ صُبح کے وقت تُو کہے گا کاش کہ رات ہوجاتی اَور رات کے
۶۸ وقت تُو کہے گا۔ کاش کہ صُبح ہوجاتی ۝ اَور خُداوند تُجھے چینختا ہُوا
اُس راہ سے مِصر کو واپس لے جائے گا۔ جس کی بابت مَیں
نے تُجھ سے کہا کہ تُو اُسے پھر کبھی نہ دیکھے گا۔ اَور وہاں تُم
اپنے دُشمنوں کے لئے غُلام اَور لونڈی ہونے کو بیچے جاؤ گے
اَور کوئی نہ ہوگا۔ جو خرِیدے +

باب ۲۹

۱ **موآب میں عہد** یہ کلام اُس عہد کا ہے۔ جو خُداوند نے مُوسیٰ
سے فرمایا۔ کہ موآب کی سَرزمین میں بنی اِسرائیل سے
باندھے۔ علاوہ اُس عہد کے جو اُس نے اُن کے ساتھ حوریب
۲ میں باندھا ۝ اَور مُوسیٰ نے تمام اِسرائیل کو بُلایا اَور اُن سے کہا۔
کہ تُم نے وہ سب کُچھ دیکھا جو خُداوند نے تُمہارے سامنے
فِرعَون اَور اُس کے سب وُزرا اَور اُس کے تمام مُلک کے
۳ ساتھ کِیا ۝ وہ سخت آزمائشیں جِنہیں تُو نے اپنی آنکھوں سے
۴ دیکھا۔ وہ نِشانیاں اَور وہ عظیم عجائبات ۝ پر خُداوند نے تُمہیں وہ
دِل جو سمجھیں اَور وہ آنکھیں جو دیکھیں اَور وہ کان جو سُنیں۔
۵ آج کے دِن تک نہیں دیئے ۝ مَیں نے چالیس برس تک
بِیابان میں تُمہاری رہبری کی۔ تُمہارے کپڑے تم پر پُرانے نہ
ہُوئے۔ اور نہ تُمہاری جُوتیاں تُمہارے پاؤں میں خراب ہوئیں ۝
۶ نہ روٹی تُمہارے کھانے کو تھی اَور نہ ہی مَے یا کوئی نشہ آور چیز
تُمہارے پِینے کو تھی۔ تاکہ تُم جانو۔ کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝
۷ اَور پھِر جب تُم اُس مقام پر آئے تو حِشبون کا بادشاہ سیحون اَور
باشان کا بادشاہ عوج ہمارے خلاف لڑائی کے لئے نِکلے۔ تو ہم
۸ نے اُن دونوں کو مارا ۝ اَور ہم نے اُن کا مُلک لے لِیا۔ اَور
رُوبینیوں اَور جادیوں اَور منسّیوں کے آدھے قبیلہ کو مِیراث
۹ کے لئے دِیا ۝ پس تُم اِس عہد کے کلام کو مانو اَور اُس پر عمل کرو۔
تاکہ جو کُچھ تُم کرتے ہو۔ اُس میں کامیاب ہو ۝
۱۰ تُم آج کے دِن سب کے سب خُداوند اپنے خُدا کے
حضُور کھڑے ہو۔ تُمہارے سردار اَور تُمہارے قاضی اَور تُمہارے
۱۱ بزُرگ اَور تُمہارے منصب دار اَور اِسرائیل کے تمام مَرد ۝ اَور
تُمہارے بچّے اَور تُمہاری بیویاں اَور پردیسی جو تُمہارے خَیمہ گاہ
میں ہیں۔ لکڑی کاٹنے والے سے لے کر پانی بھرنے والے
۱۲ تک ۝ تاکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے اُس عہد میں شامِل ہو جو
خُداوند تُمہارے خُدا نے آج تُمہارے ساتھ لعنت کی دھمکی
۱۳ سے باندھا ۝ تاکہ وہ تُمہیں آج کے دِن اپنی قوم ٹھہرائے اَور
تُمہارا خُدا ہو جیسا کہ اُس نے تُجھ سے کہا۔ اَور جیسا اُس نے
تیرے باپ دادا اِبراہیم اَور اِسحاق اَور یعقُوب سے قسم کھائی ۝
۱۴ اَور میں یہ عہد لعنت کی دھمکی کے ساتھ نہ صِرف تُمہارے ساتھ
۱۵ باندھتا ہُوں ۝ بلکہ اُن کے ساتھ بھی جو آج کے دِن خُداوند
ہمارے خُدا کے حضُور ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ اَور اُن کے
۱۶ ساتھ بھی جو آج کے دِن ہمارے ساتھ یہاں نہیں ہیں ۝ کیونکہ
تُم جانتے ہو۔ کہ ہم مُلک مِصر میں کیسے بستے تھے۔ اَور کیسے
اُن اقوام کے درمیان سے جِن سے تُم گُزر گئے ہم چلے آئے

۱۷ ہیں○اَور تُم نے اُن کی مکرُوہات اَور بُتوں کو دیکھا جو لکڑی اَور
۱۸ پتّھر اَور چاندی اور سونے کے اُن کے پاس ہیں○ایسا نہ ہو۔
کہ تُمہارے درمیان کوئی مَرد یا عورت یا خاندان یا قبیلہ ایسا ہو
کہ آج کے دِن اُس کا دِل خُداوند ہمارے خُدا سے برگشتہ ہو
کر اُن اقوام کے معبُودوں کی بندگی کی طرف جائے۔ اَور
تُمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو اَندرائن اَور افسنتین کا پھل
۱۹ لائے○ اَور جب وہ اِس لعنت کا کلام سُنے تو وہ اپنے آپ کو
مُبارک جانے اَور کہے۔ کہ میرے لئے سلامتی ہوگی۔ مَیں اپنے
۲۰ دِل کی ضِد میں چلُوں گا اَور تر و خُشک کو فنا کرُوں گا○ خُداوند
اُسے مُعاف نہ کرے گا۔ بلکہ خُداوند کے غضب اَور غیرت کا
دُھواں اُس اِنسان پر اُٹھے گا اَور سب لعنتیں جو اِس کِتاب
میں لکھی گئی ہیں۔ اُس پر پڑیں گی اَور خُداوند اُس کا نام
۲۱ آسمان کے نیچے سے مِٹا ڈالے گا○اَور عہد کی اِن سب لعنتوں
کے مُطابِق جو اِس شریعت کی کِتاب میں لکھی گئی ہیں۔ خُداوند
اُسے اِسرائیل کے تمام قبائل میں سے ہلاکت کے لئے جُدا
۲۲ کرے گا○اَور تُمہارے بعد قائم ہونے والے تُمہارے فرزندوں
کی آخری پُشت اَور پردیسی جو دُور دَراز مُلک سے آئے گا۔ جب
اِس مُلک کی آفتوں کو اَور اُن بیماریوں کو جن میں خُداوند اِسے
۲۳ مُبتلا کرے گا۔ دیکھے گا اَور کہے گا○ یہ زمین محض گندھک اَور
شور اَور جلی ہوئی ہے۔ کہ بوئی نہیں جاتی ورنہ اُس میں کُچھ پیدا
ہوتا ہے۔ اَور نہ اُس میں گھاس اُگتی ہے۔ سدُوم اَور عمُورہ اَور
اَدمہ اَور صُبوئیم کے اُلٹ جانے کی مانند جنہیں خُداوند نے
۲۴ اپنے غضب اَور غیرت سے اُلٹا دِیا○اَور سب قومیں کہیں گی۔
کہ خُداوند نے اُس مُلک سے ایسا کیوں کِیا اَور ایسا بڑا غضب
۲۵ کیوں ہے؟○اَور اُن سے کہا جائے گا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے
خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے عہد کو ترک کِیا جو اُس نے
اُن کے ساتھ اُنہیں مُلکِ مصر سے نِکال لے کے وقت باندھا○
اَور وہ گئے اَور اجنبی معبُودوں کی بندگی کی اَور اُنہیں سجدہ کِیا۔ ۲۶
ایسے معبُود جنہیں وہ نہ جانتے تھے۔ جنہیں خُداوند نے اُنہیں
نہیں دِیا○ تب خُداوند کا غضب اُس مُلک پر بھڑکا۔ تو اُس ۲۷
نے ساری لعنتیں جو اِس کِتاب میں لکھی گئی ہیں۔ اُن پر
نازِل کیں○ اَور خُداوند نے غُصّہ اَور غیرت اَور سخت غضب ۲۸
سے اُنہیں اُن کے مُلک سے اُکھاڑ ڈالا۔ اَور اجنبی دیس میں
اُنہیں پھینک دِیا۔ جیسا کہ آج کے دِن تُم اُنہیں دیکھتے ہو○
پوشیدہ باتیں خُداوند ہمارے خُدا کے لئے ہیں اَور جو ۲۹
ظاہر کی گئیں۔ وہ ہمارے لئے اَور ہماری اولاد کے لئے اَبد تک
ہیں۔ تاکہ اِس شریعت کی ساری باتوں پر ہم عمل کریں+

باب ۳۰

تائب کے لئے رحم کا وعدہ

جب وہ سب باتیں تُجھ پر ۱
گُزریں گی۔ برکتیں اَور لعنتیں جو مَیں نے تیرے آگے رکھیں۔
اَور اُن سب قوموں کے درمیان جہاں خُداوند تیرا خُدا تُجھے
پھینک دے گا۔ تُو اُنہیں اپنے دِل میں یاد کرے گا○ اَور ۲
خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھرے گا۔ اَور سب کُچھ کے
مُوافِق جو آج مَیں تُجھ سے کہتا ہوں تُو اَور تیری اولاد اپنے
سارے دِل اَور اپنی ساری جان سے اُس کے حُکموں کی تابعداری
کرے گی○ تو خُداوند تیرا خُدا تیری اسیری سے تُجھے واپس ۳
لائے گا اَور تُجھ پر رحم کرے گا۔ اَور دوبارہ سب قوموں کے
درمیان سے جہاں خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے مُنتشر کِیا۔ تیری
پراگندگی کو جمع کرے گا○اَور اگرچہ تُو آسمان کے کِنارے تک ۴
نِکال دِیا گیا ہو خُداوند تیرا خُدا وہاں سے تیری پراگندگی کو جمع

باب۱۹:۲۹ اِس آیت کے دو معنی ہو سکتے ہیں۔ اوّل یہ کہ گُنہگار اپنے گُناہ میں خُوش ہوتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ میری سلامتی ہے اور میری ہر طرح کی خواہش یا پیاس پُوری ہو جاتی ہے۔ دوم یہ کہ تلخی کی جڑ جس کا اُوپر بیان ہُوا ہے۔ گُناہ سے متوالی ہو کر اُن لوگوں کو جو بدی کی طرف مائل ہیں کھینچ لیتی اور ہلاک کرتی ہے+

باب۲۹:۲۹ ''پوشیدہ باتیں'' یعنی وہ باتیں جو خُدا سے تعلُّق رکھتی ہیں اور صرف اُسی کو معلُوم ہیں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اُن باتوں کو جو اُس نے بتائی اور ظاہر کی ہیں۔ ہم اُنہیں مانیں اور اُن کے مطابق عمل کریں+

۵ کرے گا۔ اَور وہاں سے تجھے واپس لائے گاO اَور خُداوند تیرا خُدا تجھے اُس مُلک میں جس کے مالِک تیرے باپ دادا تھے پھر لائے گا اَور تُو اُس کا مالِک بنے گا۔ اَور وہ تجھ سے نیکی کرے گا۔ اَور تیرے باپ دادا سے تجھے زیادہ بڑھائے گاO

۶ اَور خُداوند تیرا خُدا تیرے دِل اَور تیری نسل کے دِل کا ختنہ کرے گا کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل اَور اپنی ۷ ساری جان سے پیار کرے۔ تا کہ تُو زِندہ رہےO اَور خُداوند تیرا خُدا اِن سب لعنتوں کو تیرے دُشمنوں پر اَور تیرے مُخالِفین ۸ پر جو تجھے دُکھ دیتے ہیں، ڈالے گاO اَور تُو پھرے گا۔ اَور خُداوند کے اَمر کی تابعداری کرے گا اَور اُس کے سارے حُکموں پر جن کی بابت آج کے دِن مَیں تجھے فرمان دیتا ہوں عمل کرے گاO

۹ اَور خُداوند تیرا خُدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں اَور تیرے پیٹ کے پھَل اَور تیرے چوپایوں کے پھَل میں اَور تیری زمین کے پھَل میں اچھی چیزوں کی فراوانی بخشے گا۔ کیونکہ خُداوند پھر سب اچھی چیزوں میں تجھ سے خُوش ہوگا۔ جیسا کہ وہ تیرے ۱۰ باپ دادا سے خُوش تھاO بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے۔ اَور اُس کے اِحکام اَور قوانین کو جو اِس شریعت کی کِتاب میں لِکھے گئے ہیں، مانے اَور اپنے سارے دِل اَور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھرےO

۱۱ کیونکہ یہ حُکم جس کی بابت آج کے دِن میں تجھے فرمان دیتا ہوں تیری طاقت سے باہر نہیں۔ اَور نہ تجھ سے بعید ہےO

۱۲ وہ آسمان میں نہیں کہ تُو کہے۔ کہ کون ہمارے لئے آسمان پر چڑھے گا اَور اُسے ہمارے پاس لائے گا۔ اَور ہمیں سُنائے گا۔ ۱۳ تا کہ ہم اُس پر عمل کریںO اَور نہ وہ سمُندر کے پار ہے کہ تُو کہے کہ کون ہمارے لئے سمُندر کے پار جائے گا۔ اَور اُسے ہمارے پاس لائے گا۔ اَور ہمیں سُنائے گا تا کہ ہم اُس پر عمل کریںO

۱۴ لیکن کلمہ تیرے بہُت نزدِیک ہے تیرے مُنہ میں ہے اَور ۱۵ تیرے دِل میں ہے۔ تا کہ تُو اُس پر عمل کرےO دیکھ کہ آج کے دِن مَیں نے زِندگی اَور نیکی کو اَور مَوت اَور بدی کو تیرے ۱۶ آگے رکھّا ہےO اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کے اِحکام پر عمل کرے جن کا مَیں آج تجھے حُکم دیتا ہوں کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرے اَور اُس کی راہوں میں چلے اَور اُس کے اِحکام اَور قوانین اَور قضاؤں کو مانے تو تُو زِندہ رہے گا اَور بڑھ جائے گا اَور خُداوند تیرا خُدا اُس مُلک میں تجھے برکت دے گا جس کا مالِک بننے کو تُو جاتا ہےO ۱۷ لیکن اگر تیرا دِل پھر جائے اَور تُو نہ سُنے اَور بہکایا جائے اَور دُوسرے مَعبُودوں کو سجدہ کرے اَور اُن کی بندگی کرےO ۱۸ تو آج کے دِن مَیں تجھے پیش خبری دیتا ہُوں کہ تُم ضرُور ہلاک ہو جاؤ گے۔ اَور اُس مُلک میں مُدّت تک نہ رہو گے جس میں داخِل ہونے کے لئے تُم یَردَن کے پار جاتے ہو۔ تا کہ اُس کے مالِک بنوO ۱۹ اَور آج کے دِن مَیں آسمان اَور زمین کو تُم پر گواہ لاتا ہُوں۔ کہ مَیں نے زِندگی اَور مَوت اَور برکت و لعنت تُمہارے سامنے رکھّی ہے۔ پس تُم زِندگی کو چُن لو۔ تا کہ تُو اَور تیری اولاد زِندہ رہوO ۲۰ کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرے۔ اَور اُس کے حُکم کی تابعداری کرے اَور اُس سے لپٹا رہے۔ کیونکہ اِسی سے تیری زِندگی اَور تیرے ایّام کی درازی ہے تا کہ تُو اُس مُلک میں بستا رہے۔ جس کی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادا ابرہام اَور اِسحاق اَور یعقوب سے قسم کھائی کہ وہ اُنہیں عطا کرے گا+

باب ۳۱

یشوع مُوسیٰ کا قائم مقام

۱ جب مُوسیٰ یہ تمام باتیں اِسرائیل سے کہہ چُکاO ۲ تو اُس نے فرمایا۔ کہ آج کے دِن مَیں ایک سَو بیس برس کا ہو گیا ہُوں مُجھ میں اندر جانے اَور باہر آنے کی طاقت نہیں۔ نیز خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ تُو یَردَن کے پار ہرگز نہ جائے گاO ۳ پس خُداوند تیرا خُدا تیرے آگے پار جائے گا۔ اَور وہ اُن قوموں کو تیرے سامنے سے نابُود کرے گا۔ اَور تُو اُن کا وارِث ہوگا۔ اَور یشوع ہی تیرے آگے پار جائے گا۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایاO ۴ اَور خُداوند اُن سے ویسا ہی کرے گا۔ جیسا اُس نے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اَور عوج سے اَور اُن

۵ کے مُلک سے کِیا اَور اُنہیں ہلاک کرے گاo تو جب خُداوند اُنہیں تُمہارے ہاتھ میں حوالے کرے۔ تو تُم اُن سے بمُطابِق اُن سب حُکموں کے جِن کا مَیں نے تُمہیں حُکم دِیا ہے، کروo

۶ پس تُم مضبُوط ہوجاؤ اَور حوصلہ رکھّو اَور خوف نہ کرو اَور اُن کے سامنے سے مت ڈرو۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ چلتا ہے۔ وہ تُمہیں چھوڑ نہ دے گا نہ تُمہیں ترک کرے گاo

۷ پھِر مُوسیٰؔ نے یشُوعؔ کو بُلایا اَور سارے اِسرائیلؔ کے سامنے اُس سے کہا۔ کہ مضبُوط ہوجا اَور حوصلہ رکھّ کہ تُو اِن لوگوں کے ساتھ اُس مُلک میں داخِل ہوگا۔ جس کی بابت خُداوند نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی۔ کہ اُنہیں عطا کرے گا۔ اَور تُو اُنہیں

۸ اُس کا وارِث بنائے گاo اَور خُداوند تیرے آگے آگے چلے گا۔ وہ تیرے ساتھ ہوگا تُجھے نہ چھوڑے گا اَور نہ تُجھے ترک کرے گا۔ پس تُو خوف نہ کر۔ اَور بے دِل مت ہوo

۹ اَور مُوسیٰؔ نے اِس شریعت کو لِکھا اَور بنی لاویؔ کاہِنوں کے جو خُداوند کے عہد کے صندُوق کو اُٹھاتے تھے۔ اَور اِسرائیلؔ

۱۰ کے تمام بزُرگوں کے حوالے کِیاo اَور مُوسیٰؔ نے اُنہیں حُکم دے کر کہا۔ کہ ہر ساتویں برس کے آخِر میں سالِ رہائی میں

۱۱ عیدِ خیّام کے وقت o جب تمام اِسرائیلؔ خُداوند تیرے خُدا کے حضُور اُس جگہ میں جِسے وہ چُن لے گا، حاضِر ہونے کے لئے آئے۔ تو تُو سب اِسرائیلؔ کے آگے اِس شریعت کو پڑھ کر سُناo

۱۲ تُو سب لوگوں یعنی مَردوزَن اَور بچّوں اَور پردیسیوں کو، جو تُمہارے پھاٹکوں کے اندر ہوں جمع کرتا کہ وہ سُنیں اَور سیکھیں۔ اَور خُداوند تُمہارے خُدا سے ڈریں۔ اَور اِس شریعت کی سب

۱۳ باتوں پر کوشش سے عمل کریںo اَور اُن کے لڑکے جو نہیں جانتے، سُنیں۔ اَور خُداوند تُمہارے خُدا سے ڈرنا سیکھیں۔ جب تک کہ اُس مُلک میں بستے رہیں جس میں تُم اُردنؔ کو عبُور کرکے جاتے ہو تا کہ اُس کے مالِک بنوo

باب ۳۱:۱۱-۱۴ خُدا نے اپنی مرضی ایسی صراحت سے ظاہر کی کہ وہ جو شریعت سے ناواقِف ہے۔ ناقابلِ عُذر ہے۔ مُقدّس پولُوسؔ رومیوں ۱۰:۶-۱۰ میں یہ الفاظ خُداوند یسوعؔ مسیح کی واقفیت اور نجات سے منسوب کرتا ہے+

۱۴ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا کہ تیری وفات کا وقت نزدِیک آیا ہے۔ تُو یشُوعؔ کو بُلا۔ اَور تُم دونوں خیمۂ اِجتماع میں کھڑے ہو تا کہ مَیں اُسے حُکم دُوں۔ تب مُوسیٰؔ اَور یشُوعؔ گئے اَور خیمۂ اِجتماع میں کھڑے ہوئے o

۱۵ تب خُداوند خیمہ کے اندر بادل کے ستُون میں ظاہر ہُوا۔ اَور بادل کا ستُون خیمہ کے دروازہ پر ٹھہر گیاo

قوم کی برگشتگی کی نبُوّت

۱۶ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا۔ کہ تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا اَور یہ لوگ اُٹھیں گے۔ اَور اجنبی معبُودوں کی پیروی کرکے بدکاری کریں گے۔ اُس مُلک میں جہاں یہ اُن کے درمیان بسنے جاتے ہیں۔ اَور مُجھے چھوڑ دیں گے۔ اَور اُس عہد کو جو مَیں نے اُن کے ساتھ باندھا ہے توڑ دیں گے o

۱۷ تب اُس وقت میرا غضب اُن پر بھڑکے گا۔ اَور مَیں اُنہیں چھوڑ دُوں گا۔ اَور مَیں اپنا مُنہ اُن سے چُھپاؤُں گا۔ اَور وہ کھائے جائیں گے۔ اَور بہُت سی مُصیبتیں اَور آفتیں اُن پر پڑیں گی۔ تب وہ اُس دِن کہیں گے۔ کیا یہ مُصیبتیں اِس واسطے ہمارے اُوپر نہیں پڑیں۔ کہ ہمارا خُدا ہمارے درمیان نہیں؟o

۱۸ اَور اُس تمام بدی کے باعِث جو اُنہوں نے کی۔ کہ وہ اجنبی معبُودوں کی طرف مائل ہوئے۔ مَیں اُس روز اپنا مُنہ اُن سے چُھپاؤُں گاo

۱۹ چُنانچہ اَب تُم یہ گیت اپنے لئے لِکھو۔ اَور اُسے بنی اِسرائیلؔ کو سِکھاؤ۔ اَور اُن کے مُنہ میں اُسے ڈالو۔ تا کہ یہ گیت میرے لئے بنی اِسرائیلؔ کے درمیان ایک شہادت ہوo

۲۰ جب مَیں اُنہیں اُس مُلک میں داخِل کرُوں گا۔ جس کی بابت مَیں نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی وہ مُلک جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے۔ تب وہ کھائیں گے اَور سیر ہوں گے اَور موٹے ہوجائیں گے۔ اَور اجنبی معبُودوں کی طرف مائل ہوں گے اَور اُن کی بندگی کریں گے۔ اَور میری حقارت کریں گے۔ اَور میرے عہد کو توڑیں گےo

۲۱ تو جب اُن پر بہُت مصائب اَور آفات نازِل ہوں گی۔ تو یہ گیت اُن کے خلاف گواہ کھڑا ہوگا۔ اِس لئے وہ اُن کی نسل کے مُنہ سے نہ بھُولے گا۔ کیونکہ مَیں اُن کے خیالات جو وہ آج کے

دِن کرتے ہیں جانتا ہُوں۔ پیشتر اِس کے کہ مَیں اُنہیں اُس مُلک میں داخِل کرُوں۔ جس کی بابت مَیں نے اُن سے قسم کھائی ○

۲۲ تب مُوسیٰ نے اُسی روز یہ گیت لِکھا۔ اَور بنی اِسرائیل کو سِکھایا ○

۲۳ اَور خُداوند نے یشُوع بِن نُون کو حُکم دے کر کہا۔ مضبُوط ہو اَور حوصلہ رکھ۔ کیونکہ تُو بنی اِسرائیل کو اُس مُلک میں لے جائے گا۔ جس کی مَیں نے اُن سے قسم کھائی ہے۔ اَور مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا ○

۲۴ جب مُوسیٰ اِس شریعت کی ساری باتوں کو کِتاب میں لکھنے سے فارِغ ہُوا ○ ۲۵ تو اُس نے لاویوں کو جو خُداوند کے عہد کے صندُوق کے اُٹھانے والے تھے حُکم دِیا اَور اُن سے کہا ○

۲۶ کہ اِس شریعت کی کِتاب کو لو۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے عہد کے صندُوق میں ایک طرف اُسے رکھّو۔ کہ یہ وہاں پر تُمہارے خلاف گواہ ہو ○ ۲۷ کیونکہ مَیں تُمہاری بغاوت اَور تُمہاری گردن کشی جانتا ہُوں۔ کیونکہ آج جب کہ مَیں تُمہارے ساتھ زِندہ ہُوں۔ تُم نے خُداوند کے خلاف بغاوت کی۔ تو میرے مرنے کے بعد کیا ہوگا؟ ○ ۲۸ اپنے قبائل کے سرداروں اَور بزُرگوں اَور قاضیوں اَور منصب داروں کو میرے پاس جمع کرو تاکہ اُن کے کانوں میں مَیں یہ باتیں پُہنچاؤُں۔ اَور آسمان و زمین کو اُن کے خلاف گواہ بناؤُں ○ ۲۹ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ میری مَوت کے بعد تُم بِگڑ جاؤ گے۔ اَور اُس راہ سے جس کا مَیں نے تُمہیں حُکم دِیا پِھر جاؤ گے۔ اَور آخری دِنوں میں تُم پر مُصیبتیں آئیں گی۔ جب تُم خُداوند کے حضُور بدی کرو گے۔ اَور اپنے ہاتھ کے کاموں سے اُسے غُصّہ دِلاؤ گے ○ ۳۰ اَور مُوسیٰ نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے کانوں میں اِس گیت کی باتیں آخر تک کہہ سُنائیں +

باب ۳۲

مُوسیٰ کا گیت

۱ توجّہ کرو آسمانو کہ مَیں بولُوں۔
اَور زمین میرے مُنہ کی باتیں سُنے۔

۲ بارِش کی طرح میری تادِیب برسے۔
شبنم کی طرح میری تقریر ٹپکے۔
پُھوار کی مانند نرم گھاس پر۔
جھڑیوں کی مانند سبزہ زار پر۔

۳ مَیں خُداوند کے نام کی تعریف کرُوں گا۔
تُم ہمارے خُدا کی تعظیم کرو۔

۴ وہ چٹان ہے۔ اُس کی صنعت کمال ہے۔
کیونکہ اُس کی کُل راہیں صداقت کی ہیں۔
خُداوند وفادار ہے اَور بدی سے مُبّرا۔
وہ صِدیق ہے اَور دِیانتدار۔

۵ اُس سے کمینہ فرزند بُری طرح پیش آئے۔
نسلِ کج رفتار اَور ضدی۔

۶ کیا تُم خُداوند کو یُوں عوض دیتے ہو؟
اَے احمق لوگو جن میں عقل نہیں۔
کیا وہ تیرا باپ تیرا خالق نہیں؟
جس نے تُجھے بنا کر قیام بخشا۔

۷ ایّامِ قدیم کو یاد رکھّو۔
ہر نسل کے برسوں پر غور کرو۔
اپنے باپ سے دریافت کر کہ تُجھے بتائے۔
بزُرگوں سے پُوچھ کہ وہ تُجھے سمجھائیں۔

۸ جب حق تعالیٰ نے قوموں کو مِیراث بانٹی۔
اَور بنی آدم کو علیٰحدہ علیٰحدہ کیا۔
تو اُس نے اقوام کی سرحدیں۔

باب ۳۲:۱-۴۴ انبیاءِ عظیم کے طرزِ کلام میں مُتکلّم اکثر اوقات خُدا خود ہے۔ یہ تمام گیت نثر کی صُورت میں وعظ ہے: آیات ۱-۱۴ خُدا کی اُن مہربانیوں کی تعریف کرتی ہیں۔ جو اِسرائیل کو بخشی گئی ہیں۔ آیات ۱۵-۲۹ اِسرائیل کی بے وفائی یعنی جھوٹے دیوتاؤں کی پُوجا خُدا کا غضب اُن پر بھڑکائے گی۔ اَور خُدا اُنہیں غیر قوموں کے ذریعے سزا دے گا۔ بعد ازاں آیات ۳۰-۴۳ کے مُطابق غیر قومیں اپنی مغروری کی سزا پائیں گی اَور خُدا کی عظمت دوبارہ بحال کی جائے گی+

بنی اِسرائیل کے شُمار کے مُطابِق ٹھہرائیں۔
۹ کیونکہ خُداوند کا حِصّہ اُس کی اُمّت ہے۔
یعقُوب اُس کا مَورُوثی بخرہ ہے۔
۱۰ اُس نے اُسے وِیران زمین میں۔
یعنی بے آباد اَور چلاّنے والے بیابان میں پایا۔
اُس نے اُسے سنبھالا۔ اُس کی خبر لی۔
اَور آنکھ کی پُتلی کی طرح اُس کی حفاظت کی۔
۱۱ جیسے عُقاب اپنے گھونسلے کو اُبھارتا ہے۔
اَور اپنے بچّوں کے اُوپر منڈلاتا ہے۔
ویسے ہی اُس نے اپنا بازُو پھیلا کر اُسے لیا۔
اَور اپنے پَروں پر اُسے اُٹھایا۔
۱۲ خُداوند ہی اکیلا اُس کا رہبر رہا۔
اَور اُس کے ساتھ کوئی اجنبی مَعبُود نہ تھا۔
۱۳ اُس نے اُسے زمین کی چوٹیوں پر سوار کیا۔
اُسے کھیت کا پَھل کھلایا۔
چٹان میں سے اُسے شہد۔
اَور سنگِ خارا میں سے تیل چُسایا۔
۱۴ گائے کا مکھن اَور بھیڑ بکری کا دُودھ۔
اَور حلوانوں کی چربی۔
باشانی مینڈھے اَور بکرے اَور گندم کا گُودا۔
خُونِ انگُور اَور مَئے اصیل تُو نے پی۔
۱۵ یعقُوب نے کھایا اَور سیر ہُوا۔
یُشرُون شحیم ہُوا اَور لاتیں مارنے لگا۔
شحیم اَور لحیم اَور جسیم ہُوا۔
اپنے خالق خُدا کو چھوڑ دِیا۔
اَور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا۔
۱۶ اجنبی مَعبُودوں کے سبب سے اُسے غیرت دِلائی۔
مکرُوہات کے سبب سے اُسے غُصّہ چڑھایا۔
۱۷ اُن شیاطین کے لئے اُنہوں نے گُزرانا جو غیر مَعبُود تھے۔
بلکہ اُن دیوتاؤں کے لئے جو غیر معلُوم تھے۔
نَورسیدوں کے لئے جو کل کے آئے ہُوئے تھے۔
اَور جن کی آباء نے خدمت نہ کی۔
۱۸ اُس چٹان سے جس نے تُجھے پیدا کیا تُو غافِل ہُوا۔
اَور اپنے خالِق خُدا کو تُو بُھول گیا۔
۱۹ اَور خُدا نے دیکھا اَور متنفّر ہُوا۔
اَور اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں سے غُصّہ ہُوا۔
۲۰ اَور کہا کہ مَیں اُن سے اپنا مُنہ چُھپا لُوں گا۔
تاکہ دیکھُوں کہ اُن کا انجام کیسا ہوگا۔
وہ تو ایک نسلِ کج رفتار ہیں۔
ایسے فرزند جن میں وفا نہیں۔
۲۱ اُنہوں نے غیر مَعبُود سے مُجھے غیرت دِلائی۔
اپنے باطِل بُتوں کے باعِث مُجھے غُصّہ چڑھایا۔
لہٰذا مَیں بھی غیر قوم سے اُنہیں غیرت دِلاؤُں گا۔
اَور نادان قوم کے باعِث اُنہیں غُصّہ چڑھاؤُں گا۔
۲۲ کیونکہ میرے غضب کے باعِث ایک آگ بھڑک اُٹھی۔
جو اسفلُ السّافلین تک جلے گی۔
وہ زمین کو مع پیداوار کے کھا جائے گی۔
اَور پہاڑوں کی بُنیادیں بھسم کرے گی۔
۲۳ مَیں اُن پر آفات کا انبار لگاؤُں گا۔
اَور اپنا ہر ایک تیر اُن پر صرف کرُوں گا۔
۲۴ وہ بُھوک سے گُھلیں گے۔
اَور تپ سے بلکہ تلخ وَبا سے کھائے جائیں گے۔
مَیں اُن پر درندوں کے دانت۔
اَور زمین پر کے رینگنے والوں کا زہر چھوڑوں گا۔
کیا نوجوان کیا دوشیزہ۔
کیا شِیرخوار کیا سن رسیدہ۔

باب ۳۲: ۱۵ ''یُشرُون'' عِبرانی لفظ ہے۔ جس سے محبُوب مُراد ہے۔ یہ اِسرائیل کا خطاب ہے+

۲۵ باہر سے تو تلوار اُنہیں تمام کرے گی۔
اَور چاردیواری کے اندر دہشت۔
۲۶ مَیں تو یُوں کہتا ہوں کہ اُنہیں پراگندہ کرُوں گا۔
اَور نوع اِنسان میں سے اُن کا ذِکر مٹا ڈالُوں گا۔
۲۷ اگر مُجھے دُشمن کے فخر کا خیال نہ آتا۔
کہ کہیں اُن کے مُخالِف اُلٹ نہ سمجھیں۔
اَور کہیں کہ ہمارا ہی ہاتھ زورآور ہُوا۔
اَور یہ سب کُچھ خُداوند سے نہیں ہُوا۔
۲۸ کیونکہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جس میں مصلحت نہیں۔
اَور اُن میں کُچھ عقل نہیں ہے۔
۲۹ اگر وہ عاقِل ہوتے تو سمجھ بھی لیتے۔
اَور اپنے انجام کی کُچھ تدبیر بھی کرتے۔
۳۰ ایک کیسے ہزار کا پیچھا کرتا۔
دو کیسے دس ہزار کو بھگاتے۔
اگر اُن کی چٹان اُنہیں فروخت نہ کر دیتی۔
اَور خُداوند اُنہیں حوالے نہ کر دیتا۔
۳۱ اُن کی چٹان ہماری چٹان کی طرح نہیں۔
اُس کے گواہ خود ہمارے دُشمن ہی ہیں۔
۳۲ اُن کی تاک سدُوم کی تاکوں میں سے۔
اَور عمُورہ کے تاکستانوں کی ہے۔
اُن کے انگُور زہریلے ہیں۔
اَور اُن کے گُچھے کڑوے۔
۳۳ اُن کی مَے اژدہاؤں کا بِس ہے۔
اَور سانپوں کا قاتل زہر۔
۳۴ کیا یہ سب کُچھ میرے پاس خزانوں میں نہیں۔
اَور میرے ذخیروں میں سربمُہر نہیں؟
۳۵ اِنتقام لینا اَور سزا دینا میرا کام ہوگا۔
جس دِن اُن کے پاؤں پھسلیں گے۔

باب ۳۲:۲۸-۳۵ یہ الفاظ اِسرائیل کے علاوہ دیگر قوموں کے حق میں کہے گئے+

کیونکہ اُن کی ہلاکت کا دِن قریب
اَور اُن پر گُزرنے والا حادِثہ دروازہ پر ہے۔
۳۶ خُداوند اپنی اُمّت کے حق کا مُحافظ ہوگا۔
اَور اپنے خادِموں پر ترس کھائے گا۔
جب وہ دیکھے گا کہ اُن کی طاقت جاتی رہی۔
اَور کہ باقی کوئی اسیر یا آزاد نہ رہا۔
۳۷ وہ کہے گا کہ اُن کے مَعبُود کہاں ہیں؟
وہ چٹان کہاں ہے جس پر اُن کا تکیہ تھا؟
۳۸ اُنہوں نے کھائی ذَبیحوں کی چربی۔
اُنہوں نے پی تپاوَن کی مَے۔
اَب اُٹھ کر تُمہاری مدد کو آئیں۔
اَور تُمہاری جائے پناہ بنیں۔
۳۹ اَب دیکھو۔ مَیں۔ ہاں مَیں وہی ہُوں۔
اَور میرے سِوا کوئی مَعبُود نہیں۔
مَیں ہی مار ڈالتا اَور مَیں ہی جِلاتا۔
مَیں زخمی کرتا اَور مَیں ہی شِفا دیتا ہُوں۔
کوئی ہے ہی نہیں جو میرے ہاتھ سے چُھڑائے۔
۴۰ مَیں اپنا ہاتھ فلک کی طرف اُٹھاتا ہُوں۔
اَور اَپنی اَبدی زِندگی کی قسم سے کہتا ہُوں۔
۴۱ جب مَیں چمکتی تلوار کو تیز کرُوں گا۔
اَور اِنصاف کے لئے اپنا ہاتھ بڑھاؤُں گا۔
تو اپنے مُخالِفوں سے اِنتقام لُوں گا۔
اَور اپنے کینہ ورَوں کو سزا دُوں گا۔
۴۲ مَیں اپنے تیروں کو خُون سے مست کرُوں گا
اَور اپنی تلوار کو گوشت کھلاؤُں گا۔
یعنی مقتُولوں اَور اسیروں کا خُون۔
اَور دُشمن کے سرداروں کے سر کا گوشت۔
۴۳ اَے قومو! اُس کی اُمّت کے لئے للکارو۔
کیونکہ وہ اپنے خادِموں کے خُون کا بدلہ دے گا۔
وہ اپنے مُخالِفوں سے اِنتقام لے گا۔

اپنے مُلک اَور اپنی قوم کی خاطر کفّارہ دے گا۔
۴۴ تب مُوسیٰ نے۔اَور اُس کے ساتھ یُوشعؔ بن نُونؔ نے
آ کر اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کے سامنے کہہ سُنائیں ۞
۴۵ اَور جب مُوسیٰؔ تمام بنی اِسرؔائیل کو یہ ساری باتیں بتانے سے
۴۶ فارِغ ہُؤا ۞ تو اُس نے اُن سے کہا کہ اپنے دِلوں کو اُن ساری
باتوں کی طرف مُتوجّہ کرو جِن کے بارے میں مَیں آج کے دِن
گواہی دیتا ہُوں۔اَور اپنے لڑکوں کو اُن کی بابت حُکم دو کہ وہ
۴۷ اِس شریعت کی ساری باتوں پر کوشِش سے عمل کریں ۞ کیونکہ
یہ کلام تُمہارے لئے بے فائدہ نہیں۔بلکہ وہ تُمہاری زندگی ہے
اَور اِس سے تُمہارے ایّام اُس مُلک میں دراز ہو جائیں
گے۔جس کی طرف تُم اُردنؔ کے پار جاتے ہو۔تا کہ اُس کے
مالِک ہو جاؤ ۞
۴۸ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے اُسی دِن کلام کر کے فرمایا ۞
۴۹ کہ کوہِ عبارؔیم کے نبوؔ پہاڑ پر جو موآبؔ کے مُلک میں یریحوؔ کے
مُقابل ہے چڑھ جا اَور کنعانؔ کے مُلک کی طرف نظر کر جو
۵۰ مَیں بنی اِسرؔائیل کی مِلکیّت کے لئے دِیا چاہتا ہُوں ۞ اَور
اُس پہاڑ پر جس پر تُو چڑھنے والا ہے تُو رحلت پائے گا۔اَور
اپنے لوگوں میں شامِل ہو گا جیسا کہ تیرا بھائی ہارُونؔ کوہِ ہورؔ
۵۱ پر مَر گیا اَور اپنے لوگوں میں شامِل ہُؤا ۞ کیونکہ تُم دونوں نے
بنی اِسرؔائیل کے درمیان صینؔ کے بیابان میں مریبہ قادیشؔ کے
پانی پر میرے خلاف قصُور کیا۔اَور بنی اِسرؔائیل کے درمیان
۵۲ میری تقدِیس نہ کی ۞ پس اُس مُلک پر جو تیرے سامنے ہے جو
مَیں بنی اِسرؔائیل کو عطا کرُوں گا۔تُو نظر کرے گا۔مگر اُس میں
داخِل نہ ہو گا +

باب ۳۳

۱ | مُوسیٰ کی برکت | یہ وہ برکت ہے جس سے مردِ خُدا مُوسیٰؔ
[۲] نے اپنی وفات سے پیشتر بنی اِسرؔائیل کو دُعا دی ۞ اُس نے
کہا۔

خُداوند سیناؔ سے آیا۔
اَور سعیرؔ سے اپنی قوم پر طلُوع ہُؤا۔
وہ کوہِ فارانؔ سے جلوہ گر ہُؤا۔
اَور مریبہ قادیشؔ میں آیا۔
اُس کے دہنے ہاتھ سے شُعلہ زن آتش
پُھوٹ نِکلی۔
۳ اُس کے قہر نے اقوام کو تباہ کر دِیا۔
اُس کے تمام مُقدّسین تیرے ہاتھ میں تھے۔
اَور وہ تیرے قدموں میں بیٹھے۔
اُنہوں نے اُس کی باتوں سے روشنی پائی۔
۴ شریعت کا حُکم جو اُس نے فرمایا۔
یعقُوبؔ کی جماعت اُس کی مِلکیّت ہے۔
۵ اَور وہ یشرُونؔ میں بادشاہ ہُؤا۔
جب قوم کے سردار فراہم ہُوئے۔
بنی اِسرؔائیل کے قبائِل اِکٹھّے ہُوئے ۞
۶ رُوبینؔ کے حق میں اُس نے کہا ——
رُوبینؔ جیتا رہے اَور نہ مرے۔
اگرچہ اُس کے مرد تھوڑے ہوں۔
۷ اَور یہوُداہ کے حق میں اُس نے یُوں کہا ——
اَے خُداوند! یہُوداہ کی سُن۔
اَور اُسے اُس کی قوم کے پاس پھرلا۔
تیرا ہاتھ اُس کے لئے جنگ کرے۔
اَور اُس کے دُشمنوں کے خلاف تُو اُس کی مدد کر۔
۸ اَور لاویؔ کے حق میں اُس نے کہا ——
لاویؔ کے پاس تیرا تُمّیمؔ ہو۔
تیرے اُس مرد پسندیدہ کے پاس تیرا اُوریمؔ ہو۔

باب ۳۳ ۲:۳۳ یہاں اِس آیت کے عبرانی حروف کا وہ ترجمہ دِیا گیا ہے جو مفسرین کی رائے میں زیادہ درست معلُوم ہوتا ہے۔اِس میں اِسرؔائیل کے کوچ کی چار منازل دی گئی ہیں کہ کس طرح خدائے قادِر نے مُوسیٰؔ کے ذریعے اپنی قدرت ظاہر کی ہے +

جسے تُو نے مسّہ پر آزما لِیا۔
اَور جس کے ساتھ مرِیبہ کے پانی پر تُو نے جھگڑا کِیا۔
۹ جس نے اپنے ماں باپ کے حق میں کہا۔
کہ اُنہیں مَیں دیکھتا نہیں۔
جس نے اپنے بھائیوں کو اپنا نہیں مانا۔
جس نے اپنے بیٹوں کو نہیں پہچانا۔
مگر تیری باتوں کو یاد رکھّا۔
اَور تیرے عہد کی اِحتیاط کی۔
۱۰ وہ یعقُوب کو تیرے اِحکام۔
اَور اِسرائیل کو تیری شریعت سِکھاتے ہیں۔
وہ تیرے آگے بخُور۔
اَور سوختنی قُربانیاں مذبح پر رکھتے ہیں۔
۱۱ اَے خُداوند! اُس کی مِلکیّت کو برکت دے۔
اَور اُس کے ہاتھوں کے کام قبُول فرما۔
اُس کے دُشمنوں کی رانوں کو ناقِص کر۔
یعنی اُس کے مُخالِفوں کی۔ تا کہ وہ قائم نہ رہیں۔
۱۲ اَور بِنیامِین کے حق میں اُس نے کہا ———
خُداوند کا محبُوب بِنیامِین ہے۔
سلامتی سے اُس کے ہاں وہ رہے گا۔
وہ دِن بھر اُس کی حِفاظت کرتا ہے۔
وہ اُس کے کندھوں کے بیچ سکونت کرتا ہے۔
۱۳ اور یُوسف کے حق میں اُس نے کہا ———
اُس کی سر زمین خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو۔
اُوپر آسمان کے عُمدہ تحائِف۔
وہ بحرِ عمیق کے جو نیچا ہے۔
۱۴ سُورج کے اُگائے ہُوئے عُمدہ تحائِف۔
چاند کے پکائے ہُوئے عُمدہ تحائِف۔
۱۵ قدیم پہاڑوں کی عُمدگی۔
اَبدی ٹِیلوں کے عُمدہ تحائِف۔
۱۶ زمین اَور اُس کی معمُوری کے عُمدہ تحائِف۔

اَور اُس کی خُوشنُودی جو جھاڑی میں رہتا ہے۔
یُوسف کے سر پر نازِل ہوں۔
بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں میں رئیس ہے۔
۱۷ اُس کی شوکت بَیل کے پہلوٹھے کی سی ہے۔
اَور اُس کے سِینگ جنگلی سانڈ کے سِینگ ہیں۔
اُن ہی سے وہ سب قوموں کو۔
بلکہ زمین کی اِنتہا تک سب کو دھکیلے گا۔
وہ اِفرائیم کے لاکھوں لاکھ۔
اَور منسّی کے ہزاروں ہزار ہیں۔
۱۸ اَور زبُلُون کے حق میں اُس نے کہا ———
اَے زبُلُون تُو اپنے باہر جانے میں۔
اَور اَے یِسّاکر تُو اپنے خیموں میں خُوش رہ۔
۱۹ وہ قوموں کو اُن پہاڑوں پر بُلاتے ہیں۔
جہاں وہ صداقت کی قُربانیاں گُزرانتے ہیں۔
کیونکہ وہ سمُندروں کی فراوانی چُوستے۔
اَور ساحِل کے چُھپے ہُوئے خزانوں کو جمع کرتے ہیں۔
۲۰ اَور جاد کے حق میں اُس نے کہا ———
مُبارک ہے وہ جو جاد کو بڑھائے۔
وہ شیر کی طرح گھات میں بیٹھا۔
اَور بازو بلکہ سر بھی پھاڑ ڈالتا ہے۔
۲۱ اُس نے پہلا بخرہ اپنے لئے چُن لِیا۔
کیونکہ شاہانہ حِصّہ وہاں الگ کِیا گیا تھا۔
وہ قوموں کے سرداروں کے ساتھ آیا۔
اُس نے خُداوند کی صداقت۔
اَور اِسرائیل کے ساتھ اُس کی قضاؤں کو پُورا کِیا۔
۲۲ اَور دان کے حق میں اُس نے کہا ———
دان شیر کا وہ بچّہ ہے۔
جو باشان سے کُود کر آتا ہے۔
۲۳ اَور نفتالی کے حق میں اُس نے کہا ———

اَے نفتالیؔ تُو جو خُوشنُودی سے سیر۔
اَور خُداوند کی برکت سے معمُور رہے۔
وہ مغرب اَور جنُوب کا مالک ہے۔
۲۴ اَور آشیرؔ کے حق میں اُس نے کہا ——
آشیرؔ بیٹوں کے درمیان سب سے مُبارک ہو۔
وہ اپنے بھائیوں میں زیادہ مقبُول ہو۔
وہ اپنے پاؤں تیل میں ڈبوئے۔
۲۵ تیرے بینڈے لوہے اَور پیتل کے ہوں۔
اَور تیرے ایّام کے انجام تک تیری راحت قائم ہو○
۲۶ یشرُونؔ کے خُدا کی مانند کوئی نہیں۔
جو فضا بلکہ بادلوں پر۔
حشمت سے سوار ہو کر تیری مدد کو آئے۔
۲۷ اَزلی خُدا تیری جائے پناہ ہے۔
اَور اَبدی بازُو نیچے ہیں۔
اُس نے دُشمن کو تیرے سامنے سے نِکال دِیا۔
اَور کہا کہ ''ہلاک کر''
۲۸ لہٰذا اِسرائیلؔ سلامتی سے۔
اَور یعقُوبؔ کا چشمہ اکیلا۔
گیہوں اَور مَے کی سرزمین میں بسے گا۔
اَور اُس کے لئے فلک سے شبنم پڑے گی۔
۲۹ مُبارک ہے تُو اَے اِسرائیلؔ!
خُداوند کی بچائی ہُوئی قوم —— کون تیری
مانند ہے۔
وہی تیری مدد کی سپر۔
اَور تیری حشمت کی تلوار ہے۔
تیرے دُشمن تیرے آگے عاجزی کریں گے۔
اَور تُو اُن کی اُونچائیوں کو پامال کرے گا+

باب ۳۴

مُوسیٰ کی وفات ۱ تب مُوسیٰؔ موآبؔ کے میدان سے کوہِ نبوؔ کی طرف فسجہؔ کی چوٹی پر جو یریحوؔ کے مُقابِل ہے چڑھا۔ اَور خُداوند نے اُسے سارا مُلک جلعادؔ سے لے کر دانؔ تک دِکھایا○ ۲ کُل نفتالیؔ اَور اِفرائیمؔ اَور منسّیؔ کا مُلک اَور یہُوداہؔ کا سارا مُلک مغربی سمُندر تک○ ۳ اَور نجبؔ اَور اُردنؔ کی وادی یعنی کھجُوروں کے شہر یریحوؔ کا میدان صوعرؔ تک○ ۴ اَور خُداوند نے اُس سے کہا۔ یہ وہ مُلک ہے جس کی بابت مَیں نے ابرہامؔ اَور اسحاقؔ اَور یعقُوبؔ سے قسم کھا کے کہا کہ اُن کی نسل کو دُوں گا۔ تُو نے اپنی آنکھوں سے اُسے دیکھ لیا ہے۔ لیکن تُو وہاں پار نہ جائے گا○ ۵ چُنانچہ مُوسیٰؔ خُداوند کا خادِم وہاں پر خُداوند کے کہنے کے مُوافِق موآبؔ کے مُلک میں فوت ہُوا○ ۶ اَور موآبؔ کی وادی میں بیت فعورؔ کے مُقابِل دفنایا گیا۔ مگر اُس کی قبر کو آج کے دِن تک کوئی نہیں جانتا○ ۷ اَور مُوسیٰؔ اپنی مَوت کے وقت ایک سو بیس برس کی عُمر کا تھا۔ اُس کی آنکھیں نہ دُھندلائیں اَور نہ اُس کی تازگی جاتی رہی○ ۸ تب بنی اِسرائیلؔ نے مُوسیٰؔ کے لئے موآبؔ کے میدان میں تیس دِن تک ماتم کِیا۔ جب تک کہ مُوسیٰؔ پر ماتم کرنے کے دِن پُورے نہ ہوئے○ ۹ اَور یوشعؔ بِن نُونؔ حِکمت سے معمُور تھا۔ کیونکہ مُوسیٰؔ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھّے تھے۔ اَور بنی اِسرائیلؔ نے اُس کی تابعداری کی اَور جیسا خُداوند نے مُوسیٰؔ کو حُکم دِیا عمل میں لائے○ ۱۰ اَور بعد ازاں اِسرائیلؔ میں کوئی نبی مُوسیٰؔ کی مانند نہ اُٹھا۔ جِسے خُداوند نے رُوبرُو جانا○ ۱۱ اِن سب نِشانیوں اَور عجائبات میں جو خُداوند نے دیئے کہ اُنہیں مِصرؔ کی سرزمین میں فرعونؔ اَور اُس کے تمام وُزراء اَور اُس کے سارے مُلک کے لئے کرے○ ۱۲ اَور تمام زورآور ہاتھ اَور عظیم مُعجزوں میں جو مُوسیٰؔ نے سارے بنی اِسرائیلؔ کی آنکھوں کے سامنے دِکھائے+

باب ۳۴: ۶ ''دفنایا گیا'' خُدا نے فرشتوں کے ذریعہ مُوسیٰؔ کی نعش کو دفنایا اَور اُس جگہ کو پوشیدہ رکھا کہ بنی اِسرائیل جو بُت پرستی کی طرف بہُت مائل تھے۔ اِلٰہی عزّت کے ساتھ اُس کی پرستش کرنے نہ لگ جائیں+

یشُوعؔ

یشُوعؔ کی کِتاب میں موعودہ سَرزمین کِنعانؔ کی فتح، قبضہ اَور بنی اِسرائیل کے بارہ قبائل میں زمین کی تقسیم کے واقعات کا ذِکر ہے۔ کِتاب کا نام کِتاب کے مرکزی کردار خُدا کے بندہ حضرت مُوسؔیٰ کے جانشین یشُوعؔ سے منسُوب ہے۔ کِتاب لکھتے وقت یشُوعؔ کی تحریروں سے کام لِیا گیا۔ یشُوعؔ کے معنیٰ ''خُدا خلاصی دیتا اور بچاتا'' ہے۔ یشُوعؔ خُداوند یسُوعؔ مسیح کا پیشرو ہے۔ جو لوگوں کو گُناہوں کی غُلامی سے رِہائی دیتا اَور دائمی مِیراث کے مُلک میں داخِل کرتا ہے۔ کِتاب کا مرکزی موضُوع وفاداری کی برکت ہے۔ خُدا اپنے وعدوں میں سچّا اَور وفادار ہے اَور اپنے لوگوں سے عہد میں وفاداری، شریعت کی تابعداری اَور سچّی عبادت کا تقاضا کرتا ہے۔

کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۱۲ کِنعانؔ کی فتح اَور قبضہ	ابواب ۱۳-۲۴ سَرزمین کی تقسیم اَور عہد

باب ۱

خُداوند کی طرف سے چڑھائی کا حُکم

۱ ایسا ہُوا کہ جب خُداوند کا بندہ مُوسؔیٰ فوت ہو گیا۔ تو خُداوند نے یشُوعؔ بِن نُونؔ ۲ مُوسؔیٰ کے خادِم سے کلام کرکے کہا○ کہ میرا بندہ مُوسؔیٰ مَر گیا ہے۔ اَور اَب اُٹھ۔ اَور تُو اَور یہ سب لوگ اُردنؔ کے پار جاؤ ۳ اُس مُلک کی طرف جو مَیں بنی اِسرائیل کو عطا کرُوں گا○ ہر ایک جگہ جِسے تُمہارے پاؤں کا تلوا پامال کرے گا۔ مَیں نے ۴ تُمہیں دے دی۔ جیسا کہ مَیں نے مُوسؔیٰ سے کہا○ بیابان اَور لُبنانؔ سے لے کر دریائے فُراتؔ اَور اُس بڑے سمُندر تک جو آفتاب کے غرُوب کی طرف ہے حِتّیوںؔ کا تمام مُلک تُمہاری ۵ سَرحد ہو گی○ تیری زِندگی کے تمام دِنوں میں کوئی تیرے سامنے نہ ٹھہرے گا۔ جیسا کہ مَیں مُوسؔیٰ کے ساتھ تھا۔ تیرے ساتھ بھی ہُوں گا مَیں تُجھے نہ چھوڑُوں گا نہ تُجھ سے غافِل ہُوں گا○ ۶ مضبُوط ہو اَور دِلاوری کر۔ کیونکہ تُو اِن لوگوں کو اُس مُلک کا وارِث کرے گا۔ جس کی بابت مَیں نے اِن کے باپ دادا سے قسم کھائی ۷ کہ مَیں اِنہیں عطا کرُوں گا○ اِس لئے ہمّت کرکے دلیر ہو۔ تاکہ تُو اُس تمام شریعت کو جس کی بابت تُجھے میرے بندے مُوسؔیٰ نے حُکم دِیا، مانے۔ اَور اُس پر عمل کرے۔ اَور اُس سے دہنے یا بائیں نہ پِھرے۔ تاکہ جہاں کہیں تُو جائے۔ تُو کامیاب ۸ ہو○ یہ شریعت کی کِتاب تیرے مُنہ سے جُدا نہ ہو۔ بلکہ رات اَور دِن اُس پر غور کرتا رہ۔ تاکہ تُو اُسے مانے۔ اَور جو کُچھ اُس میں لِکھا ہے اُس پر عمل کرے۔ کیونکہ تب ہی تُو اپنی راہوں میں اِقبال مند ہو گا۔ اَور تب ہی تُو کامیاب ہو گا○ ۹ دیکھ مَیں نے تُجھے حُکم دِیا پس تُو مضبُوط ہو دِلاوری کر۔ خوف نہ کھا۔ اَور بے دِل مت ہو۔ کیونکہ جہاں کہیں تُو جاتا ہے۔ خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ ہے○

۱۰ تب یشُوعؔ نے لوگوں کے منصب داروں کو حُکم دے کر کہا کہ خیمہ گاہ کے درمیان سے گُزرو اَور لوگوں کو حُکم دے کر کہو○ ۱۱ اپنے لئے رَسد تیّار کرو۔ کیونکہ تین دن کے بعد تُم یہاں اُردنؔ کے پار جاؤ گے۔ تاکہ اُس مُلک میں جو خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے گا۔ تُم داخِل ہو اَور اُس کے مالِک بنو○ ۱۲ تب یشُوعؔ نے رُوبینیوںؔ جادیوںؔ اَور منسّیؔ کے آدھے قبیلہ سے کلام کرکے کہا○ ۱۳ یاد رکھّو جو کُچھ کہ خُداوند کے بندے مُوسؔیٰ نے تُمہیں حُکم دے کر کہا۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں آرام دِیا اَور یہ مُلک تُمہیں عطا کِیا○ ۱۴ تُمہارے بال بچّے اَور تُمہارے مواشی اِس مُلک میں جو مُوسؔیٰ نے تُمہیں اُردنؔ کے اِس پار دِیا، رہیں گے۔ اَور تُم

میں سے سب مضبُوط طاقتور مَرد ہتھیار باندھ کر اپنے بھائیوں
۱۵ کے آگے پار چلو۔ اَور اُن کی مدد کرو○ جب تک کہ خُداوند
تُمہارے بھائیوں کو تُمہاری طرح آرام نہ دے۔ اَور اُنہیں بھی
اُس مُلک کا جو خُداوند تُمہارا خُدا اُنہیں دے گا، مالِک کر دے۔
تب تُم اپنی مِلکیّت کے اُس مُلک کی طرف واپس جاؤ۔ جو خُداوند
کے بندے مُوسیٰؔ نے اُردنؔ کے اِس پار سُورج کے چڑھاؤ کی طرف
۱۶ تُمہیں عطا کِیا۔ اَور تُم اُس کے وارِث بنو○ تب اُنہوں نے
یشُوعؔ سے جواب میں کہا۔ سب کُچھ جو تُو نے ہمیں حُکم دِیا ہے ہم
۱۷ کریں گے اَور جس جگہ تُو ہمیں بھیجے گا ہم جائیں گے○ سب
باتوں میں جیسے ہم نے مُوسیٰؔ کی تابعداری کی۔ تیری بھی کریں
گے۔ پس خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ رہے جیسا کہ وہ مُوسیٰؔ
۱۸ کے ساتھ تھا○ جو کوئی تیرے حُکم کی مُخالِفت کرے۔ اَور جو کُچھ
تُو اُسے حُکم دے اَور تیری بات نہ سُنے تو وہ قتل کِیا جائے چُنانچہ
تُو مضبُوط ہو اَور دِلاوری کر+

باب ۲

یریحوؔ کی جاسُوسی اور راحابؔ کی پناہ

۱ تب یشُوعؔ بِن نُونؔ نے
شِطّیمؔ سے دو مَرد بھیجے کہ چُھپ کر جاسُوسی کریں اَور اُنہیں کہا۔
کہ اُس سَرزمین نیز یریحوؔ کو دیکھو۔ چُنانچہ وہ گئے۔ اَور ایک
فاحِشہ عورت کے گھر میں جس کا نام راحابؔ تھا داخِل ہُوئے
۲ اَور وہاں رات کو ٹِکے○ تب یریحوؔ کے بادشاہ کو کہا گیا۔ کہ آج
کی رات یہاں بنی اِسرائیلؔ سے دو مَرد آئے ہیں تا کہ مُلک کی
۳ جاسُوسی کریں○ اَور یریحوؔ کے بادشاہ نے راحابؔ کے پاس کہلا
بھیجا۔ کہ اُن مَردوں کو جو تیرے پاس آئے اَور تیرے گھر میں
داخِل ہُوئے۔ باہر نِکال۔ کیونکہ وہ اِس تمام مُلک کی جاسُوسی
۴ کرنے آئے ہیں○ تب اُس عورت نے اُن دونوں مَردوں کو
لے کر چُھپایا اَور کہا۔ ہاں میرے پاس وہ مَرد آئے۔ لیکن مَیں
۵ نے نہ جانا کہ وہ کہاں کے تھے○ اَور ایسا ہُوا کہ تقریباً پھاٹک
بند کرنے کے وقت جب اندھیرا ہُوا وہ باہر نِکل گئے اَور مَیں
نہیں جانتی ہُوں کہ وہ کہاں گئے چُنانچہ تُم جلد اُن کا پیچھا کرو۔
تو تُم اُنہیں جا لو گے○ مگر وہ اُنہیں چھت پر چڑھا لے گئی تھی ۶
اَور اپنی سَن کی ڈنٹھلوں میں جو چھت پر چُن رکھّی تھیں چُھپایا
تھا○ تو وہ لوگ اُن کے پیچھے اُردنؔ کی راہ پر پایاب گھاٹوں تک ۷
گئے اَور جب اُن کا پیچھا کرنے والے باہر نِکل گئے تو پھاٹک
بند کر دِیا گیا○ لیکن پیشتر اِس کے کہ وہ سو جائیں وہ عورت اُن ۸
کے پاس چھت پر گئی۔ اَور اُن سے کہا○ مَیں جانتی ہُوں کہ ۹
خُداوند نے تُمہیں یہ مُلک دے دِیا ہے۔ اَور تُمہارا رُعب ہم پر
آ پڑا ہے اَور مُلک کے سب باشِندے تُمہارے آگے پِگھل
گئے ہیں○ کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ کیسے خُداوند نے تُمہارے ۱۰
مِصرؔ سے نِکلنے کے وقت تُمہارے آگے بُحیرۂ قُلزُمؔ کے پانی کو خُشک
کر دِیا۔ اَور اَموریوںؔ کے دو بادشاہوں سے جو اُردنؔ کے پار
ہیں، تُم نے کیا کِیا۔ سیحونؔ اَور عوجؔ سے جنہیں تُم نے قتل کِیا○
ہم نے سُنا تو ہمارے دِل پِگھل گئے اَور تُمہارے سامنے ہم میں ۱۱
سے کِسی میں جان باقی نہیں رہی۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا جو ہے،
وہی اُوپر آسمان کا اَور نیچے زمین کا خُدا ہے○ لہٰذا اَب میرے ۱۲
پاس تُم خُداوند کی قَسم کھاؤ۔ چونکہ مَیں نے تُمہارے ساتھ اچھّا
سلُوک کِیا ہے لہٰذا تُم بھی میرے باپ کے گھرانے کے ساتھ
اچھّا سلُوک کرو۔ اَور مُجھے ایک پُختہ نِشانی دو○ اَور میرے ۱۳
باپ اَور میری ماں اَور میرے بھائیوں اَور میری بہنوں کو اَور
سب کُچھ جو اُن کا ہے، بچاؤ۔ اَور ہماری جانوں کو مَوت سے
رِہائی دو○ تب اُن آدمیوں نے اُس سے کہا۔ ہماری جانیں ۱۴
تُمہاری جانوں کے بدلے میں مَریں گی۔ اگر تُو ہمارے اِس
مُعاملہ کو ظاہر نہ کرے اَور جب خُداوند ہمیں یہ مُلک عطا کر
دے گا۔ تو ہم تیرے ساتھ اچھّا اَور وفاداری کا سلُوک کریں
گے○ تب اُس نے اُنہیں رسّے سے کھڑکی کی راہ نیچے اُتار دِیا۔ ۱۵
کیونکہ اُس کا گھر شہرپناہ کی دِیوار پر تھا اَور وہ فصِیل پر رہتی تھی○
اَور اُس نے اُن سے کہا کہ پہاڑ کی راہ چلے جاؤ۔ تا کہ پیچھا کرنے ۱۶
والے تُمہیں نہ مِل پڑیں۔ اَور وہاں تُم تین دِن تک چُھپے رہنا جب
تک کہ پیچھا کرنے والے واپس نہ آ جائیں۔ پِھر تُم اپنی راہ چلے

۱۷ جاناo تب اُن مَردوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم اُس قسم سے جو
۱۸ ہم نے تیرے پاس کھائی ہے، بَری ٹھہریں گےo کہ جب ہم
اِس مُلک میں داخِل ہوں۔ تب تُو یہ قِرمزی سُوت کی ڈوری
اِس کھڑکی میں جس سے تُو نے ہمیں نیچے اُتارا، باندھ دینا۔ اَور
اپنے باپ اَور ماں اَور اپنے بھائیوں اَور اپنے تمام رشتہ داروں کو
۱۹ اپنے پاس اپنے گھر میں جمع کر لیناo تو ایسا ہوگا کہ تیرے گھر کے
دروازے میں سے جو کوئی باہر نِکلے گا۔ اُس کا خُون اُسی کے سر
پر ہوگا اَور ہم بَری ہوں گے۔ اَور سب جو تیرے ساتھ تیرے گھر
میں ہوں گے اُن کا خُون ہمارے سر پر ہوگا۔ اگر اُنہیں کوئی
۲۰ ہاتھ لگائےo اَور اگر تُو ہمارا یہ مُعاملہ ظاہر کر دے تو ہم اُس قسم
۲۱ سے جو ہم نے تُجھ سے کھائی بَری ہوں گےo تب اُس عورت
نے کہا۔ جیسا تُم نے کہا ویسا ہی ہو اَور اُس نے اُنہیں رُخصت
کِیا اَور وہ چلے گئے۔ اَور اُس عورت نے وہ قِرمزی ڈوری کھڑکی
۲۲ سے باندھیo اَور وہ دونوں چل پڑے اَور پہاڑ پر پُہنچے اَور وہاں
تین دِن ٹھہرے رہے جب تک کہ اُن کا پیچھا کرنے والے واپس
نہ گئے۔ اَور اُنہوں نے اُنہیں تمام رستوں میں ڈُھونڈا، پر نہ
۲۳ پایاo تب وہ دونوں مَرد پِھرے اَور پہاڑ سے نیچے اُتر کر دریا پار
ہُوئے۔ اَور یشُوعؔ بِن نُونؔ کے پاس آئے اَور سب کُچھ جو اُن
۲۴ پر واقعہ ہُوا تھا اُس سے بیان کِیاo اَور اُنہوں نے یشُوعؔ سے کہا
کہ یقیناً خُداوند نے یہ مُلک ہمارے قبضہ میں کر دِیا ہے اَور
اُس کے سب باشِندے ہمارے خوف سے پِگھلے ہُوئے ہیں +

باب ۳

۱ **اُردنؔ کا مُعجزانہ عبُور** تب یشُوعؔ صُبح سویرے اُٹھا۔ اَور شِطّیمؔ
سے کُوچ کِیا۔ اَور وہ اَور تمام بنی اِسرائیلؔ اُردنؔ کے پاس
۲ آئے۔ اَور وہاں پار جانے سے پیشتر مقام کِیاo اَور ایسا ہُوا
کہ تین دِن کے بعد منصب دار خیمہ گاہ کے درمیان سے
۳ گُزرےo اَور لوگوں کو حُکم دے کر کہا۔ کہ جب تُم خُداوند اپنے
خُدا کے عہد کے صندُوق کو اَور کاہِنوں اَور لاویوں کو اُسے اُٹھائے
ہُوئے دیکھو تب تُم اپنی جگہ سے کُوچ کرو۔ اَور اُس کے پیچھے
چلوo لیکن تُمہارے اَور اُس کے درمیان قریباً دو ہزار ہاتھ کا ۴
فاصلہ رہے اُس کے نزدِیک نہ جاؤ۔ تا کہ تُم اُس راہ کو جس پر
تُمہیں جانا ہے، پہچانو۔ کیونکہ اِس سے پیشتر تُم اِس راہ سے
کبھی نہیں گئےo اَور یشُوعؔ نے لوگوں سے کہا تُم اپنے آپ کو ۵
پاک کرو۔ کیونکہ کل کے روز خُداوند تُمہارے درمیان عجائبات
کرے گاo اَور یشُوعؔ نے کاہِنوں سے کلام کر کے کہا کہ تُم عہد کے ۶
صندُوق کو اُٹھاؤ۔ اَور لوگوں کے آگے آگے چلو۔ تب اُنہوں نے
عہد کا صندُوق اُٹھایا اَور لوگوں کے آگے چلےo تب خُداوند ۷
نے یشُوعؔ سے فرمایا۔ کہ آج کے دِن مَیں تمام بنی اِسرائیلؔ کی
نِگاہ میں تُجھے عِزّت بخشنا شرُوع کرُوں گا۔ تا کہ وہ جانیں۔
کہ جیسا مَیں مُوسیٰؔ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ بھی ہُوںo اَور تُو ۸
اُن کاہِنوں کو جو عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے ہیں۔ حُکم دے
کر کہہ۔ کہ جب تُم اُردنؔ کے کِنارے کے پانی میں گُھسو تو
اُردنؔ ہی میں کھڑے رہوo لہٰذا یشُوعؔ نے بنی اِسرائیلؔ سے کہا ۹
کہ اِدھر آؤ اَور خُداوند اپنے خُدا کا کلام سُنوo اَور یشُوعؔ نے کہا ۱۰
کہ اِس سے تُم جانو گے کہ زِندہ خُدا تُمہارے درمیان ہے۔
اَور کہ وہ تُمہارے سامنے سے کنعانیوںؔ اَور حِتّیوںؔ اَور حوِّیوںؔ
اَور فرِزّیوںؔ اَور جِرجاسیوںؔ اَور اموریوںؔ اَور یبُوسیوںؔ کو دُور
کرے گاo دیکھو۔ کہ کُل دُنیا کے خُداوند کے عہد کا صندُوق ۱۱
تُمہارے سامنے اُردنؔ میں جاتا ہےo اَور اَب تُم بنی اِسرائیلؔ ۱۲
کے قبیلوں میں بارہ آدمی ایک فی قبیلہ لوo اَور ایسا ہوگا کہ ۱۳
جب کاہِنوں کے پاؤں کے تلوے جو کُل دُنیا کے خُداوند خُدا
کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے ہیں اُردنؔ کے پانی میں ٹھہریں
گے۔ تب اُردنؔ کا پانی تھم جائے گا۔ اَور اُوپر سے آنے والا پانی
ٹھہر کر ایک ڈھیر بن جائے گاo
تب لوگوں نے اپنے خیموں سے کُوچ کِیا۔ تا کہ اُردنؔ ۱۴
کے پار جائیں اَور کاہِن جو عہد کا صندُوق اُٹھائے تھے۔ لوگوں
کے آگے تھےo تو جب صندُوق اُٹھانے والے اُردنؔ میں ۱۵
گُھسے اَور صندُوق اُٹھانے والے کاہِنوں کے پاؤں کِنارے

کے پانی میں ڈُوبے کیونکہ فصل کے تمام دِنوں میں اُردؔن اپنے
۱۶ کِناروں کے اُوپر سے بہتا ہے۝ تو پانی جو اُوپر سے آتا تھا ٹھہر
گیا۔ اَور بہُت لمبا سا ڈھیر شہر آدؔام کے قریب جو صُرتاؔن کے
پاس ہے بن گیا۔ اَور نیچے کا پانی جو عراؔبہ کے سمُندر بحُیرۂ ملحؔ کو
جاتا تھا الگ ہو گیا۔ اَور لوگ یریؔحو کے مُقابِل پار گُزر گئے۝
۱۷ اَور وہ کاہِن جو خُداوند کے عہد کے صندُوق کو اُٹھائے ہُوئے
تھے اُردؔن کے درمیان خُشک زمین پر کھڑے رہے اَور تمام
اِسرؔائیل خُشک زمین پر گُزرتا تھا یہاں تک کہ سب لوگ اُردؔن
کے پار چلے گئے+

باب ۴

۱ **اُردؔن کے عبُور کی یادگار** اَور ایسا ہُوا کہ جب سب لوگ
اُردؔن کے پار چلے گئے تو خُداوند نے یشُوعؔ سے کلام کر کے
۲ فرمایا۝ کہ تُو لوگوں میں سے بارہ آدمی ہر قبیلے میں سے ایک
۳ ایک آدمی لے۝ اَور اُنہیں حُکم دے کر کہہ کہ اُردؔن کے درمیان
سے اُس جگہ سے جہاں کاہِنوں کے پاؤں ٹِکے تھے بارہ پتّھر
اُٹھاؤ اَور اُنہیں پار لے جاؤ اَور اُس جگہ پر جہاں تُم رات کو مقام
۴ کرو گے نصب کرو۝ تب یشُوعؔ نے اُن بارہ آدمیوں کو جِنہیں
اُس نے بنی اِسرؔائیل میں سے ہر قبیلے میں سے ایک ایک آدمی
۵ لے کر مُنتخب کِیا تھا، بُلایا۝ اَور یشُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کہ خُداوند
اپنے خُدا کے عہد کے صندُوق کے آگے اُردؔن کے درمیان سے
تُم پار جاؤ۔ اَور تُم میں سے ہر ایک مَرد بنی اِسرؔائیل کے قبائل کے
۶ شُمار کے مُطابِق ایک ایک پتّھر اپنے کندھے پر اُٹھا لے۝ تاکہ
تُمہارے درمیان یہ ایک یادگار ہو۔ اَور جب تُمہارے لڑکے
۷ کل کو تُم سے پُوچھیں گے اَور کہیں گے کہ یہ پتّھر کیسے ہیں۝ تو
تُم اُنہیں جواب دو گے۔ کہ خُداوند کے عہد کے صندُوق کے
آگے اُردؔن کا پانی تھم گیا تھا۔ جب وہ اُردؔن میں داخِل ہُوا تھا
تو اُردؔن کا پانی تھم گیا تھا۔ اَور یہ پتّھر بنی اِسرؔائیل کے لئے اَبد تک
۸ یادگار کے واسطے ہیں۝ تو جیسا یشُوعؔ نے اُنہیں حُکم دِیا بنی اِسرؔائیل
نے ویسا ہی کِیا۔ اَور بنی اِسرؔائیل کے قبائل کے شُمار کے مُطابِق
اُردؔن کے درمیان سے بارہ پتّھر اُٹھائے جیسا خُداوند نے یشُوعؔ
کو فرمایا تھا اَور اپنے مقام کرنے کی جگہ تک اُنہیں پار لے گئے
اَور وہاں اُنہیں نصب کِیا۝ اَور یشُوعؔ نے اُردؔن کے درمیان ۹
اُس جگہ پر جہاں کہ عہد کا صندُوق اُٹھانے والے کاہِنوں کے
پاؤں ٹِکے تھے بارہ پتّھر نصب کِئے اَور وہ آج کے دِن تک وہیں
ہَیں۝ اَور وہ کاہِن جو صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے اُردؔن کے ۱۰
درمیان کھڑے رہے۔ جب تک کہ سب کُچھ جو خُداوند نے یشُوعؔ
کو حُکم دِیا تھا۔ کہ لوگوں سے کہے جِس طرح سے کہ مُوسؔیٰ نے
یشُوعؔ سے کہا تھا۔ تمام نہ ہُوا۔ اَور لوگوں نے جلدی کی اَور پار
ہو گئے۝ جِس وقت سب لوگ پار جا چُکے۔ تو خُداوند کے عہد کا ۱۱
صندُوق اَور کاہِن لوگوں کے سامنے پار گئے۝ اَور بنی رُوبیؔن ۱۲
اَور بنی جاؔد اَور نِصف قبیلہ منسؔیّ کا ہتھیار باندھے ہُوئے بنی اِسرؔائیل
کے آگے پار گئے۔ جیسا کہ مُوسؔیٰ نے اُنہیں حُکم دِیا تھا۝ اَور قریباً ۱۳
چالیس ہزار مَرد جنگ کے ہتھیار باندھے ہُوئے یریؔحو کے میدان
میں لڑائی کرنے کے لئے خُداوند کے آگے پار اُترے۝ اُس ۱۴
روز خُداوند نے سب اِسرؔائیل کی نظروں میں یشُوعؔ کو عظمت
بخشی۔ تو وہ اُس سے ڈرے۔ جیسا کہ مُوسؔیٰ سے اُس کی زِندگی
بھر ڈرتے رہے تھے۝
اَور خُداوند نے یشُوعؔ سے کلام کر کے فرمایا۝ کہ اُن ۱۵،۱۶
کاہِنوں کو جو شہادت کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے ہیں، حُکم کر۔
کہ اُردن میں سے باہر نِکل آئیں۝ تب یشُوعؔ نے کاہِنوں کو ۱۷
حُکم دے کر کہا۔ کہ اُردؔن میں سے باہر نِکل آؤ۝ اَور ایسا ہُوا کہ ۱۸
جب وہ کاہِن جو خُداوند کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے
اُردؔن کے درمیان سے باہر نِکلے اَور اُن کے پاؤں کے تلوے
خُشکی پر پُہنچے۔ تو اُردؔن کا پانی اپنی جگہ میں واپس آ گیا۔ اَور جیسے
پہلے بہتا تھا۔ اپنے سب کِناروں پر سے بہنے لگ گیا۝
اَور پہلے مہینے کی دسویں تارِیخ تھی کہ لوگ اُردؔن میں سے ۱۹
نِکل کر اُوپر آئے۔ اَور یریؔحو کی مشرقی سَرحد جلجاؔل میں ڈیرہ
کِیا۝ اَور یشُوعؔ نے اُن بارہ پتّھروں کو جو وہ اُردؔن سے اُٹھا لائے ۲۰

۲۱ تھے، جلجال میں نصب کیا۔ پھر اُس نے بنی اسرائیل سے کلام کر کے کہا کہ جب تمہارے لڑکے کل کو اپنے باپ دادا سے ۲۲ پوچھیں گے اور کہیں گے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے؟ تو تم اپنے لڑکوں کو خبر دے کر کہو گے۔ کہ اسرائیل نے یہاں ۲۳ اُردن کو خشکی پر پار کیا تھا۔ اور خداوند تمہارے خدا نے اُردن کے پانی کو تمہارے آگے خشک کر دیا تھا۔ جب تک کہ تم اُس کے ۲۴ پار نہ ہوئے۔ جس طرح خداوند تمہارے خدا نے بحیرۂ قلزم سے کیا تھا۔ کہ اُس نے اُسے ہمارے سامنے خشک کر دیا تھا۔ ۲۵ جب تک کہ ہم پار نہ گزر گئے۔ تا کہ زمین کی تمام قومیں جانیں۔ کہ خداوند کا ہاتھ قادر ہے۔ اور تا کہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرتے رہو+

باب ۵

۱ **جلجال میں ختنہ** اور جب اموریوں کے سب بادشاہوں نے جو اُردن کے پار مغرب کی طرف تھے۔ اور کنعانیوں کے سب بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سُنا کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے اُردن کے پانی کو خشک کر دیا۔ جب تک کہ وہ پار نہ اُتر گئے تو اُن کے دل پگھل گئے۔ اور بنی اسرائیل ۲ کے خوف سے اُن میں جان باقی نہ رہی۔ اُس وقت خداوند نے یشوع سے کہا کہ اپنے لئے پتھر کی چھریاں بنا۔ اور بنی اسرائیل ۳ کا ختنہ کر۔ تب یشوع نے پتھر کی چھریاں بنائیں اور قلف کی ۴ پہاڑی کے پاس بنی اسرائیل کا ختنہ کیا۔ اور یشوع کے اُن کے ختنہ کرنے کا یہ سبب تھا۔ کہ سب لوگ جو مصر سے نکلے تھے۔ اُن میں سے سب مرد قابلِ جنگ مصر سے نکلنے کے بعد بیابان ۵ کے درمیان راہ میں مر گئے تھے۔ اور وہ سب مرد جو مصر سے نکلے تھے اُن کا ختنہ ہو چکا تھا۔ مگر وہ سب جو اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد بیابان کے درمیان راہ میں پیدا ہوئے۔ اُن کا ختنہ ۶ نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے۔ جب تک کہ جنگی مردوں کی سب جماعت جو مصر سے نکلی تھی مر نہ گئی۔ جنہوں نے خداوند کے حکم کی نافرمانی کی۔ جن کی بابت خداوند نے قسم کھائی۔ کہ وہ اُس ملک کو نہ دیکھیں گے جس کے بارے میں اُس نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ ہمیں دے گا وہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ ۷ اور اُن کے بیٹوں کا جنہیں اُس نے اُن کی جگہ میں برپا کیا۔ یشوع نے ختنہ کیا۔ کیونکہ وہ نامختون تھے۔ اِس لئے کہ راہ میں اُن کا ختنہ نہیں ہوا تھا۔ ۸ اور جب سب لوگوں کا ختنہ ہو چکا۔ تو وہ خیمہ گاہ میں اپنی اپنی جگہوں میں رہے۔ جب تک کہ وہ اچھے نہ ہو گئے۔ ۹ پھر خداوند نے یشوع سے کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت تم سے دُور کی۔ تو اِس سبب سے اِس جگہ کا نام آج تک جلجال ہے۔

۱۰ اور بنی اسرائیل نے جلجال میں ڈیرے لگائے۔ اور یریحو کے میدان میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت عیدِ فسح کی۔ ۱۱ اور فسح کے بعد دوسرے دن اُس ملک کے گیہوں کی فطیری روٹی اور اُسی دن بھونے ہوئے دانے بھی کھائے۔ ۱۲ اور جب اُنہوں نے اُس ملک کا اناج کھایا۔ تو دوسرے دن منّ بند ہو گیا۔ اور بعد اُس کے بنی اسرائیل کو منّ نہ ملا۔ اور اُسی سال اُنہوں نے کنعان کی سر زمین کا غلّہ کھایا۔ ۱۳ اور جب یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُس نے نظر اُٹھائی اور دیکھا۔ کہ ایک آدمی اُس کے مقابل کھڑا ہے اور اُس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے تو یشوع اُس کے پاس گیا اور اُس سے کہا۔ کیا تو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف۔ ۱۴ اُس نے کہا نہیں بلکہ میں خداوند کے لشکر کا سردار ہوں اور اس وقت آیا ہوں۔ تب یشوع اپنے منہ کے بل زمین پر گرا اور سجدہ کیا اور کہا اے خداوند! تو اپنے بندے کو کیا حکم دیتا ہے؟ ۱۵ تب خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع سے کہا کہ اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے، پاک ہے۔ لہٰذا یشوع نے ایسا ہی کیا+

۵:۱۴ ''لشکر کا سردار'' خیال کیا جاتا ہے کہ یہ الفاظ میکائیل فرشتہ کی طرف اِشارہ کرتے ہیں جو اسرائیلی فوج کی رہنمائی کرتا تھا+

باب ۶

یریحو پر حملہ

۱ اَور یریحوؔ بنی اِسرائیلؔ کے سبب سے مضبُوطی
سے بند کِیا گیا تھا۔ اَور کوئی اُس سے باہر نہ آتا تھا نہ کوئی اندر
۲ جاتا تھا○ تب خُداوند نے یشُوعؔ سے کہا۔ دیکھ! مَیں نے یریحوؔ
اَور اُس کے بادشاہ اَور وہاں کے طاقتور جنگی مَردوں کو تیرے
۳ ہاتھ میں دے دِیا ہے○ تُم سب جنگی مَردوں کے ساتھ ایک
۴ دفعہ شہر کے گِرد گھُومو۔ اَور ایسا چھ دِنوں تک کرو○ اَور سات
کاہِن صندُوق کے آگے مینڈھے کے سِینگ کے سات نرسنگے
اُٹھا کر چلیں۔ اَور ساتویں دِن تُم شہر کے گِرد سات دفعہ گھُومو
۵ اَور کاہِن نرسنگے پھُونکیں○ اَور یُوں ہوگا۔ جب نرسنگے کی آواز
دیر تک ہوگی اَور تُم نرسنگے کی آواز سُنو۔ تو ساری جماعت بڑے
زور سے للکارے تب شہر کی فصِیل اپنی ہی جگہ میں گِر پڑے
۶ گی۔ اَور ہر ایک اپنے سامنے چڑھ جائے گا○ تب یشُوعؔ بِن
نُونؔ نے کاہِنوں کو بُلایا اَور اُن سے کہا۔ کہ عہد کا صندُوق اُٹھاؤ۔
اَور سات کاہِن خُداوند کے صندُوق کے سامنے مینڈھے کے
۷ سِینگ کے سات نرسنگے اُٹھائیں○ اَور اُس نے لوگوں سے کہا۔
چلو شہر کے گِرد گھُومو۔ اَور سب مُسلّح مَرد خُداوند کے صندُوق
کے آگے چلیں○

۸ اَور ایسا ہُؤا کہ جب یشُوعؔ لوگوں سے یہ باتیں کہہ چُکا۔
تو سات کاہِن مینڈھے کے سِینگ کے سات نرسنگے اُٹھا کر
خُداوند کے آگے چلے۔ اَور باوقفہ نرسنگے پھُونکتے رہے اَور خُداوند
۹ کے عہد کا صندُوق اُن کے پیچھے پیچھے روانہ ہُؤا○ اَور مُسلّح مَرد
نرسنگے بجانے والے کاہِنوں کے آگے چلے۔ اَور دُنبالہ صندُوق
کے پیچھے پیچھے چلا۔ وہ چلتے تھے اَور باوقفہ نرسنگے پھُونکتے جاتے
۱۰ تھے○ اَور یشُوعؔ نے لوگوں کو حُکم دِیا۔ کہ تُم مت للکارو۔ اَور تُمہاری
آواز سُنائی نہ دے۔ اَور نہ تُمہارے مُنہ سے کوئی بات نِکلے۔ مگر
۱۱ جس روز مَیں تُمہیں للکارنے کا حُکم دُوں۔ تب تُم للکارو○ تب
خُداوند کا صندُوق شہر کے گِرد ایک دفعہ گھُوما۔ اَور وہ لشکر گاہ
میں واپس آئے اَور خیموں میں آرام کِیا○ پھِر یشُوعؔ صُبح سویرے ۱۲
اُٹھا اَور کاہِنوں نے خُداوند کا صندُوق اُٹھایا○ اَور سات کاہِن ۱۳
مینڈھے کے سِینگ کے سات نرسنگے اُٹھائے ہُوئے خُداوند
کے صندُوق کے آگے آگے چلتے تھے اَور باوقفہ نرسنگے پھُونکتے
رہے اَور مُسلّح مَرد اُن کے آگے تھے اَور دُنبالہ خُداوند کے صندُوق
کے پیچھے پیچھے چلتا تھا۔ وہ چلتے تھے اَور باوقفہ نرسنگے پھُونکتے
جاتے تھے○ دُوسرے دِن شہر کے گِرد وہ پھِر ایک دفعہ گھُومے ۱۴
پھِر لشکر گاہ میں واپس آئے۔ اَور چھ دِنوں تک اُنہوں نے ایسا
ہی کِیا○ اَور جب ساتواں دِن ہُؤا۔ وہ صُبح پَو پھٹے اُٹھے۔ اَور ۱۵
اُسی طرح سے شہر کے گِرد سات دفعہ گھُومے۔ صِرف اُسی روز
وُہ شہر کے گِرد سات دفعہ گھُومے○ جب ساتویں دفعہ ہُوئی۔ ۱۶
کاہِنوں نے لمبی آواز سے نرسنگے پھُونکے۔ تب یشُوعؔ نے لوگوں
سے کہا۔ للکارو۔ کیونکہ خُداوند نے شہر تُمہارے حوالے کر دِیا
ہے○ اَور شہر اَور سب جو کُچھ اُس میں ہے خُداوند کے لئے فنا ۱۷
کیا جائے۔ لیکن راحابؔ فاحشہ زِندہ رہے گی۔ وہ اَور وہ سب
جو اُس کے گھر میں اُس کے ساتھ ہوں۔ کیونکہ اُس نے
ہمارے قاصِدوں کو جِنہیں ہم نے بھیجا تھا، چھُپایا○ لیکن تُم ۱۸
اپنے آپ کو اشیائے مخصُوصہ سے محفُوظ رکھّو ایسا نہ ہو کہ تُم کِسی
مخصُوص شے کو لے لو۔ اَور بنی اِسرائیلؔ کے لشکر گاہ کو مَلعُون کرو
اَور اُسے دُکھ دو○ اَور سب چاندی اَور سونا اَور پیتل اَور لوہے ۱۹
کے برتن خُداوند کے لئے مخصُوص ہیں وہ خُداوند کے خزانے
میں جمع کِئے جائیں گے○

تب لوگ للکارے اَور کاہِنوں نے لمبی آواز سے نرسنگے ۲۰
پھُونکے۔ اَور ایسا ہُؤا کہ جب لوگوں نے نرسنگوں کی آواز
سُنی۔ تو لوگ بڑے زور سے للکارے۔ تب فصِیل اپنی جگہ
میں گِر گئی۔ اَور لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سِیدھا
شہر میں چڑھ گیا۔ اَور اُنہوں نے شہر کو لے لِیا○ اور سب کو جو ۲۱
شہر میں تھے۔ مَرد و زَن۔ بچّے اور بُوڑھے اَور بَیل اَور بھیڑیں اَور
گدھے سب کو تلوار کی دھار سے قتل کِیا○ اَور یشُوعؔ نے اُن دو ۲۲
آدمیوں سے جو مُلک کی جاسُوسی کرنے گئے تھے، کہا۔ کہ فاحشہ

عورت کے گھر میں داخل ہوا اور اُس عورت کو اور سب کچھ جو اُس کا ہے وہاں سے نکالو۔ جیسا کہ تُم نے اُس سے قسم کھائی ○

۲۳ تب وہ دونوں جوان جاسُوس اندر گئے۔ اور راحب کو اور اُس کے باپ اور اُس کی ماں اور اُس کے بھائیوں اور سب رشتہ داروں کو باہر نکالا۔ اور اُنہیں اسرائیل کے خیمہ گاہ سے باہر جگہ دی ○

۲۴ اور شہر کو مع سب کچھ کہ جو اُس کے اندر تھا آگ سے جلایا۔ لیکن سونا اور چاندی اور پیتل اور لوہے کے برتن خُداوند کے گھر کے خزانے میں جمع کئے ○ ۲۵ اور یشُوع نے راحب فاحشہ اور اُس کے باپ کے گھرانے اور اُس کے تمام رشتہ داروں کی جان بخشی کی۔ اور وہ بنی اسرائیل کے درمیان آج کے دن تک رہی کیونکہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یشُوع نے یریحو کی جاسُوسی کرنے کو بھیجا، چُھپایا تھا۔ اور اُس وقت یشُوع نے بد دُعا دے ۲۶ کر کہا ○ وہ آدمی خُدا کے سامنے ملعُون ہو۔ جو اِس شہر کو تعمیر کرنے کو اُٹھے۔ وہ اپنے پہلوٹھے پر اُس کی بُنیاد رکھے گا۔ اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کرے گا ○

۲۷ اور خُداوند یشُوع کے ساتھ تھا۔ اور سارے مُلک میں اُس کی شہرت پھیل گئی +

باب ۷

۱ **عاکان کا سنگسار کیا جانا** اور بنی اسرائیل نے اشیائے مخصُوصہ کے بارے میں قصور کیا۔ کیونکہ یہوداہ کے قبیلہ میں سے عاکان بن کرمی بن زبدی بن زارح نے اشیائے مخصُوصہ میں سے کچھ لے لیں۔ تو خُداوند کا غضب بنی اسرائیل پر بھڑکا ○

۲ اور یشُوع نے یریحو سے عی کو جو بیت آیل کے مشرق میں ہے اور آدمی بھیجے اور اُن سے کہا۔ کہ چڑھ جاؤ اور مُلک کی جاسُوسی ۳ کرو۔ تب وہ آدمی گئے اور عی کی جاسُوسی کی ○ پھر وہ یشُوع کے پاس واپس آئے اور کہا کہ تمام لوگوں کو نہ بھیج۔ بلکہ دو ہزار یا تین ہزار آدمی چڑھ جائیں اور عی کو ماریں۔ سب لوگوں کو وہاں جانے کی تکلیف نہ دے۔ کیونکہ وہاں کے باشندے تھوڑے ہیں ○ ۴ تب لوگوں میں سے تین ہزار مرد چڑھ گئے۔ اور وہ عی کے آدمیوں کے سامنے سے بھاگ آئے ○ ۵ اور عی کے آدمیوں نے اُن میں سے چھتیس مرد قتل کئے اور پھاٹک کے آگے سے شباریم تک اُن کا تعاقُب کیا۔ اور اُترائی پر اُنہیں مارا۔ چُنانچہ لوگوں کا دِل پگھلا۔ اور پانی کی طرح ہو گیا ○

۶ تب یشُوع نے اپنے کپڑے پھاڑے اور خُداوند کے صندُوق کے سامنے وہ اور اسرائیل کے بزرگ شام تک زمین پر مُنہ کے بل اوندھے پڑے رہے اور اُنہوں نے اپنے سروں پر مٹی ڈالی ○ ۷ اور یشُوع نے کہا۔ ہائے اَے خُداوند اَے خُدا! تُو کس لئے اِن لوگوں کو اُردن کے پار لایا۔ تاکہ اُنہیں اموریوں کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ کہ وہ ہمیں نابُود کریں۔ اَے کاش! کہ ہم منصُوبہ باندھتے اور اُردن کے پار ہی رہتے ○ ۸ اَے خُداوند! مَیں کیا کہوں۔ جب کہ اسرائیل اپنے دُشمنوں کے سامنے پیٹھ پھیرتے ہیں ○ ۹ کنعانی لوگ اور اِس مُلک کے سب باشندے سُنیں گے تو وہ ہمیں گھیر لیں گے۔ اور زمین پر سے ہمارا نام مِٹا ڈالیں گے۔ اور تُو اپنے عظیم نام کے لئے کیا کرے گا؟ ○ ۱۰ تب خُداوند نے یشُوع سے کہا۔ اُٹھ۔ کس واسطے تُو مُنہ کے بل زمین پر پڑا ہے ○ ۱۱ اسرائیل نے گُناہ کیا ہے جس عہد کا مَیں نے اُنہیں حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے اُس سے عدُول کیا ہے۔ اور اشیائے مخصُوصہ میں سے کچھ لیں۔ بلکہ اُنہوں نے چوری کی اور ریاکاری کی۔ اور اپنے سامان میں اُنہیں مِلا لیا ○ ۱۲ تو اس لئے بنی اسرائیل اپنے دُشمنوں کے سامنے قائم نہ رہے۔ بلکہ اپنے دُشمنوں کے سامنے سے پیٹھ پھیر کے بھاگے۔ کیونکہ وہ ملعُون ہُوئے۔ تو مَیں اب تُمہارے ساتھ نہ ہُوں گا۔ جب تک کہ تُم ملعُون کو اپنے درمیان سے دفع نہ کرو ○ ۱۳ اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور اُن سے کہہ کہ اپنے آپ کو کل کے لئے پاک کرو۔ کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُمہارے درمیان کوئی ملعُون ہے تُم اپنے

۶:۲۶ ”اپنے سب سے چھوٹے بیٹے“، یہ پیشین گوئی تب پوری ہُوئی جب حی ایل نے یریحو فصیل دار شہر حی آب کی بادشاہی کے وقت تعمیر کرنا شروع کیا۔ (۱-ملوک ۱۶: ۳۴)+

دُشمنوں کے سامنے قائم نہ رہ سکو گے جب تک کہ تُم ملعُون کو
۱۴ اپنے درمیان سے دفع نہ کروO لہٰذا کل صُبح کو تُم اپنے قبیلوں
کے مُطابِق سامنے آؤ۔ اَور جس قبیلے کو خُداوند پکڑے وہ اپنے
خاندانوں کے مُطابِق سامنے آئے۔ اَور جس خاندان کو خُداوند
پکڑے وہ اپنے اپنے گھر کے مُطابِق سامنے آئے اَور جس گھر کو
۱۵ خُداوند پکڑے۔ اُس کا ایک ایک آدمی سامنے آئےO اَور ایسا ہو گا
کہ جو کوئی مخصُوص شُدہ شے کے ساتھ پکڑا جائے۔ وہ اَور اُس
کا سب کُچھ آگ میں جلایا جائے گا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند کے
عہد کی نافرمانی کی۔ اَور اِسرائیل میں شرارت کا کام کِیاO
۱۶ چُنانچہ یشُوع صُبح سویرے اُٹھا۔ اَور بنی اِسرائیل کو قبیلہ بہ
۱۷ قبیلہ سامنے لایا۔ تو یہُودہ کا قبیلہ پکڑا گیاO اَور یہُودہ کے
خاندانوں کو سامنے لایا۔ تو زارح کا خاندان پکڑا گیا۔ اَور زارح
کے خاندان میں سے ہر ایک گھر کو سامنے لایا۔ تو زبدی پکڑا گیاO
۱۸ اَور زبدی اپنے گھر کے ایک ایک آدمی کو سامنے لایا۔ تو عاکان
بِن کرمی بِن زبدی بِن زارح یہُودہ کے قبیلے میں سے پکڑا گیاO
۱۹ تب یشُوع نے عاکان سے کہا۔ اَے میرے بیٹے! خُداوند اِسرائیل
کے خُدا کی بزُرگی کر۔ اَور اُس کے سامنے اِقرار کر اَور مُجھے بتا۔
۲۰ کہ تُو نے کیا کِیا۔ اَور کیا چُھپایا ہے؟O عاکان نے یشُوع کو
جواب دِیا اَور کہا۔ درحقیقت مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا
۲۱ کا گُناہ کِیا ہے۔ اَور مَیں نے یُوں یُوں کِیاO کہ جب مَیں
نے لُوٹ کے مال میں ایک نفیس بابلی لبادہ اَور دوسَو مِثقال
چاندی اَور پچاس مِثقال وزنی سونے کی ایک اِینٹ دیکھی۔ تو
مَیں للچایا۔ اَور مَیں نے اُنہیں لے لیا۔ اَور دیکھ یہ سب کُچھ
میرے خَیمہ کے اندر زمین میں چُھپایا ہُؤا ہے۔ اَور چاندی اُن
۲۲ کے نیچے ہےO تب یشُوع نے قاصد بھیجے۔ وہ اُس کے خَیمہ کو
دوڑے۔ تو دیکھو وہ سب اُس کے خَیمہ میں چُھپایا ہُؤا تھا۔ اَور
۲۳ چاندی اُن کے نیچے تھیO اَور اُنہوں نے اُنہیں خَیمہ کے اندر
سے لِیا۔ اَور یشُوع اَور سب بنی اِسرائیل کے پاس لے آئے
۲۴ اَور اُنہیں خُداوند کے حضُور رکھّاO تب یشُوع اَور تمام اِسرائیل
نے عاکان بِن زارح کو اَور چاندی اَور لبادہ اَور سونے کی
اِینٹ اَور اُس کے بیٹوں اَور اُس کی بیٹیوں اَور اُس کے بَیلوں
اَور اُس کے گدھوں اَور اُس کی بھیڑوں اَور اُس کے خَیمہ کو اَور
جو کُچھ اُس کا تھا۔ لِیا اَور اُنہیں وادی عاکور میں لایاO اَور ۲۵
یشُوع نے کہا۔ تُو نے ہمیں کیوں دُکھ دِیا؟ آج کے دن خُداوند
تُجھے دُکھ دے گا۔ تب سب اِسرائیل نے اُسے سنگسار کِیاO
اَور اُس کے اُوپر پتّھروں کا بڑا ڈھیر لگایا۔ جو آج کے دن تک ۲۶
ہے۔ تب خُداوند اپنے غضب کی شِدّت سے باز آیا۔ اِس لئے
اُس جگہ کا نام آج کے دِن تک وادی عاکور ہے+

باب ۸

عَی پر قبضہ

اَور خُداوند نے یشُوع سے کہا۔ خوف نہ کر اَور ۱
ہراساں مت ہو۔ سب جنگی مَرد اپنے ساتھ لے۔ اَور اُٹھ
اَور عَی پر چڑھائی کر۔ دیکھ مَیں نے عَی کے بادشاہ کو اَور اُس
کے لوگوں اَور اُس کے شہر اَور اُس کے مُلک کو تیرے ہاتھ میں
کر دِیا ہےO پس تُو عَی کے ساتھ اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ ۲
وہی کر۔ جو تُو نے یریحو اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کِیا۔ مگر
وہاں کی لُوٹ اَور چوپائے تُم اپنے لئے غنیمت میں لو اَور تُو شہر کی
پچھلی طرف اپنے لئے کمین بِٹھاO تب یشُوع اَور سب جنگی مَرد ۳
اُٹھے۔ کہ عَی پر چڑھائی کریں۔ اَور یشُوع نے تِیس ہزار بہادُر
اَور دلیر مَرد چُن لئے۔ اَور رات کے وقت اُنہیں روانہ کِیاO
اَور اُنہیں حُکم دِیا اَور کہا۔ دیکھو تُم شہر کی پچھلی طرف کمین میں ۴
بیٹھو۔ اَور شہر سے بہُت دُور مت جاؤ۔ اَور سب تیّار رہوO اَور ۵
مَیں سب لوگوں کو ساتھ لے کر شہر کے سامنے آؤُں گا۔ اَور ایسا
ہو گا۔ کہ جب وہ پہلی دفعہ کی طرح ہمارے مُقابلہ کے لئے
باہر نکلیں گے۔ تو ہم اُن کے سامنے سے بھاگ جائیں
گےO تو وہ ہمارے پیچھے باہر نکلیں گے۔ یہاں تک کہ ہم ۶
اُنہیں شہر سے دُور کھینچ لے جائیں گے۔ کیونکہ وہ کہیں گے۔
کہ وہ ہمارے سامنے سے پہلی دفعہ کی طرح بھاگتے ہیں اَور ہم

۲۶:۷ یہ ترجمہ یُونانی ترجمہ کے مُطابق ہے+

۷ اُن کے آگے بھاگیں گے۝ تب تُم کمِین گاہ سے نِکلنا۔ اَور شہر
پر قبضہ کر لینا۔ کیونکہ خُداوند اُسے تُمہارے ہاتھوں میں دے
۸ دے گا۝ اَور جب تُم شہر کو لے لو۔ تو اُسے آگ سے جلا دو۔
جیسا کہ خُداوند نے فرمایا ہے وِیسا ہی تُم کرو۔ دیکھو مَیں نے
۹ تُمہیں حُکم دے دِیا۝ تب یشُوعؔ نے اُنہیں روانہ کِیا۔ تو وہ
کمِین گاہ کی طرف آئے۔ اَور بَیت ایلؔ اَور عیؔ کے درمیان عیؔ
کے مغرب کی طرف ٹھہرے۔ اَور یشُوعؔ اُس رات لوگوں کے
درمیان رہا۝

۱۰ اَور یشُوعؔ نے صُبح سویرے اُٹھ کر فوج کی حاضِری لی اَور وہ
اَور اِسرائیلؔ کے بزُرگ لوگوں کے آگے عیؔ کی طرف چڑھے۝
۱۱ اَور سب جنگی مَرد جو اُس کے ساتھ تھے چڑھے۔ اَور نزدِیک
پُہنچے اَور شہر کے مُقابِل آئے۔ اَور عیؔ کے شِمال کی طرف اُترے۔
۱۲ اَور اُن کے اَور عیؔ کے درمیان ایک وادی تھی۝ اَور اُس نے
قریباً پانچ ہزار آدمی لئے۔ اَور اُنہیں بَیت ایلؔ اَور عیؔ کے درمیان
۱۳ شہر کے مغرب کی طرف کمِین میں بٹھایا۝ اَور سب فوج کے
لوگ جو اُس کے ساتھ تھے، شہر کے شِمال کی طرف اُتر پڑے۔
اَور کمِین مغرب کی طرف تھی۔ اَور یشُوعؔ اُسی رات وادی میں
۱۴ لوگوں کے درمیان رہا۝ جب عیؔ کے بادشاہ نے یہ دیکھا تو شہر
کے لوگوں نے جلدی کی۔ اَور سویرے اُٹھے۔ اَور بادشاہ اَور
اُس کے سب لوگ اِسرائیلؔ کے خلاف لڑائی کے لئے عرابہؔ کی
طرف نِکلے اَور اُس نے نہ جانا کہ شہر کی پچھلی طرف کمِین گاہ
۱۵ میں لوگ ہیں۝ تب یشُوعؔ اَور سب بنی اِسرائیلؔ اُن کے سامنے
۱۶ سے پیچھے ہٹے۔ اَور بِیابان کی راہ کو بھاگے۝ اَور سب لوگ
جو شہر میں تھے چلّا کر جمع ہُوئے۔ کہ اُن کا تعاقُب کریں۔ اَور
اُنھوں نے یشُوعؔ کا تعاقُب کِیا۔ یہاں تک کہ شہر سے دُور
۱۷ ہو گئے۝ اَور عیؔ میں کوئی باقی نہ رہا جو اِسرائیلؔ کے پیچھے نہ گیا۔
اَور اُنھوں نے شہر کو کُھلا چھوڑا۔ اَور اِسرائیلؔ کے پیچھے دوڑ
۱۸ پڑے۝ تب خُداوند نے یشُوعؔ سے کہا۔ کہ اُس نیزے کو جو
تیرے ہاتھ میں ہے عیؔ کی طرف بڑھا۔ کیونکہ مَیں اُسے تیرے
قبضے میں کر دُوں گا۔ تب یشُوعؔ نے وہ نیزہ جو اُس کے ہاتھ میں
تھا، عیؔ کی طرف بڑھایا۝ اَور جب اُس نے ہاتھ بڑھایا۔ تو ۱۹
کمِین گاہ کے لوگ جلدی کر کے اپنی جگہوں سے نِکلے اَور شہر
پر آ پڑے اَور اُسے لے لِیا۔ اَور جلدی کر کے شہر کو آگ لگا
دی۝ پس جب عیؔ کے لوگوں نے پیچھے پِھر کر نِگاہ کی۔ تو دیکھا ۲۰
کہ شہر سے آسمان تک دُھواں اُٹھ رہا ہے۔ تب اُنہیں اِدھر
اُدھر بھاگنے کا رستہ نہ رہا۔ کیونکہ وہ لوگ جو بِیابان کی طرف
پیچھے ہٹے تھے۔ اپنے تعاقُب کرنے والوں پر لوٹ کر پڑے۝
اَور جب یشُوعؔ نے اَور سارے اِسرائیلؔ نے دیکھا کہ کمِین گاہ ۲۱
والوں نے شہر کو لے لِیا۔ اَور شہر میں سے دُھواں بُلند ہُؤا۔ تو
اُنہوں نے پلٹ کر عیؔ کے لوگوں کو قتل کِیا۝ اَور کمِین گاہ والے ۲۲
اُن کے مُقابلے کو شہر سے نِکلے۔ تو وہ لوگ اِسرائیلؔ کے بِیچ
میں آ گئے یہ اِس طرف اَور وہ اُس طرف۔ اَور اُنہوں نے
اُنہیں مارا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے اُن میں سے کِسی کو نہ
چھوڑا اَور نہ کِسی کو بھاگنے دِیا۝ اَور اُنہوں نے عیؔ کے بادشاہ کو ۲۳
زندہ پکڑا اَور اُسے یشُوعؔ کے پاس لائے۝ اَور جب بنی اِسرائیلؔ ۲۴
عیؔ کے سب رہنے والوں کو میدان اَور بِیابان میں قتل کر چُکے۔
جہاں اُنہوں نے اِن کا تعاقُب کِیا تھا اَور وہ سب تلوار کی
دھار سے مارے گئے۔ تو سارے بنی اِسرائیلؔ عیؔ کی طرف
پِھرے اَور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۝ اَور سب مَرد و زَن جو ۲۵
اُس دِن مارے گئے بارہ ہزار تھے وہ سب عیؔ کے رہنے والے
تھے۝ اَور یشُوعؔ نے اپنا ہاتھ جس سے نیزہ آگے بڑھایا ہُؤا تھا ۲۶
پیچھے نہ کھینچا۔ جب تک کہ عیؔ کے سب رہنے والے قتل نہ کئے
گئے۝ لیکن چوپایوں اَور اُس شہر کے اسباب کو بنی اِسرائیلؔ ۲۷
نے اپنے لئے لُوٹ لِیا۔ خُداوند کے حُکم کے مُطابِق جو اُس
نے یشُوعؔ کو فرمایا تھا۝ اَور یشُوعؔ نے عیؔ کو جلا دِیا۔ اَور ہمیشہ کے ۲۸
لئے راکھ کا ٹیلا کر دِیا۔ کہ وہ آج کے دِن تک ویرانہ ہے۝ اَور ۲۹
اُس نے عیؔ کے بادشاہ کو پھانسی پر شام تک لٹکا رکھّا۔ اَور سُورج
ڈُوبنے کے قریب یشُوعؔ نے حُکم دِیا۔ تو اُنہوں نے اُس کی
لاش پھانسی سے اُتاری اَور شہر کے مدخل کے پاس پھینک
دی۔ اور اُس پر اُنہوں نے پتّھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دِیا۔ جو

آج کے دِن تک ہے۝

۳۰ تب یشُوعؔ نے عیبالؔ کے پہاڑ پر خُداوند اِسرائیلؔ کے
۳۱ خُدا کے لئے مذبح بنایا۝ جیسا کہ خُداوند کے بندے مُوسیٰؔ نے
بنی اِسرائیلؔ کو حُکم دِیا۔ اَور اُس کے مُطابِق جو مُوسیٰؔ کی شریعت
کی کِتاب میں لِکھا ہُؤا ہے۔ انگھڑے پتّھروں کا مذبح جِنہیں
لوہا نہیں چُھوُا تھا۔ اَور اُنہوں نے خُداوند کے لئے اُس پر سوختنی
قُربانیاں چڑھائیں۔ اَور سلامتی کے ذَبیحے ذبح کِئے۝
۳۲ اَور وہاں اُس نے پتّھروں پر مُوسیٰؔ کی اِس شریعت کی جو
اُس نے لِکھی تھی۔ بنی اِسرائیلؔ کے رُوبرُو ایک نقل کندہ کی۝
۳۳ اَور سب بنی اِسرائیلؔ اَور اُن کے بزُرگ اَور اُن کے منصب دار
اَور اُن کے قاضی اَور دیسی و پردیسی صندُوق کے اِدھر اُدھر
لاوی کاہِنوں کے مُقابِل جو صندُوق کو اُٹھائے کھڑے تھے۔
اُن میں سے آدھے جرزّیمؔ کے پہاڑ کی طرف اَور آدھے عیبالؔ
کے پہاڑ کی طرف۔ جیسا کہ خُداوند کے بندے مُوسیٰؔ نے حُکم
دِیا۔ کہ اِس پہلے موقعہ پر اِسرائیلؔ کے لوگوں کو برکت دی جائے۝
۳۴ اَور بعد اُس کے شریعت کے کلام کی سب برکتیں اَور لعنتیں جو شریعت
کی کِتاب میں لِکھی ہُوئی تھیں۔ اُس نے پڑھ کے سُنائیں۝
۳۵ چُنانچہ جو کُچھ مُوسیٰؔ نے حُکم دِیا تھا۔ اُس میں سے ایک بات بھی
نہ رہی۔ جو یشُوعؔ نے بنی اِسرائیلؔ کو۔ ساری جماعت کے اَور
عورتوں اَور بچّوں اَور پردیسیوں کے، جو اُن کے ہمراہ تھے، سامنے
پڑھ کے نہ سُنائی+

باب ۹

۱ **جِبعُونؔ کا مکر اَور اُس کی سزا** جب اُن سب بادشاہوں نے
جو اُردنؔ کے پار پہاڑ اَور شفیلہؔ میں تھے اَور بڑے سمُندر کے
تمام کِناروں پر لُبنانؔ کی طرف حِتّیوںؔ اَور اَموریوںؔ اَور
۲ کِنعانیوںؔ اَور فِرزّیوںؔ اَور حِوّیوںؔ اَور یبُوسیوںؔ نے یہ سُنا۝ تو
وہ سب فراہم ہُوئے۔ تاکہ یشُوعؔ اَور اِسرائیلؔ کے ساتھ مُتفق
۳ ہو کر جنگ کریں۝ لیکن جب جِبعُونؔ کے رہنے والوں نے
سُنا۔ کہ یشُوعؔ نے یریحوؔ اَور عیؔ کے ساتھ کیا کُچھ کِیا۝ تو وہ مکر کر ۴
کے چلے اَور لباس بدلے۔ اَور اپنے گدھوں کے لئے پُرانی
بوریاں اَور مَے کی مشکیں پُرانی اَور پھٹی ہُوئی اَور مرمّت کی
ہُوئی لیں۝ اَور پُرانی گٹھی ہُوئی جُوتیاں پاؤں میں اَور اُن کے ۵
اُوپر پُرانے کپڑے اَور سفر کا کھانا سُوکھی بُودار روٹیاں تھیں۝
اَور اِس طرح جِلجالؔ کے خیمہ گاہ میں یشُوعؔ کے پاس گئے۔ اَور ۶
اُس سے اَور بنی اِسرائیلؔ سے کہا۔ کہ ہم ایک دُور کے مُلک
سے آتے ہیں۔ لِہٰذا تُم ہمارے ساتھ عہد باندھو۝ تب اِسرائیلؔ ۷
کے رئیسوں نے حِوّیوںؔ سے کہا۔ کہ شاید تُم ہمارے درمیان
رہنے والے ہو۔ تو ہم کیسے تُمہارے ساتھ عہد باندھیں۝ تو ۸
اُنہوں نے یشُوعؔ سے کہا۔ ہم تیرے غُلام ہیں۔ تو یشُوعؔ نے اُن
سے کہا۔ تُم کون ہو اَور کہاں سے آئے ہو؟۝ اُنہوں نے اُسے ۹
کہا۔ کہ تیرے غُلام ایک نہایت دُور کے مُلک سے خُداوند تیرے
خُدا کے نام کے لئے آئے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اُس کی خبر سُنی۔
اَور سب کُچھ جو اُس نے مِصرؔ میں کِیا۝ اَور سب کُچھ جو اُس ۱۰
نے اَموریوںؔ کے دو بادشاہوں سے جو اُردنؔ کے پار تھے کِیا۔
حِشبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ سے اَور باشانؔ کے بادشاہ عوجؔ سے
جو عِشتارُوتؔ میں مُقیم تھا۝ پس ہمارے بزُرگوں اَور ہمارے ۱۱
مُلک کے سب رہنے والوں نے ہم سے کلام کر کے کہا۔ کہ
اپنے ساتھ راہ کی خُوراک لو۔ اَور اُن کے مِلنے کے لئے جاؤ۔
اَور اُن سے کہو۔ کہ ہم تُمہارے غُلام ہیں۔ چُنانچہ تُم ہمارے
ساتھ عہد باندھو۝ اَور تُمہاری طرف آنے کے لئے ہمارے گھر ۱۲
سے نِکلنے کے دِن یہ ہماری روٹی جو ہم نے راہ کے کھانے کے
واسطے گرم لی۔ دیکھو سُوکھ گئی اَور بُودار ہو گئی ہے۝ اَور یہ مَے کی ۱۳
مشکیں جِنہیں ہم نے بھرا، نئی تھیں اَور دیکھو وہ پھٹ گئی ہیں
اَور ہمارے کپڑے اَور ہماری جُوتیاں رستے کی مُسافت کی درازی
سے پُرانی ہو گئی ہیں۝ تب جماعت نے اُن کے توشہ میں سے ۱۴
کُچھ لِیا۔ اَور خُداوند سے صلاح نہ پُوچھی۝ اَور یشُوعؔ نے اُن ۱۵
کے ساتھ صُلح کی اَور اُنہیں زِندہ رہنے دینے کا عہد اُن سے
باندھا اَور جماعت کے رئیسوں نے اُن سے قسم کھائی۝

۱۶ اَور اَیسا ہُؤا کہ اُن کے ساتھ عہد باندھنے کے تین دِن بعد سُنا گیا۔ کہ وہ لوگ اُن کے ہمسائے ہیں۔ اَور اُن کے ۱۷ درمیان ہی رہتے ہیں ○ تب بنی اِسرؔائیل نے کُوچ کِیا۔ اَور تیسرے دِن اُن لوگوں کے شہروں میں آئے۔ اَور وہ جِبعُونؔ ۱۸ اَور کفِیرہ اَور بیرُوتؔ اَور قِریت یعارؔیم تھے ○ اَور بنی اِسرؔائیل نے اُنہیں نہ مارا۔ کیونکہ جماعت کے رئیسوں نے اُن کے ساتھ خُداوند اِسرؔائیل کے خُدا کی قَسم کھائی تھی تب ساری جماعت ۱۹ رئیسوں پر کُڑکُڑائی ○ تو سب رئیسوں نے ساری جماعت سے کہا۔ کہ ہم نے اُن کے ساتھ خُداوند اِسرؔائیل کے خُدا کی قَسم کھائی ہے۔ اَور اِس وقت ہمارے لئے کوئی طریقہ نہیں۔ کہ ہم ۲۰ اُن کے ساتھ بَدی کریں ○ ہم اِس طرح اُن سے کریں گے اَور اُنہیں جِیتا رہنے دیں گے۔ تاکہ اُس قَسم کے باعِث جو ہم ۲۱ نے اُن کے ساتھ کھائی، ہم پر غضب نازِل نہ ہو ○ اَور رئیسوں نے اُن سے کہا۔ کہ اُنہیں جِیتا رہنے دو۔ اَور وہ ساری جماعت کے لئے لکڑی کاٹنے والے اَور پانی بھرنے والے ہوں۔ جیسا ۲۲ کہ رئیسوں نے اُن سے کہا ○ تب اُنہیں یشُوعؔ نے بُلایا اَور اُن سے خطاب کرکے کہا۔ کہ تُم نے کیوں ہمارے ساتھ فریب کِیا اَور کہا۔ کہ ہم تُم سے بہُت دُور کے رہنے والے ہیں۔ حالانکہ ۲۳ تُم ہمارے درمیان رہتے ہو ○ اَب تُم مَلعُون ہو۔ پس تُم ہمیشہ غُلام رہو گے اَور میرے خُدا کے گھر کے لکڑی کاٹنے والے اَور ۲۴ پانی بھرنے والے ہو گے ○ تو اُنہوں نے یشُوعؔ سے جواب میں کہا۔ کہ تیرے غُلاموں نے اُس سب کی خبر پائی۔ جس کا خُداوند تیرے خُدا نے اپنے بندے مُوسیٰؔ کو حُکم دِیا۔ کہ تمام مُلک وہ تُمہیں عطا کرے گا۔ اَور مُلک کے تمام رہنے والوں کو تُمہارے سامنے سے نابُود کرے گا۔ چُنانچہ تُمہارے آگے ہمیں ۲۵ اپنی جانوں کا بڑا خوف ہُؤا۔ تب ہم نے یہ کام کِیا ○ اَور اِس وقت ہم تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اَور جو کُچھ تیری نِگاہ میں ہمارے ۲۶ ساتھ کرنا اچھّا اَور مُناسِب ہو۔ لہٰذا تُو کر ○ تب اُس نے اُن سے وُہی کِیا، جو کہا تھا۔ اَور اُنہیں بنی اِسرؔائیل کے ہاتھ سے ۲۷ چُھڑایا۔ پس اُنہوں نے اُنہیں قتل نہ کِیا ○ اَور یشُوعؔ نے اُنہیں اُس دِن سے جماعت کے لئے اَور خُداوند کے مذبح کے لئے اُس جگہ میں کہ جِسے وہ پسند کرے۔ آج کے دِن تک لکڑی کاٹنے والے اَور پانی بھرنے والے بنایا+

باب ۱۰

آفتاب کا مُعجزہ

۱ جب یرُوشلیمؔ کے بادشاہ اَدونی صادِق نے سُنا کہ یشُوعؔ نے عیؔ کو لے لِیا۔ اَور اُسے نیست و نابُود کِیا۔ اَور عیؔ اَور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کِیا۔ جو یریحوؔ اَور اُس کے بادشاہ سے کِیا تھا اَور کہ جِبعُونؔ کے لوگوں نے اِسرؔائیل کے ساتھ صُلح کی اَور اُن کے درمیان رہے ○ ۲ تو سخت خوف سے ڈر گئے۔ کیونکہ جِبعُونؔ بڑا شہر بادشاہی شہروں میں سے ایک کی مانند تھا۔ وہ عیؔ سے بڑا تھا۔ اَور اُس کے سب لوگ بڑے بہادُر تھے ○ ۳ تب اَدونی صادِق یرُوشلیمؔ کے بادشاہ نے حِبرونؔ کے بادشاہ ہوہامؔ اَور یرموتؔ کے بادشاہ فرآمؔ اَور لاکیشؔ کے بادشاہ یافیعؔ اَور عجلونؔ کے بادشاہ دبیرؔ کے پاس بھیج کر کہا ○ ۴ کہ میرے پاس آؤ۔ اَور میری مدد کرو تو ہم جِبعُونؔ کو ماریں گے۔ کیونکہ اُس نے یشُوعؔ اور بنی اِسرؔائیل کے ساتھ صُلح کی ہے ○ ۵ تب اَموریوں کے پانچوں بادشاہ یرُوشلیمؔ کا بادشاہ اور حِبرونؔ کا بادشاہ اور یرموتؔ کا بادشاہ اور لاکیشؔ کا بادشاہ اور عجلونؔ کا بادشاہ جمع ہُوئے۔ اَور اپنی سب فوجوں کے ساتھ چڑھے۔ اَور جِبعُونؔ کے مُقابِل ڈیرے لگائے۔ اَور اُس کے ساتھ لڑائی کی ○ ۶ تب جِبعُونؔ کے باشِندوں نے یشُوعؔ کے پاس جو جِلجالؔ میں خیمہ زن تھا بھیج کر کہا۔ کہ اپنا ہاتھ اپنے غُلاموں سے مت ہٹائے رکھ۔ اَور جلدی سے ہماری طرف آ اَور ہمیں بچا اَور ہماری کُمک کر۔ کیونکہ سارے اَموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں۔ ہمارے خلاف جمع ہو گئے ہیں ○ ۷ تب یشُوعؔ نے سب جنگی مَردوں اَور دلیر بہادُروں کو ساتھ لے کے چڑھائی کی ○ ۸ اَور خُداوند نے یشُوعؔ سے کہا۔ اُن سے مت ڈر۔ کیونکہ مَیں نے اُنہیں تیرے ہاتھ میں حوالے کر دِیا ہے۔ اُن میں

۹ سے ایک بھی تیرے سامنے نہ ٹھہرے گا○ اور یشُوعؔ اُن پر ناگہاں
۱۰ جا پُہنچا۔ کیونکہ وہ جِلجالؔ سے ساری رات چلتا رہا تھا○ اور
خُداوند نے اُنہیں اِسرائیلؔ کے سامنے شِکست دی۔ اور اُس نے
اُنہیں بڑی خُون ریزی سے جِبعُونؔ میں قتل کِیا۔ اور بیت حورُونؔ
کی چڑھائی کی راہ میں اُن کا تعاقُب کِیا اور عزیقہؔ اور مقیدّہ تک
۱۱ اُنہیں مارا○ اور جب وہ اِسرائیلؔ کے سامنے سے بھاگے۔
اور بیت حورُونؔ کی اُترائی پر تھے۔ تو خُداوند نے اُن پر بڑے
بڑے پتّھر آسمان سے عزیقہؔ تک گرائے۔ تو وہ ہلاک ہُوئے۔
اور وہ جو اَولوں سے ہلاک ہُوئے۔ اُن سے بھی زیادہ تھے۔ جو
بنی اِسرائیلؔ کی تلوار سے قتل ہُوئے تھے○

۱۲ اُس وقت یشُوعؔ نے خُداوند سے بات کی یعنی اُس دِن
جب خُداوند نے اَموریّوں کو بنی اِسرائیلؔ کے قابُو میں کر دِیا۔
اور اِسرائیلؔ کے رُوبرُو اُس نے کہا۔

اَے سُورج جِبعُونؔ پر
اور اَے چاند وادی ایّالونؔ پر رُک جا○
[۱۳] تب سُورج رُکا۔ اور چاند ٹھہرا
جب تک کہ قوم نے دُشمنوں سے بدلہ نہ لِیا
کیا یُوں صداقت کی کِتاب میں نہیں لِکھا؟

اور سُورج آسمان کے درمیان ٹھہرا رہا۔ اور پُورے ایک
۱۴ دِن کے عرصہ تک مغرب کی طرف مائل نہ ہُوا○ اور اُس دِن کی
مانند کبھی اُس سے پہلے اور اُس کے بعد نہیں ہُوا۔ کہ خُداوند
نے اُس میں اِنسان کی آواز سُنی۔ جب خُداوند اِسرائیلؔ کے
۱۵ واسطے لڑا○ تب یشُوعؔ اور اُس کے ساتھ تمام اِسرائیلؔ جِلجالؔ
کے خَیمہ گاہ کو واپس گئے○

۱۶ **پانچ بادشاہوں کا قتل** اور یہ پانچوں بادشاہ بھاگے۔ اور
۱۷ مقیدّہ کی ایک غار میں چُھپے○ اور یشُوعؔ کو خبر پُہنچی اور اُس سے
کہا گیا۔ کہ وہ پانچوں بادشاہ مقیدّہ کی ایک غار میں چُھپے
ہُوئے پائے گئے ہیں○ تو یشُوعؔ نے حُکم دِیا کہ غار کے مُنہ پر ۱۸
بڑے بڑے پتّھر لُڑھکاؤ۔ اور اُن کی نِگہبانی کے لئے وہاں
آدمی بٹھاؤ○ اور تُم مت ٹھہرو۔ بلکہ اپنے دُشمنوں کے پیچھے چلو۔ ۱۹
اور اُن کے پس لشکر کو ہلاک کرو۔ اور اُنہیں مُہلت نہ دو۔ کہ وہ
اپنے شہروں میں سے کِسی شہر میں داخِل ہوں۔ کیونکہ خُداوند
تُمہارے خُدا نے اُنہیں تُمہارے ہاتھ میں دے دِیا ہے○ اور ۲۰
جب یشُوعؔ اور بنی اِسرائیلؔ نے بڑی خُون ریزی سے اُن کے
قتل کرنے کا کام تمام کِیا۔ یہاں تک کہ وہ فنا ہوگئے۔ اور جو
بچ گئے۔ وہ فصیل دار شہروں میں داخِل ہُوئے○ تو سب لوگ ۲۱
مقیدّہ میں خَیمہ گاہ کی طرف یشُوعؔ کے پاس سلامتی سے واپس
آئے۔ اور بنی اِسرائیلؔ کے خلاف کِسی نے زُبان نہ ہلائی○

تب یشُوعؔ نے حُکم دِیا۔ کہ غار کا مُنہ کھولو۔ اور پانچوں ۲۲
بادشاہوں کو غار سے میرے پاس لاؤ○ اور اُنہوں نے ایسا ہی ۲۳
کِیا۔ اور اُن پانچوں بادشاہوں کو یرُوشلیمؔ کے بادشاہ اور
حِبرونؔ کے بادشاہ اور یرموتؔ کے بادشاہ اور لاکیشؔ کے
بادشاہ اور عِجلونؔ کے بادشاہ کو غار سے نِکال کر اُس کے پاس
لائے○ اور جب وہ اُن بادشاہوں کو نِکال کر یشُوعؔ کے پاس ۲۴
لائے تو یشُوعؔ نے اِسرائیلؔ کے سب آدمیوں کو بُلایا۔ اور جنگی
مَردوں کے سرداروں سے جو اُس کے ساتھ گئے تھے کہا۔ آگے
آؤ۔ اور اِن بادشاہوں کی گردنوں پر اپنے پاؤں رکھّو۔ تب
وہ آگے آئے اور اُن کی گردنوں پر اپنے پاؤں رکھّے○ پھر ۲۵
یشُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کہ مت ڈرو۔ اور ہراساں نہ ہو۔ مضبُوط
ہو۔ اور دلیری کرو۔ کیونکہ خُداوند تُمہارے تمام دُشمنوں سے
جِن کے ساتھ تُم جنگ کرو گے۔ ایسا ہی کرے گا○ بعد اِس کے ۲۶
یشُوعؔ نے اُنہیں مارا اور قتل کِیا۔ اور پانچ پھانسیوں پر اُنہیں
لٹکایا اور وہ شام تک پھانسیوں پر لٹکے رہے○ اور غرُوبِ ۲۷
آفتاب کے قریب یشُوعؔ نے حُکم دِیا۔ تو اُنہوں نے اُنہیں پھانسیوں
سے اُتارا۔ اور جس غار میں وہ چُھپے تھے اُس کے اندر اُنہیں
پھینک دِیا۔ اور غار کے مُنہ پر بڑے بڑے پتّھر رکھّ دیئے۔

۱۰: ۱۳ ”سُورج رُکا“ اس مُعجزہ کے متعلق عُلماء کی دو تفسیریں ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ دن زیادہ دراز کِیا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ دُھوپ دھیمی کی گئی یاد رہے کہ اِلہام سے معمور مُصنف طبعی واقعات کو اِنسانی حواس کی طرزِ شناخت کے مُطابق بیان کرتا ہے+

جوآج کے دِن تک ہیں۝

۲۸ **جنُوبی کنعانؔ کی تسخیر** اور یشوؔع نے اُسی دن مقیدؔہ کو لے لِیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور اُس کے بادشاہ کو اور وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل کِیا۔ کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ اور مقیدؔہ کے بادشاہ سے وہی کِیا۔ جو اُس نے یریحؔو ۲۹ کے بادشاہ سے کِیا تھا۝ تب یشوؔع اور اُس کے ہمراہ تمام اِسرائیل ۳۰ مقیدؔہ سے لبنہؔ کو گئے اور اُس سے جنگ کی۝ تو اُسے اور اُس کے بادشاہ کو بھی خُداوند نے اِسرائیل کے ہاتھ میں حوالے کر دِیا۔ اور اُنہوں نے اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ اور وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل کِیا۔ کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ اور اُس کے بادشاہ سے وہی کِیا جو یریحؔو کے بادشاہ سے کِیا تھا۝ ۳۱ پھر یشوؔع اور اُس کے ہمراہ تمام اِسرائیل، لبنہؔ سے لاکیشؔ کو ۳۲ گئے۔ اور وہاں ڈیرا کِیا اور اُس سے لڑائی کی۝ تو خُداوند نے لاکیشؔ کو اِسرائیل کے ہاتھوں میں دے دِیا۔ تو دُوسرے دِن اُنہوں نے اُس پر فتح پائی۔ اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ اور وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل کِیا۔ جیسا کہ اُس نے ۳۳ لبنہؔ سے کِیا تھا۝ اُس وقت جازؔر کا بادشاہ ہورؔام لاکیشؔ کی مدد کو چڑھ آیا۔ تو اُسے اور اُس کے لوگوں کو بھی یشوؔع نے مارا۔ ۳۴ یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۝ پھر یشوؔع اور اُس کے ہمراہ تمام اِسرائیل لاکیشؔ سے عجلونؔ کو گئے۔ اور اُس کا ۳۵ مُحاصرہ کِیا۔ اور اُس سے جنگ کی۝ اور اُسی دِن اُسے لے لِیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور وہاں کے سب لوگوں کو اُسی دِن قتل کِیا۔ عین جیسا اُس نے لاکیشؔ سے کِیا تھا۝ ۳۶ پھر یشوؔع اور اُس کے ہمراہ تمام اِسرائیل عجلونؔ سے حبرونؔ کو ۳۷ چڑھے۔ اور اُس سے لڑائی کی۝ اور اُسے لے لِیا۔ اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اس کے شہروں اور اُن کے رہنے والوں کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ جیسا کہ اُس نے عجلونؔ سے کِیا تھا۔ اور اُس نے اُسے اور سب ۳۸ ذی رُوحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کِیا۝ اور یشوؔع اور اُس کے ساتھ تمام اِسرائیل دبیرؔ کی طرف لَوٹے۔ اور اُس سے لڑائی کی۝ اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کے سب شہروں کو لے ۳۹ لِیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُنہیں مارا۔ اور سب ذی رُوحوں کو قتل کِیا۔ اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ جیسا کہ حبرونؔ سے کِیا تھا۔ ویسا ہی دبیرؔ اور اُس کے بادشاہ سے کِیا۔ اور جیسا کہ لبنہؔ اور اُس کے بادشاہ سے کِیا تھا۝ اور یشوؔع نے سارے کوہستان اور ۴۰ نجبؔ اور شفیلہؔ اور ڈھلوانوں کے علاقے کو اور اُن کے بادشاہوں کو مارا۔ اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ بلکہ جیسا خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے حُکم کِیا تھا۔ ہر ایک سانس لینے والے کو قتل کِیا۝ اور یشوؔع ۴۱ نے اُنہیں قادیسؔ برنیع سے لے کر غزؔہ تک مع تمام جوشنؔ کی سرزمین کے جبعونؔ تک مارا۝ اور یشوؔع نے اُن سارے بادشاہوں ۴۲ اور اُن کی سرزمین کو ایک ہی یُورش میں لے لِیا۔ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا اِسرائیل کے بدلے لڑتا تھا۝ تب یشوؔع اور اُس ۴۳ کے ہمراہ تمام اِسرائیل جلجالؔ کے خیمہ گاہ کو واپس آئے +

باب ۱۱

شمالی کنعانؔ کی شکست اور جب حاصورؔ کے بادشاہ یابینؔ ۱ نے یہ سُنا تو اُس نے مادونؔ کے بادشاہ یوبابؔ اور شمرونؔ کے بادشاہ اور اکشافؔ کے بادشاہ۝ اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان ۲ میں شمال کی طرف اور کنروتؔ کے جنُوب کو عرابہؔ اور شفیلہؔ میں مغرب کی طرف دورؔ کے پہاڑی علاقہ میں رہتے تھے۝ یعنی ۳ مشرق اور مغرب کے کنعانیوں کو۔ کوہستان کے اموریوںؔ اور حتیّوںؔ اور فرزیوںؔ اور یبوسیوں کو۔ اور مصفہؔ کے علاقہ میں حرمونؔ کے نیچے کے حویوںؔ کو کہلا بھیجا۝ تب وہ اپنے سب لشکروں ۴ کے ساتھ جو کثرت میں سمُندر کے ساحل کی ریت کی طرح تھے۔ اور گھوڑوں اور بے شُمار گاڑیوں کو لے کر باہر نکلے۝ اور یہ ۵ سب بادشاہ جمع ہُوئے اور آکر اُن سبھوں نے بحیرہ میرومؔ پر ڈیرا کِیا۔ تا کہ اِسرائیل کے ساتھ جنگ کریں۝ تب خُداوند نے ۶ یشوؔع سے فرمایا۔ اُن سے مت ڈر۔ کیونکہ کل اِسی وقت مَیں اُن سب کو بنی اِسرائیل کے سامنے قتل کے لئے حوالے کرُوں گا۔

پس تُو اُن کے گھوڑوں کی کونچیں مارنا۔ اَور اُن کی گاڑیوں کو آگ سے جَلانا ۞ ۷ اَور یوشُعؔ مع اپنے سب جنگی مَردوں کے اُن کے خلاف بُحیرۂ میرُوم پر ناگہاں آیا۔ ۸ اَور اُن پر حملہ کِیا ۞ تو خُداوند نے اُنہیں اِسرائیل کے ہاتھوں میں کر دِیا۔ تو اُنہوں نے اُنہیں مارا۔ اَور صیدُونِ کبُرا اَور مِسرِفوت مَیِم اَور مِصفے کی وادی تک مشرق کی طرف اُن کا تعاقُب کِیا۔ یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا ۞ ۹ اَور جیسا خُداوند نے فرمایا تھا۔ یوشُعؔ نے اُن کے ساتھ کِیا۔ کہ اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں۔ اَور اُن کی گاڑیاں آگ سے جَلا دیں ۞ ۱۰ اَور یوشُعؔ اُسی وقت لَوٹا۔ اَور حاصُور کو لے لِیا۔ اَور اُس کے بادشاہ کو تلوار سے قتل کِیا۔ کیونکہ حاصُور قدیم سے اُن سب مملکتوں کا سردار تھا ۞ ۱۱ اَور وہاں کے سب ذی رُوحوں کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اُنہیں قتل کِیا۔ اَور کوئی سانس لینے والا باقی نہ رہا۔ اَور حاصُور کو آگ سے جَلا دیا ۞

۱۲ اَور یوشُعؔ نے اُن بادشاہوں کے تمام شہروں کو مع اُن کے بادشاہوں کے قبضے میں کر لِیا۔ اَور اُنہیں تلوار کی دھار سے مارا۔ اَور قتل کِیا۔ جیسا کہ خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے کہا تھا ۞ ۱۳ لیکن جو شہر پہاڑیوں پر واقع تھے۔ اُنہیں اِسرائیل نے آگ سے نہ جَلایا۔ ۱۴ سِوائے اکیلے حاصُور کے جِسے یوشُعؔ نے جَلا دِیا تھا ۞ اَور اُن شہروں کی ساری غنیمت اَور اُن کے چوپایوں کو بنی اِسرائیل نے اپنے لئے لُوٹ لِیا۔ لیکن آدمی جو تھے۔ اُن سب کو تلوار کی دھار سے مارا۔ یہاں تک کہ اُنہیں نابُود کِیا۔ اَور کوئی سانس لینے والا باقی نہ چھوڑا ۞ ۱۵ جیسا کہ خُداوند نے اپنے بندے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا۔ مُوسیٰ نے یوشُعؔ کو حُکم دِیا۔ اَور یوشُعؔ نے ویسا ہی کِیا۔ اَور سب کُچھ جو خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا۔ اُن میں سے ایک بات بھی ناتمام نہ چھوڑی ۞

۱۶ یوشُعؔ نے یُوں یہ تمام مُلک یعنی کوہِستان۔ تمام نجبہ۔ جوشن کی ساری سَرزمین۔ شفیلہ۔ عرابہ۔ اَور اِسرائیلی کوہِستان ۱۷ وادیوں کے ساتھ ۞ جَبل حلاق سے لے کر جو سعیر کی طرف چڑھتا ہے۔ بَعل جاد تک جو لُبنان کے میدان میں کوہِ حرمون کے نیچے ہے۔ اپنے قبضہ میں کر لِیا۔ اَور اُن کے سب بادشاہوں کو پکڑا اَور مارا اَور قتل کِیا ۞ ۱۸ اَور یوشُعؔ بہُت دِنوں تک اُن تمام بادشاہوں کے ساتھ جنگ کرتا رہا ۞ ۱۹ ماسِوائے حِوّیوں کے جو جِبعُون کے باشِندے تھے۔ بنی اِسرائیل نے کسی شہر کے ساتھ صُلح نہ کی۔ بلکہ اُنہوں نے لڑائی کر کے سب کو لے لِیا ۞ ۲۰ کیونکہ یہ خُداوند کی طرف سے تھا۔ اَور اُس نے اُن کے دِلوں کو سخت کِیا۔ یہاں تک کہ وہ بنی اِسرائیل کے خلاف لڑائی کو نِکلے۔ تاکہ وہ قتل کِئے جائیں۔ اَور اُن پر مہربانی نہ ہو۔ بلکہ نابُود کِئے جائیں۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا ۞ ۲۱ اَور اُسی وقت یوشُعؔ آیا۔ اَور عناقیوں کو کوہستان سے حبرون سے اَور دبیر اَور عناب اَور یہُوداہ کے سارے کوہِستان سے اَور اِسرائیل کے سب کوہِستان سے کاٹ ڈالا۔ یوشُعؔ نے اُنہیں مع اُن کے شہروں کے نابُود کِیا ۞ ۲۲ اَور کوئی عناقی اِسرائیل کے مُلک میں سِوائے اُن کے جو غزّہ اَور جَت اَور اشدود میں تھے، باقی نہ رہا ۞ ۲۳ اَور یوشُعؔ نے تمام مُلک بمُطابِق اُس وعدے کے جو خُداوند نے مُوسیٰ سے کِیا تھا، اپنے قبضے میں کر لئے اَور بنی اِسرائیل کو اُن کے حِصّوں اَور قبائل کے مُوافِق مِیراث کے لئے دے دیئے۔ اَور مُلک نے جنگ سے آرام پایا +

باب ۱۲

شِکست یافتہ بادشاہوں کی فہرست

۱ سُورج کے طُلُوع کی طرف اُردن کے پار کے مُلک کے بادشاہ جنہیں بنی اِسرائیل نے مارا۔ اَور جِن کی زمین اُنہوں نے قبضہ میں لے لی۔ وادی اَرنُون سے لے کر کوہِ حرمون تک مع تمام مشرقی عرابہ کے۔ یہ ہیں ۞

۲ اَموریوں کا بادشاہ سیحون۔ حِشبون کا رہنے والا۔ جس کی سَلطنت یہ تھی۔ عروعیر سے لے کر جو وادی اَرنُون کے کِنارے پر ہے اَور وادی کے درمیان۔ اَور آدھا جلعاد وادی یبّوق تک جو بنی عمون کی سَرحد ہے ۞ ۳ اَور عرابہ بُحیرۂ کنروت کے مشرق تک اَور بُحیرۂ عرابہ یعنی بُحیرۂ مِلع تک بیت یشیموت کی راہ سے مشرق کی طرف۔ اَور جنُوب میں فِسجہ کے ڈھلوانوں پر مَوقُوف ۞

۴ باشان کا بادشاہ عوج جو رفائیم میں سے باقی تھا۔ اور عستارات
۵ اور ادرعی میں سکونت کرتا تھا○ اُس کی سلطنت یہ تھی۔ کوہِ حرمون
اور سلکہ اور تمام باشان۔ جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد
تک۔ اور آدھا جلعاد حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تک○
۶ اِن دونوں کو خُداوند کے خادِم مُوسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا۔
اور خُداوند کے خادِم مُوسیٰ نے اُن کا مُلک رُوبینیوں اور جادیوں
اور آدھے قبیلہ منسّی کو میراث کے لئے عطا کیا○
۷ اور اُس مُلک کے بادشاہ جنہیں یشُوع اور بنی اسرائیل
نے مارا۔ اُردن کے پار مغرب کی طرف بعل جاد سے لے کر
جو لُبنان کے میدان میں ہے۔ جبل حلاق تک جو سعیر کی طرف
چڑھتا ہے۔ اور اُن کی زمین بنی اسرائیل کے قبیلوں کو بمطابق
۸ اُن کے حصّوں کے میراث کے لئے عطا کی○ کوہستان میں۔
شفیلہ میں۔ عرابہ میں۔ ڈھلوانوں پر۔ بیابان میں اور نجبہ میں۔
حِتّیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور
یبُوسیوں کی سرزمین۔ چُنانچہ وہ بادشاہ یہ ہیں○

۹	یریحو کا بادشاہ ایک	عی کا بادشاہ جو بیت ایل کی طرف ہے ایک○
۱۰	یرُوشلیم کا بادشاہ ایک	حبرون کا بادشاہ ایک○
۱۱	یرموت کا بادشاہ ایک	لاکیس کا بادشاہ ایک○
۱۲	عجلون کا بادشاہ ایک	جازر کا بادشاہ ایک○
۱۳	دبیر کا بادشاہ ایک	جادر کا بادشاہ ایک○
۱۴	حُرمہ کا بادشاہ ایک	عراد کا بادشاہ ایک○
۱۵	لِبنہ کا بادشاہ ایک	عدُلّام کا بادشاہ ایک○
۱۶	مقیدہ کا بادشاہ ایک	بیت ایل کا بادشاہ ایک○
۱۷	تفُوح کا بادشاہ ایک	حافر کا بادشاہ ایک○
۱۸	افیق کا بادشاہ ایک	لشارون کا بادشاہ ایک○
۱۹	مادون کا بادشاہ ایک	حاصور کا بادشاہ ایک○
۲۰	شمرون کا بادشاہ ایک	اکشاف کا بادشاہ ایک○
۲۱	تعنک کا بادشاہ ایک	مجدّو کا بادشاہ ایک○
۲۲	قادس کا بادشاہ ایک	کرمل میں یقنعام کا بادشاہ ایک○
۲۳	دور کے علاقہ میں دور کا بادشاہ ایک	جلجال کی قوم کا بادشاہ ایک○
۲۴	ترضہ کا بادشاہ ایک	کُل بادشاہ اکتیس +

باب ۱۳

مُلک کی تقسیم کا حُکم

۱ اور یشُوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہُؤا۔ تو
خُداوند نے اُس سے کہا کہ تُو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو گیا ہے۔
اور ابھی بہت سی زمین قبضہ میں آنے کے لئے باقی ہے○ ۲ وہ
باقی زمین یہ ہے۔ فلسطینیوں کے تمام اضلاع اور جسوریوں
کا تمام علاقہ○ ۳ سیحور سے لے کر جو مصر کے مشرق کی طرف
ہے عقرون کی شمالی حد تک کنعانیوں کی زمین۔ فلسطینیوں
کے پانچوں قطوب کی یعنی غزّہ۔ اشدود۔ اشقلون۔ جت اور
عقرون کے قطوب کی زمین۔ اور عوّیوں کا علاقہ○ ۴ جنوب کی
طرف۔ کنعانیوں کا تمام مُلک صیدونیوں کے مغار سے لے کر
افیق اور اموریوں کی سرحدوں تک○ ۵ جبلیوں کی زمین طلوع
کی طرف سارا لُبنان۔ بعل جاد سے لے کر جو کوہِ حرمون کے
دامن میں ہے حمات تک○ ۶ کوہستانیوں کا تمام مُلک لُبنان سے
لے کر مسرفوت تک جو مشرق میں ہے اور تمام صیدون۔ میں
اُنہیں بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال دُوں گا۔ اور تُو قرعہ سے
اسرائیل کو میراث تقسیم کر دے جیسا کہ میں نے تجھے حُکم دیا○
۷ اور اِس وقت تُو یہ مُلک نَو قبیلوں اور منسّی کے آدھے قبیلہ کے
لئے تقسیم کر○ ۸ جس نے رُوبینیوں اور جادیوں کے ساتھ میراث
پائی۔ جو مُوسیٰ نے اُنہیں اُردن کے پار طلُوع کی طرف دی
خُداوند کے خادِم مُوسیٰ نے اُنہیں یُوں میراث دی○
۹ عروعیر سے لے کر جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے۔ وہ
شہر جو وادی کے درمیان ہے۔ میدبا کا سارا میدان دیبون
تک○ ۱۰ اموریوں کے بادشاہ سیحون کے جو حسبون میں بادشاہی
کرتا تھا تمام شہر بنی عمون کی سرحدوں تک○ ۱۱ جلعاد۔ جسوریوں

اَور مَعکاتیوںؔ کی سَرحدیں۔ تمام کوہِ حرمونؔ اَور کُل باشانؔ سلکہؔ
۱۲ تک۝ باشانؔ میں عوجؔ کی۔ جو عِستارُوتؔ اَور اَدرعیؔ میں حُکمران
تھا۔ ساری مملُکت ۔ یہ اِن رفائیمؔ میں سے باقی تھا جِنہیں
۱۳ مُوسیٰؔ نے مارا اَور نِکالا تھا ۝ اَور بنی اِسرائیلؔ حِسبُوریوںؔ اَور
مَعکاتیوںؔ کو نِکال نہ سکے۔ اَور حِسبُورؔ اَور مَعکاتؔ آج کے دِن
تک اِسرائیلؔ کے درمیان بستے ہیں۝
۱۴ فَقط لاویؔ کے قبیلے کو اُس نے کوئی مِیراث نہ دی۔ کیونکہ
خُداوند اِسرائیلؔ کا خُدا ہی اُس کی مِیراث تھا۔ جس طرح اُس
نے اُسے کہا تھا۝
۱۵ **رُوبِینؔ** اور مُوسیٰؔ نے بنی رُوبِینؔ کے قبیلہ کو اُن کے
۱۶ خاندانوں کے مُطابِق مِیراث دی۝ اُن کی سَرحد عروعیرؔ سے
تھی جو وادی اَرنُونؔ کے کنارے پر ہے۔ اَور وادی کے درمیان
۱۷ کا شہر۔ اَور میدباؔ کے قریب کا سارا میدان۝ اَور حِسبُونؔ مع
اُس کے تمام شہروں کے جو میدان میں ہیں دیبُونؔ باموتؔ بَعلؔ
۱۸،۱۹ بیت بَعلؔ معون۝ یہصہؔ قدیموتؔ میفاعتؔ۝ قِریتائمؔ سِبمہؔ
۲۰ اَور صارتؔ شاحرؔ جو عرابہؔ کے پہاڑ میں ہے۝ بیت فعورؔ اَور فِسجہؔ
۲۱ کے ڈھلوان اَور بیت یشیموتؔ ۝ میدان کے سب شہر جو سیحونؔ
کی مملُکت کے تھے۔ اَموریوںؔ کے بادشاہ کے جو حِسبُونؔ میں
حُکمران تھا اَور جِسے مُوسیٰؔ نے قتل کِیا مع مِدیانؔ کے رئیسوں
اَوِیؔ راقمؔ صُورؔ حُورؔ اَور رابعؔ کے سیحونؔ کے اُمراء جو اُس مُلک میں
۲۲ رہتے تھے۝ اور بلعامؔ بِن بعورؔ فال بین کو بھی اُن کے ساتھ ہی
۲۳ بنی اِسرائیلؔ نے تلوار سے قتل کِیا۝ اَور بنی رُوبِینؔ کی سَرحد اُردنؔ
تھی۔ بنی رُوبِینؔ کی یہ مِیراث بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے
یہ شہر اَور اُن کے ساتھ کے گاؤں تھے ۝
۲۴ **جادؔ** اَور مُوسیٰؔ نے بنی جادؔ کے قبیلہ کو بھی اُن کے خاندانوں
۲۵ کے مُطابِق مِیراث دی۝ اَور اُن کی سَرحد یہ تھی ۔ یعزیرؔ اَور
جِلعادؔ کے تمام شہر اَور بنی عمُّونؔ کی آدھی زمین عروعیرؔ تک
۲۶ ربّہؔ کے سامنے۝ اَور حِسبُونؔ سے رامت مِصفےؔ اَور بطونیمؔ تک
۲۷ اَور محنائمؔ سے دبیرؔ کی سَرحد تک۝ اَور اُردنؔ کی وادی میں۔
بیت ہارامؔ اَور بیت نِمرہؔ سکّوتؔ اَور صافونؔ حِسبُونؔ کے بادشاہ
سیحونؔ کی مملُکت کا بقیّہ اَور اُردنؔ کا کِنارہ اُردنؔ کے مشرق کی طرف
بحرِ کنارتؔ کے کِنارہ تک۝ بنی جادؔ کی یہ مِیراث بمُطابِق اُن ۲۸
کے خاندانوں کے شہر اَور اُن کے ساتھ کے گاؤں تھے۝
آدھا منسّیؔ اَور مُوسیٰؔ نے منسّیؔ کے آدھے قبیلہ کو بھی ۲۹
مِیراث دی۔ اَور بنی منسّیؔ کے آدھے قبیلے کی مِیراث بمُطابِق
اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ ۝ اُن کی سَرحد یہ تھی ۔ محنائمؔ ۳۰
سے لے کر تمام باشانؔ۔ باشانؔ کے بادشاہ عوجؔ کی ساری مملُکت
اَور یائیرؔ کے تمام گاؤں جو باشانؔ میں ساٹھ قصبے ہیں۝ اَور آدھا ۳۱
جِلعادؔ اَور عِستارُوتؔ اَور اَدرعیؔ۔ باشانؔ میں عوجؔ کا دارُالسلطنت۔
یہ بنی ماکیرؔ بِن منسّیؔ کے۔ یعنی بنی ماکیرؔ کے نِصف کے تھے بمُطابِق
اُن کے خاندانوں کے۝ یہ وہ حِصّے ہیں جو مُوسیٰؔ نے موآبؔ ۳۲
کے میدان میں اُردنؔ کے پار یریحوؔ کے مشرق کی طرف مِیراث
میں دیئے۝ لیکن لاویؔ کے قبیلہ کو مُوسیٰؔ نے کوئی مِیراث نہ ۳۳
دی۔ کیونکہ خُداوند اِسرائیلؔ کا خُدا ہی اُن کی مِیراث تھا۔ جیسا
کہ اُس نے اُن سے کہا تھا+

باب ۱۴

کالِبؔ کی درخواست یہ وہ مِیراثیں ہیں۔ جو مُلکِ کنعانؔ ۱
میں بنی اِسرائیلؔ کو مِلیں ۔ جِنہیں اُنہیں اِلی عازارؔ کاہن اَور
یشُوعؔ بِن نُونؔ اَور بنی اِسرائیلؔ کے قبائل کے آبائی رئیسوں نے
وراثت میں دِیا۝ یہ اُن کی مِیراثیں بمُطابِق قُرعہ کے ساڑھے نَو ۲
قبیلوں کے لئے تھیں۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰؔ کی زُبان سے
فرمایا تھا۝ کیونکہ مُوسیٰؔ نے اَڑھائی قبیلوں کو اُردنؔ کے پار ۳
مِیراث عطا کی۔ اَور اُس نے اُن کے درمیان لاویؔ کی مِیراث
نہ دی۝ لیکن بنی یُوسفؔ کے دو قبیلے منسّیؔ اَور اِفرائیمؔ تھے۔ اَور ۴
بنی لاویؔ کا مُلک میں حِصّہ نہ تھا۔ سِوائے اُن شہروں کے جو اُن
کے رہنے کے لئے اَور اُن کی نواحی اُن کے مواشی اَور گلّوں
کے لئے تھی۝ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰؔ کو فرمایا تھا بنی اِسرائیلؔ ۵
نے کِیا۔ اَور مُلک تقسیم کر لِیا۝

۶ تب بنی یہُوداہ جِلجال میں یشُوع کے پاس آئے۔ اَور کالِب بِن یفُنّہ قنزّی نے اُس سے کہا۔ تُو جانتا ہے کہ مردِ خُدا مُوسیٰ نے قادیس برنیع میں میری اور تیری بابت کیا کہا○

۷ اور اُس وقت مَیں چالیس برس کا تھا جب کہ خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے قادیس برنیع سے مُجھے مُلک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا تھا۔ اَور مَیں نے واپس آکر جو کُچھ میرے دِل میں تھا۔ اُسے بتایا تھا○ ۸ لیکن میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے۔ لوگوں کے دِلوں کو پگھلا دِیا تھا۔ مگر مَیں نے خُداوند اپنے خُدا کی اچھّی طرح سے فرمانبرداری کی○

۹ تب مُوسیٰ نے اُس موقع پر قسم کھائی اَور کہا۔ کہ وہ مُلک جس پر تیرا قدم پڑے۔ تیری اَور تیرے بیٹوں کی اَبد تک میراث ہوگا۔ کیونکہ تُو نے خُداوند میرے خُدا کی اچھّی طرح سے فرمانبرداری کی ہے○ ۱۰ اَور اَب دیکھ۔ کہ خُداوند نے اُس وقت سے لے کر آج کے دِن تک مُجھے زِندہ رکھّا ہے۔ جیسا کہ اُس نے وعدہ کِیا۔ اَور جب سے خُداوند نے مُوسیٰ سے یہ بات کہی اُسے پینتالیس برس ہوگئے۔ جس وقت اسرائیل بیابان میں پھرتے تھے۔ ۱۱ اَور مَیں آج پچاسی برس کا ہُوں○ اَور مَیں ایسا ہی طاقتور ہُوں۔ جیسا کہ اُس دِن تھا۔ جب مُوسیٰ نے مُجھے بھیجا۔ جیسی قُوّت مُجھ میں تب تھی۔ اَب بھی لڑائی کرنے اور باہر جانے اَور لَوٹنے کی طاقت ویسی ہی ہے○ ۱۲ لِہٰذا اَب تُو یہ پہاڑ جس کا ذِکر خُداوند نے اُس روز کیا تھا، مُجھے دے۔ کیونکہ تُو نے اُس دِن سُنا۔ کہ وہاں عناقی ہیں اَور شہر بڑے بڑے اَور محکم ہیں اگر خُداوند میرے ساتھ ہو۔ تو مَیں اُنہیں نکال دُوں گا۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا○ ۱۳ تب یشُوع نے اُسے برکت دی۔ ۱۴ اَور کالِب بِن یفُنّہ کو حبرُون میراث میں دِیا○ اِس لئے اُس دِن سے لے کر آج تک حبرُون کالِب بِن یفُنّہ قنزّی کی میراث ہُؤا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی اچھّی طرح سے فرمانبرداری کی○ ۱۵ اَور حبرُون کا پہلا نام قریت اربع تھا۔ اَور یہ عناقیم کا دارُالسلطنت تھا۔ اَور مُلک نے جنگ سے آرام پایا+

باب ۱۵

یہُوداہ

۱ اَور بنی یہُوداہ کے قبیلہ کا قُرعہ اُن کے خاندانوں کے مُطابق اِدوم کی سرحدوں تک اَور جنُوب میں صین کے بیابان تک۔ اَور آگے کو اِنتہائی جنُوب تک○ ۲ تو اُس کی جنُوبی حد بحیرۂ ملح کے کنارے سے اُس خلیج سے شرُوع ہُوئی جو اُس کے عین جنُوب میں ہے○ ۳ پھر جنُوب کی طرف عقربیم کی چڑھائی سے ہو کر صین کو گئی اَور قادیس برنیع کے جنُوب سے چڑھ کر حصرُون کو گئی۔ اَور اَدّار کو چڑھی۔ اَور قرقع کی طرف پھری○ ۴ اَور عصمُون سے گُزر کر مصر کی ندی کو گئی اَور سرحد بحرِ اعظم تک پہُنچی۔ یہ اُن کی جنُوبی سرحد تھی○ ۵ اَور مشرقی حد بحیرۂ ملح اُردن کے دہانہ تک۔ اَور شمالی حد اُردن کے دہانہ کی خلیج سے○ ۶ یہ حد بیت حُجلہ کو چڑھی اَور بیت عرابہ کے شمال سے گُزری اَور عابن بوہن بن رُوبین تک چڑھی○ ۷ پھر وہ حد وادی عکور سے دبیر کو چڑھی۔ اَور شمال کو جِلجال کی طرف ادُمّیم کی اُس چڑھائی کے مُقابل چڑھی جو وادی کے جنُوب میں ہے۔ اَور عین شمس کے چشموں کے پاس سے گُزری اَور عین روجل کو پہُنچی○ ۸ اَور وہ حد وادی بن ہنّوم کو چڑھ کر یبُوس یعنی یرُوشلیم کی طرف جنُوب کو گئی۔ اَور اُس پہاڑ کی چوٹی تک چڑھی جو وادی ہنّوم کے مُقابل مغرب کو اور رفائیم کی وادی کے شمال کی طرف ہے○ ۹ پھر وہ حد پہاڑ کی چوٹی سے آبِ نفتوح کے چشمہ تک گئی۔ اَور جبل عِفرُون کے شہروں میں پہُنچی۔ اَور بعلہ یعنی قریت یعاریم کو گئی○ ۱۰ اَور وہ حد بعلہ سے مغرب کو کوہِ سعیر کی طرف پھری۔ اَور شمال کو یعاریم کے پہاڑ یعنی کسلُون کے پاس سے گُزری۔ اَور بیت شمس کو اُتر کر تمنہ کی طرف گئی○ ۱۱ پھر وہ حد شمال کو عِقرُون کے پاس پہُنچی۔ اَور شِکرُون سے ہوتی ہُوئی کوہِ بعلہ کو گئی۔ اَور یبنی ایل میں آئی اَور اُس کا خاتمہ سمُندر پر ہُؤا○ ۱۲ اَور غربی حد

۱۵:۸ "بن ہنّوم کی وادی" جو یرُوشلیم کے جنُوب میں ہے۔ یہ وادی عبرانی میں "جیہنّوم" بھی کہلاتی ہے۔ جس سے لفظ "جہنّم" نِکلا ہے+

بحرِ اعظم تھی۔ یہ بنی یہوداہ کی ہر طرف کی سرحدیں تھیں اُن کے خاندانوں کے مُطابِق ○

کالبؔ کے شہر

۱۳ اَور یوشعؔ نے کالِبؔ بن یُفنّےؔ کو بنی یہوداہ کے درمیان جیسا کہ خُداوند نے اُسے فرمایا تھا عناؔقیم کا ۱۴ دارُالسلطنت قِریت اربعؔ یعنی حِبرونؔ حصّہ دِیا ○ چُنانچہ کالِبؔ نے وہاں سے تین بنی عناقؔ شیشائیؔ اَور احیمانؔ اَور تلمائیؔ کو ۱۵ نِکال دِیا ○ اَور وہاں سے دبیرؔ کے باشِندوں پر چڑھا۔ اَور دبیرؔ کا ۱۶ پہلا نام قِریت سِفرؔ تھا ○ اَور کالِبؔ نے کہا۔ کہ جو کوئی قِریت سِفرؔ کو مارے اَور لے لے۔ مَیں اپنی بیٹی عکسہؔ کا اُس سے بیاہ کر ۱۷ دُوں گا ○ تب کالِبؔ کے بھائی قنازؔ کے بیٹے عُتنی ایلؔ نے اُسے ۱۸ لے لِیا۔ اَور کالِبؔ نے اپنی بیٹی عکسہؔ کا بیاہ اُس سے کر دِیا ○ اَور یُوں ہُؤا کہ جب وہ اُس کے ساتھ جانے لگی تو اُس نے اُسے اُبھارا۔ کہ اپنے باپ سے کھیت مانگے۔ لِہٰذا وہ اپنے گدھے پر ۱۹ سے اُتری۔ اَور کالِبؔ نے اُس سے کہا کہ تُجھے کیا ہُؤا ○ وہ بولی کہ مُجھے برکت دے۔ کہ تُو نے خُشک زمین مُجھے عطا کی۔ تو مُجھے پانی کے چشمے بھی عطا کر۔ تو اُس نے اُوپر اَور نیچے کے چشمے اُسے دِیئے ○

یہوداہ کے شہر

۲۰ بنی یہوداہ کے قبیلہ کی مِیراث اُن کے خاندانوں کے مُطابِق یہ ہے ○

۲۱ بنی یہوداہ کے قبیلہ کے اِنتہائی شہر نجبہؔ میں اِدومؔ کی طرف ۲۲ یہ ہیں۔ قبصی ایلؔ اَور عیدرؔ اَور یاحُورؔ ○ اَور قِینہؔ اَور دِیمونہؔ ۲۳، ۲۴ اَور عدعادہؔ ○ اَور قادِیشؔ اَور حاصُورؔ اَور تینانؔ ○ اَور زِیفؔ اَور ۲۵ طیلامؔ اَور بعالوتؔ ○ اَور حاصُور حدتّہؔ اَور قِریوّتؔ حصرونؔ جو ۲۶، ۲۷ حاصُور ہے ○ اَور امامؔ اَور شمعؔ اَور مولادہؔ ○ اَور حصر جدّہؔ اَور حشمونؔ ۲۸، ۲۹ اَور بیت فالطؔ ○ اَور حصر شوعالؔ اَور بیر شابعؔ اَور بزیوتیہؔ ○ اَور بعلہؔ ۳۰، ۳۱ اَور عِییّمؔ اَور عاصمؔ ○ اَور ایل تولدؔ اَور کسیلؔ اَور حُرمہؔ ○ اَور صِقلاجؔ ۳۲ اَور مدمنّہؔ اَور سنسنہؔ ○ اَور لباؤتؔ اَور شِلحیمؔ اَور عینؔ اَور رمّونؔ کُل اُنتیس شہر اَور اُن کے گاؤں ○

۳۳، ۳۴ شفیلہؔ میں۔ اِشتاؤلؔ اَور صُرعہؔ اَور اشنہؔ ○ اَور زانوحؔ اَور ۳۵ عین جنّیمؔ اَور تفُّوحؔ اَور عینامؔ ○ اَور یرموتؔ اَور عدُلامؔ اَور سوکوؔ ۳۶ اَور عزیقہؔ ○ اَور شرائیمؔ اَور عدیتائیمؔ اَور جدیرہؔ اَور جدیروتائیمؔ۔ ۳۷ کُل چودہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○ اَور صنانؔ اَور حداشہؔ اَور مجدل ۳۸، ۳۹ جادؔ ○ اَور دِلعانؔ اَور مصفےؔ اَور یُقتی ایلؔ ○ اَور لاکیشؔ اَور بصقتؔ ۴۰، ۴۱ اَور عجلونؔ ○ اَور کبونؔ اَور لحمامؔ اَور کتلیشؔ ○ اَور جدیروتؔ اَور بیت داجونؔ اَور نعمہؔ اَور مقیّدہؔ کُل سولہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○ ۴۲، ۴۳ اَور لِبنہؔ اَور عاترؔ اَور عاشانؔ ○ اَور یِفتاحؔ اَور اشنہؔ اَور نصیبؔ ○ ۴۴ اَور قعیلہؔ اَور اکزیبؔ اَور مریشہؔ۔ کُل نَو شہر اَور اُن کے گاؤں ○ ۴۵، ۴۶ اَور عِقرونؔ اَور اُس کے قصبے اَور اُس کے گاؤں ○ اَور عِقرونؔ سے لے کر سمُندر کی طرف اشدودؔ کی جانِب تمام شہر اَور اُن کے ۴۷ گاؤں ○ اَور اشدودؔ مع اُس کے قصبوں اور گاؤں کے۔ اور غزّہؔ مع اُس کے قصبوں اَور گاؤں کے۔ مِصرؔ کی ندی تک۔ جہاں ۴۸ بحرِ اعظم اَور اُس کا ساحِل حد تھے ○ کوہِستان میں۔ شامیرؔ ۴۹، ۵۰ اَور یتّیرؔ اَور سوکوؔ ○ اَور دنّہؔ اَور قِریت سنّہؔ جو دبیرؔ ہے ○ اَور ۵۱ عنابؔ اَور اشتموعؔ اَور عانیمؔ ○ اَور جوشنؔ اَور حولونؔ اَور جیلوہؔ کُل ۵۲ گیارہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○ اَور اربؔ اَور دُومہؔ اَور اِشعانؔ ○ ۵۳، ۵۴ اَور یانیمؔ اَور بیت تفُّوحؔ اَور افیقہؔ ○ اَور حُمطہؔ اَور قِریت اربعؔ یعنی حِبرونؔ اَور صِیعورؔ۔ کُل نَو شہر اَور اُن کے گاؤں ○ اَور ماعونؔ ۵۵ اَور کرملؔ اَور زِیفؔ اَور یُوطّہؔ ○ اَور یزرعیلؔ اَور یُقدِعامؔ اَور ۵۶ زانوحؔ ○ اَور قِینؔ اَور جِبعہؔ اَور تمنہؔ۔ کُل دس شہر اَور اُن کے ۵۷ گاؤں ○ اَور حلحُولؔ اَور بیت صُورؔ اَور جِدورؔ ○ اَور معراتؔ اَور ۵۸، ۵۹ بیت عنوتؔ اَور التقونؔ۔ کُل چھ شہر اَور اُن کے گاؤں۔ اَور تقوعؔ اَور افراتہؔ یعنی بیت لحمؔ اَور فعورؔ اَور عیطامؔ اَور قولنؔ اَور طیطمؔ اَور سوریسؔ اَور کارمؔ اَور جلّیمؔ اَور باترؔ اَور منوحوؔ۔ کُل گیارہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○ قِریت بعلؔ یعنی قِریت یعاریمؔ اَور ربّہؔ۔ دو شہر اَور ۶۰ اُن کے گاؤں ○ بیابان میں۔ بیت عرابہؔ اَور مدّینؔ اَور ۶۱ سکاکہؔ ○ اَور نبشانؔ اَور عیر مالحؔ اَور عین جیدیؔ۔ کُل چھ شہر اَور ۶۲ اُن کے گاؤں ○

۶۳ اَور یبُوسیؔ جو یرُوشلیمؔ میں رہتے تھے۔ اُنہیں بنی یہوداہ نِکال نہ سکے۔ لِہٰذا آج کے دِن تک بنی یہوداہ کے ساتھ یبُوسی یرُوشلیمؔ میں رہتے ہیں+

باب ۱٦

۱ **یُوسفؔ** بنی یُوسفؔ کا قُرعہ یریحوؔ کے سامنے کے اُردنؔ سے
مشرق کی طرف نِکلا۔ اُن کی حد یریحوؔ سے بَیت ایلؔ لُوزؔ کے
۲ بِیابان کی طرف پہاڑ کو چڑھی۝ اَور بَیت ایلؔ لُوزؔ سے
۳ اَرکیوںؔ کی حد کے پاس سے گُزر کر عطارُوتؔ پُہنچی۝ اَور مغرب
کی طرف یفلیتیوںؔ کی حد کے پاس سے نشیبی بَیت حُورونؔ کی
حد اَور جازرؔ تک نیچے اُتری۔ اَور اُس کا خاتمہ سمُندر پر ہُوا۝
۴ لِہٰذا بنی یُوسفؔ منسّیؔ اَور اِفرائیمؔ نے یہ مِیراث پائی۝
۵ **اِفرائیمؔ** اَور بنی اِفرائیمؔ کی حد اُن کے خاندانوں کے
مُطابِق یہ تھی۔ اُن کی مِیراث کی حد مشرق کی طرف عطارُوتؔ
٦ ادّار سے فرازی بَیت حورونؔ تک تھی۝ اَور حد مغرب کی طرف
شِمال میں مِکمتاتؔ تک تھی۔ اَور مشرق کو حد تانَتؔ شِیلو کو
۷ پِھری۔ اَور وہاں سے ینوحؔ کے مشرق کو گئی۝ اَور ینوحؔ سے
عطارُوتؔ اَور نعراتہؔ کو اُتری۔ اَور یریحوؔ سے ہو کر اُردنؔ پر ختم
۸ ہُوئی۝ اَور مغرب کی طرف وہ حد تفوّحؔ سے ندی قانہؔ کو
پِھری۔ اَور اِس کا خاتمہ سمُندر پر تھا۔ یہ بنی اِفرائیمؔ کے قبیلہ کی
۹ مِیراث بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے تھی۝ ماسِوائے اُن گاؤں
کے جو اُن شہروں کے تھے۔ جو بنی اِفرائیمؔ کے لئے بنی منسّیؔ
۱۰ کی مِیراث کے درمیان الگ کِئے گئے۝ مگر اُنہوں نے اُن
کِنعانیوں کو نہ نِکالا جو جازرؔ میں رہتے تھے۔ اِس لئے کِنعانی
آج کے دِن تک اِفرائیمؔ کے درمیان رہتے ہیں۔ اَور اُن کے
خراج گُزار ہیں+

باب ۱۷

۱ **آدھا منسّیؔ** اَور منسّیؔ کے قبیلہ کا قُرعہ ڈالا گیا۔ وہ یُوسفؔ کا
پہلوٹھا تھا۔ چُنانچہ منسّیؔ کے پہلوٹھے ماکیرؔ جِلعادؔ کے باپ کو
۲ جِلعادؔ اَور باشانؔ مِلے۔ کیونکہ وہ جنگی مرد تھا۝ اَور باقی منسّیؔ کو
بھی بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے حِصّہ مِلا۔ بنی ابی عازرؔ اَور
بنی حیلقؔ اَور بنی اسری ایلؔ اَور بنی شاکمؔ اَور بنی حافرؔ اَور بنی شمِیداعؔ
کو۔ یہ بنی منسّیؔ بِن یُوسفؔ تھے بمُطابِق اُن کے خاندانوں
۳ کے۔ ۝اَور صِلُفحادؔ بِن حافرؔ بِن جِلعادؔ بِن ماکیرؔ بِن منسّیؔ کا کوئی
بیٹا نہ تھا۔ مگر اُس کی بیٹیاں تھیں جِن کے نام یہ ہیں۔ محلہؔ اَور
۴ نوعہؔ اَور حُجلہؔ اور مِلکہؔ اَور ترِصہؔ ۝ تو وہ اِلی عازارؔ کاہن اَور یوشعؔ
بِن نُونؔ اَور رئیسوں کے سامنے آئیں اَور کہنے لگیں۔ کہ خُداوند
نے مُوسیٰؔ کو حُکم فرمایا کہ ہمارے بھائیوں کے درمیان ہمیں مِیراث
دی جائے۔ پس خُداوند کے حُکم کے بموجب اُس نے اُنہیں
۵ اُن کے باپ کے بھائیوں کے درمیان مِیراث دی۝ لِہٰذا جِلعادؔ
اَور باشانؔ کے مُلک کے سِوا جو اُردنؔ کے پار تھا۔ منسّیؔ کو دس حِصّے
٦ مِلے۝ کیونکہ منسّیؔ کی بیٹیوں نے اُس کے بیٹوں کے درمیان
مِیراث پائی۔ اَور جِلعادؔ کا مُلک منسّیؔ کے باقی بیٹوں کا ہُوا۝
۷ اَور منسّیؔ کی حد آشیرؔ سے مِکمتاتؔ تک تھی جو شکیمؔ کے مشرق میں
ہے۔ اَور وہ حد دہنے ہاتھ عینؔ تفوّحؔ کے باشندوں تک گئی۝
۸ اَور تفوّحؔ کا علاقہ منسّیؔ کا تھا۔ لیکن تفوّحؔ جو منسّیؔ کی حد پر تھا
۹ بنی اِفرائیمؔ کا ہُوا۝ اَور حد ندی قانہؔ کو ندی کے جنُوب کی طرف
اُتری۔ یہ شہر منسّیؔ کے شہروں کے درمیان اِفرائیمؔ کے ہُوئے۔
اَور منسّیؔ کی حد ندی کے شِمال کی طرف تھی۔ اَور اُس کا خاتمہ
۱۰ سمُندر پر تھا۝ لِہٰذا اِفرائیمؔ کی مِیراث جنُوب کی طرف اَور منسّیؔ
کی مِیراث شِمال کی طرف تھی۔ اَور سمُندر دونوں کی حد تھی۔ اَور
دونوں شِمال کی طرف آشیرؔ سے اَور مشرق کی طرف اِشکارؔ سے مِلتی
۱۱ تھیں۝ اَور اِشکارؔ میں اَور آشیرؔ میں منسّیؔ کے یہ تھے۔ بَیت شانؔ
اَور اُس کے قصبے۔ یِبلعامؔ اَور اُس کے قصبے۔ باشِندگانِ دورؔ
اَور اُس کے قصبے۔ باشِندگان عین دورؔ اَور اُس کے قصبے۔
باشِندگانِ تعنکؔ اَور اُس کے قصبے۔ باشِندگان مجدّوؔ اَور اُس کے
۱۲ قصبے۔ تین اضلاع ۝ مگر بنی منسّیؔ اُن شہروں پر قبضہ نہ کر سکے۔
۱۳ لِہٰذا کِنعانی ہی اُس علاقے میں بستے رہے۝ اَور جب بنی اِسرائیلؔ
نے زور پکڑا تو کِنعانیوں کو باج گُزار بنایا لیکن اُنہیں نہ نِکالا۝
۱۴ اَور بنی یُوسفؔ نے یشوعؔ سے بات کر کے کہا کہ تُو نے

کیوں ہمارے لئے فقط ایک قُرعہ ڈالا اَور صِرف ایک مِیراث ہمیں دی۔ ہم تو ایک بڑی قوم ہیں اَور اِس وقت تک خُداوند ہمیں برکت دِیتا رہا۝ ۱۵ یوشُعؔ نے کہا کہ اگر تُم ایک بڑی قوم ہو تو جنگل کو فِرزّیوں اَور رفائیم کے علاقہ میں چڑھ جاؤ۔ اَور اگر اِفرائیمؔ کا کوہِستان تُمہارے لئے تنگ ہے۔ تو وہاں اپنے لئے ۱۶ کاٹ کر صاف کرو۝ بنی یُوسفؔ نے کہا کہ کوہِستان ہمارے لئے کافی تو نہیں۔ مگر کِنعانی جو وادی کے علاقہ میں بیت شانؔ اور اُس کے قصبوں میں۔ اَور وہ جو وادیِ یزرعیلؔ میں رہتے ۱۷ ہیں۔ لوہے کے رَتھ رکھتے ہیں۝ اَور یوشُعؔ نے بنی یُوسفؔ۔ اِفرائیمؔ اَور مَنسّیؔ سے کہا۔ تُمہاری قوم کثیر اُلتعداد اَور تُمہاری طاقت بڑی ہے۔ چُنانچہ تُمہارے لئے فقط ایک قُرعہ نہ ہوگا۝ ۱۸ بلکہ کوہِستان تُمہارا ہوگا۔ اَور جنگل بھی۔ تُم اُسے صاف کرلو۔ اَور اُس کا سب دامن تُمہارا ہوگا۔ کیونکہ کِنعانیوں کو تُم نِکال دوگے۔ اگرچہ اُن کے رَتھ لوہے کے ہوں۔ خواہ وہ زورآور ہوں+

باب ۱۸

باقی کِنعانؔ کی تقسیم

۱ اَور بنی اِسرائیلؔ کی ساری جماعت شِیلوؔ میں جمع ہوئی۔ اَور وہاں اُنہوں نے حضُوری کا خَیمہ نصب کِیا۔ اَور وہ سَرزمین اُن کے آگے مغلُوب ہوچُکی تھی۝ ۲ اَور اِسرائیلؔ کے سات قبیلے باقی رہ گئے۔ جِنہیں ہنُوز مِیراث نہیں مِلی تھی۝ ۳ تب یوشُعؔ نے بنی اِسرائیلؔ سے کہا۔ کہ کب تک تُم اُس مُلک کی مِلکیّت لے لینے میں سُستی کروگے جو خُداوند ۴ تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے تُمہیں عطا کِیا؟ ہر ایک قبیلہ میں سے تُم تین آدمی حاضِر کرو۔ جِنہیں مَیں بھیجُوں۔ کہ جا کر مُلک کا دورہ کریں۔ اَور اپنی اپنی مِیراث کے مُطابِق اُس کا ۵ بیان لِکھ کر میرے پاس واپس آئیں۝ تو تُم اُس کے سات حِصّے کرو۔ کیونکہ یہُوداہؔ اپنی حُدُود میں جنُوب کی طرف۔ اَور ۶ یُوسفؔ کا خاندان اپنی حُدُود میں شِمال کی طرف رہے گا۝ لِہٰذا تُم سات حِصّوں کے مُطابِق مُلک کا بیان لِکھ کر میرے پاس واپس آؤ۔ تو مَیں خُداوند اپنے خُدا کے حضُور تُمہارے لئے قُرعہ ڈالوں گا۝ ۷ مگر لاویوں کا تُمہارے درمیان حِصّہ نہیں۔ کیونکہ خُداوند کی کہانت اُن کی مِیراث ہے۔ اَور جادؔ اَور رُوبِینؔ اَور مَنسّیؔ کا آدھا قبیلہ اُردنؔ کے پار مشرق کی طرف مِیراث پا چُکے ہیں۔ جو خُداوند کے خادِم مُوسیٰؔ نے اُنہیں دی تھی۝ ۸ تب وہ آدمی اُٹھے اَور روانہ ہُوئے۔ اَور یوشُعؔ نے اُن سے۔ جب مُلک کا بیان لِکھنے کے لئے جانے لگے۔ تاکِید کرکے کہا۔ کہ جاکر مُلک کا دورہ کرو اَور اُس کا بیان قلم بند کرکے میرے پاس واپس آؤ۔ تاکہ مَیں یہاں شِیلوؔ میں خُداوند کے حضُور تُمہارے درمیان قُرعہ ڈالُوں۝ ۹ پس وہ آدمی گئے اَور مُلک کا دورہ کرکے شہروں کے مُطابِق سات حِصّوں میں اُس کا بیان قلم بند کِیا اَور شِیلوؔ کی خَیمہ گاہ میں یوشُعؔ کے پاس واپس آئے۝ ۱۰ تب یوشُعؔ نے اُن کے لئے خُداوند کے حضُور شِیلوؔ میں قُرعہ ڈالا۔ اَور وہ مُلک بنی اِسرائیلؔ کو بمُطابِق اُن کے حِصّوں کے تقسیم کردِیا۝

بِنیامِینؔ

۱۱ اَور پہلا قُرعہ بنی بِنیامِینؔ کے قبیلہ کا نِکلا بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے۔ اَور اُن کے قُرعہ کی حد بندی بنی یُوسفؔ اَور بنی یہُوداہؔ کے درمیان ہوئی۝ ۱۲ شِمال کی طرف اُن کی حد اُردنؔ سے یریحوؔ کے پہاڑ کو شِمال میں چڑھی۔ پھر مغرب کی طرف کوہِستان پر چڑھی اَور بیت آونؔ کے بیابان میں جا نِکلی۝ ۱۳ اَور حد وہاں سے لُوزؔ یعنی بیت ایلؔ کے پہاڑ کے جنُوب سے لُوزؔ تک پہُنچی۔ اَور عطارُوت ادارؔ کی طرف اُتر کر نشیبی بیتِ حورُونؔ کے جنُوب میں پہاڑ پر گئی۝ ۱۴ اُس پہاڑ سے مُڑ کر جو جنُوب میں بیتِ حورُونؔ کے مُقابِل ہے۔ مغرب جنُوب کی طرف پھری اَور بنی یہُوداہؔ کے شہر قریت بعلؔ یعنی قریت یعاریمؔ کے قریب اُس کا خاتمہ ہُوا۔ یہ مغربی حد تھی۝

۱۵ اَور جنُوب کی طرف قریت یعاریمؔ کے کِنارہ سے شرُوع ہوکر وہ حد مغرب کی طرف آبِ نفتوحؔ کے چشمہ تک گئی۝ ۱۶ تب وہ اُس پہاڑ کے کِنارہ کو جو رفائیمؔ کی وادی کے شِمال اَور وادیِ بن ہنّومؔ کے مُقابِل ہے، اُتری۔ اَور وادیِ ہنّومؔ میں یبُوسؔ کے پہاڑ کے جنُوب میں گئی۔ اَور عین روجلؔ کے پاس اُتری۝

۱۷ اَور شِمال کی طرف مُڑکر عین شمسؔ تک پُہنچی اور اَدُمیّمؔ کی چڑھائی
کے مُقابِل جلیجالؔ تک جا کر عابد بوہنؔ بِن رُوبِینؔ تک نِیچے گئی ○
۱۸ اَور بیَتِ عرابہؔ کے پہاڑ کے شِمال میں جا کر عرابہ میں جا اُتری ○
۱۹ تب وہ حد شِمال کی طرف بیَت حُجلہ کے پہاڑ سے گُزری۔ اَور
بُحیرۂ ملحؔ کے شِمالی خلیج تک اُردنؔ کے جنُوبی سِرے کے قریب
۲۰ اُس کا خاتمہ ہُوا۔ یہ جنُوبی حد تھی ○ مشرق کی طرف اُردن سَرحد
بنا۔ بنی بِنیامینؔ کی مِیرَاث ہرطرف کی حُدُود میں بمُطابِق اُن
۲۱ کے خاندانوں کے یہ تھی ○ اَور بنی بِنیامِینؔ کے قبیلے کے شہر بمُطابِق
اُن کے خاندانوں کے یہ تھے۔ یرِیحوؔ اَور بیَت حجلہ اَور عامق
۲۲،۲۳ قصیص ○ اَور بیَت عرابہ اَور صماریم اَور بیَت ایلؔ ○ اَور عویم
۲۴ اَور فارہؔ اَور عُفرہ ○ اَور کفر عمّونؔ اَور عُفنی ور جابعؔ۔ بارہ شہر
۲۵،۲۶ مع اُن کے گاؤں کے ○ اَور جِبعونؔ اَور رامہؔ اَور بیرُوتؔ ○ اَور
۲۷،۲۸ مِصفہؔ اَور کفیرہؔ اَور موصہؔ اَور راقمؔ اَور یرِفی ایلؔ اَور ترالہؔ ○ اَور
صیلعؔ اَور آلفؔ اَور یبُوسؔ شہر یعنی یرُوشلیم اَور جبعتؔ۔ اَور قریتؔ
چودہ شہر مع اُن کے گاؤں کے۔ یہ بنی بِنیامِینؔ کی مِیرَاث
بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے تھی +

باب ۱۹

۱ **شمعُونؔ** دوسرا قُرعہ شمعُونؔ کا۔ بنی شمعُونؔ کے قبیلہ کے
لئے بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے نِکلا۔ اَور اُن کی مِیرَاث
۲ بنی یہُوداہؔ کی مِیرَاث کے درمیان ہوئی ○ اُن کی مِیرَاث یہ ہوئی۔
۳،۴ بیرِ شابعؔ اَور مولادہؔ ○ اَور حصر شوعالؔ اَور بعلہؔ اَور عاصمؔ ○ اَور
۵ ایل تولدؔ اَور بتُولؔ اَور حُرمہؔ ○ صِقلاجؔ اَور بیَت مرکابوتؔ اَور
۶ حصر سُوسہؔ ○ اَور بیَت لباؤتؔ اور شاروحنؔ۔ تیرہ شہر اور اُن
۷ کے گاؤں ○ عینؔ اَور رمّونؔ اَور عاترؔ اَور عاشانؔ۔ چار شہر
۸ اَور اُن کے گاؤں ○ اَور تمام گاؤں اُن شہروں کے اِردگرد
بعلت بیرؔ یعنی نجبہؔ کے رامہ تک۔ بنی شمعُونؔ کے قبیلہ کی مِیرَاث
۹ بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی ○ اَور بنی شمعُونؔ کی مِیرَاث
بنی یہُوداہؔ کے حِصّہ میں تھی۔ اِس لئے کہ بنی یہُوداہؔ کا حِصّہ اُن
کے واسطے زیادہ تھا پس بنی شمعُونؔ نے اُن کی مِیرَاث کے
درمیان مِیرَاث پائی ○
۱۰ **زبُلُونؔ** تیسرا قُرعہ بنی زبُلُونؔ کے لئے بمُطابِق اُن کے
خاندانوں کے نِکلا۔ اَور اُن کی مِیرَاث کی حد سادیدؔ تک
۱۱ ہُوئی ○ اُن کی حد مغرب کی طرف مرعلہؔ کو چڑھی۔ اَور دباشتؔ
۱۲ اَور اُس ندی سے مِلی جو یُقنعامؔ کے مُقابِل ہے ○ سادید سے
مشرق کی طرف کسلوتؔ تابور کی حد کو پھر کر دبرتؔ میں جا پُہنچی
۱۳ اَور پھر یافیعؔ تک چڑھی ○ وہاں سے مشرق کی طرف جت
حافرؔ اَور عِت قاصِینؔ کو گُزری اَور رِمّونؔ پُہنچ کر نیعہؔ کو پِھری ○
۱۴ اَور حد شِمال کی طرف گھُوم کر حناتونؔ تک گئی۔ اَور وادی یفتحؔ ایل
۱۵ میں ختم ہوئی ○ اَور قطّاتؔ اَور نہلالؔ اَور شِمرونؔ اَور یدالہ اَور
۱۶ بیَت لحمؔ۔ بارہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○ بنی زبُلونؔ کی مِیرَاث بمُطابِق
اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○
۱۷ **اِشکار** چوتھا قُرعہ بنی اِشکارؔ کے لئے بمُطابِق اُن کے
۱۸ خاندانوں کے نِکلا ○ اُن کی حد یہ ہوئی۔ یزرعیلؔ اَور کِسلوتؔ
۱۹،۲۰ اَور شونیمؔ ○ اَور حفارِیمؔ اَور شی اونؔ اَور اناحراتؔ ○ اَور ربّیتؔ
۲۱ اَور قِشیونؔ اَور آبصؔ ○ اَور رامتؔ اَور عین جنّیمؔ اَور عین حدّہ
۲۲ اَور بیَت فصیصؔ ○ اَور حد تابورؔ اَور شحصیمہؔ اَور بیَت شمسؔ کو جا مِلی۔
اَور اُن کی حد کا خاتمہ اُردنؔ پر ہُوا۔ سولہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○
۲۳ بنی اِشکارؔ کے قبیلہ کی مِیرَاث بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے یہ
تھی۔ یہ شہر اَور اُن کے گاؤں ○
۲۴ **آشیرؔ** پانچواں قُرعہ بنی آشیرؔ کے قبیلہ کے لئے بمُطابِق اُن
۲۵ کے خاندانوں کے نِکلا ○ اُن کی حد یہ ہوئی۔ حلقتؔ اَور حلی
۲۶ اَور باطنؔ اَور اکشافؔ ○ اَور المّالکؔ اَور عمعادؔ اَور مشآلؔ اَور
۲۷ مغرب میں کرملؔ اَور شیحور لبناتؔ تک پُہنچی ○ پھر مشرق کی طرف
بیَت داجونؔ کو مُڑی اَور زبُلونؔ اَور وادی یفتحؔ ایل جو بیَت عامقؔ
کے شِمال میں ہے اَور نعی ایلؔ سے جا مِلی اَور کابولؔ کے شِمال تک
۲۸ پُہنچی ○ پھر عبرونؔ اَور رحوبؔ اَور حمّونؔ اَور قانہؔ اَور صیدُون کُبرا
۲۹ تک ○ تب وہ رامہؔ اَور حصین شہر صُورؔ کو پِھری۔ اَور حوصہؔ کو گئی
۳۰ اَور اُس کا خاتمہ سمُندر پر ہُوا ○ اَور محلیبؔ اَور اکزیبؔ اَور عکّورؔ

۳۱ اور افیق اور رحوب بائیس شہر اور اُن کے گاؤں۔ بنی آشیر کے قبیلہ کی میراث بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں۔

۳۲ [نفتالی] چھٹا قُرعہ بنی نفتالی کے لئے بمُطابِق اُن کے خاندانوں ۳۳ کے نِکلا۔ اُن کی حد حالف سے بضعنیم کے بلُوط سے اور ادامی ناقب اور یبنی ایل ہو کر لقُّوم تک گئی اور اُس کا خاتمہ اُردن پر ہُؤا۔ ۳۴ اور مغرب کی طرف حد ازنوت تابور کو پِھری اور وہاں سے نِکل کر حقُّوق کو گئی۔ جنُوب میں زبُولون سے اور مغرب میں آشیر ۳۵ سے اور مشرق میں اُردن سے مِلی۔ اور حصین شہر یہ تھے۔ ۳۶ صِدّیم اور صیر اور حمّت اور رقّت اور کنارت۔ اور ادامہ اور ۳۷،۳۸ رامہ اور حاصُور۔ اور قادِش اِدرعی اور عین حاصُور۔ اور یرون اور مجدل ایل اور حورم اور بیت عنات اور بیت شمس۔ اُنیس شہر ۳۹ اور اُن کے گاؤں۔ بنی نفتالی کے قبیلہ کی میراث بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ شہر اور اُن کے گاؤں۔

۴۰ [دان] ساتواں قُرعہ بنی دان کے قبیلہ کے لئے بمُطابِق اُن ۴۱ کے خاندانوں کے نِکلا۔ اُن کی میراث کی حد یہ تھی۔ صُرعہ اور ۴۲،۴۳ اشتاؤل اور عیر شمس۔ اور شعلبین اور ایّالون اور یتلہ۔ اور ۴۴ ایلون اور تمنات اور عقرون۔ اور التقی اور جبتون اور بعلت۔ ۴۵،۴۶ اور یہُد اور بنی برق۔ اور جت رمّون۔ اور آبِ یرقون اور ۴۷ رقون مع اُس علاقہ کے جو یافو کے مقابِل ہے۔ اور بنی دان کے لئے حد تنگ نِکلی۔ چُنانچہ وہ چڑھے اور لاشم سے لڑے اور اُسے لے لِیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور اُس پر قابض ہو کر اُس میں بسنے لگے اور اپنے باپ دان کے نام پر ۴۸ لاشم کا نام دان رکھا۔ بنی دان کے قبیلہ کی میراث بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں۔

۴۹ [یشُوع] اور جب وہ مُلک کو اُس کی سرحدوں کے مُطابِق تقسیم کرنے سے فارِغ ہُوئے۔ تو بنی اِسرائیل نے یشُوع بن ۵۰ نُون کو اپنے درمیان میراث دی۔ اُنہوں نے اُسے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق وہ شہر دِیا جو اُس نے مانگا۔ یعنی کوہِ اِفرائیم میں ۵۱ تمنہ سارح۔ اور اُس نے وہ شہر تعمیر کِیا اور اُس میں بسا۔ یہ وہ میراثیں ہیں جو الی عازار کاہن اور یشُوع بن نُون اور بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے آبائی رئیسوں نے شیلو میں خُداوند کے رُوبرُو حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس قُرعہ ڈال کر تقسیم کیں۔ اور مُلک کی تقسیم سے فارِغ ہُوئے+

باب ۲۰

[پناہ کے شہر] اور خُداوند نے یشُوع سے کلام کر کے فرمایا۔ ۱ کہ بنی اِسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ اپنے لئے ۲ پناہ کے شہر مُقرّر کرو۔ جن کی بابت مَیں نے مُوسیٰ کی زبان سے تُمہیں حُکم دِیا۔ تا کہ وہاں ہر ایک خُونی جس نے سہو سے ۳ بغیر اِرادہ کے کِسی کو قتل کیا ہو، پناہ لے۔ تو وہ تُمہارے لئے مقتُول کے وَلی سے پناہ گاہ ہوگی۔ قاتِل اُن شہروں میں سے ۴ کِسی میں پناہ لے۔ اور شہر کے پھاٹک کے مدخل پر کھڑا ہو اور وہاں کے بزُرگوں کو اپنا حال سُنائے۔ تب وہ اُسے شہر میں اپنے ساتھ لے جائیں۔ اور اُسے جگہ دیں۔ تو وہ وہاں اُن کے ساتھ رہے۔ تو جب مقتُول کا وَلی اُس کے پیچھے وہاں ۵ آئے۔ تو وہ قاتِل کو اُس کے ہاتھ حوالے نہ کریں۔ کیونکہ اُس نے اپنے ہمسایہ کو نادانستہ مارا اور اُس کے ساتھ پہلے سے اُس کی دُشمنی نہ تھی۔ تو وہ اُسی شہر میں رہے جب تک کہ عدالت ۶ کے لئے جماعت کے سامنے کھڑا نہ ہو۔ پِھر جب سردار کاہن جو اُن دِنوں میں تھا، مر جائے۔ تب وہ قاتِل اپنے شہر کو اور اپنے گھر کو اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا، جائے۔

اور اُنہوں نے اُن شہروں کو مخصُوص کِیا۔ قادِش کو جو ۷ کوہِ نفتالی کے درمیان جلیل میں ہے اور شکیم کو وہ اِفرائیم میں اور کوہِ یہُوداہ میں قریت اربع یعنی حبرُون۔ اور اُردن کے ۸ پار یریحُو کے مشرق کی طرف باصر کو بیابان میں جو رُوبین کے قبیلے کے میدان میں ہے اور جاد کے قبیلہ کے جلعاد میں راموت کو اور منسّی کے قبیلے کے باشان میں جولان کو اُنہوں نے مُقرّر کیا۔ یہ تمام بنی اِسرائیل کے لئے پناہ کے شہر تھے۔ اور پردیسی ۹

کے لئے بھی جو اُن کے درمیان رہتا ہو۔ تا کہ ہر ایک جو کسی کو سہو سے قتل کرے، وہاں پناہ لے۔ اَور مقتُول کے وَلی کے ہاتھ سے مارا نہ جائے۔ جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے حاضِر نہ ہو+

باب ۲۱

لاوؔی کے شہر

۱ اَور لاویوںؔ کے آبائی رئیس، اِلی عازؔار کاہِن اَور یشُوعؔ بِن نُونؔ اَور بنی اِسرؔائیل کے قبیلوں کے آبائی ۲ رئیسوں کے پاس آئے ۝ اَور شِیلوؔ میں جو کِنعانؔ کے مُلک میں ہے۔ اُن سے کلام کر کے کہا۔ کہ خُداوند نے مُوسیٰؔ کی زُبان سے حُکم دِیا۔ کہ ہمارے رہنے کے لئے شہر اُن کی نواحی سمیت ۳ ہمارے چوپایوں کے لئے ہمیں دیئے جائیں ۝ تب بنی اِسرؔائیل نے اپنی مِیراث میں سے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق یہ شہر مع ۴ اُن کی نواحی لاویوںؔ کو دیئے ۝ اَور قُرعہ قہاتیوںؔ کے خاندان کے لئے نِکلا۔ ہارُون کے بیٹوں کے لئے۔ جو لاویوںؔ میں سے کاہِن تھے یہُوؔدہ کے قبیلہ اَور شمعُوؔن کے قبیلہ اَور بِنیامِیںؔ ۵ کے قبیلہ کے تیرہ شہر قُرعہ سے نِکلے ۝ اَور باقی بنی قہاتؔ کے لئے اِفرائیمؔ کے قبیلے اَور دانؔ کے قبیلہ اَور مَنسّیؔ کے آدھے قبیلہ ۶ کے خاندانوں کے دس شہر قُرعہ سے نِکلے ۝ اَور بنی جیرشونؔ کے لئے یِساکرؔ کے قبیلہ اَور آشیرؔ کے قبیلہ اَور نفتالیؔ کے قبیلہ اَور باشانؔ میں مَنسّیؔ کے آدھے قبیلہ کے خاندانوں کے تیرہ شہر ۷ قُرعہ سے نِکلے ۝ اَور بنی مَراریؔ کے لئے بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے رُوبِینؔ کے قبیلہ اَور جادؔ کے قبیلہ اَور زبُلُونؔ کے قبیلہ کے ۸ بارہ شہر نِکلے ۝ چُنانچہ بنی اِسرؔائیل نے یہ شہر مع اُن کی نواحی، جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰؔ کی زُبان سے فرمایا تھا۔ لاویوںؔ کو قُرعہ سے دے دیئے ۝

۹ اَور بنی یہُوؔدہ اَور بنی شمعُونؔ کے قبیلوں سے مُندرجہ ذِیل ۱۰ شہر اُنہوں نے اُنہیں دیئے ۝ تو بنی ہارُونؔ کے لئے جو قہاتیوں ۱۱ کے خاندانوں بنی لاوؔی میں سے تھے۔ پہلا قُرعہ نِکلا ۝ اُنہوں نے اُنہیں یہُوؔدہ کے کوہِستان میں قریت اَربعؔ یعنی حِبرُونؔ جو عناؔقیم کا دارُالسلطنت ہے اِرد گِرد کی نواحی سمیت دِیا ۝ لیکن ۱۲ اُس شہر کے کھیت اَور گاؤں اُنہوں نے کالِبؔ بِن یُفنّے کو مِیراث میں دیئے تھے ۝ چُنانچہ بنی ہارُونؔ کاہِن کو اُنہوں نے شہر حِبرونؔ ۱۳ قاتِل کی پناہ گاہ اَور اُس کی نواحی۔ اَور لِبنہؔ اَور اُس کی نواحی دی ۝ اَور یتیرؔ اَور اُس کی نواحی۔ اَور اشتموعؔ اَور اُس کی نواحی ۝ اَور ۱۴، ۱۵ حولونؔ اَور اُس کی نواحی۔ اَور دِبیرؔ اَور اُس کی نواحی ۝ اَور عاشانؔ ۱۶ اَور اُس کی نواحی۔ اَور یُطّہؔ اَور اُس کی نواحی۔ اَور بیت شمسؔ اَور اُس کی نواحی۔ یہ نو شہر مذکُورہ بالا دو قبیلوں میں سے تھے ۝ اَور بِنیامِینؔ کے قبیلہ سے جِبعُونؔ اَور اُس کی نواحی۔ اَور جابعؔ ۱۷ اَور اُس کی نواحی ۝ اَور عناتوتؔ اَور اُس کی نواحی۔ اَور علمونؔ ۱۸ اَور اُس کی نواحی۔ چار شہر ۝ چُنانچہ بنی ہارُونؔ کاہِنوں کے لئے ۱۹ کُل تیرہ شہر مع اُن کی نواحی کے ۝

اَور لاوؔی بنی قہاتؔ کے خاندانوں کے جو بنی قہاتؔ ۲۰ سے باقی رہے۔ قُرعہ کے شہر اِفرائیمؔ کے قبیلہ سے تھے ۝ اُنہوں نے اُنہیں یہ شہر دیئے۔ شِکیمؔ جو اِفرائیمؔ کے کوہِستان ۲۱ میں قاتِل کے لئے پناہ کا شہر تھا اَور اُس کی نواحی۔ اَور جازرؔ اَور اُس کی نواحی ۝ اَور قِبصائمؔ اَور اُس کی نواحی۔ اَور بیت حورونؔ ۲۲ اَور اُس کی نواحی۔ چار شہر ۝ اَور دانؔ کے قبیلہ سے اِلتقےؔ اَور ۲۳ اُس کی نواحی۔ اور جِبتونؔ اور اُس کی نواحی ۝ اور ایّالونؔ اور ۲۴ اُس کی نواحی۔ اَور جت رِمّونؔ اور اُس کی نواحی۔ چار شہر ۝ اور مَنسّیؔ کے آدھے قبیلہ سے تعناکؔ اور اُس کی نواحی۔ اور ۲۵ یِبلعامؔ اور اُس کی نواحی۔ دو شہر ۝ بنی قہاتؔ کے باقی خاندانوں ۲۶ کے لئے کُل دس شہر اور اُن کی نواحی ۝

لاویوں کے خاندانوں میں سے بنی جیرشونؔ کے لئے ۲۷ مَنسّیؔ کے آدھے قبیلہ سے جولانؔ جو باشانؔ میں قاتِل کے لئے پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اَور عِشتارُوتؔ اَور اُس کی نواحی۔ دو شہر ۝ اور یِسّاکرؔ کے قبیلہ سے قِشیونؔ اَور اُس کی ۲۸ نواحی۔ اَور دُبرتؔ اَور اُس کی نواحی ۝ اَور یرموتؔ اَور اُس کی ۲۹ نواحی۔ اَور عین جنّیمؔ اَور اُس کی نواحی۔ چار شہر ۝ اَور آشیرؔ کے ۳۰ قبیلہ سے مِشالؔ اَور اُس کی نواحی۔ اور عبدونؔ اَور اُس کی

۳۱ نواحی○اَور حُلقات اَور اُس کی نواحی اَور رحوب اَور اُس کی نواحی۔ ۳۲ چار شہر○ اَور نفتالی کے قبیلہ سے قادِش جو جلیل میں قاتِل کے لئے پناہ کا شہر تھا اَور اُس کی نواحی۔ اَور حمّوت دور اَور اُس کی نواحی۔ ۳۳ اَور قرتانم اَور اُس کی نواحی۔ تین شہر○ چُنانچہ جیرشون کے لئے بمُطابِق اُن کے خاندان کے کُل تیرہ شہر اَور اُن کی نواحی○

۳۴ اَور بنی مَراری کے خاندانوں کے لئے جو لاویوں سے باقی تھے۔ اُنہوں نے یہ شہر دیئے۔ زبُلون کے قبیلہ سے یُقنعام ۳۵ اَور اُس کی نواحی۔ اَور قرتہ اَور اُس کی نواحی○ رمّون اَور اُس ۳۶ کی نواحی۔ اَور نہلال اَور اُس کی نواحی۔ چار شہر○ اَور رُوبِن کے قبیلہ سے اُردن کے پار بیابان میں باصر جو قاتِل کے لئے ۳۷ پناہ کا شہر تھا اَور اُس کی نواحی۔ اَور یہصہ اَور اُس کی نواحی○ اَور قدیموت اَور اُس کی نواحی۔ اَور میفاعت اَور اُس کی نواحی۔ ۳۸ چار شہر○ اَور جاد کے قبیلہ سے۔ راموت جو جِلعاد میں قاتِل کے لئے پناہ کا شہر تھا اَور اُس کی نواحی۔ اَور محنائم اَور اُس کی نواحی○ ۳۹ اَور حِسبون اَور اُس کی نواحی۔ اَور یعزیر اَور اُس کی نواحی۔ چار ۴۰ شہر○ چُنانچہ لاوی کے خاندانوں میں سے باقی بنی مَراری کے لئے بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے اُن کے قُرعہ سے کُل بارہ شہر تھے○

۴۱ پس بنی لاوی کے تمام شہر بنی اِسرائیل کی مِیراث کے ۴۲ درمیان اڑتالیس شہر مع اُن کی نواحی کے تھے○ اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اُس کی اِردگِرد کی نواحی سمیت تھا۔ سب شہر ایسے ہی تھے○

۴۳ چُنانچہ خُداوند نے وہ تمام مُلک جس کی بابت اُس نے قَسم کھائی تھی کہ اُن کے باپ دادا کو دُوں گا۔ اِسرائیل کو دِیا۔ ۴۴ وہ اُس کے مالِک بنے اَور اُس میں بسنے لگے○ اَور خُداوند نے اُنہیں ہر طرف سے آرام بخشا۔ اُس قَسم کے مُطابِق جو اُس نے اُن کے باپ دادا سے کھائی تھی۔ اَور اُن کے سامنے کے دُشمنوں کو اُن کے ہاتھ میں کِسی کو ٹھہرنے نہ دِیا۔ بلکہ خُداوند نے اُن ۴۵ تمام دُشمنوں کو اُن کے ہاتھ میں حوالہ کر دِیا○ اُن تمام نیک باتوں میں سے جو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے گھرانے سے کہی تھیں۔ ایک بھی بات رہ نہ گئی۔ بلکہ سب کی سب پُوری ہُوئیں+

باب ۲۲

رُوبِن جاد اَور نِصف منسّی کا واپس جانا

۱ تب یشُوعؔ نے ۲ رُوبینیوں اَور جادیوں اَور منسّی کے آدھے قبیلہ کو بُلایا○ اَور اُن سے کہا۔ کہ خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے سب کُچھ جو تُمہیں حُکم دِیا، تُم نے مانا۔ اَور سب کُچھ جو مَیں نے تُمہیں حُکم دِیا۔ تُم ۳ نے میری بات سُنی○ تُم نے اِن بہُت سے دِنوں میں آج تک اپنے بھائیوں کو نہ چھوڑا۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کی ۴ فرمانبرداری کی○ اَور اِس وقت خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہارے بھائیوں کو آرام دِیا ہے۔ جیسا کہ اُس نے اُن سے وعدہ کِیا تھا۔ چُنانچہ اَب تُم پِھرو اَور اپنے خیموں اَور اپنی مِلکیّت کے علاقہ کو جو خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے تُمہیں اُردن کے پار عطا ۵ کِیا، چلے جاؤ○ لیکن اُس فرمان اَور شریعت پر کوشش سے عمل کرو۔ جس کی بابت خُداوند کے خادِم مُوسیٰ نے تُمہیں حُکم دِیا کہ خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرو۔ اَور اُس سے لِپٹے رہو اَور اپنے سارے دِلوں اَور اپنی ساری جانوں سے اُس کی عِبادت کرو○ ۶ اَور یشُوعؔ نے اُنہیں برکت دی۔ اَور اُنہیں رُخصت کیا۔ چُنانچہ ۷ وہ اپنے خیموں کو روانہ ہُوئے○ اَور منسّی کے آدھے قبیلہ کو مُوسیٰ نے باشان میں مِیراث دی تھی اَور باقی آدھے قبیلہ کو یشُوعؔ نے اُن کے بھائیوں کے درمیان اُردن کے مغرب میں اُس پار مِیراث دی۔ اَور جب یشُوعؔ نے اُنہیں اُن کے خیموں ۸ کی طرف رُخصت کِیا تو اُنہیں برکت دی○ اَور اُن سے خطاب کر کے کہا۔ کہ بہُت مال اَور بہُت سے مواشی اَور چاندی اَور سونا اَور پیتل اَور لوہا اَور بہُت سے کپڑے لے کر تُم اپنے خیموں کو واپس جاؤ۔ اَور اپنے دُشمنوں کی لُوٹ کو اپنے بھائیوں کے ۹ ساتھ تقسیم کرو○ تب بنی رُوبِن اَور بنی جاد اَور منسّی کا آدھا قبیلہ بنی اِسرائیل کے پاس سے شیلو سے جو مُلک کنعان میں ہے۔ جُدا ہُوئے۔ اَور جِلعاد کے مُلک کو جو اُن کی مِلکیّت تھا۔ جو اُنہیں مُوسیٰ کی زُبان سے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق مِیراث

مِلی تھی۔ چلے گئے○

قُربان گاہ کے بارے میں تکرار

۱۰ اَور وہ اُردؔن کے کِنارے پر مُلکِ کِنعاؔن سے آگے آئے۔ اَور وہاں بنی رُوبِیؔن اَور بنی جاؔد اَور آدھے قبیلہ مَنسّؔی نے اُردؔن پر ایک مَذبح بلکہ دیکھنے میں بہُت ۱۱ بڑا مَذبح بنایا○ اَور بنی اِسراؔئیل نے سُنا کہ بنی رُوبِیؔن اَور بنی جاؔد اَور مَنسّؔی کے آدھے قبیلہ نے مُلکِ کِنعاؔن کے سامنے اُردؔن کے ۱۲ کِنارے پر بنی اِسراؔئیل کے مُقابِل ایک مَذبح بنایا ہے○ اَور بنی اِسراؔئیل نے جب یہ سُنا۔ تو بنی اِسراؔئیل کی تمام جماعت شِیلوؔ میں فراہم ہوئی کہ اُن پر چڑھائی کریں اَور اُن سے جنگ ۱۳ کریں○ اَور بنی اِسراؔئیل نے فِینحاؔس بِن اِلی عازاؔر کاہِن کو بنی رُوبِیؔن اَور بنی جاؔد اَور آدھے قبیلہ مَنسّؔی کے پاس مُلک ۱۴ جِلعاؔد میں بھیجا○ اَور اُس کے ساتھ اِسراؔئیل کے قبیلوں سے دس رئیس گئے۔ فی آبائی خاندان ایک۔ اَور وہ سب اپنے اپنے ۱۵ باپ کے گھر میں اِسراؔئیل کے قبیلوں کے رئیس تھے○ تب وہ بنی رُوبِیؔن اَور بنی جاؔد اَور مَنسّؔی کے آدھے قبیلہ کے پاس جو جِلعاؔد ۱۶ کے مُلک میں تھے آئے۔ اَور اُن سے خطاب کر کے کہا○ کہ خُداوند کی ساری جماعت نے یُوں کہا ہے۔ کہ تُم نے یہ کیا گُناہ اِسراؔئیل کے خُدا کے خلاف کِیا ہے؟ کہ آج کے دِن تُم اپنے خُداوند خُدا کی پیروی سے برگشتہ ہُوئے۔ اَور اپنے لئے ایک ۱۷ مَذبح بنا کر آج کے دِن خُداوند کے خلاف سرکشی کی○ کیا فعوؔر کی بَدی ہمارے لئے تھوڑی ہے۔ کہ جس سے ہم آج کے دِن تک پاک نہیں ہُوئے جس وقت کہ خُداوند کی جماعت میں ۱۸ وَبا پڑی○ کہ تُم آج کے دِن خُداوند کی پیروی سے برگشتہ ہُوئے۔ اَور آج کے دِن تُم نے خُداوند کے خلاف سرکشی کی ۱۹ ہے اَور کل اُس کا غُصّہ تمام اِسراؔئیل پر بھڑکے گا○ اَور اگر ایسا ہے۔ کہ تُمہاری مِلکیّت کی سَرزمین ناپاک ہے۔ تو خُداوند کی مِلکیّت کی سَرزمین میں پار آجاؤ۔ جس میں کہ خُداوند کا مَسکِن رہتا ہے۔ اَور ہمارے درمیان مِلکیّت لو۔ اَور خُداوند کے خلاف سرکشی نہ کرو اَور نہ ہماری مُخالِفت کرو۔ کہ اپنے لئے خُداوند ہمارے خُدا کے مَذبح کے علاوہ تُم ایک اَور مَذبح بنا لو○ ۲۰ کیا عاکاؔن بِن زارؔح نے خُداوند کے حُکم کی نافرمانی نہ کی۔ تو اِسراؔئیل کی ساری جماعت پر غضب نازِل ہُوا؟ وہ تو ایک ہی آدمی تھا۔ مگر اپنے گُناہ کے باعِث اکیلا ہی نہ مَرا○ ۲۱ تب بنی رُوبِیؔن اَور بنی جاؔد اَور مَنسّؔی کے آدھے قبیلہ نے اِسراؔئیل کے گھرانوں کے رئیسوں سے جَواب میں کہا○ ۲۲ خُداوند وہی خُدائے قادِر ہے۔ خُداوند ہی ہمارا خُدائے قادِر ہے۔ وہ جانتا ہے۔ اَور اِسراؔئیل جانیں گے۔ کہ اگر ہم نے سرکشی سے یا خُداوند کے خلاف شرارت سے کِیا ہے۔ تو وہ ہمیں آج کے دِن نہ بچائے۔ اَور ہمیں فی الفور سزا دے○ ۲۳ اگر ہم نے مَذبح بنایا ہے۔ کہ ہم خُداوند کی فرمانبرداری سے برگشتہ ہو جائیں یا اُس پر سوختنی قُربانی یا نَذریں چڑھائیں یا اُس پر سلامتی کے ذَبیحے گُزرانیں۔ تو خُداوند اُس کا حِساب لے○ ۲۴ اَور ہم نے یہ نہیں کِیا مگر خوف سے اَور اِس خیال کے سبب سے کہ کل تُمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں سے کہیں گے۔ کہ تُمہیں خُداوند اِسراؔئیل کے خُدا سے کیا واسطہ ہے؟○ ۲۵ کیونکہ خُداوند نے ہمارے اَور تُمہارے درمیان اَے بنی رُوبِیؔن اَور اَے بنی جاؔد اُردؔن کی حد مُقرّر کی ہے تو خُداوند میں تُمہارا حِصّہ نہیں ہے۔ پس تُمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں کو خُداوند کے خوف سے باز رکھیں گے○ ۲۶ تو ہم نے کہا۔ کہ ہم اپنے لئے مَذبح بنائیں۔ مگر سوختنی قُربانی اَور ذَبیحے کے لئے نہیں○ ۲۷ بلکہ تا کہ وہ ہمارے اَور تُمہارے درمیان اَور ہمارے بعد ہماری پُشتوں کے درمیان گَواہ ہو۔ تا کہ ہم خُداوند کے حضُور اپنی سوختنی قُربانیوں اَور ذَبیحوں اَور سلامتی کے ذَبیحوں سے اُس کی عِبادت کریں۔ اَور کل تُمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں سے نہ کہیں۔ کہ خُداوند میں تُمہارا حِصّہ نہیں○ ۲۸ اَور ہم نے کہا۔ کہ اگر وہ کل ہمیں اَور ہماری پُشتوں سے ایسا کہیں۔ تو ہم کہیں گے۔ دیکھو خُداوند کے مَذبح کا نمُونہ جِسے ہمارے باپ دادا نے بنایا۔ نہ سوختنی قُربانی اَور ذَبیحے کے لئے۔ بلکہ تا کہ وہ ہمارے اَور تُمہارے درمیان ایک گَواہ ہو○ ۲۹ یہ ہم سے دُور ہو۔ کہ ہم خُداوند سے سرکشی کریں اَور آج کے دِن خُداوند کی فرمانبرداری سے برگشتہ ہوں۔ کہ

ہم سوختنی قُربانی نذر کی قُربانی یا ذبیحہ کے لئے مذبح بنائیں۔ سِوائے خُداوند اپنے خُدا کے مذبح کے جو اُس کے مسکن کے سامنے ہے۞ ۳۰ جب فِنحاسؔ کاہن اور اُس کے ساتھ جماعت کے بزُرگوں یعنی اِسرائیلؔ کے گھرانوں کے رئیسوں نے یہ بات سُنی جو بنی رُوبنؔ اور بنی جادؔ اور بنی منسّیؔ نے اُن سے ۳۱ کہی۔ تو یہ اُن کی نظر میں معقُول معلُوم ہُوئی۞ تب فِنحاسؔ بن اِلی عازارؔ کاہن نے بنی رُوبنؔ اور بنی جادؔ اور بنی منسّیؔ سے کہا۔ آج کے دِن ہم نے جان لِیا۔ کہ خُداوند درحقیقت ہمارے درمیان ہے۔ کیونکہ تُم نے یہ گُناہ خُداوند کے خلاف نہ کیا۔ ۳۲ اور تُم نے بنی اِسرائیلؔ کو خُداوند کے ہاتھ سے چُھڑایا ۞ اور فِنحاسؔ بن اِلی عازارؔ کاہن اور رئیس جِلعادؔ کے مُلک میں سے بنی رُوبنؔ اور بنی جادؔ کے پاس سے کنعانؔ کے مُلک کو بنی ۳۳ اِسرائیلؔ کے پاس آئے۔ اور اُنہیں وہ جواب بتادِیا۞ تو بنی اِسرائیلؔ کو یہ بات پسند آئی۔ اور بنی اِسرائیلؔ نے خُدا کو مُبارک کہا۔ اور اُنہوں نے جنگ کرنے کے لئے چڑھائی کا اور اُس مُلک کو جس میں بنی رُوبنؔ اور بنی جادؔ رہتے تھے تباہ کرنے کا اِرادہ ۳۴ مَوقُوف کِیا۞ اور بنی رُوبنؔ اور بنی جادؔ نے اُس مذبح کا نام ''شاہد'' رکھّا۔ کیونکہ وہ ہمارے درمیان شہادت ہُوا۔ کہ خُداوند ہی خُدا ہے+

باب ۲۳

۱ **سرداروں کو یشُوعؔ کی نصیحت** اور بہُت سے دِنوں کے گُزرنے کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ خُداوند نے اِسرائیلؔ کو اُن کے اِردگرد کے تمام دُشمنوں سے آرام دِیا۔ اور یشُوعؔ بُوڑھا اور عُمر ۲ رسیدہ ہوگیا۞ تب یشُوعؔ نے تمام اِسرائیلؔ یعنی اُن کے بزُرگوں اور رئیسوں اور قاضِیوں اور منصب داروں کو بُلا کر اُن سے ۳ کہا۔ کہ مَیں بُوڑھا اور عُمر رسیدہ ہوگیا ہُوں۞ اور سب کُچھ جو خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن تمام قوموں کے ساتھ تُمہاری خاطر کِیا۔ تُم نے دیکھ لِیا۔ کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے بدلے اُن سے لڑا۞ ۴ اور کہ اب اُس نے قُرعہ سے تمام مُلک تقسیم کِیا۔ اُردنؔ کے مشرق سے لے کر بُحیرۂ اعظم تک۔ پھر بھی کافی قومیں باقی ۵ ہیں۞ اور خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے سامنے سے اُنہیں دفع کرے گا۔ اور تُمہارے آگے سے اُنہیں نِکال دے گا۔ اور تُم اُن کے مُلک کے مالِک ہوگے۔ جیسا کہ خُداوند تُمہارے خُدا ۶ نے تُمہیں فرمایا۞ پس نہایت مضبُوط ہو کہ سب کُچھ جو مُوسیٰؔ کی شرِیعت کی کِتاب میں لکھا ہے، مانو۔ اور اُس پر عمل کرو۔ اور ۷ دہنے یا بائیں اُس سے مت مُڑو ۞ تاکہ تُم اُن قوموں کے ساتھ جو تُمہارے درمیان باقی ہیں مِل نہ جاؤ۔ اور اُن کے معبُودوں کے نام کا ذِکر نہ کرو۔ نہ اُن کی قسم کھاؤ اور نہ اُن کی عِبادت ۸ کرو۔ اور نہ اُنہیں سجدہ کرو۞ بلکہ اپنے خُداوند خُدا سے لِپٹے ۹ رہو۔ جیسا کہ تُم نے آج کے دِن تک کِیا۞ کیونکہ خُداوند نے تُمہارے سامنے سے نہایت طاقتور قوموں کو نِکال دِیا۔ اور ۱۰ آج کے دِن تک کوئی تُمہارے سامنے نہیں ٹھہرا۞ تُم میں سے ایک آدمی ہزار کو بھگایا کرتا تھا۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا خُود تُمہارے بدلے لڑتا تھا۔ جیسا اُس نے تُم سے وعدہ کِیا تھا۞ ۱۱ پس تُم اپنے آپ کی بابت نہایت خبردار رہو۔ اور خُداوند اپنے ۱۲ خُدا کو پیار کرو۞ لیکن اگر تُم برگشتہ ہو۔ اور اُن قوموں کے باقی ماندوں کے ساتھ جو تُمہارے درمیان باقی ہیں مِلاپ رکھّو اور اُن کے ساتھ بیاہ کرو۔ اور اُن سے مِلو اور وہ تُم سے مِلیں ۞ ۱۳ تو یقین جانو کہ خُداوند تُمہارا خُدا پھر اُن قوموں کو تُمہارے سامنے نہ نِکالے گا۔ بلکہ وہ تُمہارے لئے پھندا اور ٹھوکر اور تُمہاری پسلیوں کے لئے چابُک اور تُمہاری آنکھوں کے لئے کانٹے ہوں گے۔ یہاں تک کہ تُم اُس اچھّے مُلک سے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں عطا کِیا ہے۔ نابُود ہو جاؤ گے۞ ۱۴ اور دیکھو۔ آج مَیں بھی تمام زمین کی راہ میں چلنے والا ہُوں۔ اور تُم اپنے سب دِلوں اور جانوں میں جانتے ہو کہ اُن سب اچھّی باتوں میں سے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہاری بابت کہیں۔ ایک بھی رہ نہیں گئی۔ بلکہ سب کی سب تُمہارے لئے پُوری ہُوئیں۔ اور اُن میں سے ایک بات بھی زائل نہیں ہوئی۞

۱۵ پس ایسا ہوگا۔ کہ جس طرح وہ سب اچھّی باتیں جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہاری بابت فرمائیں تُمہارے لئے پُوری ہُوئیں۔ اِسی طرح خُداوند تُم پر سب بُری باتیں لائے گا۔ یہاں تک کہ تُمہیں اُس اچھّے مُلک سے جو خُداوند تُمہارے خُدا ۱۶ نے تُمہیں عطا کِیا ہلاک کرے گا۝ جب تُم خُداوند کے عہد کو، جس کا اُس نے تُمہیں حُکم دِیا، توڑو گے اَور جا کر دُوسرے مَعبُودوں کی عِبادَت کرو گے اَور اُنہیں سجدَہ کرو گے۔ تو خُداوند کا غضب تُم پر بھڑکے گا۔ تو تُم جلد ہی اُس اچھّے مُلک سے جو اُس نے تُمہیں عطا کِیا نیست و نابُود ہو جاؤ گے+

باب ۲۴

قوم کو یشُوعؔ کی نصیحت

۱ اَور یشُوعؔ نے اِسرائیلؔ کے سب قبیلوں کو شکیمؔ میں جمع کِیا۔ اَور بنی اِسرائیلؔ کے بزُرگوں اَور رئیسوں اَور قاضِیوں اَور منصب داروں کو بُلایا۔ اَور وہ خُداوند ۲ کے سامنے حاضِر ہُوئے۝ تب یشُوعؔ نے سب لوگوں سے کہا۔ کہ خُداوند اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُمہارے باپ دادا تارحؔ اِبراہیمؔ کا باپ اَور نحُورؔ کا باپ قدیم زمانے میں دریا ۳ کے پار رہتے تھے۔ اَور غیر مَعبُودوں کی بندگی کرتے تھے۝ اَور مَیں نے تُمہارے باپ اِبراہیمؔ کو دریا کے پار سے لِیا۔ اَور کِنعانؔ کے تمام مُلک میں اُس کے ہمراہ رہا۔ اَور اُس کی نسل ۴ کو بڑھایا۔ اَور اُسے اِسحاقؔ عِنایت کِیا۝ اَور اِسحاقؔ کو یعقُوبؔ اَور عیسوؔ عِنایت کئے۔ اَور عیسوؔ کو کوہِ سعِیرؔ دِیا کہ اُس کا مالِک ۵ ہو۔ اَور یعقُوبؔ اَور اُس کے بیٹے مِصرؔ کو اُتر گئے۝ اَور جب وہ ایک بڑی اَور طاقتور اَور کثِیرُ التعداد قوم بنے اَور مِصریؔ اُن پر سختی کرنے لگے۔ تب مَیں نے مُوسیٰؔ اَور ہارُونؔ کو بھیجا۔ اَور مَیں نے اُن کاموں سے جو مَیں نے وہاں کئے، مِصرؔ کو مارا۔ ۶ اَور اُس کے بعد مَیں نے تُمہیں نِکالا۝ تو مَیں تُمہارے باپ دادا کو مِصرؔ سے نِکال لایا۔ اَور تُم سمُندر پر آئے تو مِصریوںؔ نے گاڑیوں اَور گھوڑوں سے تُمہارے باپ دادا کا بحرِ قُلزمؔ تک پیچھا ۷ کِیا۝ اَور وہ خُداوند کے پاس چِلّائے۔ تو اُس نے اُن کے اَور مِصریوںؔ کے درمیان اندھیرا کر دِیا۔ پِھر اُس نے سمُندر کو اُن پر اُلٹا دِیا۔ تو اُس نے اُنہیں ڈھانپ لِیا۔ اَور جو کُچھ مَیں نے مِصرؔ میں کِیا تُمہاری آنکھوں نے دیکھا۔ اَور تُم بیابان میں ۸ بہُت دِنوں تک رہے۝ اَور مَیں تُمہیں اَموریوںؔ کے مُلک میں جو اُردنؔ کے پار رہتے تھے، لے آیا۔ تب اُنہوں نے تُم سے لڑائی کی۔ اَور مَیں نے اُنہیں تُمہارے ہاتھ میں دے دِیا۔ اَور تُم اُن کے مُلک کے مالِک ہُوئے۔ اَور مَیں نے اُنہیں تُمہارے ۹ سامنے سے نابُود کِیا۝ تب موآبؔ کا بادشاہ بالاقؔ بِن صِفورؔ اُٹھا۔ اَور اِسرائیلؔ سے لڑا۔ اَور اُس نے بلعامؔ بِن بعورؔ کو بُلا ۱۰ بھیجا۔ کہ تُم پر لعنت کرے۝ تو مَیں نے نہ چاہا کہ بلعامؔ کی سُنوں۔ اِس لئے اُس نے تُمہیں برکت دی۔ اَور مَیں نے تُمہیں اُس کے ۱۱ ہاتھ سے چُھڑایا۝ تب تُم اُردنؔ کے پار اُترے اَور یریحوؔ پر پُہنچے۔ تو یریحوؔ کے باشِندوں اَور اَموریوںؔ اَور فرِزّیوںؔ اَور کِنعانیوںؔ اَور حِتّیوںؔ اَور جرجاشیوںؔ اَور حویوںؔ اَور یبُوسیوںؔ نے تُم سے لڑائی کی۔ تو مَیں نے اُنہیں تُمہارے ہاتھوں میں دے دِیا۝ ۱۲ اَور مَیں نے تُمہارے آگے زنبُوروں کو بھیجا۔ اَور مَیں نے تُمہارے سامنے سے اَموریوںؔ کے دو بادشاہوں کو نِکال دِیا۔ نہ تُمہاری ۱۳ تلوار نے اَور نہ تُمہاری کمان نے۝ اَور مَیں نے تُمہیں مُلک عطا کِیا۔ جس میں تُم نے مِحنت نہ کی تھی۔ اَور ایسے شہر جِنہیں تُم نے نہیں بنایا تھا۔ تو تُم اُن میں بستے ہو تاکِستان اَور انگُور جو تُم ۱۴ نے نہ لگائے، تُم کھاتے ہو۝ پس تُم خُداوند سے ڈرو۔ اَور راستی اَور صداقت سے اُس کی عِبادَت کرو۔ اَور اُن مَعبُودوں کو جِن کی تُمہارے باپ دادا دریا سے پار اَور مِصرؔ میں بندگی ۱۵ کرتے تھے دُور کرو۔ اَور خُداوند کی عِبادَت کرو۝ اَور اگر تُمہیں خُداوند کی عِبادَت کرنا بُرا لگتا ہے تو آج کے دِن تُم چُن لو۔ کہ کِس کی بندگی کرو گے آیا اُن مَعبُودوں کی جِن کی تُمہارے باپ دادا دریا کے پار بندگی کرتے تھے۔ یا اَموریوںؔ کے مَعبُودوں کی جِن کے مُلک میں تُم بستے ہو؟ مگر مَیں اَور میرا گھرانا ہم خُداوند ۱۶ کی بندگی کریں گے۝ تب لوگوں نے جواب میں کہا۔ ہرگز ایسا نہ

ہو۔ کہ ہم خُداوند کو ترک کریں اَور دُوسرے معبُودوں کی بندگی
۱۷ کریں○ کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا وہی ہے۔ جس نے ہمیں اَور
ہمارے باپ دادا کو مُلکِ مِصرؔ کی جائے غُلامی سے نِکالا۔ جس
نے ہماری آنکھوں کے سامنے وہ بڑی بڑی نشانیاں کیں۔ اَور
سب راہوں میں جن میں ہم چلے اَور سب قوموں کے درمیان
۱۸ جن میں سے ہم گُزرے اُس نے ہماری حفاظت کی○ اَور
خُداوند نے ہمارے سامنے سے سب قوموں کو اَور اَموریوں کو
جو مُلک میں رہتے تھے، نِکال دِیا۔ تو ہم بھی خُداوند ہی کی
۱۹ عِبادت کریں گے۔ کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے○ تب یوشُعؔ نے
لوگوں سے کہا۔ تُم خُداوند کی عِبادت نہ کرسکو گے۔ کیونکہ وہ
قُدُّوس خُدا اَور غیُور خُدا ہے۔ وہ تُمہارے گُناہوں اَور تُمہاری
۲۰ بدیوں پر صبر نہ کرے گا○ اگر تُم خُداوند کو ترک کرو گے اَور
دُوسرے معبُودوں کی عِبادت کرو گے۔ تو بعد اِس کے کہ وہ تُم
سے نیکی کرتا رہا تو وہ تُم سے پھر جائے گا۔ اَور تُم پر آفت نازِل
۲۱ کرے گا۔ اَور تُمہیں فنا کر ڈالے گا○ تب لوگوں نے یوشُعؔ سے
۲۲ کہا ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم خُداوند کی بندگی کریں گے○ تب یوشُعؔ
نے لوگوں سے کہا۔ کہ تُم آپ ہی اپنے لئے گواہ ہو۔ کہ تُم نے
اپنے لئے خُداوند کو چُن لِیا۔ کہ تُم اُس کی بندگی کرو گے۔ تو
۲۳ اُنہوں نے کہا ہم گواہ ہیں○ تب اُس نے کہا کہ تُم اجنبی
معبُودوں کو جو تُمہارے درمیان ہیں، نِکال پھینکو۔ اَور اپنے
۲۴ دِلوں کو خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف مائل کرو○ تب
لوگوں نے یوشُعؔ سے کہا۔ ہم خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کریں
۲۵ گے۔ اَور اُس کا کہا مانیں گے○ چُنانچہ یوشُعؔ نے اُس روز لوگوں
سے عہد باندھا اَور اُن کے لئے شِکمؔ میں قوانین اَور اِحکام
مُقرّر کئے○ جنہیں یوشُعؔ نے خُدا کی شریعت کی کِتاب میں ۲۶
لِکھا۔ ایک بڑا پتھّر لِیا۔ اَور اُسے وہاں بلُوط کے نیچے جو
خُداوند کے مقدِس کے پاس ہے نصب کِیا○ اَور یوشُعؔ نے ۲۷
سب لوگوں سے کہا۔ کہ یہ پتھّر ہمارے درمیان گواہ ہوگا۔
کیونکہ اُس نے سب باتیں جو خُداوند نے ہمیں فرمائیں، سُنی
ہیں۔ تو وہ تُمہارے خلاف گواہ ہوگا۔ تا نہ ہو کہ تُم اپنے خُدا کا
اِنکار کرو○ تب یوشُعؔ نے لوگوں کو اُن کی اپنی اپنی میراث کی ۲۸
طرف رُخصت کِیا○

یوشُعؔ کی وفات

اَور اِن باتوں کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ خُداوند ۲۹
کے بندے یوشُعؔ بِن نُونؔ نے وفات پائی۔ اَور وہ ایک سَو دس
برس کی عُمر کا تھا○ اَور اُنہوں نے اُسے اُس کی میراث کی زمین ۳۰
تِمنہ سارحؔ میں دفن کِیا۔ جو کوہستانِ اِفرائیمؔ میں کوہِ جاعشؔ
کے شِمال میں ہے○ اَور اِسرائیل یوشُعؔ کی زِندگی کے سب دِن ۳۱
اَور اُن بزُرگوں کے سب دِنوں میں جو یوشُعؔ کے بعد زِندہ
رہے اَور جو اُن سارے کاموں کو جو خُداوند نے اِسرائیل کے
لئے کئے تھے، جانتے تھے۔ خُداوند کی بندگی کرتے رہے○
اَور یُوسفؔ کی ہڈّیوں کو جنہیں بنی اِسرائیل مِصرؔ سے ۳۲
لائے تھے۔ اُنہوں نے شِکمؔ کے بیچ اُس قطعہ زمین میں گاڑا جو
یعقُوبؔ نے شِکمؔ کے باپ حمورؔ کے بیٹوں سے سَو حلوان دے کر خرِید
کی تھی اَور جو بنی یُوسفؔ کی مِلکیّت تھی○ اَور الیعزرؔ بِن ہارُونؔ ۳۳
بھی فوت ہُوا۔ اَور اُنہوں نے اُسے اُس کے بیٹے فینحاسؔ کے
جِبعہؔ میں دفن کِیا جو اُسے کوہستانِ اِفرائیمؔ میں دِیا گیا تھا+

قُضّات

قُضات کی کِتاب میں اِسرائیلی اُمت کے وہ واقعات درج ہیں جو یشُوعؔ کی وفات سے لے کر سموئیل نبی کی پیدائش تک وُقُوع میں آئے۔ اِن واقعات میں اُن بارہ قاضیوں کا ذِکر ہے جو خُدا کی طرف سے برپا ہُوئے تاکہ لوگوں کو اُن کے دُشمنوں سے رِہائی دلائیں۔ انصاف کریں اور شریعت کو قائم رکھیں۔ یہ کِتاب ظاہر کرتی ہے کہ خُدا اپنی راستی سے بے وفا اَور بُت پرست اِسرائیلی قوم کو سزا دیتا ہے مگر جب وہ اپنے گُناہوں سے توبہ کرتی ہے تو پھر اُن پر رحم کرتا ہے۔ کِتاب کا مُصنف نامعلُوم ہے لیکن بعض کی رائے ہے کہ سموئیل نبی نے اِسے قلم بند کِیا۔ کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۶ عہد سے برگشتگی

ابواب ۷-۲۱ چُنِیدہ قاضِیوں کے واقعات

باب ۱

کِنعانیوں سے جنگ

۱ اَور یشُوعؔ کی وفات کے بعد یُوں ہُوا۔ کہ بنی اِسرائیل نے خُداوند سے سوال کر کے کہا۔ کہ کِنعانیوں کے ساتھ جنگ کرنے کو ہم میں سے کون پہلے چڑھے گا؟○ ۲ تو خُداوند نے فرمایا۔ کہ یہُوداہ چڑھے گا۔ کیونکہ مَیں نے مُلک اُس کے قبضے میں کر دِیا○ ۳ تب یہُوداہ نے اپنے بھائی شمعُونؔ سے کہا کہ میری مِیراث میں تُو میرے ساتھ چل۔ تاکہ ہم کِنعانیوں سے جنگ کریں۔ اَور مَیں تیرے ساتھ تیری مِیراث میں چلوں گا۔ چُنانچہ شمعُونؔ اُس کے ساتھ گیا○ ۴ تب یہُوداہ نے چڑھائی کی۔ اَور خُداوند نے کِنعانیوں اَور فرِزّیوں کو اُن کے ہاتھ میں دے دِیا۔ تو اُنہوں نے بازقؔ میں اُن کے دس ہزار آدمی قتل کِیئے○ ۵ اَور اُنہوں نے اَدُونی بازقؔ کو بازقؔ میں پایا۔ تو اُس سے لڑے۔ اور کِنعانیوں اور فرِزّیوں کو مارا○ ۶ تب اَدُونی بازقؔ بھاگ گیا۔ اَور اُنہوں نے اُس کا تعاقُب کِیا۔ اَور اُسے گرِفتار کر کے اُس کے ہاتھوں اَور پاؤں کے انگُوٹھے کاٹ ڈالے○ ۷ تب اَدُونی بازقؔ نے کہا۔ کہ ستّر بادشاہ جِن کے ہاتھوں اَور پاؤں کے انگُوٹھے کاٹے گئے تھے۔ میرے دسترخوان کے نیچے سے ٹُکڑے چُن کر کھاتے تھے۔ تو جیسا مَیں نے کِیا ویسا ہی خُدا نے مُجھے بدلہ دِیا۔ تب وہ اُسے یرُوشلیمؔ میں لائے۔ جہاں وہ مَر گیا○ ۸ اَور بنی یہُوداہ نے یرُوشلیمؔ سے لڑائی کر کے اُسے لے لِیا۔ اَور تلوار کی دھار سے اُسے مارا اَور شہر کو آگ سے جَلا دِیا○ ۹ بعد اُس کے بنی یہُوداہ اُن کِنعانیوں سے جو کوہِستان اَور نجبہؔ اَور شفیلہؔ میں بستے تھے لڑائی کرنے کو اُترے○ ۱۰ اَور یہُوداہ اُن کِنعانیوں کے خلاف جو حِبرونؔ میں بستے تھے، نِکلا۔ اَور حِبرونؔ کا پہلا نام قرِیَتؔ اَربعؔ تھا۔ اَور اُنہوں نے شیشائیؔ اَور اَخیمانؔ اَور تلمائیؔ کو مارا○ ۱۱ اَور وہاں سے وہ دبیرؔ کے باشِندوں کے خلاف گئے۔ اَور دبیرؔ کا پہلا نام قرِیَتؔ سِفر تھا○ ۱۲ تب کالِبؔ نے کہا۔ کہ جو کوئی قرِیَتؔ سِفر کو مارے اَور اُسے لے لے۔ تو مَیں اُسے اپنی بیٹی عکسہؔ بیاہ دُوں گا○ ۱۳ تو کالِبؔ کے چھوٹے بھائی قنازؔ کے بیٹے عُتنی ایلؔ نے اُسے لے لِیا۔ تب کالِبؔ نے اپنی بیٹی عکسہؔ کا بیاہ اُس سے کر دِیا○ ۱۴ اَور ایسا ہُوا۔ کہ جب وہ اُس کے پاس آئی۔ تو اُس نے اُسے اُبھارا۔ کہ اپنے باپ سے کھیت مانگے۔ تب وہ گدھے پر سے اُتری۔ تو کالِبؔ نے اُس سے کہا تُجھے کیا ہُوا؟○ ۱۵ تو اُس نے کہا۔ کہ مُجھے برکت دے۔ کہ تُو نے خُشک زمین مُجھے عطا کی۔ تو مُجھے پانی کے چشمے بھی عطا کر۔ تب کالِبؔ نے اُوپر اَور نیچے کے چشمے اُسے دیئے○

۱۶ اَور مُوسیٰؔ کے سُسرال قینیوںؔ کی اولاد کھجُوروں کے شہر سے بنی یہُوداہ کے ساتھ یہُوداہ کے بیابان کو جو عرادؔ کے نجبہ

۱۷ میں ہے، چڑھی اَور جا کر عمالیقیوں کے ساتھ بسی○اَور یہُوداہ اپنے بھائی شمعُون کے ساتھ گیا۔تو اُنہوں نے کنعانیوں کو جو صفات میں رہتے تھے، مارا۔اَور اُنہیں نیست ونابُود کر دِیا۔ ۱۸ اَور شہر کا نام حُرمہ رکھّا○اَور یہُوداہ نے غزّہ اَور اُس کی نواحی اَور اشقلون اَور اُس کی نواحی اَور عقرون اَور اُس کی نواحی کو ۱۹ اپنے قبضہ میں نہ لِیا○اَور خُداوند یہُوداہ کے ساتھ تھا۔چُنانچہ اُنہوں نے کوہستان پر قبضہ کِیا۔مگر وادی کے باشِندوں کو ۲۰ نِکال نہ سکا۔کیونکہ اُن کے پاس لوہے کی گاڑیاں تھیں○اَور اُنہوں نے حبرون کالِب کو دے دِیا۔جیسا کہ مُوسیٰ نے کہا تھا۔تو اُس نے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نِکال دِیا○ ۲۱ اَور بنی بِنیامین نے اُن یبُوسیوں کو جو یرُوشلیم میں رہتے تھے، نہ نِکالا۔اِس لئے یبُوسی آج کے دِن تک بنی بِنیامین کے ساتھ یرُوشلیم میں بستے ہیں○

۲۲ اَور یُوسف کے گھرانے نے بھی بیت ایل پر چڑھائی ۲۳ کی۔اَور خُداوند اُن کے ساتھ تھا○اَور یُوسف کے گھرانے نے بیت ایل کی جاسُوسی کرنے کے لئے آدمی بھیجے۔اَور ۲۴ اُس شہر کا نام پہلے لُوز تھا○اَور جاسُوسوں نے ایک آدمی کو شہر میں سے نِکلتے دیکھا۔اَور اُس سے کہا۔کہ ہمیں شہر میں ۲۵ داخِل ہونے کی راہ بتا اَور ہم تُجھ پر مہربانی کریں گے○تو اُس نے اُنہیں شہر میں داخِل ہونے کی راہ بتائی۔تب اُنہوں نے شہر کو تلوار کی دھار سے مارا۔پر اُس آدمی کو اَور اُس کے سارے ۲۶ گھرانے کو چھوڑ دِیا○اَور وہ آدمی حِتّیوں کی سرزمین میں گیا۔اَور وہاں ایک شہر بنایا۔اَور اُس کا نام لُوز رکھّا۔اَور اُس کا یہ نام آج تک ہے○

۲۷ اَور منسّی نے بیت شان اَور تعناک مع اُن کے قصبوں کے اپنے قبضے میں نہ لِیا۔اَور نہ ہی دور اَور یبلعام اَور مجدّو اَور اُن کے قصبوں کے باشِندوں کو نِکالا۔لِہٰذا کنعانی اُس مُلک میں بستے ۲۸ رہے○اَور جب بنی اِسرائیل نے زور پکڑا تو اُنہوں نے کنعانیوں کو باج گُزار بنایا۔پر اُنہیں نِکال نہ دِیا○

۲۹ اَور اِفرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جازر میں بستے تھے۔ نہ نِکالا۔تو کنعانی اُن کے درمیان جازر میں بستے رہے○

۳۰ اَور زبُولون نے بھی قِطرون اَور نہلال کے باشِندوں کو نہ نِکالا تو کنعانی اُن کے درمیان بستے رہے۔اَور اُن کے باج گُزار ہوئے○

۳۱ اَور آشیر نے عکّو اَور صیدُون اَور محلب اَور اکزیب اَور حلبہ ۳۲ اَور افیق اَور رحوب کے باشِندوں کو نہ نِکالا○اَور آشیری اُن کنعانیوں کے درمیان جو مُلک میں رہتے تھے، بسے۔کیونکہ اُنہوں نے اُنہیں نہ نِکالا○

۳۳ اَور نفتالی نے بیت شمس اَور بیت عنات کے باشِندوں کو نہ نِکالا۔لیکن کنعانیوں کے درمیان جو مُلک میں رہتے تھے، بسے اَور بیت شمس اَور بیت عنات کے باشِندے اُن کے باج گُزار ہُوئے○

۳۴ اَور اموریوں نے بنی دان کو پہاڑ میں تنگ کِیا۔اَور اُنہیں ۳۵ وادی میں اُترنے نہ دِیا○اَور اموری کوہِ حاسر اَور ایالون اَور شعلبیم میں بستے رہے اَور جب یُوسف کے گھرانے کا ہاتھ زور آور ہُوا ۳۶ تو اُنہیں باج گُزار بنالِیا○اَور ادومیوں کی سرحد عقربیم کی چڑھائی سے یعنی شیلہ سے آگے آگے کو تھی +

باب ۲

یوشعؔ کی وفات کے بعد اِسرائیل کی حالت

۱ اَور خُداوند کا فرِشتہ جلجال سے بیت ایل کو آیا اَور کہا۔مَیں تُمہیں مِصر سے نِکال لایا اَور اُس مُلک میں تُمہیں داخِل کِیا۔جس کی بابت مَیں نے تُمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔اَور مَیں نے کہا۔کہ مَیں اپنا عہد تُمہارے ساتھ کبھی نہ توڑُوں گا○ ۲ اَور تُم اُس مُلک کے باشِندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو۔اَور اُن کے مذبحوں کو ڈھادو۔مگر تُم نے میری بات نہ سُنی۔تُم نے یہ کیوں ۳ کِیا؟○تو اِس لئے مَیں نے بھی کہا۔کہ مَیں اُنہیں تُمہارے سامنے سے نِکال نہ دُوں گا۔بلکہ وہ تُمہاری پسلیوں میں ہوں گے۔ ۴ اَور اُن کے معبُود تُمہارے لئے پھندا ہوں گے○جب خُداوند

کے فِرشتے نے سارے بنی اِسرائیل سے یہ بات کہی۔تو لوگ
۵ اپنی آوازیں بُلند کرکے روئے○ اَور اُنہوں نے اُس جگہ کا نام
بوکیم رکھّا اَور وہاں پر خُداوند کے لئے قُربانی چڑھائی○
۶ جب یشُوع نے لوگوں کو رُخصت کِیا تھا۔تو بنی اِسرائیل میں
سے ہر ایک مَرد اپنی میراث کو گیا تھا۔تا کہ زمین پر قبضہ کرے○
۷ اَور لوگ یشُوع کے سب ایّام میں خُداوند کی عِبادت کرتے رہے۔
اَور اُن بزُرگوں کے ایّام میں بھی جو یشُوع کے بعد تھے۔اَور
جِنہوں نے خُداوند کے سارے عظیم کام جو اُس نے اِسرائیل کے
۸ لئے کِئے، دیکھے تھے○ اَور خُداوند کا بندہ یشُوع بن نُون ایک سَو دس
۹ برس کی عُمر کا ہو کر فوت ہُوا○ اَور کوہِ جاعش کے شِمال کی جانِب
کوہِ اِفرائیم میں اپنی میراث کی زمین کے بیچ تِمنہ سارح میں دفن
۱۰ کِیا گیا○ اَور اُس پُشت کے تمام لوگ بھی اپنے باپ دادا سے جا
مِلے۔اَور اُن کے بعد دُوسری پُشت پیدا ہُوئی۔جِنہوں نے نہ
خُداوند کو اَور نہ جو کُچھ اُس نے اِسرائیل کے لئے کِیا تھا، جانا○
۱۱ تو بنی اِسرائیل نے خُداوند کی نِگاہ میں بَدی کی۔اَور بعلیم
۱۲ کی بندگی کی○ اَور اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو
جس نے اُنہیں مُلکِ مِصر سے نِکالا تھا، ترک کِیا۔اَور گرد و نواح
کے لوگوں کے مَعبُودوں اَور اجنبی مَعبُودوں کے پیچھے چلے۔اَور اُنہیں
۱۳ سجدہ کِیا۔اَور خُداوند کو غُصّہ دِلایا○ اَور اُنہوں نے خُداوند کو
۱۴ چھوڑ دِیا۔اَور بعلیم اَور عِشتارُوت کی بندگی کی○ تو خُداوند کا غضب
اِسرائیل پر بھڑکا اَور اُس نے اُنہیں غارت گروں کے حوالے
کِیا۔جِنہوں نے اُنہیں غارت کِیا۔اَور اُنہیں اُن کے دُشمنوں
کے ہاتھ جو اُن کے اِردگِرد تھے، بیچا۔اَور اُنہیں طاقت نہ رہی
۱۵ کہ وہ اپنے دُشمنوں کے سامنے ٹھہریں○ تو ایسا ہُوا۔کہ جہاں
کہیں وہ نِکلے۔خُداوند کا ہاتھ اُن کی ہلاکت کے لئے اُن کے
خلاف تھا۔جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا۔اَور جیسا کہ خُداوند نے
قسم کھائی تھی۔تو وہ نہایت پست حال ہوئے○
۱۶ اَور جب خُداوند نے قاضیوں کو برپا کِیا تا کہ اُنہیں
۱۷ غارت گروں کے ہاتھ سے خُلاصی دیں○ تو وہ قاضیوں کے بھی
شنوا نہ ہُوئے۔مگر دُوسرے مَعبُودوں کی پیروی کر کے بدکاری
کی۔اَور اُنہیں سجدہ کِیا۔اَور وہ اُس راہ سے جس پر اُن کے
باپ دادا خُداوند کے حُکموں کی فرمانبرداری میں چلتے تھے۔
۱۸ بہُت جلد پِھر گئے اَور اُن کی طرح کے کام نہ کِئے○ اَور جب
خُداوند اُن کے لئے قاضیوں کو برپا کرتا۔تو خُداوند قاضی کے
ساتھ ہوتا۔اَور قاضی کے تمام ایّام میں اُنہیں اُن کے دُشمنوں
کے ہاتھ سے چُھڑاتا تھا۔کیونکہ خُداوند ظالموں اَور دُکھ دینے
۱۹ والوں کے باعِث اُن کے رونے پر رحم کرتا تھا○ اَور جب قاضی مَر
جاتا تو وہ پِھر برگشتہ ہوتے اَور دُوسرے مَعبُودوں کی پیروی کر کے
اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ بِگڑ جاتے اَور دُوسرے مَعبُودوں
کی بندگی اَور اُنہیں سجدہ کرتے تھے۔وہ نہ اپنے بداعمال سے
۲۰ اَور نہ اپنی سخت دِلی ہی سے باز آئے○ تب خُداوند کا غضب
اِسرائیل پر بھڑکا اَور اُس نے کہا۔چُونکہ اُن لوگوں نے میرے
عہد کو جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے باندھا تھا، توڑ ڈالا۔
۲۱ اَور میری آواز کے شنوا نہ ہوئے○ تو مَیں بھی اُن قوموں میں
سے جِنہیں یشُوع اپنی وفات کے وقت چھوڑ گیا۔کِسی کو اُن کے آگے
۲۲ سے دفع نہ کرُوں گا○ تا کہ مَیں اُن سے اِسرائیل کو آزماؤں کہ آیا
وہ خُداوند کی راہ کو مانیں گے۔اَور اُس میں چلیں گے۔جیسے کہ
۲۳ اُن کے باپ دادا مانتے تھے۔یا نہیں؟○ اِس لئے خُداوند نے
اُن قوموں کو چھوڑا اَور اُنہیں جلد نہ نِکالا۔اَور نہ اُنہیں یشُوع
کے ہاتھ کے حوالے کِیا+

باب ۳

لوگوں کی بُت پرستی

۱ اَور یہ وہ قومیں ہیں جِنہیں خُداوند نے
چھوڑا۔تا کہ اِسرائیل کو اُن سے آزمائے۔اُن سب کو جو
۲ کنعانیوں کی جنگ سے واقف نہ تھے○ فقط اِس لئے کہ
بنی اِسرائیل کی اُن پُشتوں کو جنگ سِکھائے جو پہلے اُس سے

۲:۱۱-۱۳ بعل کنعانیوں کا مَعبُود تھا۔بعل کے لفظی معنی خُداوند ہیں۔اِس کی جمع بعلیم ہے۔جو پاک کلام میں تمام اجنبی مَعبُودوں کے لئے اِستعمال ہُوا ہے+
عِشتورُت محبت اور بارآوری کی دیوی کا نام تھا+ پاک کلام میں اس کی جمع عِشتارُوت ہے جو غیر قوموں کی سب دیویوں کے لئے اِستعمال ہُوا ہے+

۳ ناواقِف تھیں○ فِلسطِینیوں کے پانچ قُطب اَور سب کِنعانی اَور صیدُونی اَور حِوّی جو کوہِستان لُبنان میں بَعل حِرمون کے ۴ پہاڑ سے لے کر حمات کے مَدخَل تک بستے تھے○ اَور اُس نے اُنہیں چھوڑا۔ تا کہ اُن سے اِسرائیل کو آزمائے۔ آیا وہ خُداوند کے حُکموں کو جو اُس نے مُوسیٰ کی زُبان سے اُن کے باپ دادا ۵ کو فرمائے سُنتے ہیں؟○ اِس لئے بنی اِسرائیل کِنعانیوں اَور حِتّیوں اَور اَموریوں اَور فِرزّیوں اَور حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے درمیان بستے ۶ تھے○ اَور اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں کو اپنی بیویاں بنایا۔ اَور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں۔ اَور اُن کے مَعبُودوں کی بندگی کی○

۷ عُتنی ایل

اَور بنی اِسرائیل نے خُداوند کی نِگاہ میں بَدی کی۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کو بھُول گئے۔ اَور بعلیم اَور عِشتارُوت ۸ کی بندگی کی○ تب خُداوند کا غضب اِسرائیل پر بھڑکا اَور اُس نے اُنہیں اِدوم کے بادشاہ کوشان رشعَاتائم کے ہاتھ بیچ دِیا۔ لِہٰذا بنی اِسرائیل نے کوشان رشعَاتائم کی آٹھ برس تک غُلامی ۹ کی○ تب بنی اِسرائیل خُداوند کے پاس چِلاّئے۔ تو خُداوند نے اِسرائیل کے لئے ایک خُلاصی دینے والا بَرپا کِیا۔ جس نے اُنہیں خُلاصی دی۔ اَور وہ عُتنی ایل بن قناز کالِب کا چھوٹا بھائی ۱۰ تھا○ اَور خُداوند کا رُوح اُس پر تھا۔ اَور وہ اِسرائیل میں قاضِی ہُوا۔ اَور جنگ کے لئے نِکلا۔ تو خُداوند نے اِدوم کے بادشاہ کوشان رشعَاتائم کو اُس کے قبضے میں کر دِیا۔ اَور اُس کا ہاتھ ۱۱ کوشان رشعَاتائم پر غالِب رہا○ اَور چالیس برس تک مُلک میں آرام رہا۔ پھر عُتنی ایل بن قناز فوت ہو گیا○

۱۲ اِہُود

اَور بنی اِسرائیل نے پھر وہ کام کِیا جو خُداوند کی نِگاہ میں بُرا تھا۔ تو خُداوند نے موآب کے بادشاہ عِجلون کو اِسرائیل کے خلاف قوی کِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کی نِگاہ میں بَدی ۱۳ کی○ تو اُس نے بنی عمّون اَور بنی عمالیق کو اُن کے خلاف جمع کِیا۔ اَور وہ گیا۔ اَور اِسرائیل کو مارا اَور کھجُوروں کا شہر لے لِیا○ ۱۴ اَور بنی اِسرائیل نے موآب کے بادشاہ عِجلون کی اَٹھارہ برس تک ۱۵ غُلامی کی○ تب بنی اِسرائیل خُداوند کے آگے چِلاّئے۔ تو خُداوند نے اُن کے لئے ایک چھُڑانے والا اِہُود بن جیرا بنیامِینی بَرپا کِیا۔ جو دوہتّھا تھا۔ تو اِسرائیل نے اُس کے ہاتھ موآب کے ۱۶ بادشاہ عِجلون کو ہدیئے بھیجے○ اَور اِہُود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار جس کا طُول ایک ہاتھ تھا، بنائی۔ اَور اُسے اپنے ۱۷ کپڑے کے نیچے اپنی دہنی ران پر باندھا○ اَور موآب کے بادشاہ عِجلون کے پاس وہ ہدیئے لایا۔ اَور عِجلون بہُت موٹا آدمی ۱۸ تھا○ اَور جب وہ ہدیئے گُزران چُکا تو اُس نے اُن آدمیوں کو ۱۹ جو ہدیئے اُٹھا لائے تھے، رُخصت کِیا○ اَور وہ آپ اُن بُتوں کے نزدِیک سے جو جِلجال میں تھے۔ لَوٹا اَور آ کے کہا۔ اَے بادشاہ! میرے پاس تیرے لئے ایک پوشِیدہ پیغام ہے۔ تو اُس نے کہا خاموش! تب سب جو بادشاہ کے پاس بیٹھے تھے ۲۰ باہر چلے گئے○ تب اِہُود اُس کے نزدِیک آیا۔ اَور وہ اپنے ہَوادار بالاخانے میں اکیلا بیٹھا ہُوا تھا۔ تو اِہُود نے کہا۔ میرے پاس تیرے لئے خُدا کی طرف سے ایک پیغام ہے۔ تو عِجلون ۲۱ اپنے تخت سے اُٹھ کھڑا ہُوا○ تب اِہُود نے اپنا بایاں ہاتھ لمبا کیا۔ اَور اپنی دہنی ران پر سے تلوار لی اَور اُس کے پیٹ میں ۲۲ گھونپ دی○ کہ دستہ بھی پھل کے پیچھے اندر چلا گیا۔ اَور چربی کی کثرت سے بند ہُوا۔ کیونکہ اُس نے اُس کے پیٹ سے ۲۳ تلوار نہ نِکالی۔ اَور وہ کھڑکی میں سے باہر نِکلا○ اَور بالاخانے ۲۴ کے دروازے بند کِئے۔ اَور اُنہیں قُفل لگائے○ اَور جب وہ نِکل گیا۔ تو بادشاہ کے نوکر آئے اَور دیکھا۔ کہ بالاخانے کے دروازوں پر قُفل لگا ہے۔ تو اُنہوں نے کہا کہ وہ سردخانے کی ۲۵ کوٹھڑی میں قضائے حاجت کرتا ہے○ اَور وہ ٹھہرے رہے۔ اَور آخِر کار حیران ہوئے۔ اَور دیکھا کہ اُس نے بالاخانے کے دروازے نہیں کھولے تو اُنہوں نے چابی لی۔ اَور دروازے کھولے۔ تو دیکھا کہ اُن کا مالِک مَرا ہُوا زمین پر گِرا پڑا ہے○ ۲۶ اَور جب وہ پریشانی میں تھے۔ تو اِہُود بھاگ گیا۔ اَور بُتوں ۲۷ کے مقام سے گُزر کے سِعِیرہ کو آیا○ اَور وہاں پُہنچ کر کوہِ اِفرائیم میں نرسِنگا پھُونکا۔ تو اِسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے ۲۸ اَور وہ اُن کے آگے آگے تھا○ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ میرے پیچھے چلے آؤ۔ کہ خُداوند نے تُمہارے دُشمن موآبیوں کو تُمہارے

ہاتھ میں دے دِیا ہے۔ تب وہ اُس کے پیچھے پیچھے اُترے۔ اَور موآب کی طرف کے اُردن کے پایاب گھاٹوں پر قبضہ کِیا۔
۲۹ اَور کِسی کو پار ہونے نہ دِیا○ اُس وقت اُنہوں نے موآبیوں کے قریباً دس ہزار آدمی جو سب کے سب دلیر اَور بہادُر تھے، قتل
۳۰ کِئے۔ اَور اُن میں سے ایک نہ بچا○ چُنانچہ اُس دِن موآبی اِسرائیل کے ہاتھوں کے نیچے مغلُوب ہوئے۔ اَور مُلک کو اَسّی برس تک آرام مِلا○
۳۱ | شمجر | اَور اُس کے بعد عنات کا بیٹا شمجر اُٹھا۔ اَور اُس نے فِلسطِینیوں کے چھ سَو آدمی بَیل کے پَینے سے مارے۔ اَور اُس نے بھی اِسرائیل کو رِہائی دی+

باب ۴

۱ | دبُورہ | اَور اِہُود کی مَوت کے بعد بنی اِسرائیل نے پھر
۲ خُداوند کی نِگاہ میں بَدی کی○ لِہٰذا خُداوند نے اُنہیں کِنعان کے بادشاہ یابِین کے ہاتھ میں جو حاصُور میں بادشاہی کرتا تھا، بیچا۔ اَور اُس کا سِپّہ سالار سیسرا تھا۔ جو غیر قوموں کے حروسِت
۳ میں رہتا تھا○ تب بنی اِسرائیل خُداوند کے آگے چِلاّئے۔ کیونکہ اُس کے پاس نَو سَو لوہے کی گاڑیاں تھیں۔ اَور اُس نے بیس برس
۴ تک بنی اِسرائیل کو بہ شِدّت تنگ کِیا○ اَور اُس وقت لَفِّیدوت
۵ کی بیوی دبُورہ نبیہ بنی اِسرائیل پر قاضیہ تھی○ اَور وہ کوہِ اِفرائیم میں رامہ اَور بَیت ایل کے درمیان دبُورہ کے کھجُور کے درخت کے نیچے بیٹھتی تھی۔ اَور بنی اِسرائیل اُس کے پاس اِنصاف کرانے
۶ کے لئے آتے تھے○ تب اُس نے قادِش نفتالی سے اَبی نوعم کے بیٹے باراق کو آدمی بھیج کر بُلایا۔ اَور اُس سے کہا۔ کیا خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے حُکم نہیں دِیا۔ کہ تُو جا اَور کوہِ تابور میں لشکر کو تیّار کر؟ اَور بنی نفتالی اَور بنی زبُلون میں سے دس ہزار مَرد
۷ اپنے ساتھ لے○ اَور مَیں یابِین کے سِپّہ سالار سیسرا اَور اُس کی گاڑیوں اَور اُس کی فوج کو دریائے قیشون پر تیری طرف لاؤں
۸ گا۔ اَور اُسے تیرے ہاتھ میں دے دُوں گا○ باراق نے اُسے کہا۔ اگر تُو میرے ساتھ چلے تو مَیں جاؤُں گا۔ اَور اگر تُو نہ چلے تو مَیں نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ مَیں نہیں جانتا کہ خُداوند مُجھے کِس
۹ دِن کامیابی دے گا○ اُس نے کہا۔ مَیں تیرے ساتھ چلُوں گی۔ مگر جو کُچھ تُو کرتا ہے۔ اُس میں تیرا کُچھ فخر نہ ہوگا۔ کیونکہ خُداوند سیسرا کو ایک عورت کے حوالے کرے گا۔ تب دبُورہ اُٹھی۔ اَور
۱۰ باراق کے ساتھ قادِیش کو گئی○ اَور باراق نے زبُلون اَور نفتالی کو قادِیش میں بُلایا۔ اَور اُس نے دس ہزار آدمیوں کے ساتھ
۱۱ چڑھائی کی اَور دبُورہ اُس کے ساتھ چڑھی○ اَور حابر قِینی جو مُوسیٰ کے رِشتہ دار حوباب کی نسل سے تھا۔ قِینیوں سے جُدا ہو گیا تھا۔ اَور اُس نے اپنا خیمہ صَعنّیم میں جو قادِیش کے قریب ہے۔
۱۲ ایک بلُوط کے درخت کے پاس لگایا تھا○ تب سیسرا کو خبر پُہنچی۔
۱۳ کہ باراق بن اَبی نوعم کوہِ تابور پر چڑھا ہے○ تو سیسرا نے اپنی سب گاڑیاں جو نَو سَو لوہے کی گاڑیاں تھیں۔ اَور اپنے سب لوگوں کو جو اُس کے پاس غیر قوموں کی حروسِت سے دریائے قیشون تک
۱۴ تھے، جمع کِیا○ تب دبُورہ نے باراق سے کہا۔ اُٹھ! کیونکہ خُداوند نے آج کے دِن سیسرا کو تیرے ہاتھ میں دے دِیا۔ اَور دیکھ! خُداوند تیرے آگے جاتا ہے۔ تو باراق کوہِ تابور سے اُترا اَور دس
۱۵ ہزار مَرد اُس کے پیچھے تھے○ اَور خُداوند نے سیسرا اَور اُس کی تمام گاڑیوں پر دہشت ڈالی۔ اَور باراق کے آگے اُس کے تمام لشکر کو تلوار کی دھار سے قتل کِیا۔ تب سیسرا اپنی گاڑی سے نیچے کُودا۔
۱۶ اَور پیدل بھاگا○ اَور باراق نے اُس کی گاڑیوں اَور اُس کے لشکر کا غیر قوموں کی حروسِت تک پیچھا کِیا۔ اَور اُس کے لشکر میں سے ہر ایک تلوار کی دھار سے قتل ہو کر گِرا۔ اَور کوئی باقی نہ
۱۷ رہا○ اَور سیسرا پیدل بھاگ کر حابر قِینی کی بیوی یاعیل کے خَیمے میں آیا۔ کیونکہ حاصُور کے بادشاہ یابِین اَور حابر قِینی کے گھرانے
۱۸ میں صُلح تھی○ اَور یاعیل سیسرا کے اِستقبال کو نِکلی۔ اَور اُس سے کہا آ اَے میرے آقا! میرے پاس آ۔ اَور خوف زدہ نہ ہو۔ تو وہ اُس کے پاس گیا۔ اَور خَیمے میں داخِل ہُوا۔ تو اُس نے ایک کمبل
۱۹ سے اُسے ڈھانپ دِیا○ تب سیسرا نے اُس سے کہا مُجھے تھوڑا پانی پِلا۔ کیونکہ مَیں پیاسا ہُوں۔ تو اُس نے دُودھ کی ایک چھوٹی

۲۰ مشک کھولی اَور اُسے پلایا۔ اَور پھر اُسے ڈھانپ دیا○ پھر اُس نے اُس سے کہا۔ کہ تُو خیمہ کے دروازہ پر کھڑی رہ۔ اَور اگر کوئی آئے اَور تُجھ سے پُوچھے۔ کہ یہاں کوئی ہے۔ تو کہنا۔ کہ کوئی ۲۱ نہیں○ تب حابر کی بیوی یاعیل نے خیمہ کی ایک میخ لی۔ اَور موگری ہاتھ میں پکڑی اَور آہستہ سے اُس کے پاس جا کر میخ اُس کی کنپٹی میں ٹھونک دی۔ یہاں تک کہ وہ زمین میں جا دھنسی۔ کیونکہ وہ سوتا تھا۔ اَور وہ اُس کے گھٹنوں کے درمیان ۲۲ متشنج ہو کر بے بس پیچھے گر پڑا اَور مر گیا○ اَور دیکھو جب باراق سیسرا کے تعاقُب میں آیا۔ تو یاعیل اُس کے اِستقبال کو باہر نِکلی۔ اَور اُس سے کہا۔ آ۔ اَور مَیں تُجھے وہ آدمی جِسے تُو ڈُھونڈتا ہے دِکھاؤُں گی۔ تب وہ اندر گیا۔ اَور دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہے اَور ۲۳ میخ اُس کی کنپٹی میں ہے○ چُنانچہ خُداوند نے اُس دِن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اِسرائیل کے آگے مغلُوب کِیا۔ اَور بنی اِسرائیل ۲۴ کی طاقت بڑھتی گئی○ اَور اُن کا ہاتھ کنعان کے بادشاہ یابین پر بھاری ہُؤا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے اُسے نابُود کر دیا+

باب ۵

۱ **دبُورہ کا گیت** اُسی روز دبُورہ اَور باراق بن اَبی نوعم نے یہ گیت گایا○

۲ جب اِسرائیل میں بال لمبے چھوڑے گئے۔
اَور خُوشی سے لوگ پیش آنے لگے۔
خُداوند کو مُبارک کہو○

۳ اَے شاہو! سُنو۔ سردارو! سُنو۔
مَیں خُداوند کے لئے گاؤں گی۔
اِسرائیل کے خُدا کی مَیں حمد کرُوں گی۔

۴ خُداوند! جب تُو سعیر سے چلا۔
اِدوم کے میدان سے جب آگے بڑھا۔
زمین کانپ اُٹھی۔ آسمان تھرتھرایا۔
اَور بادلوں نے باراں برسایا۔

۵ خُداوند کے آگے پہاڑ لرزے۔
اِسرائیل کے خُدا کے حضُور لرزے۔

۶ شمجر بن عنات کے ایّام میں
کارواں نہیں جاتے تھے یاعیل کے ایّام میں
راہ ہائے خمیدہ سے جانے لگے راہ گیران۔

۷ دِیہات اِسرائیل میں سے جاتے رہے۔
جب تک تُو نہ اُٹھی، وہ جاتے رہے۔
اَے دبُورہ! اَے مادرِ اِسرائیل!

۸ جدید معبُودوں کی پرستش ہُوئی۔
تب پھاٹکوں پر جنگ آنے لگی۔

۹ میرا دِل اِسرائیل کے اُن اُمراء کے ساتھ ہے۔
جو لوگوں کے ساتھ ہی خُوشی سے بھرتی ہوئے۔
خُداوند کو مُبارک کہو۔

۱۰ اَے سفید گدھیوں کے سوارو۔
تُم جو قالینوں پر بیٹھے ہو۔
سب راہ چلنے والو۔ للکارو۔

۱۱ کُنوؤں کے پاس تیر اندازوں کا سُخن۔
خُداوند کے حق میں بیانِ صداقت۔
اِسرائیل کے دِیہات میں بیانِ صداقت۔

۱۲ جاگ جاگ اَے دبُورہ! سُنا۔
جاگ جاگ اَور گانا اُٹھا۔
اُٹھ! اَے باراق بن اَبی نوعم۔
اسیر کرنے والوں کو اسیر کر لے جا۔

۱۳ اَب باقی بہادُر اُترے ہیں۔
قوم خُداوند دلیروں کے ساتھ ہی اُتری ہے۔

۱۴ اِفرائیم کے عوام میدان میں پھیلے۔
بِنیامین تیرا بھائی درمیان گروہ۔
ماکیر میں سے بھی سردار اُترے۔
زبُلون میں سے عصا بردار اُترے۔

۱۵ اُمرائے اِشکار دبُورہ کے ساتھ۔

بارؔاقؔ کا ہمراہی نفتالی۔
وادی میں پیادوں سمیت اُترا۔
رُوبِنؔ کے دریاؤں کے پاس۔
قلبوں کے ہُوئے تخمینے۔
۱٦ تُم اپنے بھیڑسالوں میں کیوں؟
چرواہوں کی بینیں سُنتے۔ بیٹھے ہو کیوں؟
رُوبِنؔ کے دریاؤں کے پاس۔
قلبوں کے ہُوئے تخمینے۔
۱۷ جِلعادؔ تو اُردنؔ کے پار ہی آرام سے۔
اَور دانؔ اپنی کشتیوں میں ٹھہرا ہُوا۔
آشیرؔ بحری ساحِل پر بیٹھا رہا۔
اَور اپنی خلیجوں کے پاس جم گیا۔
۱۸ مگر زبُلُونؔ اپنی جان پر کھیلتا رہا۔
فرازوں پر یُونہی نفتالی نِکلا۔
۱۹ آکر وہ بادشاہ لڑے۔
کنعانؔ کے بادشاہ لڑے۔
تعناکؔ میں مجدّوؔ کے چشموں پر۔
چاندی کی لُوٹ نہیں چاہتے تھے۔
۲۰ آسمان پر کے تارے لڑے۔
سیسراؔ سے اپنی منزلوں پر سے لڑے۔
۲۱ دریائے قیشونؔ اُنہیں بہالے گیا۔
دریائے جنگ دریائے قیشونؔ
زورآوروں کو پامال کردِیا۔
۲۲ گھوڑوں کے کھُروں کے ٹھسّے۔
گھوڑوں کی سَرپَٹ ہی سَرپَٹ۔
۲۳ میروزؔ پر لعنت ہی لعنت۔
اُس کے باشِندوں پر لعنت۔
کیونکہ دلیروں سے مِل کر نہیں۔
خُداوند کی مدد اَور کُمک کو نہ آئے۔
۲۴ عورتوں میں مُبارَک یاعیلؔ۔
جو خیموں میں رہتی ہیں اُن میں مُبارَک۔
۲۵ مانگا پانی، پلایا دُودھ۔
امیروں کی قاب میں مکھّن وہ لائی۔
۲٦ اپنے ہاتھ میں اُس نے میخ پکڑی۔
دہنے ہاتھ میں دستکاروں کا موگرا۔
سیسراؔ کو مارا۔ سر اُس کا توڑا۔
اُس کی کنپٹیوں کو چھید کے پھوڑا۔
۲۷ اُس کے قدموں میں جُھک کر گرا وہ۔
اُس کے قدموں میں گرکر پڑا وہ۔
جہاں وہ جُھکا وَہیں مَرکر گرا۔
۲۸ وہ دریچہ سے جھانک کر چلاّئی۔
جِھلمِلی سے اُس کی ماں نے پُکارا۔
اُس کے رتھوں کے آنے میں دیر کیوں لگی؟
اُس کے رتھوں کے پہیّے اٹک کیوں گئے؟
۲۹ اُس کی دانا تر عورت نے دِیا جَواب۔
جو خُود بھی سوچا تھا اِس نے جَواب۔
۳۰ وہ اسے غنیمت پاکر تقسیم کررہے۔
ہر مَرد کو ایک ایک یا دو دو کنیز۔
سیسراؔ کی رنگ بہ رنگ خِلعَت کی لُوٹ۔
مُنقّش ورنگ بہ رنگ کپڑے کی لُوٹ
مَلکہ کے واسطے دورنگ بہ رنگ شالیں۔
۳۱ اَے خُداوند یُوں ہی ہوں کُل دُشمن ہلاک۔
اُس آفتاب کی طرح ہوں تیرے پیارے۔
جو طُلُوع ہوتا ہے آب وتاب میں۔
اَور مُلک نے چالیس برس تک آرام پایا+

باب ٦

جِدعونؔ ۱ اَور بنی اِسرائیل نے خُداوند کی نِگاہ میں پھر بَدی کی۔ تو خُداوند نے اُنہیں سات برس تک مِدیانؔ کے حوالہ

۲ کِیا○اَور مِدیان کا ہاتھ بنی اِسرائیل پر قوی ہُؤا۔تو بنی اِسرائیل
نے مِدیان کے مُقابِل اپنے لئے پہاڑ میں غاریں مورچے اَور
۳ قلعے بنائے○اَور ایسا ہُؤا۔کہ جب اِسرائیل کُچھ بوتے تھے۔تو
مِدیانی اَور عمالیقی اَور اہلِ مشرق اُن پر چڑھائی کرنے کو نِکل
۴ آتے تھے○اَور اُن کے مُقابِل خیمے کھڑے کرتے اَور مُلک
کے غلّہ کو غزّہ کے مدخل تک برباد کرتے تھے۔اَور اِسرائیل
کے لئے نہ کُچھ خوراک نہ بھیڑ بکری نہ گائے بَیل اَور نہ کوئی
۵ گدھا رہنے دیتے تھے○ کیونکہ وہ اپنے مواشی اَور اپنے
خیموں سمیت ٹڈی کی طرح کثرت سے آتے تھے۔یہاں
تک کہ اُن کا اَور اُن کے اُونٹوں کا شُمار نہ ہوتا تھا۔وہ مُلک
۶ میں داخِل ہوتے اَور اُسے خراب کرتے تھے○اِس لئے اِسرائیل
مِدیان کے سامنے نہایت پست ہُوئے اَور بنی اِسرائیل خُداوند
کے آگے چِلاّئے○

۷ اَور جب بنی اِسرائیل مِدیانیوں کے سبب سے خُداوند
۸ کے آگے چِلاّئے○تو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے پاس ایک
نبی بھیجا۔جس نے اُن سے کہا۔خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں
فرماتا ہے کہ مَیں تُمہیں مِصر سے چُھڑا لایا۔اَور مَیں نے تُمہیں
۹ جائے غُلامی سے نِکالا○اَور تُمہیں مِصریوں کے ہاتھ سے اَور
تُمہارے سب ستانے والوں کے ہاتھ سے چُھڑایا۔اَور اُنہیں
تُمہارے سامنے سے نِکال دِیا۔اَور اُن کا مُلک تُمہیں عطا کِیا○
۱۰ اَور مَیں نے تُم سے کہا۔کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔چُنانچہ
تُم اَموریوں کے معبُودوں سے جن کے درمیان تُم اُن کے مُلک
میں بستے ہو۔مت ڈرو۔لیکن تُم میری آواز کے شِنوا نہ ہُوئے○

۱۱ اَور خُداوند کا فرِشتہ آیا اَور عُفرہ میں بلُوط کے ایک درخت
کے نیچے جو یوآش اَبی عازری کا تھا،بیٹھا۔اَور اُس کا بیٹا جِدعون
کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا۔کہ مِدیانیوں سے چُھپائے
۱۲ رکھّے○تو خُداوند کا فرِشتہ اُسے دِکھائی دِیا۔اَور اُس سے کہا۔
۱۳ اَے بہادُر مَرد!خُداوند تیرے ساتھ ہے○جِدعون نے اُس
سے کہا۔اَے میرے آقا!اگر خُداوند ہمارے ساتھ ہے۔تو یہ
تمام حادِثے ہم پر کیوں واقع ہُوئے۔اَور وہ سب مُعجزے
اُس کے کہاں ہیں؟ جن کی بابت ہمارے باپ دادا نے ہم
سے بیان کِیا اَور کہا۔کہ خُداوند ہمیں مُلکِ مِصر سے نِکال
لایا۔اَور اَب خُداوند نے ہمیں چھوڑ دِیا۔اَور مِدیان کے قبضے
میں کر دِیا○۱۴ تب خُداوند کے فرِشتے نے اُس پر نِگاہ کی اَور اُس
سے کہا۔کہ اپنی قُوّت میں جا۔اَور اِسرائیل کو مِدیان کے ہاتھ
سے رِہائی دے۔دیکھ مَیں نے تُجھے بھیجا ہے○۱۵ تو جِدعون نے
اُس سے کہا۔اَے میرے آقا! مَیں اِسرائیل کو کیسے رِہائی
دُوں گا؟ میرا گھرانا منسّی میں سب سے حقیر گھرانا ہے۔اَور
مَیں اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہُوں○۱۶ تو خُداوند
کے فرِشتے نے اُس سے کہا۔مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔اَور تُو
مِدیان کو ایک ہی آدمی کی طرح مارے گا○۱۷ تب اُس نے اُس
سے کہا۔اگر مَیں تیرے نزدیک منظُورِ نظر ہُوں۔تو مُجھے اِس
بات کا کوئی نِشان دے۔کہ تُو ہی ہے جس نے میرے ساتھ
کلام کِیا○۱۸ جب تک کہ مَیں تیرے پاس نہ لَوٹوں۔اَور اپنا
ہدیہ نِکال نہ لاؤں۔اَور تیرے آگے نہ رکھُّوں۔تب تک تُو
یہاں سے نہ جا۔تو اُس نے اُس سے کہا۔کہ جب تک تُو نہ
لَوٹے۔مَیں یہاں ٹھہرُوں گا○

۱۹ اَور جِدعون اندر گیا اَور ایک بکری کا بچّہ اَور ایک ایفہ
آٹے کی فطِیری روٹیاں تیّار کیں۔اَور گوشت اُس نے چنگیر
میں رکھّا۔اَور گوشت کا شوربا ایک کٹورے میں ڈالا۔اَور یہ
سب کُچھ لے کر بلُوط کے درخت کے نیچے آیا اَور اُس کے آگے
گُزرانا○۲۰ تب خُداوند کے فرِشتے نے اُس سے کہا۔کہ گوشت
اَور فطِیری روٹیوں کو لے کر اُس چٹان پر رکھ۔اَور شوربا اُس پر
اُنڈیل۔تو اُس نے ایسا ہی کِیا○۲۱ تب خُداوند کے فرِشتے نے
اُس عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا گوشت اَور فطِیری
روٹیوں کو چُھؤا۔تو اُس چٹان میں سے آگ نِکلی اَور گوشت
اَور فطِیری روٹیوں کو کھا گئی۔اَور خُداوند کا فرِشتہ اُس کی آنکھوں
سے غائب ہو گیا○۲۲ تب جِدعون نے جانا کہ وہ خُداوند کا فرِشتہ
تھا۔تو جِدعون نے کہا۔اَے مالِک خُداوند! مَیں نے خُداوند
کے فرِشتے کو رُوبرُو دیکھا○۲۳ تو خُداوند نے اُس سے کہا۔تیری

۲۴ سلامتی ہو خوف نہ کر۔ کیونکہ تُو نہ مَرے گا○ تب جِدعونؔ نے وہاں
پر خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ اَور اُسے یَہواہ شالومؔ کہا۔
اَور وہ آج کے دِن تک ابی عازریوں کے عُفرہ میں موجُود ہے○
۲۵ اَور اُسی رات یُوں ہُؤا۔ کہ خُداوند نے اُس سے کہا۔ کہ
اپنے باپ کا بَیل یعنی دُوسرا بَیل جو سات برس کا ہے، لے اَور
بَعلؔ کے مذبح کو ڈھا دے۔ اَور کھمبے کو جو اُس کے پاس ہے،
۲۶ کاٹ ڈال○ اَور خُداوند اپنے خُدا کے لئے گڑھی کی چوٹی پر
قاعدے کے مُطابِق ایک مذبح بنا اَور بَیل کو لے کر اُس کی سوختنی
قُربانی اَور اُس کھمبے کی لکڑی پر گُزران جو تُو نے کاٹ ڈالا
۲۷ ہوگا○ تب جِدعونؔ نے اپنے غُلاموں میں سے دس آدمی لئے۔
اَور جیسا کہ خُداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا۔ اَور چُونکہ وہ یہ کام
دِن کے وقت کرنے سے اپنے باپ کے گھرانے اَور شہر کے
۲۸ لوگوں سے ڈرا۔ تو اُس نے یہ کام رات کے وقت کیا○ اَور شہر
کے لوگ جب صُبح سویرے اُٹھے۔ تو دیکھا۔ کہ بَعلؔ کا مذبح ڈھایا
ہُؤا ہے۔ اَور اُس کے پاس کا کھمبا کاٹا گیا ہے۔ اَور اُس مذبح
۲۹ پر جو بنایا گیا۔ بَیل چڑھایا ہُؤا ہے○ اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے
سے کہا۔ یہ کام کِس نے کِیا؟ اَور اُنہوں نے دریافت کِیا۔
اَور کوشش کی تو اُن سے کہا گیا۔ کہ جِدعونؔ بن یوآشؔ نے یہ
۳۰ کام کِیا ہے○ تب شہر کے لوگوں نے یوآشؔ سے کہا۔ کہ اپنے
بیٹے کو باہر نِکال لا۔ تا کہ وہ قتل کِیا جائے۔ کیونکہ اُس نے بَعلؔ
۳۱ کا مذبح ڈھایا۔ اَور اُس کے پاس کا کھمبا کاٹ ڈالا○ تب یوآشؔ
نے اُن سب کو جو اُس کے سامنے کھڑے تھے کہا۔ کیا تُم بَعلؔ
کے لئے جھگڑتے ہو۔ یا اُسے بچانا چاہتے ہو؟ جو کوئی اُس کے
لئے جھگڑتا ہو گل تک مارا جائے۔ اگر وہ خُدا ہے تو وہ اپنے
لئے آپ ہی جھگڑے۔ کیونکہ کِسی نے اُس کے مذبح کو ڈھا دِیا
۳۲ ہے○ تو اُس روز اُس نے اُس کا نام یرُوبؔ بَعل رکھّ کر کہا۔
کہ بَعلؔ آپ ہی اُس سے جھگڑا کرے۔ کیونکہ اُس نے اُس
۳۳ کے مذبح کو ڈھایا ہے○ تب سارے مِدیانی اَور عمالیقی اَور
اہلِ مشرق باہم جمع ہُوئے۔ اَور پار اُترے۔ اَور وادی یزرعیلؔ
۳۴ میں ڈیرے لگائے○ اَور رُوحِ خُداوند جِدعونؔ پر نازِل ہُوئی۔
تو اُس نے نرسنگا پُھونکا اَور ابی عازر کے لوگ نِکلے اَور اُس
کے پیچھے پیچھے چلے○ تب اُس نے سارے مَنسّی کے پاس قاصِد ۳۵
بھیجے۔ تو وہ بھی جمع ہُوئے اَور اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اَور اُس
نے آشیرؔ اَور زبُلونؔ اَور نفتالیؔ کے پاس بھی قاصِد بھیجے تو وہ اُس کے
مِلنے کو نِکل آئے○ اَور جِدعونؔ نے خُدا سے کہا۔ اگر تُو بنی اسرائیلؔ ۳۶
کو میرے ہاتھ سے رِہائی دِلانا چاہتا ہے۔ جیسا کہ تُو نے کہا○
تو دیکھ مَیں اُون کی کترن کھلیان میں رکھّ دیتا ہُوں۔ تو اگر ۳۷
صِرف کترن پر ہی اوس پڑے۔ اَور اِرد گرد کی زمین سُوکھی
رہے۔ تو مَیں جانُوں گا۔ کہ تُو اسرائیلؔ کو میرے ہاتھ سے
رِہائی دے گا۔ جیسا کہ تُو نے کہا○ اَور ایسا ہی ہُؤا۔ جب اگلے ۳۸
دِن وہ صُبح کو اُٹھا۔ اَور اُس نے کترن کو نچوڑا تو اُس میں سے
پیالہ بھر پانی نِکلا○ پھر جِدعونؔ نے خُدا سے کہا۔ کہ تُو مُجھ سے ۳۹
ناراض نہ ہو۔ کہ صِرف ایک دفعہ مَیں اَور بولُوں گا۔ اَور اب کی
بار بھی کترن سے آزمائش کرُوں گا۔ کہ صِرف اُون کی کترن
خُشک رہے اَور ساری زمین پر اوس ہو○ چُنانچہ خُداوند نے اُس ۴۰
رات کو ایسا ہی کِیا۔ کہ صِرف کترن ہی خُشک رہی اَور ساری
زمین پر اوس پڑی+

باب ۷

مِدیانؔ پر فتح

تب یرُوب بَعلؔ یعنی جِدعونؔ اَور سب لوگ ۱
جو اُس کے ساتھ تھے، صُبح کو اُٹھے، اَور عینِ حرودؔ کے پاس ڈیرے
لگائے۔ اَور مِدیانیوں کے ڈیرے جبعہ مورہؔ کے شِمال کی طرف
وادی میں تھے○ تب خُداوند نے جِدعونؔ سے کہا۔ کہ تیرے ۲
ساتھ کے لوگ اِتنے زیادہ ہیں۔ کہ مَیں مِدیانؔ کو اُن کے ہاتھ
میں نہیں کر سکتا۔ ایسا نہ ہو کہ اسرائیلؔ میرے سامنے اپنے اُوپر
فخر کر کے کہے کہ ہمارے ہاتھ نے ہمیں بچایا○ اِس وقت تُو ۳
سب لوگوں کے کانوں میں اعلان کر دے۔ اَور کہہ دے۔ کہ
جو کوئی ترساں اَور لرزاں ہو۔ وہ لوٹے۔ اَور کوہِ جلعادؔ سے چلا
جائے۔ تو لوگوں میں سے بائیس ہزار واپس گئے۔ اَور دس ہزار

۴ باقی رہےo تب خُداوند نے جِدعوؔن سے کہا۔ کہ لوگ ہنُوز زیادہ ہیں۔لہٰذا تُو اُنہیں پانی کی طرف نیچے لا۔اَور مَیں وہاں اُنہیں آزماؤُں گا۔اَور جس کی بابت مَیں کہُوں۔ کہ یہ تیرے ساتھ جائے تو وہ تیرے ساتھ جائے گا۔اَور جس کی بابت مَیں
۵ کہوں۔ کہ وہ نہ جائے۔تو وہ نہ جائے گاo چُنانچہ وہ اُن لوگوں کو پانی کے پاس نیچے لایا۔اَور خُداوند نے جِدعوؔن سے کہا۔ کہ سب جو پانی کو اپنی زُبان سے چپڑ چپڑ کر کے پئیں۔ جیسا کہ کُتّا پِیتا ہے۔اُنہیں تُو ایک طرف کھڑا کر۔اَور ایسا ہی
۶ اُنہیں جو پینے کے لئے گُھٹنوں کے بَل جُھکیںo چُنانچہ جِنہوں نے اپنی ہتھیلی سے پانی مُنہ کو لا کر چپڑ چپڑ کر کے پِیا۔تین سَو آدمی تھے۔اَور باقی سب لوؔگ پانی پینے کو اپنے گُھٹنوں کے بَل
۷ جُھکےo تو خُداوند نے جِدعون سے کہا۔ کہ اِن تین سَو آدمیوں سے جِنہوں نے چپڑ چپڑ کر کے پانی پِیا۔مَیں تُجھے رِہائی دُوں گا۔اَور مِدیاؔن کو تیرے ہاتھ میں کر دُوں گا۔اَور باقی سب
۸ لوگ اپنے اپنے مکان کو واپس چلے جائیںo لہٰذا اُنہوں نے لوگوں کے گھڑے اپنے ہاتھ میں لئے۔اَور نرسِنگے اُٹھائے۔ اَور باقی بنی اِسرؔائیل میں سے اُس نے ہر ایک کو اُس کے خَیمے میں بھیجا۔اَور تین سَو آدمیوں کو اپنے ساتھ رکھّا۔اَور مِدیانیوں کے ڈیرے اُن کے نیچے وادی میں تھےo
۹ اَور اُس رات کو ایسا ہُوا۔ کہ خُداوند نے اُسے فرمایا۔اُٹھ اَور لشکر گاہ کو جا۔ کہ مَیں نے اُنہیں تیرے ہاتھ میں دے دِیا
۱۰ ہَےo اَور اگر تُو نیچے اُترنے سے ڈرتا ہے۔تو تُو اپنے غُلام فُرّؔہ
۱۱ کو ساتھ لے کر لشکر گاہ کو اُترo اَور جو کُچھ وہ کہتے ہَیں، تُو سُن۔ اَور اُس کے بعد تیرے ہاتھوں میں قُوّت آئے گی اَور تُو لشکر گاہ کو اُترے گا۔تب وہ اَور اُس کا غُلام فُرّہ لشکر گاہ میں کنارے
۱۲ کے سِپاہیوں کی طرف اُترےo اَور مِدیانی اَور عمالیقی اَور تمام اہلِ مشرق وادی کے درمیان ٹِڈّی کی مانند کثرت سے اُترے ہُوئے تھے اَور اُن کے اُونٹوں کا کُچھ شُمار نہ تھا۔کیونکہ وہ کثرت
۱۳ سے سمُندر کے کنارے کی ریت کی طرح تھےo جب جِدعوؔن آیا۔تو دیکھو۔وہاں ایک آدمی تھا۔جو اپنے ساتھی سے اپنا خواب
بیان کر رہا تھا۔اَور اُس نے کہا۔مَیں نے ایک خواب دیکھا۔ کہ جَو کی روٹی کی ایک ٹِکیا مِدیانیوں کے لشکر میں آ گِری اَور ایک خَیمہ کو لگی تو اُسے ایسا دَھکّا مارا کہ وہ گِر گیا۔اَور اُسے اُلٹا
۱۴ دِیا۔اَور وہ خَیمہ زمین پر بِچھ گیاo تو اُس کے ساتھی نے اُسے جَواب دِیا۔اَور کہا۔بس یہ جِدعوؔن بِن یوآؔش اِسرائیلی کی تلوار ہے۔ کہ جس کے ہاتھ میں خُدا نے مِدیانیوں کو اَور سب لشکر گاہ
۱۵ کو کر دِیا ہےo جب جِدعوؔن نے خواب کا بیان اَور تعبیر سُنی تو اُس نے سجدَہ کِیا۔ اَور اِسرؔائیل کے لشکر گاہ کو واپس آیا۔اَور کہا۔اُٹھو۔ کہ خُداوند نے مِدیانیوں کے لشکر گاہ کو تُمہارے
۱۶ ہاتھوں میں دے دِیا ہَےo اَور اُس نے تین سَو آدمیوں کے تین غول کِئے۔اَور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسِنگا اَور ایک خالی
۱۷ گھڑا دِیا۔اَور ہر گھڑے کے اندر مشعل تھیo اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جیسا مُجھے کرتے دیکھو۔ ویسا ہی تُم بھی کرو۔ اَور دیکھو مَیں لشکر گاہ کے کِنارے کے اندر داخِل ہو جاؤُں گا۔تو
۱۸ جیسا مَیں کرُوں گا۔ ویسا ہی تُم بھی کروo اَور جس وقت مَیں اَور سب جو میرے ساتھ ہیں، نرسِنگا پھُونکیں۔تو تُم بھی لشکر گاہ کے گِرد تمام طرف نرسِنگے پھُونکو۔ اَور للکارو۔ خُداوند اَور
۱۹ جِدعوؔن کے لئےo پس جِدعوؔن اَور سَو مَرد جو اُس کے ساتھ تھے لشکر گاہ کے کِنارے پر درمیانی پَہرے کے شرُوع میں آئے۔ اَور اُسی وقت پَہرے دار کھڑے ہُوئے تھے۔تو اُنہوں نے نرسِنگے پھُونکے۔اَور گھڑوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے ایک
۲۰ دُوسرے پر ماراo اَور غولوں نے نرسِنگے پھُونکے اَور گھڑے توڑے۔اَور مشعلیں اپنے بائیں ہاتھوں میں اَور نرسِنگے اپنے دہنے ہاتھوں میں پھُونکنے کے لئے پکڑے۔اَور للکارے۔
۲۱ خُداوند اَور جِدعوؔن کی تلوارo اَور ہر ایک آدمی اپنی جگہ میں لشکر گاہ کے گِرد کھڑا ہُوا۔تو سارا لشکر گھبرا گیا۔اَور چِیخوں سے شور مچایا۔
۲۲ اَور بھاگ نِکلاo اَور تین سَو مَرد اپنے نرسِنگے پھُونکتے رہے۔ اَور سارے لشکر گاہ میں خُداوند نے ہر ایک کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلوائی۔اَور لشکر بیت شِطّؔہ کو صَرؔیرہ کی طرف آبل محوؔلہ
۲۳ کے کِنارے تک جو طبّاؔت کے سامنے ہَے، بھاگاo اِسرائیلی مَرد

نفتالی اَور آشیر اَور تمام مَنسّی سے اِکٹھے ہوکر نِکلے۔ اَور اُنہوں
۲۴ نے مِدیانیوں کا تعاقُب کِیا ۝ اَور جِدعون نے تمام کوہِ اِفرائیم
پر قاصِد بھیجے اَور کہا۔ کہ مِدیانیوں کے مُقابِلے میں باہر نِکلو۔
اَور اُن کے خلاف گھاٹوں پر بَیت بارہ اَور اُردن تک قبضہ کر
لو۔ تب اِفرائیم کے سب مَرد جمع ہُوئے۔ اَور بَیت بارہ اَور اُردن
۲۵ تک گھاٹوں پر قبضہ کِیا ۝ اَور اُنہوں نے مِدیانیوں کے سرداروں
میں سے دو سردار عوریب اَور زئیب کو پکڑا اَور عوریب کو عوریب
کی چٹان پر اَور زئیب کو زئیب کے کولھو کے پاس قتل کِیا اَور اُنہوں
نے مِدیانیوں کو رگیدا۔ اَور عوریب اَور زئیب کے سروں کو اُردن
کے پار جِدعون کے پاس لائے +

باب ۸

۱ | اہلِ مشرق پر فتح | اَور اِفرائیم نے اُس سے کہا۔ تُو نے
ہمارے ساتھ ایسا کام کیوں کِیا کہ جب تُو مِدیانیوں کے ساتھ
جنگ کو نِکلا تو ہمیں نہ بُلایا؟ اَور اُنہوں نے اُس کے ساتھ
۲ بِشدّت جھگڑا کِیا ۝ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جو کُچھ تُم نے
کِیا اُس کے مُقابِلہ میں مَیں نے کیا کِیا ہَے؟ کیا اِفرائیم کے
۳ چھوڑے ہُوئے انگُور اَبی عازار کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۝ خُدا
نے مِدیانیوں کے سرداروں عوریب اَور زئیب کو تُمہارے ہاتھ
میں کر دِیا ہَے۔ تو میرے لئے کیا اِمکان تھا کہ جو کُچھ تُم نے کِیا
ویسا ہی مَیں کرُوں؟ تو جب اُس نے یہ بات اُن سے کہی تو اُن
کا غُصّہ اُس سے دِھیما ہُؤا ۝
۴ اَور جِدعون اُردن کی طرف آیا۔ اَور وہ اَور تین سَو مَرد جو
اُس کے ساتھ تھے، پار ہُوئے۔ اَور اگرچہ وہ تھکے ہُوئے تھے۔
۵ مگر تعاقُب کرتے گئے ۝ تب اُس نے سُکّوت کے باشِندوں سے
کہا۔ کہ اِن لوگوں کو جو میرے پیچھے ہَیں، روٹی دو۔ کیونکہ وہ
تھکے ہُوئے ہَیں۔ اَور مَیں مِدیان کے بادشاہوں زابح اَور
۶ ضَلمُنّع کا پیچھا کِئے جاتا ہُوں ۝ تو سُکّوت کے رئیسوں نے اُس
سے کہا، کیا زابح اَور ضَلمُنّع کے ہاتھ تیرے قابُو میں آ گئے کہ ہم
تیرے لشکر کو روٹی دیں؟ ۝ تو جِدعون نے کہا۔ کہ اِس بات کے ۷
لئے جب خُداوند زابح اَور ضَلمُنّع کو میرے ہاتھ کر دے گا تو مَیں
جنگل کے کانٹوں اَور خاردار جھاڑیوں سے تُمہارے جِسموں کو
پِیٹُوں گا ۝ اَور وہاں سے وہ فنُوایل کی طرف چڑھا۔ اَور اُن ۸
سے اُسی طرح کہا۔ تو فنُوایل کے باشِندوں نے بھی سُکّوت
کے باشِندوں کا سا جواب اُسے دِیا ۝ تو اُس نے فنُوایل کے ۹
باشِندوں سے کہا۔ کہ اگر مَیں سلامت واپس آؤُں۔ تو تُمہارے
اِس بُرج کو ڈھا دُوں گا ۝ اَور زابح اَور ضَلمُنّع مع اپنے لشکروں ۱۰
کے جو پندرہ ہزار کے قریب تھے۔ وہ سب جو اہلِ مشرق کے
لشکر سے بچ رہے تھے۔ قرقُر میں تھے۔ اَور وہ جو قتل کِئے گئے۔
ایک لاکھ بیس ہزار تلوار چلانے والے مَرد تھے ۝ تب جِدعون ۱۱
اُن کی راہ میں چڑھا جو نوبح اَور یُجبہ کے مشرق کو خیموں میں
رہتے تھے۔ اَور لشکر کو مارا۔ کیونکہ وہ لشکر بے فِکر تھا ۝ تب زابح ۱۲
اَور ضَلمُنّع بھاگے۔ اَور اُس نے اُن کا تعاقُب کِیا۔ اَور مِدیان
کے دونوں بادشاہوں زابح اَور ضَلمُنّع کو پکڑ لِیا۔ اَور اُن کے تمام
لشکر کو پراگندہ کِیا ۝ اَور جِدعون بِن یوآش حارس کی چڑھائی ۱۳
کے پاس سے لڑائی سے واپس ہُؤا ۝ اَور سُکّوت کے باشِندوں ۱۴
میں سے ایک نَوجوان کو پکڑا اَور اُس سے باتیں پُوچھیں۔ تو
اُس نے اُس کے لئے سُکّوت کے رئیسوں اَور بزُرگوں میں
سے ستّتر مَردوں کے نام لِکھ دیئے ۝ تب وہ سُکّوت کے ۱۵
آدمیوں کے پاس آیا اَور کہا۔ دیکھو یہ زابح اَور ضَلمُنّع ہَیں۔ جِن
کی بابت تُم نے مُجھے طعنہ دِیا۔ اَور تُم نے کہا۔ کیا زابح اَور ضَلمُنّع
کے ہاتھ تیرے قابُو میں آ گئے۔ کہ ہم تیرے تھکے ہُوئے آدمیوں
کو روٹی دیں؟ ۝ تب اُس نے شہر کے بزُرگوں کو پکڑا۔ اَور ۱۶
جنگل کے کانٹوں اَور خاردار جھاڑیوں سے سُکّوت کے آدمیوں
کو پِیٹا ۝ اَور اُس نے فنُوایل کا بُرج ڈھا دِیا۔ اَور شہر کے لوگوں ۱۷
کو قتل کِیا ۝ اَور اُس نے زابح اَور ضَلمُنّع سے کہا۔ کہ وہ آدمی ۱۸
جِنہیں تُم نے تابور میں قتل کِیا، کیسے تھے؟ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ
وہ تیری مانند تھے۔ اَور اُن میں سے ہر ایک کی شکل شہزادوں کی
سی تھی ۝ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ وہ میرے بھائی اَور میری ۱۹

ماں کے بیٹے تھے۔ زِندہ خُداوند کی قسم۔ اگر تُم اُنہیں جِیتا رہنے
۲۰ دیتے۔ تو مَیں تُمہیں قتل نہ کرتا○ تب اُس نے اپنے پہلوٹھے
بیٹے یتر سے کہا۔ اُٹھ اَور اِن دونوں کو قتل کر۔ مگر اُس نے ڈر
۲۱ کے مارے اپنی تلوار نہ کھینچی۔ کیونکہ وہ ابھی لڑکا ہی تھا○ تب
زابح اَور ضلمنع نے اُس سے کہا۔ تُو آپ اُٹھ اَور ہم پر حملہ کر۔
کیونکہ جیسا آدمی ہوتا ہے ویسی ہی اُس کی طاقت ہوتی ہے۔
تب جِدعون اُٹھا۔ اَور اُس نے زابح اَور ضلمنع کو قتل کیا۔ اَور چاندی
کے طوق جو اُن کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھے، لے لئے○
۲۲ تب اِسرائیل کے مردوں نے جِدعون سے کہا۔ کہ تُو ہم
پر حُکومت کر اَور تیرا بیٹا اَور تیرا پوتا بھی۔ کیونکہ تُو نے ہمیں
۲۳ مدیان کے ہاتھ سے چُھڑایا○ جِدعون نے اُن سے کہا۔ کہ نہ
مَیں تُم پر حُکومت کرُوں گا اَور نہ میرا بیٹا تُم پر حُکومت کرے
۲۴ گا۔ بلکہ خُداوند ہی تُم پر حُکومت کرے گا○ پھر جِدعون نے
اُن سے کہا۔ کہ مَیں تُم سے ایک چیز مانگتا ہُوں۔ کہ تُم میں سے
ہر ایک اپنی لُوٹ میں سے کان کی بالی مُجھے دے دے۔ کیونکہ
وہ اسماعیلی تھے۔ اَور اُن کی کان کی بالیاں سونے کی تھیں○
۲۵ اُنہوں نے کہا ہم خُوشی سے دیں گے اَور اُنہوں نے ایک چادر
بچھائی۔ تو ہر ایک نے اپنی لُوٹ میں سے کان کی بالیاں اُس پر
۲۶ ڈال دیں○ اَور کان کی سونے کی بالیوں کا وزن جو اُس نے
مانگی تھیں، ایک ہزار سات سَو مِثقال ہُوا۔ علاوہ اُن زیوروں
اَور طوق اَور اَرغوانی کپڑوں کے جو مدیان کے بادشاہوں پر
تھے۔ اَور علاوہ اُن زنجیروں کے جو اُن کے اُونٹوں کی گردنوں
۲۷ میں تھیں○ چُنانچہ جِدعون نے اُن سے ایک افود بنایا۔ اَور
اُسے اپنے شہر عُفرہ میں رکھّا۔ اَور سارے اِسرائیل نے اُس
کے سبب بدکاری کی۔ اَور وہ جِدعون اَور اُس کے گھر کے لئے
۲۸ ایک پھندا ہُوا○ اَور مدیان اِسرائیل کے سامنے پست ہُوا۔
اَور اُنہوں نے پھر کبھی سر نہ اُٹھائے۔ اَور جِدعون کے ایّام
میں مُلک نے چالیس برس تک آرام پایا○
۲۹ اَور یرُوبعل بن یوآش گیا اَور اپنے گھر میں رہا○
۳۰ اَور جِدعون کے ستّر بیٹے تھے۔ جو اُس کی صُلب سے پیدا ہوئے۔
کیونکہ اُس کی بُہت سی بیویاں تھیں○ اَور اُس کی ایک لونڈی ۳۱
سے بھی، جو شکیم میں تھی اُس کے لئے ایک بیٹا ہُوا۔ اَور اُس
نے اُس کا نام اَبی ملک رکھّا○ اَور جِدعون بن یوآش اچھّا بُوڑھا ۳۲
ہو کر مر گیا۔ اَور اَبی عازر کے عُفرہ میں اپنے باپ یوآش کی قبر
میں دفن کیا گیا○ اَور ایسا ہُوا۔ کہ جب جِدعون مر گیا۔ تو اِسرائیل ۳۳
پھر گئے اَور بعلیم کی مُتابعت میں بدکاری کی۔ اَور بعل بریت
کو اپنا معبُود بنایا○ اَور بنی اِسرائیل نے اپنے خُداوند خُدا کو یاد ۳۴
نہ رکھّا۔ جس نے اُنہیں اُن کے تمام دُشمنوں کے ہاتھ سے جو
اُن کے اِردگرد تھے، رہائی بخشی تھی○ اَور نہ اُنہوں نے یرُوبعل ۳۵
جِدعون کے گھرانے کا اُن نیکیوں کے عوض جو اُس نے بنی اِسرائیل
سے کی تھیں، کُچھ احسان مانا+

باب ۹

اَبی ملک کا ظُلم

تب یرُوبعل کا بیٹا اَبی ملک شکیم میں ۱
اپنے ماموؤں کے پاس گیا۔ اَور اُن سے اَور اپنی ماں کے باپ
کے سارے خاندان سے کلام کر کے کہا○ کہ شکیم کے سارے ۲
رہنے والوں کے کانوں میں کہو۔ کہ تُمہارے لئے اِن دو باتوں
میں سے کون سی بہتر ہے۔ کہ سب بنی یرُوبعل جو ستّر مرد
ہیں۔ تُم پر حُکومت کریں۔ یا کہ ایک ہی آدمی تُم پر حُکومت
کرے؟ اَور یہ یاد رکھّو کہ مَیں تُمہاری ہڈّی اَور تُمہارا گوشت
ہُوں○ اَور اُس کے ماموؤں نے شکیم کے سب رہنے والوں ۳
کے کانوں میں یہ تمام باتیں کہیں۔ تو اُن کے دِل اَبی ملک کی
طرف مائل ہُوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ ہمارا بھائی
ہے○ اَور اُنہوں نے بعل بریت کے گھر سے اُسے ستّر مِثقال ۴
چاندی کے دیئے۔ تو اَبی ملک نے اُس سے ستّر بدمعاش شریروں
کو نوکر رکھّا۔ اَور وہ اُس کے پیرو ہُوئے○ تب وہ عُفرہ میں ۵
اپنے باپ کے گھر گیا۔ اَور اپنے بھائیوں یرُوبعل کے ستّر
بیٹوں کو ایک ہی پتّھر پر قتل کیا۔ مگر یرُوبعل کا چھوٹا بیٹا یوتام
بچ گیا۔ کیونکہ وہ چُھپ گیا تھا○ تب شکیم کے سب لوگ اَور تمام ۶

بَیتِ مِلّو جمع ہُوئے اَور وہ گئے۔ اَور شِکّیم میں ستُون کے بلُوط
۷ کے پاس اَبی مَلِک کو اپنے اُوپر بادشاہ بنایا۝ جب یوتام کو اِس
کی خبر ہُوئی تو وہ گیا اَور کوہِ جرِزّیم کی ایک اُونچائی پر کھڑے ہو
کر اُس نے اپنی آواز بُلند کی اَور چِلّایا اَور اُن سے کہا۔ اَے
۸ شِکّیم کے لوگو! میری سُنو۔ تا کہ خُداوند تُمہاری سُنے۝ ایک زمانہ
میں درخت گئے تا کہ کِسی کو مَسح کر کے اپنے اُوپر بادشاہ مُقرّر
کریں۔ اَور اُنہوں نے زیتُون کے درخت سے کہا کہ تُو ہمارا
۹ بادشاہ ہو۝ اَور زیتُون نے اُن سے کہا۔
کیا مَیں اپنی چِکنائی جو خُدا اَور آدمیوں کے لئے مستعمل ہوتی
ہے چھوڑ دُوں۔
اَور جا کر درختوں پر حُکمرانی کرُوں؟۝
۱۰ اَور درختوں نے انجیر کے درخت سے کہا کہ تُو آ اَور ہمارا بادشاہ ہو۝
۱۱ اَور انجیر نے اُن سے کہا۔
کیا مَیں اپنی شیرینی اَور عُمدہ میوہ چھوڑ دُوں۔ اَور جا کر
درختوں پر حُکمرانی کرُوں؟۝
۱۲ اَور درختوں نے تاک سے کہا۔ کہ تُو آ اَور ہمارا بادشاہ ہو۝
۱۳ اَور تاک نے اُن سے کہا۔
کیا مَیں اپنی مَے کو جس سے خُدا اَور اِنسان خُوش ہوتے ہَیں
چھوڑ دُوں۔
اَور جا کر درختوں پر حُکمرانی کرُوں؟۝
۱۴ اَور تمام درختوں نے خاردار جھاڑی سے کہا۔ کہ تُو آ اَور ہماری
بادشاہ ہو۝
۱۵ اَور خاردار جھاڑی نے درختوں سے کہا۔
اگر تُم درحقیقت مُجھے مَسح کر کے اپنے پر بادشاہ بناتے ہو تو آوٴ
اَور میرے سایہ میں آرام کرو۔ اَور اگر نہیں تو خاردار جھاڑی
۱۶ سے آگ نِکلے اَور لُبنان کے دیوداروں کو جلا دے۝ اَب اگر
تُم نے یہ راستی اَور صداقت سے کِیا۔ کہ اَبی مَلِک کو اپنے اُوپر
بادشاہ بنایا۔ اَور یرُبّعل اَور اُس کے گھرانے سے اچھّا
سلُوک کِیا۔ اَور جو کُچھ اُس کے ہاتھوں نے کِیا اُس کی تُم نے
اُسے جزا دی۔ جب کہ میرا باپ تُمہارے لئے لڑائیاں لڑا۝
۱۷ اَور تُمہارے آگے اپنی جان خطرے میں ڈالی۔ اَور تمہیں مِدیان
۱۸ کے ہاتھ سے چھُڑایا۝ لیکن تُم آج کے دِن میرے باپ کے
گھرانے کے خلاف اُٹھے ہو۔ اَور اُس کے ستّر بیٹوں کو ایک
ہی پتّھر پر قتل کِیا۔ اَور اُس کی لونڈی کے بیٹے اَبی مَلِک کو شِکّیم
۱۹ کے لوگوں کا بادشاہ بنایا۔ اِس لئے کہ وہ تُمہارا بھائی ہے۝ لِہٰذا
اگر تُم نے آج کے دِن راستی اَور صداقت سے یرُبّعل اَور
اُس کے گھرانے کے ساتھ سلُوک کِیا ہے۔ تو تُم اَبی مَلِک
۲۰ سے خُوش رہو۔ اَور وہ بھی تُم سے خُوش رہے۝ اَور اگر نہیں تو
اَبی مَلِک سے آگ نِکلے اَور شِکّیم کے لوگوں اَور تمام بَیت مِلّو کو
کھا جائے اَور شِکّیم کے لوگوں اَور تمام بَیت مِلّو سے آگ نِکلے
۲۱ اَور اَبی مَلِک کو کھا جائے۝ اَور یوتام دوڑا اَور بھاگا۔ اَور بئیر کی
طرف گیا۔ اَور اپنے بھائی اَبی مَلِک کے خوف سے وَہیں رہا۝

اہلِ شِکّیم کی سازِش

۲۲ اَور اَبی مَلِک نے اِسرائیل پر تین برس
۲۳ حُکومت کی۝ تب خُدا نے اَبی مَلِک اَور شِکّیم کے لوگوں کے
درمیان عداوت کی رُوح ڈالی۔ اَور شِکّیم کے لوگوں نے اَبی مَلِک
۲۴ سے دغابازی کی۝ تا کہ وُہ ظُلم جو اُس نے یرُبّعل کے ستّر
بیٹوں پر کِیا، اُس پر آئے۔ اَور اُن کا خُون اُن کے بھائی اَبی مَلِک
پر، جس نے اُنہیں قتل کِیا اَور شِکّیم کے لوگوں پر جنہوں نے اُس
۲۵ کے بھائیوں کے قتل میں اُس کی مدد کی، رکھّا جائے۝ تو شِکّیم کے
لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر گھات میں لوگ بٹھائے۔ تو وہ
اُنہیں جو اُس راہ سے گُزرتے، لُوٹ لیتے تھے اَور یہ خبر اَبی مَلِک
۲۶ کو پُہنچی۝ اَور جعل بِن عابد مع اپنے بھائیوں کے آیا۔ اَور شِکّیم کو
۲۷ گیا۔ اَور شِکّیم کے لوگوں نے اُس پر اِعتماد کِیا۝ اَور وہ کھیتوں
میں گئے۔ اَور تاکِستانوں کا پھَل توڑا اَور انگُوروں کو نچوڑا اَور
خُوشی کی۔ اَور اپنے معبُودوں کے مندر میں داخل ہُوئے اَور کھایا
۲۸ اَور پِیا اَور اَبی مَلِک پر لعنت کی۝ تب جعل بِن عابد نے کہا۔
کہ اَبی مَلِک کون ہَے اَور شِکّیم کِیا ہے کہ ہم اُس کی خدمت گُزاری
کریں؟ کیا یرُبّعل کا بیٹا اَور زبُول اُس کا عُہدہ دار ایک
وقت شِکّیم کے باپ حمُور کے آدمیوں کی خدمت گُزاری نہیں کرتے
۲۹ تھے ہم اُس کی خدمت گُزاری کیوں کریں؟۝ کاش کہ یہ لوگ

میرے ہاتھ تلے ہوتے تو مَیں اَبی مَلک کو کنارے کر دیتا۔ اَور
۳۰ اَبی مَلکؔ سے کہہ دیتا کہ تُو اپنی فوج کو بڑھا اَور نِکل آ○ اَور شہر
کے حاکِم زبُولؔ نے جَعَلؔ بِن عاؔبد کی یہ باتیں سُنیں۔ تو اُس کا
۳۱ غُصّہ بھڑ کا○ اَور اُس نے ارُومؔہ میں اَبی مَلکؔ کے پاس قاصِد
بھیجے اَور اُس سے کہا۔ کہ جَعَلؔ بِن عاؔبد اَور اُس کے بھائی شکّیمؔ
۳۲ میں آئے ہَیں۔ اَور تیرے خلاف شہر کو اُکساتے ہیں○ لٰہذا تُو
۳۳ اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھ اَور میدان میں گھات لگا○ اَور
صُبح سویرے طُلُوعِ آفتاب کے وقت اُٹھ اَور شہر پر حملہ کر۔ اَور
جب وہ اَور اُس کے ساتھی تیرے خلاف باہر نِکلیں۔ تو جو کُچھ
تُجھ سے ہو سکے۔ اُن کے ساتھ کر○

۳۴ چُنانچہ اَبی مَلکؔ اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے، رات
۳۵ کو اُٹھے اَور چار فریق ہو کر شکّیمؔ کے گِرد گھات میں بیٹھے○ اَور
جَعَلؔ بِن عاؔبد باہر نِکلا اَور شہر کے دروازہ کے مدخَل کے پاس
کھڑا ہُوا۔ تو اَبی مَلکؔ اَور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے کمین گاہ
۳۶ سے کُود پڑے○ اَور جَعَلؔ نے لوگوں کو دیکھا اَور زبُولؔ سے کہا۔
کہ مَیں بہُت سے لوگوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں سے اُترتے دیکھتا
ہوں۔ تو زبُولؔ نے اُس سے کہا۔ کہ تُو پہاڑوں کا سایہ دیکھتا
۳۷ ہَے۔ اَور اُسے آدمی سمجھتا ہے○ لیکن جَعَلؔ نے پِھر کہا اَور بولا!
دیکھ! لوگ طابورؔ آرض سے نیچے اُترتے ہَیں۔ اَور ایک فریق
۳۸ ایلونؔ معونیِنمؔ کے رستے سے آتا ہے○ تب زبُولؔ نے اُس سے
کہا۔ اِس وقت وہ تیری بات کہاں گئی جو تُو کہتا تھا۔ کہ اَبی مَلکؔ
کون ہَے جس کی ہم خدمت گُزاری کریں۔ کیا یہ وہی لوگ نہیں؟
جِن کی تُو نے حقارت کی۔ پس اِس وقت باہر نِکل۔ اَور اُن سے
۳۹ جنگ کر○ تب جَعَلؔ شکّیمؔ کے لوگوں کے سامنے باہر نِکلا۔ اَور
۴۰ اَبی مَلکؔ سے لڑا○ اَور اَبی مَلکؔ نے اُس کا پیچھا کِیا۔ تو وہ اُس
کے سامنے سے بھاگا۔ اَور دروازے کے مدخَل تک بہُت سے
۴۱ زخمی ہو کر گِرے○ اَور اَبی مَلکؔ نے ارُومؔہ میں قیام کِیا۔ اَور
زبُولؔ نے جَعَلؔ اَور اُس کے بھائیوں کو شکّیمؔ سے نِکال دِیا○
۴۲ اَور دُوسرے دِن لوگ میدان کی طرف باہر نِکلے۔ تو اَبی مَلکؔ
۴۳ کو اِس کی خبر دی گئی○ تو اُس نے اپنے لوگوں کو لِیا۔ اَور اُن
کے تین فریق کِئے اَور میدان میں گھات لگائی۔ اَور جب
دیکھا۔ کہ لوگ شہر سے نِکل آئے ہَیں۔ تو وہ اُن پر آ پڑا اَور
۴۴ اُنہیں مارا○ اَور اَبی مَلکؔ اَور وہ فریق جو اُس کے ساتھ تھا،
آگے بڑھے اَور شہر کے دروازے کے مدخَل پر کھڑے ہُوئے۔
اَور دو فریقوں نے اُن سب پر جو میدان میں تھے۔ حملہ کِیا۔
۴۵ اَور اُنہیں مارا○ اَور وہ سارا دِن اَبی مَلکؔ، شہر سے لڑتا رہا اَور
شہر کو لے لِیا۔ اَور وہاں کے لوگوں کو قتل کِیا اَور شہر کو ڈھا دِیا۔
۴۶ اَور اُس میں نمک بویا○ اَور بُرجِ شکّیمؔ کے سب لوگوں نے یہ
سُنا۔ تو وہ اپنے مَعبُود ایلِ بریت کے مندر کے تہ خانہ میں جمع
۴۷ ہُوئے○ اَور اَبی مَلکؔ کو خبر پُہنچی۔ کہ بُرجِ شکّیمؔ کے لوگ جمع ہُوئے
۴۸ ہَیں○ تو اَبی مَلکؔ اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے۔ کوہِ صلمونؔ
پر چڑھے۔ اَور اَبی مَلکؔ نے اپنے ہاتھ میں کُلہاڑی لی۔ اَور
درخت سے ایک شاخ کاٹی۔ اَور اُسے اپنے کندھے پر اُٹھایا
اَور اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا کہ جو کُچھ تُم مُجھے کرتے دیکھتے
۴۹ ہو۔ تُم بھی جلدی سے کرو○ تب اُن سب لوگوں نے جو اُس
کے ساتھ تھے ایک ایک شاخ کاٹی۔ اَور اَبی مَلکؔ کے پیچھے
ہو لئے۔ اَور اُنہوں نے تہ خانہ کے گِرد ڈھیر اڈالا اَور اُسے نذرِ
آتِش کر دِیا۔ تو بُرجِ شکّیمؔ کے تمام لوگ مر گئے۔ اَور وہ مرد
اَور عورتیں قریباً ایک ہزار تھے○

اَبی مَلکؔ کی مَوت

۵۰ پِھر اَبی مَلکؔ تاباصؔ کو گیا۔ اَور اُس
۵۱ کے مُقابِل ڈیرے لگائے اَور اُسے لے لِیا○ اَور اُس شہر کے
درمیان میں ایک بڑا مضبُوط بُرج تھا۔ تو شہر کے سب لوگ
مرد و زن بھاگ کر وہاں چلے گئے۔ اَور اپنے پیچھے دروازہ بند
۵۲ کر دِیا۔ اَور بُرج کی چھت پر چڑھ گئے○ تب اَبی مَلکؔ بُرج
کے نزدِیک آیا اَور اُس کا مُحاصرہ کِیا۔ اَور بُرج کے دروازہ کی
۵۳ طرف آگے گیا۔ تا کہ اُسے آگ سے جلا دے○ تب ایک
عورت نے چکّی کا پتّھر اَبی مَلکؔ کے سر پر گِرایا۔ اَور اُس کی
۵۴ کھوپڑی توڑ دی○ تب اُس نے اپنے سلاح بردار جوان کو
بُلایا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ اپنی تلوار کھینچ اَور مُجھے قتل کر۔ تا کہ
میری بابت یہ نہ کہا جائے۔ کہ ایک عورت نے اُسے مار ڈالا۔

۵۵ اَور اُس نے ایسا ہی کِیا۔ تو وہ مَر گیا○ جب اِسرائیل کے مَردوں نے دیکھا۔ کہ اَبی مَلک مَر گیا۔ تو ہرایک اپنے گھر کو چلا
۵۶ گیا○ اَور خُدا نے اَبی مَلک کی شرارت جو اُس نے اپنے باپ سے کی تھی۔ کہ اپنے ستّر بھائیوں کو قتل کِیا۔ اُسی پر پھیر دی○
۵۷ اَور شِکیم کے لوگوں کی ساری بَدی خُدا نے اُن ہی کے سروں پر ڈالی۔ اَور یوتام بن یرُوبّعل کی لعنت اُن پر آئی+

باب ۱۰

۱ [تولاع] اَور اَبی مَلک کے بعد تولاع بن فوآہ بن دودو جو یسّاکر کے قبیلہ میں سے تھا بنی اِسرائیل کو رِہائی دینے اُٹھا۔ اَور
۲ وہ کوہِ اِفرائیم کے شامیر میں رہتا تھا○ وہ تئیس برس اِسرائیل میں قاضی رہا۔ اَور مَر گیا۔ اَور شامیر میں دفن کیا گیا○
۳ [یائیر] اُس کے بعد یائیر جلعادی اُٹھا اَور وہ بائیس برس
۴ اِسرائیل میں قاضی رہا○ اَور اُس کے تیس بیٹے تھے جو تیس جوان گدھوں پر سوار ہُوا کرتے تھے۔ اَور اُن کے تیس شہر تھے۔ جو آج کے دِن تک یائیر کے قصبے کہلاتے ہیں۔ اَور وہ جِلعاد کے
۵ مُلک میں ہیں○ اَور یائیر مَر گیا۔ اَور قامون میں گاڑا گیا○
۶ [قوم کی بدکاری] اَور بنی اِسرائیل نے خُداوند کی نِگاہ میں پھِر بدی کی۔ اَور بعلیم اَور عشتاروت اَور آرام کے معبُودوں اَور صیدون کے معبُودوں اَور موآب کے معبُودوں اَور بنی عمّون کے معبُودوں اَور فِلسطینیوں کے معبُودوں کی بندگی کی۔ اَور خُداوند
۷ کو چھوڑ دِیا۔ اَور اُس کی بندگی نہ کی○ تو خُداوند کا غضب اِسرائیل پر بھڑکا۔ تو اُس نے اُنہیں فِلسطینیوں اَور بنی عمّون کے ہاتھوں
۸ میں بیچ ڈالا○ اَور وہ بنی اِسرائیل پر اُس سال میں بلکہ اٹھارہ برس تک ظُلم کرتے رہے۔ یعنی اُن تمام بنی اِسرائیل کو پامال کر دِیا جو اُردن کے پار اموریوں کے مُلک اَور جِلعاد میں رہتے
۹ تھے○ اَور بنی عمّون اُردن سے پار ہُوئے۔ تاکہ یہوداہ اَور بنیامین اَور اِفرائیم کے خاندان سے جنگ کریں۔ اَور اِسرائیل سخت تنگ ہُوا○

۱۰ تب بنی اِسرائیل خُداوند کے پاس چلاّئے اَور کہا۔ کہ ہم نے تیرے خلاف گُناہ کِیا اَور اپنے خُدا کو چھوڑ دِیا۔ اَور بعلیم کی پرستش کی○ اَور خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا۔ کیا
۱۱ مَیں نے تُمہیں مصریوں اَور اموریوں اَور بنی عمّون اَور فِلسطینیوں سے نہیں چھُڑایا؟○ اَور صیدونیوں اَور عمالیقیوں اَور مدیانیوں
۱۲ نے بھی تُمہیں تنگ کِیا۔ تو تُم میرے پاس چلاّئے۔ کیا مَیں نے تُمہیں اُن کے ہاتھوں سے بھی مَخلصی نہیں بخشی؟○ تو بھی تُم
۱۳ نے مُجھے چھوڑ دِیا۔ اَور اجنبی معبُودوں کی بندگی کی۔ اِس لئے اَب پھِر مَیں تُمہیں نہیں چھُڑاؤں گا○ تُم جاؤ اَور اُن معبُودوں
۱۴ کے پاس جنہیں تُم نے اِختیار کِیا۔ فریاد کرو۔ اَور وہی تُمہارے دُکھ کے وقت تُمہیں چھُڑائیں○ تو بنی اِسرائیل نے خُداوند سے
۱۵ کہا۔ کہ ہم نے تو گُناہ کِیا۔ چُنانچہ جو کُچھ تیری نِگاہ میں اچھّا ہے۔ تُو ہمارے ساتھ کر۔ اَور آج کے دِن ہمیں رِہائی دے○
۱۶ اَور اُنہوں نے اجنبی معبُودوں کو اپنے درمیان سے دُور کِیا۔ اَور خُداوند کی پرستش کرنے لگ گئے۔ تو اُس کا دِل اِسرائیل کے دُکھ کے باعِث نرم ہُوا○ اَور بنی عمّون جمع ہُوئے۔ اَور
۱۷ جِلعاد میں ڈیرے لگائے۔ اَور بنی اِسرائیل بھی فراہم ہُوئے۔ اَور مِصفاہ میں خیمے کھڑے کِیئے○ تب جِلعاد کے عوام وخواص
۱۸ ایک دُوسرے سے کہنے لگے۔ کہ وہ کون مرد ہے۔ جو پہلے بنی عمّون سے لڑنا شُروع کرے۔ تو وہی جِلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا+

باب ۱۱

۱ [یفتاح] اَور یفتاح جِلعادی بڑا دلیر بہادُر مرد تھا۔ وہ ایک فاحشہ عورت کا بیٹا تھا۔ اَور اُس کا باپ جِلعاد تھا○ اَور جِلعاد کی
۲ بیوی سے اُس کے لئے بیٹے ہُوئے۔ اَور جب اُس کی بیوی کے بیٹے بڑے ہُوئے۔ تو اُنہوں نے یفتاح کو نِکال دِیا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ تیری میراث ہمارے باپ کے گھر میں نہیں۔ کیونکہ
۳ تو دُوسری عورت کا بیٹا ہے○ تب یفتاح اپنے بھائیوں کے سامنے

سے بھاگا۔ اَور طوبؔ کے علاقہ میں جارہا۔ تو اُس کے پاس لفنگے لوگ جمع ہُوئے۔ اَور وہ اُس کے ساتھ باہر نِکلتے تھے ○

۴ اَور کُچھ مُدّت کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ بنی عمّونؔ نے اِسرائیل سے لڑائی کی ○ ۵ اَور جب بنی عمّونؔ اِسرائیل سے لڑتے تھے۔ تو جِلعادؔ کے بزُرگ لوگ گئے۔ کہ یِفتاحؔ کو طوبؔ کے علاقہ سے لے آئیں ○ ۶ اَور اُنہوں نے یِفتاحؔ سے کہا۔ کہ تُو آ اَور ہمارا سردار بن۔ کہ ہم بنی عمّونؔ سے لڑائی کریں ○ ۷ تب یِفتاحؔ نے جِلعادؔ کے بزُرگوں سے کہا۔ کیا تُم نے مُجھ سے عداوت نہیں کی۔ اَور میرے باپ کے گھر سے مُجھے نہیں نِکالا؟ لہٰذا اَب تُم اپنی مُصیبت میں میرے پاس کیوں آئے ہو؟ ○ ۸ تب جِلعادؔ کے بزُرگوں نے یِفتاحؔ سے کہا۔ کہ اِس وقت ہم تیرے پاس اِس لئے آئے ہَیں۔ تا کہ تُو ہمارے ساتھ چلے۔ اَور بنی عمّونؔ سے لڑائی کرے۔ اَور ہمارا اَور جِلعادؔ کے تمام باشِندوں کا سردار ہو ○ ۹ تب یِفتاحؔ نے جِلعادؔ کے بزُرگوں سے کہا۔ اگر بنی عمّونؔ کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے تُم مُجھے واپس لے جاتے ہو۔ اَور اگر خُداوند اُنہیں میرے قابُو میں کر دے۔ تو کیا مَیں تُمہارا سردار ہُوں گا؟ ○ ۱۰ تو جِلعادؔ کے بزُرگوں نے یِفتاحؔ سے کہا۔ کہ خُداوند ہمارے درمیان سُننے والا ہو۔ اگر ہم نہ کریں۔ جیسا کہ تُو کہتا ہے ○ ۱۱ تب یِفتاحؔ جِلعادؔ کے بزُرگوں کے ساتھ گیا۔ اَور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اَور حاکِم مُقرّر کیا۔ اَور یِفتاحؔ نے اپنی سب باتیں خُداوند کے آگے مِصفَہؔ میں کہیں ○

۱۲ اَور یِفتاحؔ نے بنی عمّونؔ کے بادشاہ کے پاس ایلچی بھیجے اَور کہا کہ تُجھے مُجھ سے کیا رنجش ہے کہ تُو میرے مُلک میں میرے ساتھ لڑائی کرنے آیا ہے؟ ○ ۱۳ تو بنی عمّونؔ کے بادشاہ نے یِفتاحؔ کے ایلچیوں سے کہا۔ اِس لئے کہ جس وقت بنی اِسرائیل مِصرؔ سے نِکل آئے۔ اُنہوں نے میرا مُلک ارنُونؔ سے یبّوقؔ تک اَور اُردنؔ تک لے لِیا۔ چُنانچہ اَب تُو وہ مُلک سلامتی سے مُجھے پھیر دے ○ ۱۴ تب یِفتاحؔ نے پھر اُن ایلچیوں کو بنی عمّونؔ کے ۱۵ بادشاہ کے پاس بھیجا اَور اُس سے کہا ○ یِفتاحؔ یُوں کہتا ہَے کہ ۱۶ اِسرائیل نے موآبؔ کا مُلک اَور بنی عمّونؔ کا مُلک نہیں لِیا ○ کیونکہ جس وقت وہ مِصرؔ سے نِکلے۔ تو وہ بِیابان میں بحُیرۂ قُلزُمؔ کی طرف گئے اَور قادیسؔ میں پُہنچے ○ ۱۷ تب اِسرائیل نے اِدومؔ کے بادشاہ کے پاس ایلچی بھیجے اَور کہا۔ کہ ہمیں اپنے مُلک میں سے گُزر جانے دے۔ مگر اِدومؔ کے بادشاہ نے نہ مانا۔ تب اُنہوں نے موآبؔ کے بادشاہ کے پاس بھی پیغام بھیجا۔ اَور اُس نے بھی نہ مانا۔ تو اِسرائیل قادیسؔ ہی میں رہا ○ ۱۸ تب وہ بِیابان میں چلے۔ اَور وہ موآبؔ کے مُلک اَور اِدومؔ کے مُلک کے گِرد پِھرے۔ اَور موآبؔ کے مُلک کو مشرق کی طرف سے آئے۔ اَور ارنُونؔ کے کِنارے پر خَیمے کھڑے کِئے۔ اَور وہ موآبؔ کی سَرحد میں داخِل نہ ہُوئے کیونکہ ارنُونؔ ہی موآبؔ کی سَرحد ہَے ○ ۱۹ پِھر اِسرائیل نے اَموریوںؔ کے بادشاہ سِیحونؔ کے پاس جو حِشبُونؔ میں رہتا تھا۔ ایلچی بھیجے۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ ہمیں اپنے مُلک میں سے گُزر جانے دے۔ کہ ہم اپنی جگہ کو جائیں ○ ۲۰ مگر سِیحونؔ نے اِسرائیل کا اِعتبار نہ کِیا۔ اَور اپنی حد میں سے اُنہیں گُزرنے نہ دِیا۔ اَور سِیحونؔ نے اپنے سب لوگ جمع کِئے اَور یاہصؔ میں ڈیرے لگائے۔ اَور اِسرائیل سے لڑائی کی ○ ۲۱ تو خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے سِیحونؔ اَور اُس کے تمام لوگوں کو اِسرائیل کے ہاتھوں میں دے دِیا۔ تو اُنہوں نے اُنہیں مارا۔ اَور اِسرائیل اُس مُلک کے رہنے والے اَموریوںؔ کے تمام مُلک کے مالِک ہو گئے ○ ۲۲ اَور اُنہوں نے اَموریوںؔ کی تمام سَرحدوں پر ارنُونؔ سے لے کے یبّوقؔ تک اَور بِیابان سے اُردنؔ تک قبضہ کر لِیا ○ ۲۳ چُنانچہ اَب جو خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اَموریوںؔ کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے سے نِکال دِیا۔ تو کیا تُو اُن کی مِیراث لے لے گا؟ ○ ۲۴ کیا تیرا مَعبُود کموشؔ جو مِلکیّت تُجھے دیتا ہے۔ وہ تُو نہیں لیتا؟ پس کیا ہم وہ سب کُچھ جو خُداوند ہمارے خُدا نے ہمارے سامنے سے خالی کر دِیا مِیراث نہیں لیں گے؟ ○ ۲۵ کیا تُو موآبؔ کے بادشاہ بالاقؔ بن صِفُورؔ سے بہتر ہے۔ کیا اُس نے کبھی بنی اِسرائیل کے ساتھ جھگڑا کِیا۔ یا کبھی اُن کے خلاف لڑائی کی؟ ○ ۲۶ اَور جس وقت کہ بنی اِسرائیل حِشبُونؔ میں اَور اُس کے قصبوں میں اَور عروعیرؔ میں اَور اُس کے

قصبوں میں اَور تمام شہروں میں جو ارنُونؔ کے نزدِیک ہیں۔ تین سَو برس تک رہے ہَیں۔ تو تُم نے اِتنی مُدّت میں اُنہیں
۲۷ کیوں واپس نہ لے لِیا؟ O مَیں نے تُجھ سے کوئی بَدی نہیں کی۔ مگر تُو مُجھ سے بَدی کرتا ہے۔ کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہے۔ تو خُداوند جو بدلہ دینے والا ہے۔ آج کے دِن بنی اِسرائیلؔ اَور
۲۸ بنی عمّونؔ کے درمیان اِنصاف کرے O اَور بنی عمّونؔ کے بادشاہ
۲۹ نے اِن باتوں کو جو یِفتاحؔ نے اُسے کہلا بھیجیں، نہ سُنا O اَور رُوحِ خُداوند کا نُزُول یِفتاحؔ پر ہُوا۔ تو وہ جِلعادؔ اَور مَنسّیؔ سے گُزر کر جِلعادؔ کے مِصفہؔ میں پُہنچا۔ اَور جِلعادؔ کے مِصفہؔ سے
۳۰ بنی عمّونؔ کی طرف گیا O اَور یِفتاحؔ نے خُداوند کی مَنّت مانی اَور
۳۱ کہا۔ کہ اگر تُو بنی عمّونؔ کو میرے ہاتھ میں دے دے O تو جب مَیں بنی عمّون کے پاس سے سلامتی کے ساتھ پِھرُوں گا۔ تو میرے گھر کے دروازے میں سے جو کوئی مُجھے مِلنے کو باہر نِکلے گا۔ وہ خُداوند کا ہوگا۔ مَیں اُسے سوختنی قُربانی گُزرانوں گا O
۳۲ چُنانچہ یِفتاحؔ بنی عمّونؔ کی طرف پار اُترا۔ کہ اُن سے لڑائی کرے۔
۳۳ تو خُداوند نے اُنہیں اُس کے ہاتھوں میں حوالہ کر دِیا O تو اُس نے اُنہیں عروعیرؔ سے لے کر مِنیّتؔ کی حد تک جو بیس شہر ہَیں اَور آبیلؔ کرامیمؔ تک بہ شِدّت مارا۔ تو بنی عمّون بنی اِسرائیل کے سامنے مغلُوب ہوئے O
۳۴ اَور یِفتاحؔ مِصفہؔ میں اپنے گھر کو واپس آیا۔ تو دیکھو اُس کی بیٹی خنجریوں کے ساتھ ناچتی ہوئی اُس کے مِلنے کو باہر نکلی۔ اَور وہ اُس کی اِکلوتی تھی۔ اُس کے سِوا اُس کی کوئی اور بیٹی یا بیٹا
۳۵ نہ تھا O تو جب اُس نے اُسے دیکھا۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور بولا۔ ہائے ہائے میری بیٹی! تُو نے مُجھے بُہت پست کِیا۔ اَور تُو اُن میں سے ہَے۔ جو مُجھے دُکھ دیتے ہیں۔ کیونکہ مَیں نے خُداوند کے لئے مَنّت مانی۔ اَور اُس کے توڑنے کے لئے
۳۶ کوئی طریقہ نہیں O تو وہ اُس سے کہنے لگی۔ کہ اَے میرے باپ! اگر تُو نے خُداوند کے لئے مَنّت مانی ہے۔ تو جو کُچھ تیرے مُنہ سے نِکلا۔ تُو اُس کے مُطابِق میرے ساتھ عمل میں لا۔ کیونکہ خُداوند نے تیرے دُشمنوں بنی عمّونؔ سے تیرا اِنتقام
۳۷ لِیا ہے O اَور اُس نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ تُو میرے لئے یہ کر۔ کہ دو مہینے کی مُہلت مُجھے دے۔ تاکہ مَیں جاؤُں اَور کوہِستان میں پِھرُوں۔ اَور اپنی سہیلیوں کے ساتھ اپنے کُنوارپن پر
۳۸ روؤں O تو اُس نے کہا جا۔ اَور اُس نے اُسے دو مہینوں کے لئے بھیج دِیا۔ تب وہ مع اپنی سہیلیوں کے گئی۔ اَور کوہِستان میں
۳۹ اپنے کُنوارپن پر روتی رہی O اَور ایسا ہُوا کہ دو مہینوں کے گُزرنے کے بعد وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئی۔ تو اُس نے جو مَنّت مانی تھی اُس پر پُوری کی۔ اَور وہ مَرد سے ناواقِف رہی۔
۴۰ چُنانچہ بنی اِسرائیل کے درمیان یہ رسم ہوئی O کہ سال بسال اِسرائیل کی بیٹیاں جاتیں اَور ہر برس میں چار دِن یِفتاحؔ جِلعادی کی بیٹی پر نوحہ کرتی تھیں +

باب ۱۲

اِفرائیمؔ کی مَغرُوری

۱ اَور اِفرائیمؔ کے مَرد لڑنے کے لئے بُلائے گئے۔ اَور صافونؔ کی طرف پار جا کر یِفتاحؔ سے کہا۔ کہ تُو بنی عمّونؔ کے ساتھ لڑائی کرنے کو کیوں پار گیا۔ اَور ہمیں کیوں نہ بُلایا۔ کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ پس ہم تُجھے تیرے گھر
۲ سمیت جَلا دیں گے O یِفتاحؔ نے اُن سے کہا۔ کہ میرا اَور میرے لوگوں کا بنی عمّونؔ کے ساتھ بڑا جھگڑا تھا۔ اَور مَیں نے
۳ تُمہیں بُلایا۔ پر تُم نے مُجھے اُن کے ہاتھوں سے نہ چُھڑایا O اَور جب مَیں نے دیکھا کہ تُم مُجھے نہیں چُھڑاتے تو مَیں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھّی۔ اَور بنی عمّونؔ کی طرف پار اُترا تو خُداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں حوالہ کر دِیا۔ چُنانچہ تُم آج کے دِن
۴ کیوں میرے ساتھ لڑنے کے لئے چڑھ آئے ہو؟ O اَور یِفتاحؔ نے جِلعادؔ کے سب مَردوں کو جمع کِیا۔ اَور اِفرائیمؔ سے لڑائی کی۔

باب ۱۱: ۳۰-۴۰ متن کے الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ یِفتاحؔ نے بشری قُربانی کی مَنّت مانی تھی۔ اِس دستُور کے مُطابق جو غیر قوموں کے درمیان رائج تھا (۲-ملوک ۳: ۲۷)۔ الہامی مُصنِف تصدیق و تائید کے بغیر اِس اَمر کا ذِکر کرتا ہَے +

اور جِلعاد کے آدمیوں نے اِفرائیم کو مارا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا
تھا کہ تُم جِلعادی اِفرائیم کے فراری ہو جو اِفرائیم اور منسّی کے
۵ درمیان رہتے ہوO اور جِلعادیوں نے اُردن کے گھاٹوں کو جو
اِفرائیم کے سامنے تھے۔ اپنے قبضے میں کر لیا۔ اور ایسا ہُوا۔ کہ
اگر کوئی اِفرائیم میں سے بھاگا ہُوا آتا اور کہتا کہ مُجھے پار جانے
دو۔ تو جِلعادی اُس سے کہتے۔ کیا تُو اِفرائیمی ہے؟ اور اگر وہ
۶ کہتا کہ نہیںO تب وہ اُس سے کہتے۔ کہہ۔ شِبّولِت۔ اور اگر
وہ کہتا سِبّولِت کیونکہ وہ اُس کا صحیح تلفّظ نہیں کر سکتا تھا۔ تو وہ
اُسے پکڑ لیتے۔ اور اُردن کے گھاٹوں پر اُسے قتل کر دیتے۔ چُنانچہ
اُس وقت اِفرائیم میں سے بیالیس ہزار آدمی قتل کئے گئےO
۷ اور یِفتاح چھ برس تک اِسرائیل میں قاضی رہا۔ اور یِفتاح
جِلعادی مَر گیا۔ اور جِلعاد میں اپنے شہر میں دفن کیا گیاO
۸ اِبصان | اُس کے بعد بیت لحم کا اِبصان بنی اِسرائیل کا
۹ قاضی ہُواO اور اُس کے تیس بیٹے اور تیس بیٹیاں تھیں۔ اُس
نے اپنی بیٹیاں بیاہ دیں۔ اور وہ اپنے بیٹوں کے لئے تیس
بیویاں گھر میں لایا۔ اور وہ سات برس تک اِسرائیل میں قاضی
۱۰ رہاO اور اِبصان فوت ہُوا۔ اور بیت لحم میں گاڑا گیاO
۱۱ ایلون | اُس کے بعد ایلون زبُولونی اِسرائیل کا قاضی ہُوا۔
۱۲ اور وہ اِسرائیل میں دس برس تک قاضی رہاO اور ایلون زبُولونی
مَر گیا۔ اور زبُولون کے مُلک میں ایالون میں گاڑا گیاO
۱۳ عبدون | اُس کے بعد عبدون بن ہِلّیل فِرعاتونی اِسرائیل
۱۴ کا قاضی ہُواO اور اُس کے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تھے۔
جو ستّر جوان گدھوں پر سوار ہُوا کرتے تھے۔ اور وہ اِسرائیل
۱۵ میں آٹھ برس تک قاضی رہاO اور عبدون بن ہِلّیل فِرعاتونی
مَر گیا۔ اور عمالیقی کے پہاڑ میں سرزمین اِفرائیم میں فِرعاتون
میں گاڑا گیا +

باب ۱۳

۱ شِمشون کی پیدائش | اور بنی اِسرائیل نے پھر خُداوند کی
نِگاہ میں بدی کی۔ تو خُداوند نے اُنہیں فِلستِیوں کے ہاتھ
میں چالیس برس تک دے دیاO اور دان کے قبیلہ میں صُرعہ کا ۲
ایک آدمی تھا۔ جس کا نام مانوح تھا۔ اور اُس کی بیوی بانجھ
تھی۔ چُنانچہ اُس سے کوئی بچّہ پیدا نہ ہُواO اور خُداوند کا فرِشتہ ۳
اُس عورت کو دِکھائی دِیا۔ اور اُس نے اُسے کہا۔ تُو بانجھ ہے۔
اور تیرا کوئی بچّہ نہیں۔ لیکن تُو حامِلہ ہوگی۔ اور تیرے بیٹا ہوگاO
پس اب خبردار رہ۔ اور نہ مَے یا کوئی نشہ آور چیز پی اور نہ ہی ۴
کوئی ناپاک چیز کھاO کیونکہ تُو حامِلہ ہوگی اور تُجھ سے بیٹا ہوگا۔ ۵
اور اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھرے گا۔ کیونکہ وہ لڑکا اپنی ماں
کے پیٹ ہی سے خُدا کا نذیر ہوگا۔ اور وہ اِسرائیل کو فِلستِیوں
کے ہاتھ سے رِہائی دینا شُروع کرے گاO تب اُس عورت نے ۶
جا کر اپنے شوہر سے کلام کر کے کہا۔ کہ ایک مَردِ خُدا میرے
پاس آیا۔ اور اُس کی شکل خُداوند کے فرِشتے کی طرح نہایت
ہیبت ناک تھی۔ اور نہ مَیں نے اُس سے پُوچھا اور نہ اُس ہی
نے اپنا نام مُجھے بتایاO اور اُس نے مُجھ سے کہا۔ دیکھ تُو حامِلہ ۷
ہوگی اور تُجھ سے بیٹا ہوگا۔ چُنانچہ اب تُو نہ مَے اور نہ کوئی نشہ آور
چیز پی۔ اور کوئی ناپاک چیز نہ کھا۔ کیونکہ وہ لڑکا اپنی ماں کے
پیٹ ہی سے اپنی وفات کے دِن تک خُدا کا نذیر ہوگاO
تب مانوح نے خُداوند کے آگے دُعا کی اور کہا۔ اَے ۸
خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں۔ کہ وہ مَردِ خُدا جسے تُو نے
بھیجا تھا۔ پھر ہمارے پاس آئے اور ہمیں بتائے۔ کہ اُس لڑکے
سے جو پیدا ہونے کو ہے۔ ہم کیا کریں؟O تو خُداوند نے مانوح ۹
کی دُعا سُنی۔ اور خُداوند کا فرِشتہ اُس عورت کے پاس جس وقت
وہ کھیت میں تھی۔ پھر آیا۔ اور اُس کا شوہر اُس کے ساتھ نہ تھاO
تو وہ عورت جلدی سے دوڑی اور اپنے شوہر کو خبر دی اور کہا۔ ۱۰
کہ وہ مَرد مُجھے دِکھائی دِیا ہے جو اُس روز میرے پاس آیا تھاO
تب مانوح اُٹھا۔ اور اپنی بیوی کے پیچھے پیچھے گیا۔ اور اُس مَرد ۱۱
کے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا۔ کیا تُو ہی وہ مَرد ہے جس نے اِس
عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا مَیں وہی ہُوںO تب مانوح ۱۲
نے کہا۔ کہ جب تیری بات پُوری ہو۔ تو اُس لڑکے کا کیا قاعدہ

۱۳ ہوگا۔ اَور وہ کیا کرے گا؟ ۝ خُداوند کے فِرشتے نے مانوؔح
سے کہا۔ کہ اُن سب چیزوں سے جو مَیں نے اُس سے کہیں۔
یہ عورت پرہیز کرے۔ جو چیز تاک سے پیدا ہوتی ہَے وہ نہ
۱۴ کھائے۔ اَور مَے اَور کوئی نشہ آور چیز نہ پیئے ۝ اَور کوئی ناپاک
چیز نہ کھائے۔ اَور جو کُچھ مَیں نے اُسے حُکم دِیا۔ اُس پر عمل
۱۵ کرے ۝ تو مانوؔح نے خُداوند کے فرِشتے سے کہا۔ ہمیں اجازت
دے کہ ہم تُجھے روک رکھیں۔ اَور ایک بکری کا بچّہ تیرے لئے تیّار
۱۶ کریں ۝ خُداوند کے فِرشتے نے مانوؔح سے کہا۔ اگر تُو مُجھے روک
رکھے۔ تو بھی مَیں تیری روٹی میں سے نہیں کھاؤں گا لیکن اگر تُو
سوختنی قُربانی تیّار کرے۔ تو خُداوند کے لئے اُسے گُزران۔
۱۷ کیونکہ مانوؔح نے نہ جانا۔ کہ وہ خُداوند کا فِرشتہ ہَے ۝ پھر
مانوؔح نے خُداوند کے فِرشتے سے کہا۔ تیرا نام کیا ہَے؟ تاکہ جب
۱۸ تیری بات پُوری ہو۔ ہم تیری عِزّت کریں ۝ خُداوند کے فِرشتے
نے اُس سے کہا۔ تُو میرے نام کی بابت کیوں پُوچھتا ہَے۔ کیونکہ
۱۹ میرا نام تو تعجُّب انگیز ہَے ۝ تب مانوؔح نے ایک بکری کا بچّہ مع
نذر کی قُربانی کے لِیا۔ اَور اُنہیں چٹان پر خُداوند کے لئے گُزرانا۔
جو تعجُّب انگیز کام کرتا ہَے۔ جب مانوؔح اور اُس کی بیوی دیکھ
۲۰ رہے تھے ۝ تو یُوں ہُؤا۔ کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف
شُعلہ بُلند ہُؤا۔ تو خُداوند کا فِرشتہ مذبح کے شُعلے میں اُوپر چڑھ
گیا۔ اَور مانوؔح اَور اُس کی بیوی یہ دیکھ کر زمین پر اپنے مُنہ کے
۲۱ بَل گر پڑے ۝ لیکن خُداوند کا فِرشتہ مانوؔح اَور اُس کی بیوی کو
پھر کبھی دِکھائی نہ دِیا۔ اُس وقت مانوؔح نے جانا کہ وہ خُداوند کا
۲۲ فِرشتہ تھا ۝ تو مانوؔح نے اپنی بیوی سے کہا۔ کہ ہم ضرُور مَر جائیں
۲۳ گے۔ کیونکہ ہم دونوں نے خُدا کو دیکھا ہَے ۝ اُس کی بیوی نے
اُس سے کہا۔ اگر خُداوند چاہتا۔ کہ ہمیں مار دے۔ تو سوختنی
قُربانی اَور نذر کی قُربانی ہمارے ہاتھ سے کیوں قبُول کرتا؟ اَور
نہ ہمیں یہ سب کُچھ دِکھاتا۔ اَور نہ اُس وقت ہم سے اُس طرح
۲۴ کی باتیں کہتا ۝ اَور اُس عورت سے بیٹا پیدا ہُؤا۔ اَور اُس نے
اُس کا نام شِمشوؔن رکھّا۔ اَور وہ لڑکا بڑا ہُؤا۔ اَور خُداوند نے
۲۵ اُسے برکت دی ۝ اَور رُوحِ خُداوند نے داؔن کے خیمہ گاہ میں
صُرعہ اَور اِشتاؤل کے درمیان اُسے مُتحرّک کرنا شرُوع کِیا +

باب ۱۴

شِمشوؔن کی پہیلیاں

۱ اَور شِمشوؔن تمنہ کی طرف نیچے اُترا۔
۲ اَور فلسطیِن کی بیٹیوں میں سے اُس نے ایک لڑکی دیکھی ۝ اَور
وہ اُوپر آیا۔ اَور اپنے ماں باپ کو خبر دی اَور کہا۔ کہ مَیں نے تمنہ
میں فلسطینیوں کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی دیکھی ہَے۔ تُم
۳ اُسے میری بیوی ہونے کے لئے لو ۝ اُس کے ماں باپ نے اُس
سے کہا۔ کہ کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اَور میری ساری
قوم میں کوئی لڑکی نہیں۔ کہ تُو جاتا ہَے۔ اَور نامختُون فِلسطینیوں
میں سے بیوی لیتا ہَے؟ تو شِمشوؔن نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ
اُسی کو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ میری آنکھوں میں اچھّی
۴ لگی ہَے ۝ اَور اُس کے باپ اَور اُس کی ماں نے نہ جانا۔ کہ یہ
خُداوند کی طرف سے ہَے۔ کہ وہ فِلسطینیوں کے خلاف بہانہ
ڈھونڈتا ہَے۔ اَور اُس وقت فِلسطینی اِسرائیل پر حُکمران تھے ۝
۵ تب شِمشوؔن اَور اُس کا باپ اَور اُس کی ماں تمنہ کی طرف
اُترے۔ اَور جس وقت تمنہ کے تاکستان میں پُہنچے۔ تو دیکھو
۶ ایک جوان شیر اُس کے سامنے آ کر گرجا ۝ تو رُوحِ خُداوند کا
اُس پر نزُول ہُؤا۔ اَور اُس نے اُسے ایسے پھاڑا جس طرح
بکری کے بچّہ کو پھاڑا جاتا ہے۔ حالانکہ اُس کے ہاتھ میں کُچھ
نہ تھا۔ مگر یہ جو کُچھ اُس نے کِیا۔ اپنے باپ کو اَور اپنی ماں کو نہ
۷ بتایا ۝ پھر وہ نیچے اُترا۔ اَور اُس لڑکی سے باتیں کیں۔ تو وہ
۸ شِمشوؔن کی آنکھوں میں اچھّی لگی ۝ اَور کُچھ دنوں کے بعد وہ
اُسے لینے گیا۔ تو شیر کی لاش دیکھنے کو مُڑا۔ تو دیکھو۔ شیر کے مُنہ
۹ میں شہد کی مکھّیوں کا ہجُوم اَور شہد تھا ۝ اُس نے اُسے ہاتھ میں
لِیا اَور کھاتا ہُؤا چلا۔ اَور اپنے ماں باپ کے پاس آیا۔ اَور
اُنہیں دِیا۔ تو اُنہوں نے بھی کھایا۔ مگر اُس نے اُنہیں نہ بتایا
۱۰ کہ شیر کی لاش سے اُس نے شہد لِیا تھا ۝ اَور اُس کا باپ اُس
لڑکی کے ہاں نیچے گیا اَور وہاں پر شِمشوؔن نے ضِیافت کی۔ کیونکہ

۱۱ نَوجوانوں کا یہ دستُور تھا○چُونکہ لوگ اُس سے ڈرتے تھے۔ وہ
۱۲ اُس کے ساتھ رہنے کے لئے تیس رفیق لائے○تب شمشُون
نے اُن سے کہا۔ کہ مَیں تُم سے ایک پہیلی پُوچھتا ہُوں۔ اگر تُم
ضِیافت کے سات دِنوں میں اُسے بُوجھ لو۔ اَور مُجھے بتا دو۔ تو
۱۳ مَیں تُمہیں تیس قمیض اَور تیس جوڑے کپڑے دُوں گا○اَور اگر تُم
اُسے بُوجھ نہ سکو۔ تو تُم تیس قمیض اور تیس جوڑے کپڑے مُجھے
۱۴ دو۔ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ اپنی پہیلی ڈال تا کہ ہم سُنیں○تو اُس
نے اُن سے کہا۔ کہ

خُورندہ سے نِکلی خُورِش
قَوی سے نِکلی مِٹھاس

۱۵ اَور وہ تین دِن تک اِس پہیلی کو حل نہ کر سکے○جب چوتھا دِن
ہُؤا۔ تو اُنہوں نے شمشُون کی بیوی سے کہا۔ اپنے شوہر کو
پُھسلا۔ کہ اپنی پہیلی ہمارے لئے حل کر دے۔ نہیں تو ہم تُجھے
اَور تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دیں گے۔ کیا تُم نے
۱۶ ہمیں اِسی لئے بُلایا ہے۔ کہ ہم سے سب کُچھ لے لو؟○تب
شمشُون کی بیوی اُس کے پاس روئی۔ اَور کہا۔ کہ تُو مُجھ سے
نفرت کرتا ہے۔ اَور مُجھے پیار نہیں کرتا۔ تُو نے میری قوم کے
لوگوں کے پاس ایک پہیلی ڈالی۔ اَور مُجھے وہ نہیں بتائی۔ تو اُس
نے کہا۔ کہ مَیں نے وہ اپنے باپ اَور اپنی ماں کو نہیں بتائی۔ تو
۱۷ کیا تُجھے بتاؤُں؟○تو وہ اُس کی ضِیافت کے سات دِنوں تک
روتی رہی۔ اَور جب ساتواں دِن ہُؤا۔ تو اُس نے اُسے بتا
دِیا۔ کیونکہ اُس نے اُسے تنگ کِیا۔ تو اُس نے اپنی قوم کے
۱۸ لوگوں کو وہ پہیلی بتا دی○اَور ساتویں دِن جب وہ شادی خانہ
میں داخِل ہُؤا چاہتا تھا۔ شہر کے لوگوں نے اُس سے کہا۔ کہ

شہد سے مِیٹھا کیا ہَے؟
شیر سے قَوی کون ہَے؟

تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ

اگر تُم میری بچھیا کو ہَل میں نہ جوتتے
تو میری پہیلی کو ہرگز نہ بُوجھتے○

۱۹ اَور رُوحِ خُداوند کا اُس پر نُزُول ہُؤا۔ اَور وہ اشقلون کو اُتر
گیا۔ اَور وہاں اُس نے اُن کے تیس آدمی مارے۔ اَور اُن کے
کپڑے لئے۔ اَور وہ کپڑے اُس نے پہیلی بُوجھنے والوں کو دیئے۔
اَور اُس کا غُصّہ بھڑکا۔ اَور وہ اپنے باپ کے گھر کو چلا گیا○اَور ۲۰
شمشُون کی بیوی اُس رفیق کو دی گئی جِسے اُس نے شہہ بالا بنایا تھا+

باب ۱۵

شمشُون کا طریقِ اِنتقام

۱ اَور کُچھ دِنوں کے بعد گیہُوں
کاٹنے کے موسم میں ایسا ہُؤا۔ کہ شمشُون اپنی بیوی کو دیکھنے آیا۔
اَور ایک بکری کا بچّہ اُس کے واسطے لایا اَور کہا۔ کہ مَیں اپنی
بیوی کے پاس اُس کی کوٹھڑی میں جاؤں گا۔ لیکن اُس کے باپ
نے اُسے اندر نہ جانے دِیا۔ اَور اُس کے باپ نے کہا○مَیں ۲
نے تو خیال کِیا کہ تُو اُس سے ضرُور نفرت کرتا ہوگا۔ اِس لئے مَیں
نے اُسے تیرے شہہ بالا کی بیوی کر دِیا۔ لیکن اُس کی چھوٹی بہن
ہَے جو اُس سے زیادہ خُوبصُورت ہے۔ چُنانچہ اُس کے عِوض میں
تُو اُسے لے لے○شمشُون نے اُن سے کہا۔ کہ اِس وقت تو ۳
مَیں فِلسطینیوں کی طرف سے بے اِلزام ٹھہرا۔ کیونکہ مَیں اُن
کے ساتھ بدی کِیا چاہتا ہُوں○اَور شمشُون گیا۔ اَور اُس نے ۴
تین سَو لُومڑیاں پکڑیں اَور مشعلیں لیں۔ اَور دو دو لُومڑیوں کی
دُمیں مِلا کے اُن کے بیچ میں مشعل باندھی○اَور مشعلوں کو روشن ۵
کِیا۔ اَور لُومڑیوں کو فِلسطینیوں کے کھڑے گیہُوں میں چھوڑ دِیا۔
اَور پُولیوں کے انباروں اَور کھڑے گیہُوں اَور تاکستانوں اَور
زیتُون کے درختوں کو جلا دِیا○اَور فِلسطینیوں نے کہا۔ کہ یہ کِس ۶
نے کِیا؟ تو اُن سے کہا گیا۔ کہ تِمنی کے داماد شمشُون نے۔ کیونکہ
اُس نے اُس کی بیوی اُس کے شہہ بالا کو دے دی۔ تب فِلسطین
کے رہنے والے جمع ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے اُس عورت کو اَور
اُس کے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دِیا○اَور شمشُون نے اُن ۷
سے کہا۔ اگرچہ تُم نے ایسا کِیا ہے تو بھی مَیں تُم سے بدلہ لُوں
گا۔ اَور تب بس کرُوں گا○اَور اُنہیں بڑی خُون ریزی کے ۸
ساتھ مار مار کر اُن کا کچُومر نِکال دِیا۔ اَور وہاں سے اُتر کے

عیطاؔم کی چٹان کی غار میں جا رہا۝

۹ تب فِلسطینیوں نے چڑھائی کی۔ اَور یہُوداؔہ کے درمیان ۱۰ ڈیرے لگائے۔ اَور لحؔی میں پھیل گئے۝ تب یہُوداؔہ کے آدمیوں نے اُن سے کہا۔ تُم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا۔ ہم شمشوؔن کو باندھنے کو چڑھ آئے ہیں۔ اَور جیسا اُس نے ہم ۱۱ سے کِیا۔ ویسا ہی ہم اُس کے ساتھ کریں گے۝ تب یہُوداؔہ میں سے تین ہزار مَرد نیچے اُترے۔ اَور عیطاؔم کی چٹان کی غار میں آئے۔ اَور اُنہوں نے شمشوؔن سے کہا۔ کیا تُو نہیں جانتا تھا کہ فِلسطینی ہم پر حُکمران ہیں چُنانچہ تُو نے ہم سے ایسا کیوں کِیا؟ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جیسا اُنہوں نے میرے ساتھ ۱۲ کِیا۔ مَیں نے اُن سے ویسا ہی کِیا۝ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم آئے ہیں۔ تاکہ تُجھے باندھیں اَور فِلسطینیوں کے ہاتھ میں حوالہ کر دیں۔ تو شمشوؔن نے اُن سے کہا۔ کہ مُجھ سے قسم کھاؤ۔ ۱۳ کہ تُم خُود مُجھے مار نہ ڈالو گے۝ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ نہیں۔ لیکن ہم تُجھے باندھیں گے اَور اُن کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔ اَور ہم تُجھے قتل نہیں کریں گے۔ تب اُنہوں نے اُسے دو نئے رسّوں سے باندھا۔ اَور عیطاؔم کی چٹان سے اُسے اُوپر لائے۝

۱۴ جب وہ لحؔی میں آ پُہنچا۔ تو فِلسطینی اُسے دیکھ کر للکارے۔ تب رُوحِ خُداوند کا اُس پر نُزُول ہُوا۔ اَور دیکھو۔ وہ رسّے جن سے اُس کے بازُو بندھے تھے۔ ایسے ہو گئے۔ جیسے سَن جو آگ سے جل جائے۔ اَور اُس کے ہاتھوں پر کے بندھن کُھل گئے۝ ۱۵ اَور اُس نے ایک گدھے کے جبڑے کی تازی ہڈّی پائی۔ اَور اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسے لِیا۔ اَور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمی مارے۝

۱۶ اَور شمشوؔن بولا۔

گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے مَیں نے تَودے پر تَودہ لگا لیا
گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے ہزار مَردوں کو مَیں نے فنا

۱۷ کِیا۝ اَور جب یہ کلام کہہ چُکا۔ تو جبڑے کی ہڈّی اپنے ہاتھ ۱۸ سے پھینک دی۔ اَور اُس جگہ کا نام رامتؔ لحؔی رکھّا۝ پھر وہ بُہت پیاسا ہُوا۔ اَور خُداوند کے پاس چِلّایا۔ اَور کہا۔ کہ تُو نے اپنے بندے کے ہاتھ سے ایسی بڑی مُخلصی بخشی۔ اَور اَب مَیں پیاس سے مَرتا ہُوں۔ اَور نامختُونوں کے ہاتھ میں پڑُوں گا۝ ۱۹ تو خُدا نے اُس جوف کو جو لحؔی میں ہے چاک کر دِیا۔ اَور اُس میں سے پانی نِکلا۔ تو اُس نے پِیا اَور اُس کی جان میں جان آئی اَور وہ تازہ دم ہُوا۔ اُس جگہ کا نام عین قورؔے رکھّا گیا۔ وہ لحؔی میں آج کے دِن تک موجُود ہے۝ ۲۰ اَور وہ فِلسطینیوں کے دِنوں میں بنی اِسرائیل کا بیس برس تک قاضی رہا+

باب ۱۶

شمشوؔن اَور دَلیلؔہ

۱ پھر شمشوؔن غزّؔہ کو گیا۔ وہاں اُس نے ایک فاحشہ عورت دیکھی۔ تو اُس کے پاس اندر گیا۝ ۲ اَور غزّؔہ کے لوگوں سے کہا گیا۔ کہ شمشوؔن یہاں پر ہے تو اُنہوں نے اُسے گھیر لِیا۔ اَور شہر کے دروازہ پر گھات میں رہے اَور تمام رات خاموش رہے۔ اَور اُنہوں نے کہا۔ کہ صُبح کی روشنی ہوتے ہی ہم اُسے قتل کر دیں گے۝ ۳ اَور شمشوؔن آدھی رات تک سویا۔ اَور آدھی رات کو اُٹھا۔ اَور شہر کے پھاٹک کے کواڑوں کو اُن کے بازُوؤں اَور بینڈوں سمیت اُکھاڑ لِیا۔ اَور اپنے کندھے پر اُٹھا کر اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرؔون کے سامنے ہے، چڑھ گیا۝

۴ بعد اِس کے ایسا ہُوا۔ کہ وہ وادیِ سورِیقؔ میں ایک عورت پر عاشق ہُوا۔ جس کا نام دَلیلؔہ تھا۝ ۵ اَور فِلسطینیوں کے قُطب اُس عورت کے پاس چڑھ آئے۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ تُو اُسے پُھسلا اَور معلُوم کر۔ کہ اُس کی ایسی بڑی قُوّت کِس چیز سے ہے۔ اَور کِس طرح ہم اُس پر غالِب آئیں۔ کہ اُسے باندھیں اَور اُسے عاجز کریں۔ تو ہم میں سے ہر ایک تُجھے گیارہ سَو مِثقال چاندی دے گا۝ ۶ تب دَلیلؔہ نے شمشوؔن سے کہا۔ مُجھے بتا۔ کہ تیری بڑی قُوّت کِس چیز سے ہے۔ اَور کِس چیز سے تُجھے باندھیں کہ تُو عاجز ہو جائے؟۝ ۷ شمشوؔن نے اُس سے کہا۔ اگر مُجھے سات تازہ رُودوں سے جو نہ سُکھائی گئی ہوں، باندھیں تو مَیں کمزور اَور معمُولی مَرد کی طرح ہو جاؤُں گا۝ ۸ تب فِلسطینیوں کے قُطب سات رُودے

جو سُکھائے نہیں گئے تھے۔ اُس عورت کے پاس لائے۔ تو اُس
۹ عورت نے اُن سے اُسے باندھا○ اَور گھات لگانے والے اُس
کے نزدِیک کوٹھڑی میں بیٹھے تھے۔ تب وُہ بولی۔ اَے شِمشُونؔ!
فِلسطِینی تُجھ پر ہجُوم کر کے آئے ہَیں۔ اَور اُس نے اُن رُودوں
کو یُوں توڑا۔ جیسے سَن کا تارِ جسے آگ چُھو جائے۔ چُنانچِہ معلُوم
۱۰ نہ ہُوا۔ کہ اُس کی قُوّت کِس چیز سے ہَے○ تب دَلِیلہ نے اُس
سے کہا۔ تُو نے مُجھے دھوکا دِیا۔ اَور مُجھ سے جُھوٹ بولا۔ اَب تُو
۱۱ مُجھے بتا کہ کِس چیز سے تُو باندھا جائے○ تو اُس نے اُس سے کہا۔
اگر تُو مُجھے نئے رسّوں سے جو ہرگز اِستعمال نہیں ہُوئے، باندھے۔
۱۲ تو مَیں کمزور اَور معمُولی مَردوں کی طرح ہو جاؤُں گا○ تو دَلِیلہ نے
نئے رسّے لئے اَور اُن سے اُسے باندھا۔ اَور اُس سے کہا۔ اَے
شِمشُونؔ! فِلسطِینی تُجھ پر ہجُوم کر کے آئے ہَیں۔ اَور گھات لگانے
والے کوٹھڑی میں بیٹھے تھے۔ تو اُس نے رسّوں کو اپنے بازُوؤں
۱۳ پر سے ایسے توڑا۔ جیسے دھاگا توڑا جاتا ہَے○ تو دَلِیلہ نے شِمشُونؔ
سے کہا۔ اَب تک تو تُو مُجھے دھوکا دیتا اَور مُجھ سے جُھوٹ بولتا رہا
ہے۔ مُجھے بتا کہ کِس چیز سے تُو باندھا جائے؟ تو اُس نے کہا۔
اگر تُو میرے سر کی سات لٹّیں تانے کے ساتھ بُنے۔ اَور مُجھے
کُھونٹی سے باندھے۔ تو مَیں کمزور اَور معمُولی مَرد کی طرح
۱۴ ہو جاؤُں گا○ تو اُس نے اُس کے سر کی سات لٹّیں تانے کے
ساتھ بُنیں اَور اُسے کُھونٹی سے باندھا۔ اَور کہا۔ اَے شِمشُونؔ!
فِلسطِینی تُجھ پر ہجُوم کر کے آئے تب وہ نیند سے جاگا۔ اَور کُھونٹی
۱۵ کو تانے کے ساتھ لے کر چلا گیا○ تب اُس نے اُس سے کہا۔ تُو
کِس طرح کہہ سکتا ہَے۔ کہ مَیں تُجھے پیار کرتا ہُوں۔ حالانکہ تیرا
دِل میرے ساتھ نہیں۔ اَور تُو نے تینوں دفعہ مُجھے دھوکا ہی دِیا۔
اَور مُجھے نہ بتایا۔ کہ تیری ایسی بڑی قُوّت کِس چیز سے ہَے؟○
۱٦ اَور ایسا ہُوا۔ کہ جب وہ ہر روز اپنی باتوں سے اُسے دِق
کرتی اَور بے چین کرتی رہی۔ تو اُس کی جان مَوت تک تنگ
۱۷ آئی○ تو اُس نے سب کُچھ جو اُس کے دِل میں تھا بتایا اَور کہا
کہ میرے سر پر کبھی اُسترہ نہیں لگا۔ کیونکہ مَیں اپنی ماں کے
پیٹ ہی سے خُدا کا نذِیر ہُوں۔ لِہٰذا اگر میرا سر مُونڈا جائے۔ تو

میری قُوّت مُجھ سے جاتی رہے گی۔ اَور مَیں کمزور اَور معمُولی
۱۸ مَردوں کی طرح ہو جاؤُں گا○ اَور دَلِیلہ نے دیکھا کہ جو کُچھ
اُس کے دِل میں تھا اُس نے ظاہر کر دِیا۔ تو اُس نے پیغام بھیج
کر فِلسطِینیوں کے قُطبوں کو بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ ایک دفعہ اَور آؤ۔
کیونکہ اُس نے سب کُچھ جو اُس کے دِل میں تھا، مُجھ پر ظاہر کر
دِیا ہَے تو فِلسطِینیوں کے قُطب اُس کے پاس آئے۔ اَور مُبلغات
۱۹ اپنے ہاتھوں میں لائے○ تو اُس عورت نے اُسے اپنے گُھٹنوں
پر سُلایا۔ اَور ایک مَرد کو بُلایا۔ اَور اُس کے سر پر کی سات لٹّیں
مُونڈ دیں۔ اَور اِس طرح وہ پست ہُوا۔ اَور اُس کی قُوّت اُس
۲۰ سے جاتی رہی○ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ اَے شِمشُونؔ! فِلسطِینی
تُجھ پر ہجُوم کر کے آئے۔ تب وہ نیند سے جاگا۔ اَور اُس نے
کہا۔ کہ جیسا پہلے مَیں نے ہر دفعہ کِیا۔ مَیں باہر جاؤُں گا۔ اَور
اپنے آپ کو آزاد کر لُوں گا۔ اَور اُس نے نہ جانا کہ خُداوند
۲۱ میرے پاس سے چلا گیا ہَے○ تب فِلسطِینیوں نے اُسے پکڑا۔
اَور فی الفور اُس کی آنکھیں نِکال ڈالیں اَور اُسے لے کر غزّہ کو
نیچے اُترے۔ اَور اُسے پِیتل کی دو زنجیروں سے باندھا۔ اَور وہ
۲۲ قید خانہ میں چکّی پیستا تھا○ اَور بعد اِس کے کہ اُس کا سر مُونڈا
گیا۔ اُس کے سر کے بال پِھر اُگنے لگے○
۲۳ اَور فِلسطِینیوں کے قُطب جمع ہُوئے۔ تا کہ اپنے مَعبُود دَاجُونؔ
کے لئے خُوشی سے بڑی قُربانی گُزرانیں۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ
ہمارے مَعبُود نے ہمارے دُشمن شِمشُونؔ کو ہمارے ہاتھوں میں
۲۴ دے دِیا ہے○ اَور جب لوگوں نے اُسے دیکھا۔ تو اُنہوں نے
اپنے مَعبُود کی بزُرگی کی۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا۔ کہ اُس نے
ہمارے دُشمن کو ہمارے ہاتھ میں دے دِیا۔ جس نے ہمارا
۲۵ مُلک خراب کر دِیا۔ اَور ہم میں سے بُہتوں کو قتل کِیا○ اَور جب
اُن کے دِل خُوش ہُوئے تو اُنہوں نے کہا۔ کہ شِمشُونؔ کو یہاں
لاؤ۔ تا کہ ہمارے سامنے کھیل کرے۔ تو اُنہوں نے شِمشُونؔ کو
قید خانے سے بُلایا۔ اَور اُس نے اُن کے آگے کھیل کِیا۔ اَور
۲٦ اُنہوں نے اُسے ستُونوں کے بِیچ کھڑا کِیا○ تب شِمشُونؔ نے
اُس لڑکے کو جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہُوئے تھا، کہا۔ مُجھے اُن

سُتُونوں کو چُھونے دے جِن پر مندر کھڑا ہے تا کہ اُن پر ٹیک ۲۷ لگاؤُں○ اَور وہ مندر آدمیوں اَور عورتوں سے بھرا تھا۔ اَور فِلسطِینیوں کے سارے قُطب وَہیں تھے۔ اَور چھت کے اُوپر قریباً تین ہزار مَرد وزَن تھے۔ جو شِمشُونؔ کو کھیل کرتے دیکھتے ۲۸ تھے○ تب شِمشُونؔ نے خُداوند سے دُعا مانگی اَور کہا۔ اَے خُدا۔ اَے خُداوند! مُجھے یاد کر۔ اَے میرے خُدا! فقط اِس دفعہ پِھر مُجھے قُوّت دے۔ کہ مَیں فِلسطِینیوں سے اپنی دونوں آنکھوں ۲۹ کے لئے یکبارگی بدلہ لُوں○ اَور شِمشُونؔ نے دونوں درمیانی سُتُونوں کو جِن پر مندر قائم تھا۔ اَور جِن پر وہ ٹیک لگائے تھا۔ ایک کو ۳۰ دہنے ہاتھ سے اَور دُوسرے کو بائیں ہاتھ سے پکڑا○ اَور شِمشُونؔ بولا۔ کہ میری جان فِلسطِینیوں کے ساتھ جائے۔ اَور اُس نے زور سے اُنہیں ہِلایا۔ تو مندر قُطبوں اَور سب لوگوں پر جو وہاں تھے، گِر پڑا۔ اَور وہ لوگ جِنہیں اُس نے اپنی مَوت کے وقت مارا۔ اُن سے زیادہ تھے۔ جِنہیں اُس نے اپنی زِندگی میں قتل ۳۱ کِیا تھا○ تب اُس کے بھائی اَور اُس کے گھرانے کے لوگ آئے اَور اُسے اُٹھا کر اُوپر لے گئے۔ اَور صُرعہؔ اَور اِشتاؤلؔ کے مابین اُس کے باپ مانوحؔ کی قبر میں اُسے گاڑا۔ اَور وہ اِسرائیل میں بیس برس تک قاضِی رہا+

باب ۱۷

مِیکا کا بُت خانہ

۱ اَور کوہِ اِفرائیمؔ میں ایک مَرد تھا۔ جس کا ۲ نام مِیکاؔ تھا○ اُس نے اپنی ماں سے کہا۔ کہ وہ گیارہ سَو مِثقال چاندی جو تیرے پاس سے لئے گئے تھے اَور جِن کی بابت تُو نے لعنت بھیجی جو میرے کان تک پُہنچی۔ میرے پاس ہَیں۔ وہ مَیں نے لئے تھے۔ تو اُس کی ماں نے کہا۔ اَے میرے بیٹے! خُداوند ۳ تُجھے برکت دے○ تو اُس نے چاندی کے وہ گیارہ سَو مِثقال اپنی ماں کو واپس دے دیئے۔ تو اُس کی ماں نے کہا۔ کہ مَیں نے یہ چاندی خُداوند کے لئے مخصُوص کی تھی۔ کہ اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دے دُوں۔ تا کہ وہ اُس سے ایک گھڑا ہُؤا اَور ایک ڈھالا ہُؤا بُت بنائے۔ لِہٰذا اَب مَیں تُجھے دے دیتی ہُوں○ ۴ جب اُس نے وہ چاندی اپنی ماں کو واپس دے دی۔ تو اُس کی ماں نے چاندی میں سے دوسَو مِثقال لے کر ایک کاریگر کو دیئے۔ تو اُس سے اُس نے ایک گھڑا ہُؤا اَور ایک ڈھالا ہُؤا ۵ بُت بنایا۔ اَور یہ دونوں مِیکاؔ کے گھر میں تھے○ اَور مِیکاؔ نے معبُودوں کے لئے ایک گھر علیٰحدہ کِیا۔ اَور اُس نے افُود اَور ترافِیمؔ بنائے۔ اَور اپنے ایک بیٹے کا ہاتھ پاک کِیا۔ تو وہ اُس ۶ کے لئے کاہِن بنا○ اَور اُن دِنوں میں اِسرائیلؔ کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اَور ہر ایک شخص جو اُس کی نظر میں اچھّا لگتا، وُہی کرتا تھا○ ۷ اَور یہُوداہؔ کے بَیتؔ لحم میں یہُوداہؔ کے قبیلہ سے ایک ۸ جوان تھا، جو لاوِیؔ تھا۔ اَور وہ وہاں رہتا تھا○ چُنانچہ وہ یہُوداہؔ کے بَیتؔ لحم کے شہر سے روانہ ہُؤا۔ کہ کہیں اَور رہنے کے لئے جگہ پائے۔ تو وہ سفر کرتا ہُؤا کوہِ اِفرائیمؔ میں مِیکاؔ کے گھر آیا○ ۹ مِیکاؔ نے اُس سے کہا۔ تُو کہاں سے آیا ہے؟ اُس نے کہا۔ مَیں یہُوداہؔ کے بَیتؔ لحم میں سے ایک لاوِیؔ ہُوں۔ اَور نِکلا ہُوں۔ ۱۰ کہ جہاں کہیں جگہ پاؤں، وَہیں رہُوں○ تو مِیکاؔ نے اُس سے کہا۔ تُو میرے پاس رہ۔ اَور میرا باپ اَور میرا کاہِن ہو اَور مَیں تُجھے دس مِثقال چاندی سالانہ اَور ایک جوڑا کپڑے اَور کھانا ۱۱ دُوں گا○ اَور لاوِیؔ اُس آدمی کے ساتھ رہنے کو راضی ہُؤا۔ اَور وہ جوان اُس کے پاس اُس کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند ۱۲ تھا○ اَور مِیکاؔ نے اُس لاوِیؔ کے ہاتھ کو پاک کِیا۔ تو وہ جوان ۱۳ اُس کا کاہِن بنا۔ اَور مِیکاؔ کے گھر میں رہا○ تب مِیکاؔ نے کہا۔ اَب مَیں نے جانا۔ کہ خُداوند میرے ساتھ نیکی کرے گا۔ کیونکہ میرا کاہِن لاوِیوں میں سے ہے+

باب ۱۸

مِیکاؔ کے بُت

۱ اُن دِنوں میں اِسرائیلؔ کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اَور اُن دِنوں میں دانؔ کا قبیلہ رہنے کے لئے مِیراث ڈھونڈتا تھا۔ کیونکہ اُس وقت تک بنی اِسرائیلؔ کے قبیلوں کے

۲ درمیان اُسے مِیرَاث کا حِصّہ نہیں مِلا تھا ۝ تو بنی دانؔ نے اپنے خاندانوں میں سے پانچ دلیر بہادُر آدمی اپنی سَرحد صُرعؔہ اَور اِشتاؔوُل سے مُلک کی جاسُوسی کرنے اَور اُس کی بابت دریافت کرنے کو بھیجے۔ اَور اُن سے کہا۔ کہ جاؤ اَور مُلک کی بابت دریافت کرو۔ اَور وہ کوہِ اِفرائیمؔ میں مِیکاؔ کے گھر آئے اَور وہاں رات

۳ کاٹی ۝ اَور جب وہ مِیکاؔ کے گھر میں تھے۔ تو اُنہوں نے جوان لاویؔ کی آواز پہچانی۔ تو اُس طرف کو پھرے۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ تُجھے یہاں کون لایا۔ اَور تُو یہاں کیا کرتا ہے۔ اَور تیرا

۴ یہاں پر کیا ہَے؟ ۝ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ مِیکاؔ نے مُجھ سے ایسا ایسا کِیا۔ اَور اُس نے مُجھے اُجرت پر رکھّا۔ تو مَیں اُس

۵ کا کاہِن بنا ۝ تو اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہمارے لئے خُداوند سے پُوچھ۔ تا کہ ہم جانیں کہ جس رستے میں ہم جا رہے ہَیں۔

۶ کیا ہم کامیاب ہوں گے؟ ۝ تو کاہِن نے اُن سے کہا۔ سلامتی سے جاؤ۔ کیونکہ تُمہارا یہ سفر خُداوند کے سامنے ہَے ۝

۷ تب وہ پانچوں آدمی چلے اَور لائِیشؔ میں آئے۔ اَور وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ بےخوف صِیدُونیوںؔ کی عادات کے مُطابِق اَمن اَور خاطِر جمعی سے رہتے ہَیں۔ اَور اُن کے مُلک میں کوئی نہ تھا۔ جو اُن کی مُخالِفت کرے۔ اَور نہ کوئی جو اُن پر حُکمرانی کرے۔ اَور وہ صِیدُونیوںؔ سے دُور تھے۔ اَور اُن کا

۸ اَرامؔ سے کوئی تعلُق نہ تھا ۝ چُنانچہ وہ اپنے بھائیوں کے پاس صُرعؔہ اَور اِشتاؔوُل میں واپس آئے۔ تو اُن بھائیوں نے اُن

۹ سے کہا۔ کیا خبر لائے ہو؟ ۝ تو اُنہوں نے اُن سے کہا۔ ہمارے ساتھ اُٹھو۔ کہ ہم اُن پر چڑھائی کریں۔ کیونکہ ہم نے اُس مُلک کو دیکھا۔ وہ بُہت اچھّا مُلک ہَے۔ اَور تُم بیٹھ رہے ہو۔ پس چلنے میں دیر نہ کرو۔ اَب چلو اَور اُس مُلک پر قبضہ کرو ۝

۱۰ کیونکہ جب تُم چلو گے۔ تو ایک آسُودہ قوم کے وسیع مُلک میں داخِل ہو گے۔ اَور خُداوند نے اُسے تُمہارے ہاتھ میں دے دِیا ہَے۔ وہ ایسی جگہ ہَے۔ کہ دُنیا کی سب چیزوں میں سے وہاں پر کِسی کی کمی نہیں ۝

۱۱ تب دانؔ کے قبیلہ میں سے صُرعؔہ اَور اِشتاؔوُل سے چھ سَو مَرد لڑائی کے ہتھیار لگا کر روانہ ہُوئے ۝

۱۲ اَور وہ چڑھے۔ اَور یہُوداؔہ کے قِریَتؔ یعارِیمؔ میں ڈیرا لگایا۔ اِس لئے وہ جگہ آج کے دِن تک محنے دانؔ کہلاتی ہے۔ اَور قِریَتؔ یعارِیمؔ کی پچھلی طرف ہَے ۝

۱۳ اَور وہاں سے گُزر کے کوہِ اِفرائیمؔ میں پُہنچے اَور مِیکاؔ کے گھر آئے ۝

۱۴ تب اُن پانچ مَردوں نے جو لائِیشؔ کے مُلک کی جاسُوسی کرنے گئے تھے۔ اپنے بھائیوں سے کلام کر کے کہا۔ کیا تُم جانتے ہو۔ کہ اِن گھروں میں افُودؔ اَور ترافِیمؔ اَور ایک بُت تراشا ہُوا اَور ایک بُت گھڑا ہُوا ہَے؟ لہٰذا اَب تُم سوچو۔ کہ تُمہیں کیا کرنا ہے؟ ۝

۱۵ تب وہ اُس طرف کو مُڑے۔ اَور مِیکاؔ کے مکان کے اندر جوان لاویؔ کے گھر میں آئے اَور اُسے سلام کِیا ۝

۱۶ اَور بنی دانؔ کے چھ سَو مَرد جو لڑائی کے ہتھیار لگائے ہُوئے تھے پھاٹک کے مدخل کے پاس کھڑے رہے ۝

۱۷ اَور وہ پانچوں آدمی جِنہوں نے مُلک کی جاسُوسی کی تھی، چڑھے اَور وہاں داخِل ہُوئے۔ اَور گھڑا ہُوا بُت اَور افُودؔ اَور ترافِیمؔ اَور ڈھالا ہُوا بُت لے لِیا۔ اَور کاہِن اُن چھ سَو مَردوں کے پاس کھڑا تھا۔ جو ہتھیاروں سے مُسلّح پھاٹک کے مدخل پر تھے ۝

۱۸ اَور جب یہ مِیکاؔ کے گھر میں داخِل ہُوئے۔ اَور گھڑا ہُوا بُت اَور افُودؔ اَور ترافِیمؔ اَور ڈھالا ہُوا بُت لے چلے تو کاہِن نے اُن سے کہا۔ تُم یہ کیا کرتے ہو؟ ۝

۱۹ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ خاموش! اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھّ۔ اَور ہمارے ساتھ چل۔ اَور ہمارا باپ اَور کاہِن بن۔ کیا تیرے لئے ایک آدمی کے گھر کا کاہِن ہونا اچھّا ہَے بہ نِسبت اِس کے کہ تُو بنی اِسرائیلؔ میں ایک قبیلے اَور ایک خاندان کا کاہِن ہو ۝

۲۰ تب کاہِن کا دِل خُوش ہو گیا۔ تو اُس نے افُودؔ اَور ترافِیمؔ اَور گھڑا ہُوا بُت اُٹھایا۔ اَور لوگوں کے درمیان آیا ۝

۲۱ تب وہ پِھرے اَور چل پڑے اَور بچّوں اَور مواشی اَور سب قیمتی چیزوں کو اپنے آگے آگے رکھّا ۝

۲۲ جب وہ مِیکاؔ کے گھر سے کُچھ دُور گئے۔ تو وہ لوگ جو مِیکاؔ کے گھر کے نزدِیک کے گھروں میں رہتے تھے، جمع ہُوئے۔ اَور بنی دانؔ کا پِیچھا کِیا ۝

۲۳ اَور اُنہوں نے بنی دانؔ کو للکارا۔ تو اُنہوں نے اپنے مُنہ پھیر کے مِیکاؔ سے کہا۔ کہ تُجھے کیا ہُوا کہ تُو

۲۴ چلّاتا ہے؟۝ اُس نے کہا کہ تُم نے میرے خُدا کو جو مَیں نے
بنایا تھا۔ اَور میرے کاہن کو لے کر چل پڑے ہو۔ تو میرے
۲۵ لئے کیا باقی رہا۔ اَور تُم مُجھے کہتے ہو۔ کہ تُجھے کیا ہُؤا؟۝ بنی دان
نے اُس سے کہا۔ کہ تیری آواز ہمارے درمیان سُنی نہ جائے۔
تا نہ ہو۔ کہ غُصّہ وَر مَرد تُم پر حملہ کریں۔ اَور تیری جان اَور تیرے
۲۶ گھرانے کی جانیں ہلاک ہوں۝ اَور بنی دان اپنی راہ چلے گئے۔
اَور جب مِیکا نے دیکھا کہ وہ مُجھ سے زورآور ہیں تو وہ مُڑا اَور
اپنے گھر کو واپس گیا۝
۲۷ اَور اُنہوں نے جو کُچھ مِیکا نے بنایا تھا۔ اَور کاہن جو اُس
نے رکھّا تھا، لِیا۔ اَور لائیس کی طرف اُن لوگوں پر آ پڑے۔
جو اَمن چین سے رہتے تھے۔ اَور اُنہیں تلوار کی دھار سے
۲۸ مارا۔ اَور اُن کا شہر آگ سے جلا دِیا۝ اَور اُنہیں کوئی چُھڑانے
والا نہ تھا۔ کیونکہ اُن کا شہر صیدُون سے دُور تھا۔ اَور وہ اَرام
سے کُچھ تعلُّق نہ رکھتے تھے۔ اَور اُن کا شہر بَیت رحوب کی وادی
میں تھا۔ اَور اُنہوں نے شہر بنا لیا۔ اَور اُس میں رہنے لگے۝
۲۹ اَور اُنہوں نے اُس شہر کا نام دان اپنے باپ دان کے نام پر
رکھّا۔ جو اِسرائیل سے پیدا ہُؤا تھا۔ اَور اُس شہر کا نام اُس سے
۳۰ پہلے لائیس تھا۝ اَور بنی دان نے اپنے لئے مِیکا کا کاہن رکھّا۔
اَور یونا تان بن جیرشوم بن مُوسیٰ اَور اُس کے بیٹے اُس سرزمین
۳۱ کی اسیری کے دِن تک دانیوں کے قبیلے کے کاہن رہے۝ اَور
اُن سب دِنوں میں جب تک کہ خُدا کا گھر شیلو میں تھا۔ وہ مِیکا
کا گھڑا ہُؤا بُت اُن کے پاس رہا+

باب ۱۹

بنیامین کا جُرم

۱ اَور اُن دِنوں میں جب اِسرائیل کا کوئی
بادشاہ نہ تھا، ایسا ہُؤا کہ ایک لاوی مَرد نے جو کوہِ اِفرائیم کے
پرلے سِرے پر رہتا تھا۔ یہُوداہ کے بَیت لحم سے ایک عورت کو
۲ اپنی مدخُولہ بنایا۝ اَور اُس کی مدخُولہ اُس سے ناراض ہو کر یہُوداہ
کے بَیت لحم میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔ اَور وہاں پر چار مہینے
رہی۝ ۳ تب اُس کا شوہر اُٹھا اَور اُس کے پیچھے گیا۔ تاکہ اُس کے
دِل کو خُوش کرے۔ اَور اپنے پاس اُسے پھر لے آئے۔ اُس
نے اپنے ساتھ ایک نوکر اَور دو گدھے لئے۔ تو وہ اُسے ملی۔
اَور اپنے باپ کے گھر میں اُسے لے آئی۔ جب اُس عورت
کے باپ نے اُسے دیکھا۔ تو اُس کی مُلاقات سے خُوش ہُؤا۝
۴ اَور اُس کے سُسر نے اُسے روک رکھّا۔ تو وہ اُس کے پاس تین
دِن تک ٹھہرا۔ اَور اُنہوں نے کھایا اَور پیا اَور وَہیں رہے۝
۵ اَور چوتھے روز صُبح سویرے وہ روانہ ہونے کے لئے اُٹھے۔
تو عورت کے باپ نے اپنے داماد سے کہا۔ کہ کُچھ روٹی کھا کر
تازہ دَم ہو اَور تب تُم چلے جاؤ۝ ۶ تب وہ بیٹھے۔ اَور مِل کر کھایا
اَور پیا۔ اَور لڑکی کے باپ نے اُس آدمی سے کہا۔ اگر تیری
نِگاہ میں اچھّا ہو۔ تو رات بھر ہمارے پاس رہ اَور اپنے دِل کو
خُوش کر۝ ۷ اَور پھر جب وہ مَرد روانہ ہونے کو کھڑا ہُؤا۔ تو اُس
کے سُسر نے پھر اُس کی مِنّت کی۔ تو وہ رات پھر وہاں رہا۝
۸ اَور پانچویں دِن وہ صُبح سویرے چلنے لگا۔ تو اُس کے سُسر نے
اُس سے کہا۔ کُچھ تازہ دَم ہو لے۔ اَور دِن کے زوال تک
ٹھہر۔ اَور اُن دونوں نے کھانا کھایا۝ ۹ پھر جب وہ مَرد اَور اُس
کی مدخُولہ اَور اُس کا نوکر روانہ ہونے کو اُٹھے۔ تو لڑکی کے
باپ یعنی اُس کے سُسر نے اُس سے کہا۔ کہ دِن ڈھل کے
غرُوب ہونے پر ہے۔ تُم یہاں رات کو رہو۔ دیکھو دِن ختم
ہونے پر ہے۔ تُم رات یہیں کاٹو۔ اَور اپنے دِل کو خُوش کرو۔
اَور کل سویرے اُٹھ کر اپنی راہ لو۔ اَور اپنے گھر کو چلے جاؤ۝ ۱۰ مگر
وُہ آدمی رات رہنے کے لئے راضی نہ ہُؤا۔ بلکہ اُٹھا اَور چل
پڑا۔ اَور یبُوس یعنی یرُوشلیم کے مُقابِل پہُنچا۔ اَور اُس کے
ساتھ دو زِین کَسے ہُوئے گدھے اَور اُس کی مدخُولہ تھی۝ ۱۱ جب
وہ یبُوس کے نزدیک تھے۔ تو دِن بہُت ڈھل گیا۔ اَور نوکر نے
اپنے مالِک سے کہا۔ کہ ہم یبوسیوں کے اِس شہر کو مُڑیں اَور
رات یہیں کاٹیں۝ ۱۲ اُس کے مالِک نے اُس سے کہا۔ کہ ہم بیگانے
شہر کو جہاں بنی اِسرائیل میں سے کوئی نہیں۔ نہیں مُڑیں گے۔
بلکہ جِبعہ کی طرف چلیں گے۝ ۱۳ اَور اُس نے اپنے نوکر سے

کہا۔ چل۔ ہم اِن جگہوں میں سے کِسی میں جائیں۔ اَور جِبعہَ
۱۴ میں یا رامہ میں رات کاٹیں۝ تو وہاں سے گُزر کے وہ چلتے گئے۔
اَور سُورج اُن پر ڈُوبا اَور وہ بِنیامِین کے جِبعہَ کے نزدِیک
۱۵ تھے۝ تو وہ اُدھر کو مُڑے اَور اُس میں داخِل ہُوئے۔ تا کہ جِبعہَ
میں رات رہیں۔ تو شہر کے چوک میں بیٹھ گئے۔ کیونکہ کوئی نہ
تھا۔ جو اُنہیں اپنے گھر لے جائے۔ تا کہ وہ رات رہیں۝
۱۶ اَور دیکھو ایک پِیر مَرد اپنے کھیت کے کام سے فارِغ ہو کر
شام کے وقت وہاں آیا۔ اَور وہ کوہِ اِفرائیم میں سے تھا۔ اَور
۱۷ جِبعہَ میں آبسا تھا۔ اَور اُس مقام کے باشندے بِنیامِینی تھے۝ تو
اُس پِیر مَرد نے اپنی نظر اُٹھا کے دیکھا۔ کہ ایک مُسافِر شہر کے
چوک میں ہَے۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ تُو کہاں جائے گا اَور
۱۸ کہاں سے آیا ہَے؟۝ اُس نے اُس سے کہا۔ ہم یہُوداہ کے
بَیت لحم سے آئے ہَیں اَور کوہِ اِفرائیم کے پرلے سِرے کو جاتے
ہَیں۔ مَیں وَہیں کا ہُوں۔ اَور یہُوداہ کے بَیت لحم کو گیا تھا اَور
اَب اپنے گھر کو جاتا ہُوں۔ اَور یہاں کوئی نہیں۔ جو مُجھے اپنے
۱۹ گھر میں لے جائے۝ اَور ہمارے پاس ہمارے گدھوں کے
لئے دانہ اَور گھاس ہَے۔ اَور میرے اَور تیری لونڈی کے اَور اُس
جوان کے لئے جو تیرے خادِم کے ساتھ ہَے۔ روٹی اَور مَے
۲۰ بھی ہَے اَور ہمیں کِسی چیز کی ضرُورت نہیں۝ تو اُس پِیر مَرد نے
اُس سے کہا۔ تیری سلامتی ہو۔ تیری سب ضرُورتیں میرے
۲۱ ذِمّے ہوں۔ اَور تُو چوک میں رات کو نہ رہ۝ اَور وہ اُسے اپنے
گھر لے آیا۔ اَور اُس کے گدھوں کو گھاس ڈالی۔ اَور اُنہوں نے
۲۲ اپنے پاؤں دھوئے اَور کھایا اَور پِیا۝ اَور جب وہ اپنے دِلوں کو
خُوش کر رہے تھے۔ تو شہر کے لوگوں میں سے بعض خبِیث اشخاص
نے اُس گھر کو گھیر لِیا۔ اَور دروازہ کو کھٹکھٹانا شرُوع کِیا۔ اَور
گھر کے مالِک پِیر مَرد سے کہا۔ کہ اُس آدمی کو جو تیرے گھر
کے اندر آیا ہے، باہر نِکال۔ تا کہ ہم اُس سے لواطت کریں۝
۲۳ تب وہ آدمی یعنی صاحبِ خانہ اُن کے پاس باہر نِکلا اَور اُن
سے کہنے لگا نہیں اَے میرے بھائیو! شرارت نہ کرو۔ جب کہ
۲۴ وہ آدمی میرے گھر کے اندر آیا ہے۔ تو تُم یہ بدی نہ کرو۝ دیکھو!
میری ایک کُنواری بیٹی اَور اُس کی مدخُولہ ہَیں۔ مَیں تُمہارے
پاس اُن دونوں کو نِکال لاتا ہُوں۔ تُم اُنہیں ذلِیل کرو۔ اَور جو
کُچھ تُمہاری آنکھوں میں اچھّا ہو۔ اُن سے کرو۔ لیکن اِس مَرد
۲۵ کے ساتھ ایسا مکرُوہ کام نہ کرو۝ مگر اُن لوگوں نے اُس کی
بات نہ مانی۔ تو وہ مَرد اپنی مدخُولہ کو پکڑ کے اُن کے پاس باہر
لے آیا۔ اَور وہ اُس سے صُحبت کرتے رہے۔ اَور ساری رات
صُبح تک اُس کے ساتھ بدذاتی کرتے رہے۔ اَور صُبح پَو پھٹنے
۲۶ کے قریب اُسے چھوڑ دِیا۝ تو وہ عورت صُبح ہونے کے قریب
آئی۔ اَور اُس مَرد کے گھر کے دروازہ پر جہاں کہ اُس کا مالِک تھا،
۲۷ گری اَور روشنی ہونے تک وَہیں پڑی رہی۝ صُبح کے وقت اُس
کا مالِک اُٹھا اَور گھر کا دروازہ کھولا۔ اَور باہر نِکلا تا کہ اپنی راہ پر
روانہ ہو۔ تو دیکھو! اُس کی مدخُولہ گھر کے دروازہ پر پڑی ہوئی
۲۸ ہَے۔ اَور اُس کے دونوں ہاتھ دہلیز پر ہَیں۝ تو اُس نے اُس
سے کہا۔ اُٹھ۔ آ چلیں۔ پر کُچھ جواب نہ پایا۔ تب اُس نے
معلُوم کر کے کہ وہ مری ہُوئی ہَے اُسے اپنے گدھے پر لاد لِیا۔ اَور
۲۹ وہ مَرد اُٹھا اَور اپنے مکان کو روانہ ہُوا۝ اَور اُس نے گھر پُہنچ کر
چُھری لی۔ اَور اپنی مدخُولہ کو پکڑ کے اُس کی ہڈّیوں سمیت اُس
کے بارہ ٹُکڑے کاٹے اَور اِسرائیل کی تمام سَرحدوں میں بھیج
۳۰ دیئے۝ تو ہر ایک جس نے یہ دیکھا۔ کہا۔ کہ جس دِن سے کہ
بنی اِسرائیل مِصر سے نِکلے۔ ہمارے آج کے دِن تک کبھی ایسا
نہ ہُوا۔ اَور نہ دیکھا گیا۔ پس غور کرو اَور صلاح کرو اَور بولو+

باب ۲۰

بِنیامِین کی سزا

۱ تب تمام بنی اِسرائیل نِکلے۔ اَور ساری
جماعت دان سے لے کر بیئر شابع تک اَور مُلک جِلعاد تک
۲ ایک تن ہو کر مِصفہَ میں خُداوند کے حضُور اِکٹھی ہُوئی۝ اَور تمام
قوم کے سردار اَور اِسرائیل کے تمام قبیلوں کے لوگ خُدا کی
اُمّت کے مجمع میں چار لاکھ پیادے تلوار چلانے والے حاضِر
۳ ہُوئے۝ اَور بنی بِنیامِین نے سُنا کہ بنی اِسرائیل نے مِصفہَ پر

چڑھائی کی۔ اَور بنی اِسرائیل نے کہا۔ ہم سے بیان کرو۔ کہ یہ
۴ شرارت کیوں کر ہُوئی؟ ۝ تب اُس لاوی مَرد نے جو مقتُول
عورت کا شوہر تھا۔ جواب میں کہا۔ کہ مَیں اَور میری مدخُولہ
۵ بنیامین کے جِبعہ میں رات رہنے کے لئے داخِل ہُوئے ۝ تو
جِبعہ کے لوگ مُجھ پر آ پڑے۔ اَور جس گھر میں مَیں تھا اُسے
رات کے وقت گھیر لِیا۔ اَور چاہا۔ کہ مُجھے قتل کریں۔ اَور میری
۶ مدخُولہ کو ذلیل کِیا۔ یہاں تک کہ وہ مَر گئی ۝ مَیں نے اپنی
مدخُولہ کو لے کر ٹُکڑے ٹُکڑے کِیا۔ اَور اُنہیں اِسرائیل کی میراث
کی ساری سَرزمین میں بھیجا۔ کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل میں
۷ بدی اَور شرارت کی ۝ دیکھو۔ اَے بنی اِسرائیل! تُم سب یہاں
پر اپنی صلاح اَور مشورت دو ۝

۸ تب وہ سب لوگ ایک تن ہو کر اُٹھے۔ اَور کہا۔ کہ کوئی
۹ اپنے خیمہ کو روانہ نہ ہوگا۔ اَور کوئی اپنے گھر کو نہ جائے گا ۝ اَور
اَب ہم جِبعہ سے یہ کام کریں گے۔ ہم اُس کے خلاف قُرعہ
۱۰ سے جائیں گے ۝ ہم بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے سَو
میں سے دس آدمی اَور ہزار میں سے سَو اَور دس ہزار میں سے
ایک ہزار لیں گے۔ جو لوگوں کے لئے رسد لائیں۔ تاکہ ہم
بنیامین کے جِبعہ میں داخِل ہو کر اس شرارت کے مُطابِق جو
اُنہوں نے اِسرائیل میں کی۔ اُن کے ساتھ سلُوک کریں ۝
۱۱ اِسرائیل کے سب آدمی اِتفاقِ رائے سے ایک تن ہو کر اُس شہر
۱۲ کے مُقابِل جمع ہُوئے ۝ اَور بنی اِسرائیل کے قبیلوں نے
بنیامین کے سب خاندانوں کے پاس لوگ بھیج کر کہا۔ کہ یہ کیا
۱۳ شرارت ہَے جو تُمہارے درمیان کی گئی؟ ۝ تُم اُن لوگوں یعنی
اُن خبیث اشخاص کو جو جِبعہ میں ہَیں ہمارے حوالہ کر دو۔ تاکہ
ہم اُنہیں قتل کریں۔ اَور اِسرائیل میں سے شرارت کو مٹا ڈالیں
تب بنی بنیامین نے اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کی بات ماننے
۱۴ سے اِنکار کِیا ۝ اَور بنی بنیامین شہروں سے جِبعہ میں جمع ہُوئے
۱۵ تاکہ باہر نِکل کر بنی اِسرائیل سے لڑائی کریں ۝ اَور اُس روز
بنی بنیامین جو شہروں سے جمع ہُوئے چھبیس ہزار تلوار چلانے
۱۶ والے مَرد تھے ماسوائے جِبعہ کے لوگوں کے ۝ اُن سب لوگوں
میں سات سَو چُنے ہُوئے جوان تھے۔ جو دوہتھے تھے۔ جن میں
سے ہر ایک فلاخن سے بال پر بلا خطا پتھر مار سکتا تھا ۝ ۱۷ اَور
اِسرائیل کے آدمی بنیامین کے علاوہ شُمار میں چار لاکھ تلوار
چلانے والے جوان سب صاحبِ جنگ تھے ۝ ۱۸ تب وُہ اُٹھے
اَور بیت ایل کو چڑھے۔ اَور اُنہوں نے خُداوند سے پُوچھا اَور
کہا۔ کہ بنی بنیامین سے لڑائی کرنے کے لئے ہم میں سے کون
پہلے چڑھائی کرے۔ خُداوند نے کہا۔ یہُوداہ پہلے جائے ۝

۱۹ اَور بنی اِسرائیل صُبح کو اُٹھے۔ اَور جِبعہ کے مُقابِل
ڈیرے لگائے ۝ ۲۰ اَور اِسرائیل کے مَرد بنیامین کے ساتھ لڑائی
کرنے کے لئے باہر نِکلے۔ اَور بنی اِسرائیل نے جِبعہ کے
نزدِیک جنگ کے لئے صف آرائی کی ۝ ۲۱ اَور بنی بنیامین جِبعہ
سے باہر نِکلے۔ تو اُس دِن اِسرائیل میں سے بائیس ہزار مَرد
مارے گئے ۝ ۲۲ تب اِسرائیل کے آدمی اپنی طاقت اَور اپنے شُمار
پر بھروسا کر کے پہلے دِن کے مقام پر جہاں صف باندھی تھی۔
پھر جنگ کرنے کو صف آرا ہُوئے ۝ ۲۳ اَور بنی اِسرائیل اُوپر گئے
اَور خُداوند کے آگے شام تک روتے رہے اَور خُداوند سے
سوال کر کے کہا۔ کیا ہم اپنے بھائی بنی بنیامین کے ساتھ پھر
جنگ کرنے کو جائیں؟ تو خُداوند نے اُن سے کہا۔ اُن پر چڑھ
جاؤ ۝ ۲۴ لہٰذا دُوسرے دِن بنی اِسرائیل بنی بنیامین سے لڑائی
کرنے کے لئے نزدِیک آئے ۝ ۲۵ تو بنی بنیامین جِبعہ سے اُن
کے خلاف نِکلے اَور بنی اِسرائیل میں سے پھر اٹھارہ ہزار سب
تلوار چلانے والے جوان مارے گئے ۝ ۲۶ تب بنی اِسرائیل کے
سب لوگ اُوپر کو گئے اَور بیت ایل میں آئے اَور روئے اَور
خُداوند کے سامنے وہاں پر کھڑے ہوئے۔ اَور اُنہوں نے پُورا
دِن روزہ رکھا۔ اَور خُداوند کے سامنے سوختنی قُربانیاں اَور
سلامتی کے ذبیحے گُزرانے ۝ ۲۷ اَور بنی اِسرائیل نے خُداوند سے
پُوچھا۔ کیونکہ خُدا کے عہد کا صندُوق اُن دِنوں میں وہیں تھا ۝
۲۸ اَور فِنحاس بن الِیعازار بن ہارُون اُن ایّام میں اُس کے آگے
کھڑا رہتا تھا۔ اَور اُنہوں نے کہا۔ کہ کیا ہم اپنے بھائی بنی بنیامین
کے ساتھ جنگ کرنے کو پھر باہر نِکلیں یا کہ بس کریں؟ تو

خُداوند نے کہا۔ کہ چڑھ جاؤ۔ کیونکہ کل مَیں اُنہیں تُمہارے
۲۹ ہاتھ میں دے دُوں گا۝ تب بنی اِسرائیل نے جِبعہ پر اُس کی
۳۰ ہرطرف کمین والوں کو بٹھایا۝ اَور بنی اِسرائیل تیسرے دِن
بنی بِنیامِین کے خلاف چڑھے اَور جِبعہ کے نزدیک پہلے دو
۳۱ دِنوں کی طرح صف آرائی کی۝ تو بنی بِنیامِین اُن لوگوں پر
نِکلے۔ اَور اپنے دُشمنوں کو بھاگتے ہُوئے دیکھ کر اُن کے پیچھے
شہر سے دُور تک کھنچ گئے۔ اَور دو شاہراہوں پر جن میں سے
ایک بَیت ایل کو اَور دُوسری میدان میں سے جِبعہ کو جاتی تھی،
اُنہوں نے لوگوں کو پہلی دو دفعہ کی طرح قتل کرنا شرُوع کِیا۔ تو
۳۲ اِسرائیل میں سے قریباً تیس آدمی مارے گئے۝ تو بنی بِنیامِین
نے کہا۔ کہ جیسے پہلے ہُوا۔ وہ ہمارے سامنے سے شکست کھاتے
ہیں۔ لیکن بنی اِسرائیل نے کہا۔ آؤ بھاگیں۔ اَور اُنہیں شہر
۳۳ سے شاہراہوں پر کھینچ لائیں۝ اَور اِسرائیل کے سب آدمی اپنی
جگہوں سے اُٹھے اَور بعل تامار میں صف آرا ہُوئے۔ اَور کمین
میں بیٹھے ہُوئے اِسرائیل اپنی جگہ جابِع کے میدان سے ٹوٹ
۳۴ پڑے۝ اَور تمام اِسرائیل میں سے دس ہزار چُنے ہُوئے جوان
ایک طرف سے جِبعہ پر آئے۔ اَور سخت لڑائی ہُوئی۔ اَور بنی
۳۵ بِنیامِین نہ جانتے تھے کہ اُن پر بلا نازِل ہونے والی ہے۝ تب
خُداوند نے بنی بِنیامِین کو اِسرائیل کے سامنے سے شکست
دی۔ اَور بنی اِسرائیل نے اُس روز بِنیامِین میں سے پچیس ہزار
۳۶ ایک سَو تلوار چلانے والے جوان قتل کِئے۝ اَور بنی بِنیامِین نے
معلُوم کِیا۔ کہ وہ مغلُوب ہُوئے۔ اَور اِسرائیل کے آدمیوں
نے بنی بِنیامِین کو بھاگنے دِیا۔ کیونکہ اُنہیں کمین والوں پر جو
۳۷ جِبعہ کے گِرد بیٹھے تھے، بھروسا تھا۝ تب کمین والے جلدی
سے جِبعہ پر آپڑے اَور اُس کے اندر داخل ہُوئے اَور پھیل
۳۸ گئے اَور سارے شہر کو تلوار کی دھار سے مارا۝ اَور اِسرائیل کے
آدمیوں اَور کمین والوں میں یہ نشان تھا۔ کہ وہ شہر سے بہُت
۳۹ سا دُھواں اُٹھائیں گے۝ اَور جب اِسرائیل کے لوگ لڑائی میں
پیچھے ہٹے۔ تو بِنیامِین نے مارنا شرُوع کِیا۔ اَور اِسرائیل کے
لوگوں میں سے تیس آدمی قتل کر دِیئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا۔
کہ وہ ہمارے سامنے سے شکست کھاتے ہیں۔ جیسا کہ پہلی
لڑائی میں ہُوا۝ ۴۰ اَور شہر سے شُعلہ دُھوئیں کے ستُون کی طرح
بُلند ہونے لگا۔ تو بِنیامِین نے اپنے پیچھے کی طرف نِگاہ کی۔ تو
دیکھا کہ تمام شہر گویا دُھوئیں میں آسمان کو جاتا تھا۝ ۴۱ تب اِسرائیل
کے مَرد اُن پر لَوٹ کر پڑے۔ اَور بِنیامِین کے آدمی گھبرا کر
بھاگ اُٹھے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُن پر بلا نازِل ہُوئی۝
۴۲ اَور اُنہوں نے اِسرائیل کے مَردوں کے سامنے سے پیٹھ پھیر
کر بیابان کی راہ لی۔ پر لڑائی نے اُن کا تعاقُب کِیا۔ اَور وہ
بھی جو شہر میں تھے۔ اُن پر آپڑے۔ اَور اُنہیں ہلاک کِیا۝ ۴۳ تو
اُنہوں نے بِنیامِین کو گھیر لِیا۔ اَور اُنہیں رگیدا۔ اَور جابِع کے
مُقابِل تک سُورج چڑھنے کی سمت کو اُنہیں آسانی سے پامال
کِیا۝ ۴۴ چُنانچہ بِنیامِین میں سے اٹھارہ ہزار دلیر بہادُر مَرد مارے
گئے۝ ۴۵ اَور وہ پھر کے رِمّون چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ
گئے۔ اَور اُنہوں نے اُن میں سے رستوں میں پانچ ہزار آدمی
پکڑے۔ اَور جِدعوم تک اُن کے پیچھے گئے۔ اَور اُن میں سے
دو ہزار آدمی اَور مارے۝ ۴۶ اُس روز بِنیامِین میں سے کُل پچیس
ہزار آدمی قتل ہُوئے۔ یہ سب تلوار چلانے والے بہادُر مَرد
تھے۝ ۴۷ اَور اُن میں سے چھ سَو مَرد پھر رِمّون کی چٹان کی طرف
بیابان کی راہ میں بھاگ گئے۔ اَور وہ رِمّون کی چٹان میں چار
مہینے رہے۝ ۴۸ اَور اِسرائیل کے مَرد پھر بنی بِنیامِین پر لَوٹ کر
پڑے اَور سب آدمیوں کو اَور چوپایوں کو جو شہر میں تھے اَور جس
کِسی کو وہاں پایا۔ اُنہوں نے تلوار کی دھار سے قتل کِیا۔ اَور
اُن کے سب شہر کو آگ سے جلا دِیا+

باب ۲۱

بِنیامِین کے قبیلہ کے لئے بیویاں

۱ اَور اِسرائیل کے مَردوں نے مِصفاہ میں قسم کھا کر کہا۔ کہ ہم میں سے کوئی اپنی
بیٹی بِنیامِین کو بیاہ میں نہ دے گا۝ ۲ اَور لوگ بَیت ایل میں آئے
اَور وہاں پر خُدا کے سامنے شام تک کھڑے رہے۔ اَور اپنی

۳ آوازیں بُلند کیں۔ اَور بہ شِدّت روئے○ اَور کہا۔ اَے
خُداوند اِسرائیل کے خُدا! اِسرائیل میں ایسا کیوں واقعہ ہُؤا۔
۴ کہ آج کے دِن اِسرائیل میں سے ایک قبیلہ کم ہوگیا○ اَور
دُوسرے دِن لوگ صُبح سویرے اُٹھے۔ اَور وہاں پر اُنہوں نے
ایک مذبح بنایا۔ اَور سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے ذَبیحے
۵ گُزرانے○ اَور بنی اِسرائیل نے کہا۔ کہ اِسرائیل کے سب
قبیلوں میں سے کون ہَے جو خُداوند کے حضُور ہمارے مجمع
میں نہیں آیا؟ کیونکہ اُنہوں نے سخت قَسم کھائی تھی۔ اَور کہا تھا۔
کہ جو کوئی مِصفہَ میں خُداوند کے سامنے حاضِر نہ ہوگا۔ وہ
۶ ضرُور مار ڈالا جائے گا○ اَور بنی اِسرائیل اپنے بھائی بِنیامِین کی
بابت پچھتائے۔ اَور بولے کہ آج اِسرائیل میں سے ایک
۷ قبیلہ کٹ گیا○ اَور جو باقی رہے ہَیں اُن کے لئے ہم بیویاں
کہاں سے لائیں۔ اَور ہم نے تو خُداوند کی قَسم کھائی ہَے۔ کہ
۸ ہم اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں بیویاں نہ دیں گے○ تب
اُنہوں نے کہا کہ اِسرائیل کے قبیلوں میں سے کون ہَے جو
مِصفہَ میں خُداوند کے پاس حاضِر نہیں ہُؤا۔ اَور دیکھو کہ خَیمہ گاہ
۹ پر مجمع میں یابیش جِلعاد سے کوئی نہ آیا تھا○ کیونکہ جب لوگ
گِنے گئے۔ تو دیکھو یابیش جِلعاد کے رہنے والوں میں سے وہاں
۱۰ کوئی نہ تھا○ تب جماعت نے بارہ ہزار بہادُر مَرد اُن کی طرف
بھیجے۔ اَور اُنہیں حُکم دِیا اَور کہا۔ کہ جاؤ اَور یابیش جِلعاد کے
لوگوں کو مع اُن کی عورتوں اَور بچّوں کے تلوار کی دھار سے قتل
۱۱ کرو○ اَور یہ کام تُم ایسے کرو۔ کہ تمام مَردوں کو اَور سب عورتوں
کو جو مَرد سے واقِف ہوں، قتل کرو۔ مگر کُنواریوں کو بچائے
۱۲ رکھّو۔ اَور اُنہوں نے ویسا ہی کِیا○ تو یابیش جِلعاد کے رہنے
والوں میں سے چار سَو کُنواری لڑکیاں پائی گئیں ۔ جو مَرد
سے ناواقِف تھیں۔ وہ اُنہیں سَرزمینِ کِنعان میں خَیمہ گاہ کی
۱۳ طرف شِیلو میں لے آئے○ اَور ساری جماعت نے بنی بِنیامِین
کے پاس جو رِمّون کی چٹان میں تھے آدمی بھیج کر بات کی اَور
۱۴ صُلح کرنے کے لئے اُنہیں بُلایا○ تو اُس وقت بِنیامِین واپس
آئے۔ تو اُنہوں نے یابیش جِلعاد کی عورتوں میں سے جو

عورتیں جیتی رکھّی تھیں اُنہیں دے دیں۔ مگر وہ اُن کے لئے
کافی نہ ہُوئیں○ اَور لوگ بِنیامِین کی بابت پچھتاتے تھے۔ ۱۵
کیونکہ خُداوند نے اِسرائیل کے قبیلوں میں شگاف ڈال دِیا
تھا○ تو جماعت کے بزُرگ کہنے لگے کہ اُن کے لئے جو باقی ۱۶
رہے ہَیں۔ ہم بیویوں کا کیا اِنتظام کریں۔ کیونکہ بِنیامِین
میں سے ہر عورت نابُود کر دی گئی ہَے○ اَور اُنہوں نے کہا۔ ۱۷
کہ بِنیامِین کے باقی ماندہ کِس طریقہ سے بچا رکھّے جائیں۔
تاکہ بنی اِسرائیل میں سے ایک قبیلہ مِٹ نہ جائے○ ہم تو ۱۸
اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں بیویاں نہیں دے سکتے۔ کیونکہ
بنی اِسرائیل نے قَسم کھائی تھی اَور کہا تھا کہ جو کوئی بِنیامِین کو
بیوی دے وہ ملعُون ہَو○ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ شِیلو میں جو ۱۹
بَیت ایل کے شِمال کو اَور اُس رستے کے مشرق کو ہَے جو بَیت ایل
سے شِکیم کو لبُونہ کے جنُوب میں جاتا ہَے۔ خُداوند کی سالانہ عید
کا وقت آیا ہَے○ تو اُنہوں نے بنی بِنیامِین کو حُکم دِیا اَور ۲۰
اُن سے کہا۔ کہ جاؤ اَور تاکِستانوں میں کمِین لگا کے بیٹھو○ اَور ۲۱
تاکتے رہو۔ تو جس وقت شِیلو کی بیٹیاں دستُور کے مُوافِق ناچنے
کو نِکلیں تو تُم تاکِستانوں سے نِکلو۔ اَور ہر ایک آدمی شِیلو کی
بیٹیوں میں سے اپنے لئے بیوی پکڑ لے اَور بِنیامِین کی زمین کو
چلے جاؤ○ تو جب اُن کے باپ اَور بھائی ہمارے پاس شِکایت ۲۲
کرنے آئیں گے۔ تو ہم اُن سے کہیں گے کہ ہماری خاطِر
اُنہیں دے دو۔ کیونکہ ہم نے لڑائی میں ہر ایک کے لئے عورت
نہ پکڑی۔ اَور اگر تُم خُود اُنہیں دیتے تو گُنہگار ٹھہرتے○
تب بنی بِنیامِین نے ایسا ہی کِیا۔ کہ ناچنے والیوں میں سے ۲۳
اُنہوں نے اپنے شُمار کے مُطابِق عورتیں پکڑ لیں جِنہیں وہ
لے گئے اَور روانہ ہُوئے اَور اپنی مِیراث کو واپس آئے۔ اَور
شہر بنا لئے اَور اُن میں رہنے لگے○ اَور وہاں سے بنی اِسرائیل ۲۴
میں سے ہر ایک اپنے قبیلہ اَور خاندان کو روانہ ہُؤا۔ اَور ہر
ایک اپنی اپنی مِیراث کو چلا گیا○ اَور اُن دِنوں میں اِسرائیل ۲۵
میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ ہر اِنسان جو اُس کی نظر میں اچھّا لگے،
وہی کرتا تھا+

راعُوت

راعُوت کی کِتاب قاضیوں کے زمانے کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے یہ ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کے مقاصِد حیرت انگیز اور غیر معمُولی طریقوں سے مُمکِن ہوجاتے ہَیں ۔ خُدا کی رحمت اور شفقت سب کے لئے ہے ۔ لٰہذا خُدا پرست غیر اقوام بھی خُدا کی برکات پانے کے لائق ہَیں ۔ کِتاب میں مُشکل حالات میں خاندان میں وفاداری ، ازدواجی زندگی کے تعلقات میں وفاداری ، وراثت کے حقُوق اور وَلی کی روایت سے مُتعلق قوانین درج ہیں ۔ یہ کِتاب ہمیں داؔوُد بادشاہ اور خُداوند یسُوؔع مسیح کے نسب نامہ سے آگاہ کرتی ہے ۔ کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہَیں ۔

باب ۱ راعُوؔت کی اپنے وطن سے روانگی	ابواب ۲-۴ راعُوؔت کا بیَؔت لحم میں قیام

باب ۱

نُعمؔی موآؔب میں

۱ قاضِیوں کی ہدایت کے دِنوں میں مُلک میں کال پڑا ۔ تو یہُوؔدہ کے بیؔت لحم سے ایک آدمی اپنی عورت اور ۲ دو بیٹوں کو لے کر نِکلا تا کہ موآؔب کی سَرزمِین میں بسے ○ اُس آدمی کا نام اِلی مَلکؔ ۔ اُس کی عورت کا نام نُعمؔی ۔ اور اُس کے دونوں بیٹوں کے نام مَحلوؔن اور کِلیوؔن تھے ۔ وہ یہُوؔدہ کے بیَؔت لحم کے اِفراؔتی تھے ، جو جا کر موآؔب کی سَرزمین میں بسنے ۳ لگے ○ اور نُعمؔی کا شوہر اِلی مَلکؔ مَرگیا ۔ اور وہ اور اُس کے دونوں ۴ بیٹے باقی رہ گئے ○ اَور اُن دونوں نے موآؔب کی عورتوں میں سے بیویاں کِیں ۔ ایک کا نام عُرفؔہ اور دُوسری کا نام راعُوؔت ۵ تھا ۔ اور وہ وہاں پر قریباً دس برس رہے ○ پِھر وہ دونوں مَحلوؔن اور کِلیوؔن بھی مَر گئے ۔ چُنانچہ وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور شوہر سے محرُوم ہوگئی ○

۶ تب وہ عورت مع اپنی بہُوؤں کے اُٹھی کہ موآؔب کی سَرزمین سے لَوٹ جائے ۔ کیونکہ اُس نے موآؔب کی سَرزمین میں سُنا ۔ کہ خُداوند نے اپنے لوگوں پر نِگاہ کی اور اُنہیں خُوراک ۷ بخشی ○ تب وہ اُس جگہ سے جہاں وہ تھی ۔ اپنی دونوں بہُوؤں سمیت نِکلی ۔ اور یہُوؔدہ کی سَرزمین کو لَوٹ جانے کی راہ لی ○ ۸ اور نُعمؔی نے اپنی دونوں بہُوؤں سے کہا ۔ کہ تُم دونوں روانہ ہو ۔ اَور اپنی اپنی ماں کے گھر چلی جاؤ ۔ اَور خُداوند تُم دونوں پر رحمت کرے ۔ جیسی تُم دونوں نے اُن کے ساتھ ، جو مَر گئے اور میرے ساتھ کی ○ ۹ اور خُداوند تُم پر مہربانی کرے ۔ کہ تُم میں سے ہر ایک اپنے شوہر کے گھر میں آرام پائے ۔ تب اُس نے اُنہیں چُوما ۔ ۱۰ مگر وہ اپنی آوازیں بُلند کرکے رونے لگیں ○ اور اُن دونوں نے کہا ہم تیرے ساتھ تیرے لوگوں کے پاس جائیں گی ○ ۱۱ تب نُعمؔی نے اُن سے کہا ۔ اَے میری بیٹیو ! تُم لَوٹ جاؤ تُم کیوں میرے ساتھ جاتی ہو ؟ کیا میرے پیٹ میں اَور بیٹے ہیں کہ وہ ۱۲ تُمہارے شوہر ہوں ؟ ○ اَے میری بیٹیو ! لَوٹو اور چلی جاؤ ۔ کیونکہ مَیں اَب بُوڑھی ہوگئی ہُوں اور شوہر کے لائق نہیں ۔ اگر مَیں کہتی کہ مُجھے اُمید ہَے ۔ بلکہ اگر آج ہی کی رات مَیں شوہر کے پاس ہوتی اور مُجھ سے بیٹے پیدا ہوتے ○ ۱۳ تو کیا تُم اُن کے بڑے ہونے تک اِنتظار کرتیں ۔ اَور اُن کی خاطِر شوہر کرنے سے رُکی رہتیں ؟ نہیں میری بیٹیو ! مَیں تُم سے زیادہ تر تلخ ہُوں ۔ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ میرے خلاف ہُؤا ہے ○ ۱۴ تب دونوں اپنی آوازیں بُلند کرکے پِھر رَوئیں ۔ اور عُرفؔہ نے اپنی ساس کو چُوما اور چلی گئی ۔ مگر راعُوؔت اپنی ساس سے لِپٹی رہی ○ ۱۵ تو اُس نے

کہا۔ دیکھ! تیری جیٹھانی اپنے لوگوں اور اپنے معبُود کے پاس
۱۶ چلی گئی ہے تُو بھی اپنی جیٹھانی کے پیچھے چلی جا○ تو راعُوت نے
کہا۔ تُو زیادہ زور نہ دے۔ کہ مَیں تُجھے چھوڑ دُوں اَور تیرے
پاس سے واپس چلی جاؤں۔ کیونکہ جہاں تُو جائے گی۔ مَیں
بھی جاؤں گی اور جہاں تُو رہے گی مَیں بھی رہُوں گی تیرے
۱۷ لوگ میرے لوگ اور تیرا خُدا میرا خُدا ہوگا○ اور جہاں تُو مَرے
گی وَہیں مَیں مَرُوں گی اَور وَہیں گاڑی جاؤں گی۔ ایسا ہی
خُداوند مُجھ سے کرے۔ اَور زیادہ کرے۔ اگر مَوت کے سِوا
۱۸ کوئی اَور بات مُجھے اَور تُجھے جُدا کرے○ پس جب اُس نے
دیکھا کہ وہ اُس کے ساتھ چلنے کے لئے اِصرار کرتی ہَے۔ تو
اُس کے ساتھ اَور بات کرنے سے رُک گئی○

۱۹ **بیت لحم میں واپسی** اور وہ دونوں چل پڑیں یہاں تک کہ
بیت لحم میں آئیں۔ اَور ایسا ہُوا کہ جب وہ بیت لحم میں آئیں تو
سارے شہر میں اُن کے سبب سے دُھوم مچی اور عورتیں کہنے
۲۰ لگیں۔ کیا یہ نُعمی ہَے؟○ تو اُس نے اُن سے کہا۔ مُجھے نُعمی نہ کہو
۲۱ بلکہ مارا کہو۔ کیونکہ قادرِ مُطلق نے مُجھے بڑی تلخی دی○ مَیں یہاں
سے بھرپُور گئی تھی۔ اَور خُداوند مُجھے خالی واپس لایا ہے۔ پس تُم
مُجھے نُعمی کیوں کہتے ہو۔ حالانکہ خُداوند نے میرے خلاف شہادت
۲۲ دِی۔ اَور قادرِ مُطلق نے مُجھے مُصیبت میں ڈالا○ پس اِس طرح
نُعمی واپس آئی اور اُس کے ساتھ اُس کی بہُو موآبی راعُوت
موآب کی سَرزمین سے آئی۔ اور وہ جَو کاٹنے کے وقت کے
شرُوع میں بیت لحم میں پہُنچیں +

باب ۲

۱ **بوعز کی شفقت** اَور نُعمی کے شوہر کا ایک رِشتہ دار اِلی ملک
کے خاندان میں طاقتور اور مالدار آدمی تھا اور اُس کا نام بوعز
۲ تھا○ اور موآبی راعُوت نے نُعمی سے کہا کہ مَیں کھیت کی طرف
جاتی ہُوں۔ تاکہ جو کوئی مُجھ پر مہربانی کرے۔ مَیں اُس کے
پیچھے پیچھے بالیں چنُوں تو اُس نے اُس سے کہا۔ اَے میری
۳ بیٹی! جا○ پس وہ گئی اور ایک کھیت میں داخِل ہوئی اَور کاٹنے
والوں کے پیچھے بالیں چُننے لگی اور اِتفاق سے وہ کھیت کا قِطعہ
۴ اِلی مَلک کے رِشتہ دار بوعز کا تھا○ اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے
آیا۔ اور کاٹنے والوں سے کہا۔ خُداوند تُمہارے ساتھ ہو۔
۵ اُنہوں نے کہا۔ خُداوند تُجھے برکت دے○ تب بوعز نے اپنے
نوکر سے جو کاٹنے والوں پر مُقرّر تھا کہا۔ کہ یہ کِس کی لڑکی ہَے؟○
۶ تو اُس نوکر نے جو کاٹنے والوں پر مُقرّر تھا۔ جَواب میں کہا۔ کہ
یہ وہ موآبی لڑکی ہے۔ جو نُعمی کے ساتھ موآب کی سَرزمین سے
۷ آئی ہَے○ اَور وہ بولی۔ کہ مُجھے بالیں چُننے دو اور مَیں کاٹنے
والوں کے پیچھے پُولیوں میں سے جمع کرُوں گی۔ اور وہ صُبح سے
جس وقت سے کہ آئی ہے، اَب تک یہیں ہَے اور صِرف تھوڑی دیر
۸ تک اُس نے چھپّر میں کُچھ آرام کِیا تھا○ تب بوعز نے راعُوت
سے کہا۔ بیٹی میری بات سُن۔ کہ تُو کِسی دُوسرے کھیت میں بالیں
چُننے نہ جا تُو یہاں سے نہ نِکل بلکہ میری لونڈیوں کے ساتھ رہ○
۹ اور جس کھیت میں کاٹنے والے ہوں اُس کا دِھیان رکھّ۔ اور
اُن کے پیچھے جا۔ اَور مَیں نے اپنے جوانوں کو حُکم دِیا ہے۔ کہ
تُجھے دِق نہ کریں۔ اَور تُجھے پیاس لگے۔ تو برتنوں کے پاس جا
۱۰ اور اُس پانی سے پی جو میرے نوکروں نے بھرا ہے○ تب وہ
مُنہ کے بل گِری اور زمین تک سر جُھکایا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ
مَیں تیری نِگاہ میں کیسے منظُور ہُوئی؟ کہ تُو نے میری خبرگیری کی۔
۱۱ حالانکہ مَیں پردیسی ہُوں○ بوعز نے اُس سے جَواب میں کہا۔
کہ تیرے شوہر کے مَرنے کے بعد جو کُچھ تُو نے اپنی ساس سے
کِیا۔ وہ سب کُچھ مُجھے بتایا گیا ہَے۔ کہ کیسے تُو نے اپنے باپ کو
اور اپنی ماں کو اور اپنی پیدائش کے وطن کو چھوڑا۔ اور اُن لوگوں
۱۲ میں جنہیں تُو پیشتر سے نہ جانتی تھی، آئی○ خُداوند تیرے کام کا
تُجھے بدلہ دے۔ اَور خُداوند اسرائیل کے خُدا کی طرف سے
جس کے پَروں کے نیچے تُو پناہ کے لئے آئی تیرا پُورا بدلہ ہو!○
۱۳ وہ بولی۔ اَے میرے آقا! مَیں نے تُجھ سے مہربانی پائی۔ کیونکہ
تُو نے میری دِل داری کی۔ اَور اپنی لونڈی کے دِل کو دِلاسا دِیا۔
اگرچہ مَیں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں ہُوں○

۱۴ اَور جب کھانے کا وقت آیا۔ تو بوعز نے اُس سے کہا۔ اِدھر آ۔ اَور روٹی کھا۔ اَور سِرکہ میں اپنے لُقمے بھگو۔ تب وہ کاٹنے والوں کے پاس بیٹھ گئی۔ اور اُس نے اُس کے آگے بھُونا ہُؤا اناج رکھّا۔ تو اُس نے کھایا اور سیر ہُوئی۔ اور جو بچا رہا، وہ لے لِیا۝ ۱۵ تب وہ بالیں چُننے کو اُٹھی۔ بوعز نے اپنے جوانوں کو حُکم دے کر کہا۔ کہ پُولیوں کے بیچ میں سے اُسے بالیں چُننے دو۔ ۱۶ اور اُسے دھمکی نہ دو۝ اور مُٹھوں میں سے اُس کے لئے قصداً گرا دو اَور اُسے چُن لینے دو۔ اَور اُسے اِیذا نہ دو۝

۱۷ پس وہ کھیت میں شام تک بالیں چُنتی رہی اور جو کُچھ اُس ۱۸ نے چُنا تھا، جھاڑا۔ تو وہ قریباً ایک ایفہ جَو ہُوئے۝ تو اُس نے جَو اُٹھائے اور شہر کو گئی۔ اَور جو کُچھ چُنا تھا۔ اپنی ساس کو دِکھایا۔ اور سیر ہو کر جو کھانا اُس سے بچ رہا تھا وہ بھی نِکال کر اُسے دِیا۝ ۱۹ تب اُس کی ساس نے اُس سے کہا۔ کہ آج تُو نے کہاں بالیں چُنیں اَور کہاں محنت کی؟ مُبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی۔ تب اُس نے اپنی ساس کو بتایا۔ کہ کِس کے ہاں اُس نے محنت کی اَور کہا۔ کہ اِس آدمی کا نام جس کے پاس مَیں نے محنت کی بوعز ہے۝ ۲۰ تب نعمی نے اپنی بہُو سے کہا۔ کہ وہ خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو۔ جس نے زِندوں اَور مُردوں کے ساتھ اپنی مہربانی ترک نہ کی ہے۔ پھر نعمی نے اُس سے کہا۔ کہ وہ آدمی ہمارا ۲۱ قرابتی ہے اور ہمارا وَلی ہے۝ موآبی راعوت بولی کہ اُس نے مُجھ سے یہ بھی کہا۔ کہ تُو میرے جوانوں کے پیچھے پیچھے رہ۔ ۲۲ جب تک کہ وہ تمام فصل کاٹ نہ چُکیں۝ نعمی نے اپنی بہُو راعوت سے کہا۔ اَے میری بیٹی! اچھّا ہے کہ تُو اُس کی لونڈیوں کے ساتھ جائے۔ بہ نِسبت اِس کے کہ کوئی غیر تُجھے کِسی دُوسرے ۲۳ کھیت میں پائے۝ لہٰذا وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھ بالیں چُننے جاتی رہی۔ جب تک کہ جَو اَور گیہُوں کاٹنے کا موسم ختم نہ ہُؤا۔ اَور وہ اپنی ساس کے ساتھ رہتی تھی+

باب ۳

نعمی کی صلاح

۱ پھر اُس کی ساس نعمی نے اُس سے کہا۔ میری بیٹی! مَیں تیرے آرام کی خواہش مند ہُوں۔ تاکہ تیرا بھلا ہو۝ ۲ اور اَب بوعز جس کی لونڈیوں کے ساتھ تُو رہی۔ ہمارا رِشتہ دار ہے۔ دیکھ وہ آج کی رات کھلیان میں جَو پھٹکے گا۝ ۳ پس تُو نہا اور خُوشبُو لگا۔ اور اچھّے کپڑے پہن۔ اَور کھلیان کو جا۔ اَور جب تک وہ کھانے پینے سے فارِغ نہ ہو۔ اپنے آپ کو اُس پر ظاہر نہ کر۝ ۴ اَور جب وہ سوئے تو اُس کے سونے کی جگہ دیکھ تب اندر جا۔ اَور اُس کے پاؤں پر سے کپڑا ہٹا اَور وَہیں پڑی رہ۔ اَور جو کُچھ تُجھے کرنا مُناسب ہَے وہ تُجھے بتائے گا۝ ۵ تو اُس نے اُس سے کہا۔ کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے کہا۔ مَیں کرُوں گی۝ ۶ اَور وہ کھلیان کو گئی اور جیسا اُس کی ساس نے کہا تھا، کِیا۝

بوعز کا وعدہ

۷ جب بوعز کھا پی چُکا اَور اُس کا دِل خُوش ہُؤا تو وہ غلّہ کے ڈھیر کی طرف لیٹنے کے لئے گیا۔ تو وہ آہستہ سے آئی اور اُس کے پاؤں پر سے کپڑا ہٹایا اور وَہیں لیٹ گئی۝ ۸ اور دیکھو جب آدھی رات ہُوئی تو وہ آدمی گھبرا گیا۔ اور اِدھر اُدھر کروَٹ لی۔ تو دیکھو۔ ایک عورت اُس کے پاؤں کے پاس لیٹی ہُوئی ہَے۝ ۹ تو اُس نے کہا۔ تُو کون ہَے؟ اُس نے جواب دِیا۔ مَیں راعوت تیری لونڈی ہُوں۔ تُو اپنے کپڑے کا دامن اپنی لونڈی پر پھیلا۔ کیونکہ تُو وَلی ہے۝

۱۰ وہ بولا۔ خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو تُو اَے بیٹی! کیونکہ تیری پچھلی مہربانی پہلی سے زیادہ ہے۔ کیونکہ تُو جوانوں کے پیچھے خواہ غریب خواہ امیر ہوں، نہیں گئی۝ ۱۱ اَور اَب اَے بیٹی! مت ڈر۔ جو کُچھ تُو کہے مَیں تیرے لئے کرُوں گا کیونکہ میرے لوگوں کا سارا شہر جانتا ہے۔ کہ تُو نیک بخت عورت ہے۝ ۱۲ اَور یہ دُرست ہے کہ مَیں وَلی ہُوں۔ لیکن تیرا ایک اور وَلی ہے۔ جو مُجھ سے قریب تر ہے۝ ۱۳ تُو یہ رات ٹھہر اور جب صُبح ہو گی تو اگر وہ

باب ۲:۲۰ ''وَلی'' عبرانی زُبان میں ''جوئیل'' (وَلی) سے وہ قریبی رِشتہ دار مُراد ہے جس کے خاص حقُوق اَور فرائض یہ ہیں: چھِنی ہُوئی زمین کو چُھڑانا۔ (احبار۔۲۵:۲۸) رِشتہ دار بے اولاد بیوہ کو بیاہ میں لینا (تثنیہ شرع ۲۵:۵-۱۰) اَور مقتُول رِشتہ دار کا اِنتقام لینا (عدد۔۳۵:۱۹)+

وِلایت کا حق ادا کرنا چاہے۔ خیر۔ وہ کرے۔ اور اگر وہ وِلایت
کا حق ادا کرنا نہ چاہے۔ تو زِندہ خُداوند کی قسم مَیں ادا کرُوں
۱۴ گا۔ پس صُبح تک تُو سوتی رہ۞ تو وہ اُس کے پاؤں کے پاس صُبح
تک سوتی رہی اور پیشتر اِس کے کہ اِنسان ایک دُوسرے کو
پہچان سکے، اُٹھی تو بوعز نے کہا۔ خبردار کوئی نہ جانے کہ تُو رات
۱۵ کو کھلیان میں آئی تھی ۞ پھر اُس نے کہا۔ کہ اپنے اُوپر کی چادر
لا۔ اور اُسے پکڑے رہ۔ تو اُس نے پکڑی۔ تب اُس نے جَو
کے چھ پیمانے ناپ کر اُسے اُٹھوا دیئے۔ پھر وہ شہر کو چلی گئی۞
۱۶ اور راعُوت اپنی ساس کے پاس آئی۔ تو اُس نے اُس سے کہا
اَے بیٹی! تُو نے کیا کِیا؟ تو اُس نے سب کُچھ بیان کِیا۔ جو
۱۷ اُس مَرد نے اُس سے کِیا تھا۞ اور کہا۔ کہ اُس نے مُجھے یہ چھ
پیمانے جَو کے دیئے۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ تُو اپنی ساس کے
۱۸ پاس خالی ہاتھ نہ جا۞ تب اُس کی ساس نے اُس سے کہا۔ اَے
بیٹی! صبر کر جب تک کہ تُو نہ دیکھے۔ کہ یہ مُعاملہ کیسے ختم ہوتا ہَے۔
کیونکہ وہ آدمی جب تک اِس مُعاملہ کو آج کے دِن تمام نہ کرے،
آرام نہ لے گا +

باب ۴

۱ [بوعز کا راعُوت سے بیاہ] اور بوعز پھاٹک پر گیا۔ اور وہاں
بیٹھا۔ اور دیکھو وہ وَلی جس کی بابت بوعز نے بات کی تھی وہاں
سے گُزرا۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اَے بھائی! اِدھر آ۔ اور
۲ یہاں بیٹھ جا۔ تب وہ آیا اور بیٹھ گیا۞ پھر اُس نے شہر کے
بزرگوں میں سے دس آدمی بُلوا کر اُن سے کہا کہ یہاں بیٹھ
۳ جاؤ۞ تب اُس نے اُس وَلی سے کہا۔ کہ نعومی جو موآب کے
مُلک سے واپس آئی۔ ہمارے بھائی الی مَلک کے کھیت کا حِصّہ
۴ بیچتی ہے۞ تو مَیں نے کہا کہ یہ بات مَیں تُجھ پر ظاہر کرُوں
گا۔ اور تُجھ سے کہُوں گا کہ اُن کے سامنے جو بیٹھے ہَیں یعنی میری
قوم کے بزرگوں کے سامنے تُو اُسے خرِید لے۔ اگر تُو اُسے چُھڑانا
چاہتا ہے تو چُھڑا۔ ورنہ مُجھے بتا کہ مَیں جانُوں۔ کیونکہ تیرے
سوا اور کوئی نہیں جو اُسے چُھڑائے۔ مَیں تو تیرے بعد ہُوں۔ تو
اُس نے کہا کہ مَیں اُسے چُھڑا لوں گا۞ ۵ پھر بوعز نے کہا کہ جس
دِن تُو کھیت نعومی کے ہاتھ سے خرِیدے۔ تو راعُوت موآبی کو بھی لینا
ہوگا جو مرحُوم کی بیوی ہے۔ تا کہ مرحُوم کا نام اُس کی میراث پر
قائم رہے۞ ۶ تب اُس وَلی نے کہا کہ مَیں اپنے واسطے اُسے چُھڑا
نہیں سکتا تا نہ ہو کہ مَیں اپنی میراث خراب کرُوں۔ اِس لئے تُو
ہی میری وِلایت کا حق لے لے۔ کیونکہ مَیں چُھڑا نہیں سکتا۞
۷ اور اِسرائیل میں وِلایت اور مُبادلہ کا مُعاملہ مُستقل کرنے کے
لئے یہ ایک قدیمی رسم تھی۔ کہ آدمی اپنی جُوتی اُتارتا اور اپنے
ہمسائے کو دے دیتا۔ اِسرائیل میں تصدِیق کرنے کا یہی طرِیقہ
تھا۞ ۸ تو اُس وَلی نے بوعز سے کہا۔ کہ تُو آپ ہی اپنے لئے خرِید
لے۔ اور اپنی جُوتی اُتار ڈالی۞ ۹ تب بوعز نے بزرگوں اور سب
لوگوں سے کہا کہ تُم آج کے دِن گواہ ہو کہ مَیں نے سب کُچھ جو
الی مَلک کا اور سب جو کلیون اور محلون کا تھا۔ نعومی کے ہاتھ سے
خرِید لیا ہے۞ ۱۰ اور علاوہ اِس کے مَیں نے محلون کی بیوی موآبی
راعُوت کو اپنی بیوی بنایا ہے۔ تا کہ مرحُوم کا نام اُس کی میراث
پر قائم رہے۔ اور مرحُوم کا نام اُس کے بھائیوں کے درمیان
سے اور اُس کے مکان کے دروازہ سے کٹ نہ جائے۔ تُم آج
کے دِن گواہ ہو۞ ۱۱ تب سب لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور
بزرگوں نے کہا ہم گواہ ہیں۔ خُداوند اُس عورت کو جو تیرے
گھر میں آئی ہے۔ راخیل اور لیاہ کی مانند کرے۔ جن دونوں
نے اِسرائیل کا گھر بنایا۔ اور تُو افراتہ میں صاحبِ قُوّت ہو
اور بیت لحم میں تیرا نام مشہُور رہو۞ ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے جو
خُداوند تُجھے اِس عورت سے دے گا۔ فارص کے گھر سا ہو۔ جو
تامار سے یہُوداہ کے لئے پیدا ہُوا۞
۱۳ تب بوعز نے راعُوت کو لیا۔ اور وہ اُس کی بیوی ہُوئی اور
اُس نے اُس سے خلوت کی تو خُداوند نے اُسے حمل دِیا اور اُس
سے بیٹا پیدا ہُوا۞ ۱۴ اور عورتوں نے نعومی سے کہا خُداوند مُبارک ہو
کہ جس نے آج تیرے خاندان کو وَلی کے بغیر نہیں رہنے دیا۔
تا کہ اُس کا نام اِسرائیل میں قائم رہے۞ ۱۵ اور وہ تیری جان کا بحال

کرنے والا اور تیرے بُڑھاپے کا بھروسا ہوگا۔ کیونکہ تیری بہُو جو تُجھے پیار کرتی ہے۔ وہ اُس کی ماں ہے۔ ہاں وہ تیرے لئے
۱۶ سات بیٹوں سے بہتر ہے۞ اور نعومی نے اُس لڑکے کو لِیا اور اپنی
۱۷ گود میں رکھّا اور اُس کی انّا ہُوئی۞ اور اُس کی ہمسایہ عورتیں اُس کا نام رکھ کر بولیں۔ کہ نعومی کے لئے بیٹا پیدا ہُوا۔ اور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھّا۔ اور وہ یسّی کا باپ تھا۔ جو داؤد کا باپ ہے۞

لہٰذا فارص کا نسب نامہ یہ ہے۔ فارص سے حصرون ۱۸ پیدا ہُوا۞ اور حصرون سے رام پیدا ہُوا۔ اور رام سے عمی ۱۹ ناداب پیدا ہُوا۞ اور عمی ناداب سے نحشون پیدا ہُوا۔ اور نحشون ۲۰ سے سلمون پیدا ہُوا۞ اور سلمون سے بوعز پیدا ہُوا۔ اور بوعز ۲۱ سے عوبید پیدا ہُوا۞ اور عوبید سے یسّی پیدا ہُوا اور یسّی سے ۲۲ داؤد پیدا ہُوا+